

تذکرہ
شیرازی

بسم اللہ

محمد بن علی

۱۲۰۰

۱۲۰۰

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ



۷

تذکرہ مشائخ قادریہ نوشاہیہ

سیرت النواضح

جلد سوم

الموسوم بہ



تذکرہ النوشاہیہ

حصہ یازدہم ملقب بہ

روح الاذکار

تالیف

سید شریف احمد شرافت نوشاہی

پ ۱۳۲۵ / ۱۹۰۶ء © ف ۱۲۰۲ / ۱۹۸۳ء

ساہن پال شریف

گجرات پاکستان

ادارہ معارف نوشاہیہ

جلیل حق بکن مصنف کچھن ظہیر

نام کتاب — شریف التواتر جلد سوم موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ

حصہ یازدہم عقب بہ روائح الازہار

مصنف — سید شریف احمد شرافت نوشاہی ستجادہ نشین دربار نوشاہی ساہنپال شریف

سال تصنیف — ۱۳۹۶ھ ہجری، ۱۹۷۶ء عیسوی

ناشر — ادارہ معارف نوشاہیہ، ساہنپال شریف

مطبع — مطبعۃ المکتبہ العلییۃ لاہور

تعداد — ۵۰۰ بار اول

130505

تقطیع — ۱۸ x ۲۳

خطاط — خط مصنف

تاریخ طبع و نشر — ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ستمبر ۱۹۸۲ء

صفحات — ۲۹۰

قیمت — ۶۰/۴ روپے

_____ ملنے کے پتے _____

ادارہ معارف نوشاہیہ، ساہنپال شریف، ضلع گجرات

ادارہ معارف نوشاہیہ، مکان نمبر امری سٹریٹ نمبر ۶، ٹالامارٹاون لاہور

ادارہ معارف نوشاہیہ، نوشاہی منزل محمدی پارک، راجگڑھ لاہور

رضا پبلی کیشنز، بازار داتا صاحب لاہور

قاری محمد سلیم، نوشاہی منزل بازار نوشہ پیر پیراں منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ

حکیم قدرت اللہ اقبال، نوشاہی منزل ۸۹ بی غلام محمد آباد، فیصل آباد

پنجابی تاریخ ادب کا آخذ

شریف التواریخ کی تیسری جلد کا گیارہواں حصہ پیش خدمت ہے۔ اب اس جلد کا مزید ایک حصہ طبع ہونا باقی ہے جس کے ساتھ ہی شریف التواریخ کی تینوں مجلدات کی طباعت کا کام مکمل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

شریف التواریخ جلد سوم کا موجودہ حصہ (اور اس کا دسواں حصہ بھی) معاصر رجال کا تذکرہ ہے اور زیر نظر حصہ کے ایک باب میں حضرت مصنف مرحوم کے بیعت شدہ مریدوں کا تذکرہ ہے۔ جس سے حضرت مصنف مغفور کی علمی زندگی کے ساتھ ساتھ انکی بحیثیت ”مرا“ زندگی کا ایک نمایاں پہلو بھی سامنے آ گیا ہے۔

ہندوستان میں برطانوی استعمار کے وقت اور بعد میں پاکستان و ہندوستان کی آزادی کا دور شروع ہونے سے یہاں کا علمی ماحول یکسر بدل گیا۔ عربی اور فارسی کی جگہ اردو اور مقامی زبانوں نے لے لی۔ زیر نظر حصہ اسی متاخر عہد کی نمائندگی کرتا ہے اور اس میں اردو اور بالخصوص پنجابی زبان کے علماء و شعراء کا بکثرت ذکر ملتا ہے۔ گویا یہ حصہ معاصر پنجابی شعر و ادب کی تاریخ کے لئے ایک اہم اور ناگزیر ماخذ ہے۔ اس میں جتنے بھی شعرا کا ذکر آیا ہے وہ سبھی نئے ہیں۔ کل جب کوئی مؤرخ پنجابی ادب کی تاریخ لکھنے بیٹھے گا تو یہ کتاب اس کے اولین ماخذ میں سے ہوگی۔

خداوند تعالیٰ مولانا زار نوشاہی مدظلہ کو سلامت رکھے کہ ان کی تنگ و دو سے یہ مبسوط تاریخ پر منظر عام پر آرہی ہے۔

عارف نوشاہی

۱۰ ذی الحجہ ۱۴۰۲ھ

ساہن پال شریف

فہرست مضامین

روایح الازجال حصہ یازدہم از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ
کہ جلد سوئم است از کتاب تریف النواریح
تصنیف

سید ابوالظفر تریف احمد ترفانت نوشاہی عانا ملکہ تعالیٰ
مقیم ساہن پال تریف ضلع گجرات

۲	مقدمہ	
۳	باب اول	
۵	الف	
"	۱	احمد دین ولد غلام محمد مسلم شیخ چک جانو
"		وفات
"	پ	
۵	۲	پیر شاہ مجذوب چک سنٹا والہ
"		حالت جذب
"		تاریخ وفات
"	ج	
"	۳	جگ درشنی خندی بہار الدین والہ
"		وفات
۵	ع	
"	۴	عبداللہ شاہ راگھووالی

۵	اولاد
"	مدفن
"	و
"	۵ دلی شاہ بیسن کالہ والہ
۶	پارازن طریقت
"	تجرہ فقراء بابا دلی شاہ
۷	- باب دوم -
"	الترکات
۸	اشارات تاخذ
۹	- پہلی فصل بیعت شدہ افراد کا مختصر تذکرہ
"	الف
۱۰	۱ ابراہیم خادم ولد جلال دین کشمیری - گوجرانوالہ
"	بیعت - نمبر بیعت - اندراج اسم
۱۱	۲ احسن ولد رحمت خاں ونگ محراب پوری
"	بیعت - نمبر
۱۲	۳ احمد دین ولد خوشی کھار - دھوک شہانی والہ
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
۱۳	۴ احمد دین ولد راجہ تارڑ سارنگ والہ
"	بیعت - نمبر
"	چلہ کشی

وفات

۱۱

اندراج اسم

۵ احمد دین ولد محمد دین دھوبی۔ اگر وہ والد

بیعت۔ نمبر

اندراج اسم

۱۲

۶ احمد دین ولد محمد علی ترکھان گوجر پوری ۲۰

بیعت۔ نمبر

وفات

۷ احمد دین ولد نسو ترکھان چک ۵۴ والد ۲۰

بیعت۔ نمبر

وفات

۸ احمد علی ولد راجہ حوچی۔ چک صوبا والد

بیعت۔ نمبر

۹ ارشاد اللہ ولد میان غلام حیدر امام مسجد پانڈو کے نو

بیعت۔ نمبر

۱۰ ارشد ولد لال دین کھوکھو ابدالوی

بیعت۔ نمبر

۱۱ اردو ڈاکو سوم بہ انرف ولد فضل احمد حوچی جاجوالی ۲۰

بیعت۔ نمبر

وفات

۱۲ استقر احمد سن شاہ ولد سید ریاض الحسن نوشاہی ساہیوالی

۱۳

- ۱۲ بیعت . نمبر
- ۱۳ اسلم ولد شیر احمد ساہنسی بھٹی۔ مکی والد
- بیعت . نمبر
- اندرج اسم
- شعر گوئی
- ۱۴ اسمعیل ولد چراغ دین لودار مدن چک والد
- بیعت . نمبر
- وفات
- ۱۵ اسمعیل ولد حیات محمد حسانی بھٹی والد
- بیعت . نمبر
- ۱۶ اسمعیل ولد دین محمد لودار مریدی والد
- بیعت . نمبر
- ۱۷ اشرف ولد سردار خاں ڈھلو عابد لکڑھی
- ولادت
- بیعت . نمبر
- ۱۸ افضل البطلین شاہ ولد سید شیر احمد شہارت نوشاہی
- ولادت
- بیعت . نمبر
- ۱۹ افضل ولد لال دین کھوکھو امام مسجد ابدال
- ولادت
- تعلیم

۱۲	بیعت۔ نمبر
•	وظائف
۱۴	زیارات
•	اندرراج اسم
•	اولاد
•	پارہاں طریقت
۱۸	۲۰ اقبال ولد حاجی غلام حسن طور پکا دکنہ والد
•	بیعت۔ نمبر
•	۲۱ اکبر علی ولد فتح محمد گیل۔ گلووالہ
•	بیعت۔ نمبر
•	اندرراج اسم
•	۲۲ اکرم ولد اللہ داتا ترکھان چک ۵۴۵ والد
•	بیعت۔ نمبر
۱۸	وفات
•	۲۳ اکرم ولد حسین ترکھان دھبہ والد
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	۲۴ اللہ داتا ولد اردو اصغر۔ دیہوک شہانی والد
•	بیعت۔ نمبر
۱۹	وفات
•	اندرراج اسم

- ۲۵ العدد تا ولد بہادر تارڑ۔ دایا نوالی ۲۷
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم اسم
- ۲۶ العدد تا ولد علم دین سوچی۔ منصور والی
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم اسم
- ۲۷ العدد تا ولد مراد علی فقیر۔ سوئیہ دالہ ۲۱
- بیعت۔ نمبر
- ۲۸ العدد لوک ولد مولاداد تارڑ۔ دایا نوالی ۲۷
- بیعت۔ نمبر
- عبادات
- زیارات
- در یافت مسائل
- افقیلیت
- ۲۲ عشق شیخ
- بیویاں اور اولاد
- اندر اجم اسم
- ۲۹ الہ بخش ولد کرم الہی رنگریز ابدالوی
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم اسم
- ۳۰ الہ دین ولد امام دین گھار گاکھڑی

- ۲۳ بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- شعر گوئی
- امام دین ولد جلال کشمیری - چک جانو والہ ۳۱
- بیعت - نمبر وفات
- اندراج اسم
- انور عرف غلام حسین ولد علی محمد داوان طورہ - دایا نوالی ۲۴ ۳۲
- ولادت
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- ب
- برکت ولد سادہ دیندار - ابن والی - ۳۳
- بیعت - نمبر وفات
- برکت علی ولد احمد جوایا ترکھان - چک بیگ والہ ۳۴
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- ۲۵ برکت علی ولد حسن محمد کشمیری لوڑبکی والہ ۳۵
- بیعت - نمبر
- وفات
- اندراج اسم
- برکت علی ولد غلام محمد دھوبی - بھیانوالہ کلان ۳۶

- ۲۵ بیعت، نمبر وفات
- اندرج اسم
- ۳۷ بشیر احمد دلا حیات مارٹر۔ مکی والد
- بیعت، نمبر
- اندرج اسم
- ۳۸ بشیر احمد ولد رمضان کھمار ابدالوی
- بیعت، نمبر
- اندرج اسم
- ۳۹ بشیر احمد ولد سراج دین لوچر۔ دھل والد
- بیعت، نمبر
- ۴۰ بشیر احمد ولد سردار خان مارٹر۔ واپا نولہی ۲۷
- ولادت
- تعلیم
- بیعت، نمبر
- اندرج اسم
- تقریریں
- ۴۱ پہلی تقریر
- دوسری تقریر
- ۴۲ بشیر احمد ولد سلطان موچی۔ راتھوالی ۱۹۔
- بیعت، نمبر
- اندرج اسم

- ۳۲ بشیر احمد ولد محمد بن ماجھی مولوی - گوالہ ۱۷۰
بیعت۔ نمبر
- اندراج اہم
- ۳۳ بشیر احمد ولد سعیدی گل اعوان پشاور
بیعت۔ نمبر
- اندراج اہم
- شعر گوئی
- ۳۴ بشیر احمد صوفی ابوالبرق ولد مولانا بخش بھکھی والہ
ولادت
- تعلیم
- بیعت
- نمبر
- ۳۴ حاضری درگاہ
- زیارت علاء شاہ شاہ
- شاہ کرام میں سے
- ۳۵ کتابوں کے مصنفوں میں سے
- شاعروں میں سے
- زیارت نقایر ادیباء اللہ
- ۳۸ ملازمت
- اندراج اہم
- شعر گوئی

- ۳۹ ۴۵ بشیر احمد ولد نصیر احمد پٹاوری
- " بیعت۔ نمبر
- " ۴۶ بوٹا ولد امام دین پاجھی ڈھلم والہ
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات۔ انوراج امم
- " ۴۷ بوٹا ولد حسین مان روڑ پوالہ
- " بیعت۔ نمبر
- " لقب
- " ۴۸ بوٹا سائیں ولد خیر دین اراہیں چک ۶ والہ
- ۴۰ ولادت و تعلیم
- " بیعت
- " نمبر
- " چیلے
- ۴۱ داد ام شد کارشاد
- " خواب میں زیارتیں
- ۴۲ زندہ مشائخ کی زیارتیں
- ۴۳ وفات
- " انوراج امم
- " اولاد
- " ۴۹ بوٹا المعروف سناہ اللہ حاجی ولد سما علی مجام۔ بدن چک والہ
- " بیعت

نمبر

نمبر

اخلاق و عادات

سعادت حج کا شرف

داد امر شد کی زیارت

دم کرنے کی اجازت

توصیفی مقولہ

عقیدہ تندی

اندرج اسم

۵۰ بوٹا ولد کا لو پڑا - نور پور پڑے والہ

بیعت - نمبر

عقیدہ تندی

ممبر ہونا

اندرج اسم

اولاد

۵۱ بوٹا ولد محمد بخش مراسی چک صوبا والہ

بیعت - نمبر

اندرج اسم

۵۲ بہادر ولد اللہ و ماصلی - داؤ - والہ

ولادت

بیعت - نمبر اندرج اسم

۵۳ بہادر ولد کریم حاجی - ونوٹیا نوالی - ۲۹ -

- بیعت - نمبر
- ۴۴
- افدراج اسم
- ۴۵ •• بادل ولد احماد چیمہ - سارنگوالہ
- بیعت - نمبر
- وفات
- ۴۶
- ۴۷
- ۴۸
- ۴۹
- ۵۰
- ۵۱
- ۵۲
- ۵۳
- ۵۴
- ۵۵
- ۵۶
- ۵۷
- ۵۸
- ۵۹
- ۶۰
- ۶۱
- ۶۲
- ۶۳
- ۶۴
- ۶۵
- ۶۶
- ۶۷
- ۶۸
- ۶۹
- ۷۰
- ۷۱
- ۷۲
- ۷۳
- ۷۴
- ۷۵
- ۷۶
- ۷۷
- ۷۸
- ۷۹
- ۸۰
- ۸۱
- ۸۲
- ۸۳
- ۸۴
- ۸۵
- ۸۶
- ۸۷
- ۸۸
- ۸۹
- ۹۰
- ۹۱
- ۹۲
- ۹۳
- ۹۴
- ۹۵
- ۹۶
- ۹۷
- ۹۸
- ۹۹
- ۱۰۰

ث

- ۴۸ ۵۹ ثناء الله ولد فضل حسین چیمہ - بدین - حیدرآباد
بیعت - نمبر

ج

- ۴۹ ۶۰ جلال دین غمخور حکیم ولد میاں اکرم بخش چاٹر - جنگ صدر
بیعت - نمبر

وفات

اولاد

- ۴۹ ۶۱ جمال ولد عبد الله حجام - مکی اصحابا نوالی
بیعت - نمبر

اندر لیج اسم

- ۴۲ ۶۲ جمال ولد احمد چیمہ - سارنگ

بیعت - نمبر

وفات

- ۴۳ ۶۳ حیون ولد الله دنا کشمیری - وایا نوالی ۲۷

بیعت - نمبر

اندر لیج اسم

اولاد

ح

- ۴۴ ۶۴ حاتم علی ولد عبد الله ورائج - ونوٹیا نوالی ۳۹

ولادت

بیعت - نمبر

- ۵۰ وظیفہ کی اجازت
- ۵ تبرک مفا
- ۵ اندراج اسم
- ۶۵ حبیب اللہ ولد غلام محمد جوجی۔ لویر پوالہ
- ۵ بیعت۔ نمبر
- ۶۶ حسن محمد ولد خدا بخش شیخ بھرائی۔ غیبی
- ۵ بیعت۔ نمبر
- ۶۷ حسن محمد ولد خوشی محمد حمام۔ سارنگ
- ۵ بیعت۔ نمبر
- ۵۱ اولاد
- ۶۸ حسین ولد تاج دین سپرا۔ چک ۲۲۔ نمر عباسیہ
- ۵ بیعت۔ نمبر
- ۶۹ حسین ولد علم دین لوہار۔ ابو الفتح والی
- ۵ بیعت۔ نمبر
- ۵ اندراج اسم
- ۵ اولاد
- ۷۰ حسین ولد محمد دین کھار۔ جوکل سندھووال
- ۵ بیعت۔ نمبر
- ۵۲ حنیف شاہ ولد غلام رسول شاہ نائب سید۔ کالا خطائی
- ۵ ولادت
- ۵ بیعت۔ نمبر

- ۵۲ ۴۲ حیاتِ ولہ الامام دین جوگی ۲۱۔ گھوگا کلان
 " بیعت۔ نمبر
 " وفات
 " ۴۳ حیاتِ حکیم ولہ حسن محمد حجام۔ واپانوالی ۲۷
 " ولادت۔ بیعت۔ نمبر
 " وظائف
 " پیشہ
 " نیک اوصاف
 ۵۳ روایتِ تذکرہ
 " ابتداءِ عظیم
 " اندراجِ اسم
 " اولاد
 ۵۴ ۴۴ حیاتِ ولہ خان محمد وراج۔ بکھنوال
 " بیعت۔ نمبر
 " ۴۵ حیاتِ ولہ محمد دین جوچی۔ فرخپور
 " بیعت۔ نمبر
 " اوصاف
 " اندراجِ اسم
 " ۴۶ حیاتِ شاہ ولہ حسن شاہ سید بھاکری
 " شادی
 " بیعت۔ نمبر

- ۵۳ اندراج اسم
- ۵۵ ۷۷ حیدر ولد پیر بخش مسلم شیخ . چک و ساوا
بیعت . نمبر
- ۷ اندراج اسم
- ۷۸ ۷۸ حیدر المعروف مولوی غلام حیدر ولد پیر بخش آغا دین دریاہ غیبی
بیعت . نمبر
- ۷۸ ۷۸ بیس خوانی
- ۷۸ ۷۸ عشق نوشاہ عالیجاہ ۱۱
- ۵۲ سکونت
- ۵۷ یارانِ طریقت
- ۷ وفات
- ۷ اندراج اسم
- ۵۸ ۷۹ حیدر ولد خان تارڑ ۲۱ - الکریم
بیعت . نمبر
- ۷۸ ۷۹ وفات
- ۷۸ ۸۰ حیدر ولد خوشی تارڑ نمبر دار . مانڈ
بیعت . نمبر
- ۷۸ ۸۰ خانگی حالات
- ۷ اندراج اسم
- ۸۱ ۸۱ حیدر ولد عمر بخش تارڑ ۱۱ - منوم
بیعت . نمبر وفات

- ۵۸ ۸۲ حیدر ولد نواب درانیچ - لوڑہکی
- " بیعت۔ نمبر اندراج اسم
- ۵۹ ۸۳ حیدر ولد حسن جوچی - ڈہوک شہانی
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات اندراج اسم
- " خ
- " ۸۴ خالد محمود ولد منظور حسین نوشاہی سید۔ پانڈو کے کلان
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " ۸۵ خان محمد ولد حسین درانیچ۔ نوٹیا نوالی ۳۹
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " ۸۶ خان محمد ولد علی احمد رائیں۔ وایا نوالی ۲۷
- " بیعت۔ نمبر شادی
- " اندراج اسم
- " ۸۷ خان محمد ولد غلام محمد تارڑ۔ اگروہ
- " ولادت
- " ۶۰ تعلیم
- " بیعت۔ نمبر
- " تعمیر مکان
- " بیماری سے شفا پانا

۶۰	اندراج اہم
"	اولاد
۶	۸۸ حفر علی ولد رحمت علی نوشاہی سید۔ پانڈو کے نو
"	بیعت۔ نمبر
"	اولاد
۶۱	۸۹ خوشی محمد سوچی۔ لوڑہ کی
"	بیعت۔ نمبر وفات اندراج اہم
"	۹۰ خوشی محمد ولد حیات سائینسی بھٹی۔ مکی احمی بانوالی
"	بیعت۔ نمبر
"	اندراج اہم
"	۹۱ خوشی محمد ولد حیات مانگٹ ریک ۸۴ - ۷ - ۱
"	بیعت۔ نمبر
"	۹۲ خوشی محمد ولد سید چٹھہ۔ جھام والہ
"	بیعت۔ نمبر وفات
"	اندراج اہم
"	۹۳ خوشی محمد ولد سو باگل گلوالہ ۱۰۰
"	شادی
"	بیعت۔ نمبر
۶۲	اندراج اہم
"	۹۴ خوشی محمد ولد غلام محمد ڈرائیج۔ دہوک شہانی
"	بیعت۔ نمبر

۶۲	وفات
"	اندر بلج اسم
"	۹۵ خوشی محمد ولد محمد دین بردالم - گوجر پور
"	بیعت . نمبر
"	۹۶ خیر دین ولد الکی بخش رنہا دار - مدن چک
"	بیعت . نمبر
"	اولاد کی دعا
۶۳	نصیحت
"	اندر بلج اسم
"	اولاد
"	۹۷ خیر دین ولد صدر دین راجپوت رنگر - بھیانوالہ کلان
"	بیعت . نمبر
"	اندر بلج اسم
"	۹۸ دین محمد ولد امام دین اراٹیں - بھیانوالہ خورد
"	بیعت . نمبر
"	ذ
"	۹۹ ذوالفقار علی ولد شریف ترکھان - سلہو کے
"	ولادت
"	بیعت
"	نمبر

۶۴

س

۱۰۰ رانجھا سو سو مبرا پر اسم ولد نور دین باجھی۔ کالیوالہ

"

"

تعلیم

"

بیعت۔ نمبر

"

وفات

"

فاتحہ خوانی

"

۱۰۱ رحمان ولد خانوں مسلم شیخ۔ ڈہوک شہانی

"

بیعت۔ نمبر

"

وظائف

"

برک بدنا

"

اندر بچ اسم

۶۵

۱۰۲ رحمان ولد محمد دین باجھی۔ سارنگ

"

بیعت۔ نمبر

"

اخلاص مندی

"

وفات

"

اولاد

"

۱۰۳ رحمت ولد خوشی محمد کھار۔ ڈہوک شہانی

"

بیعت۔ نمبر

"

زیارات

"

اندر بچ اسم

۶۶

اولاد

- ۲۲ ۱۰۴ رحمت ولد شرف دین در پانچ - معروف آباد
- " بیعت - نمبر
- " انور ایچ اسم
- " ۱۰۵ رحمت ولد مولاداد کشمیری - اگروہ
- " بیعت - نمبر
- " وفات انور ایچ اسم
- " ۱۰۶ رحمت اللہ ولد فقیر محمد موچی - چک عربا
- " بیعت - نمبر
- " ۱۰۷ رحمت خان ولد مراد نارڑ - مکی اصحابا نوالی
- " ولادت
- " بیعت - نمبر انور ایچ اسم
- ۶۷ ۱۰۸ رحمت علی حکیم ولد اردو اجمام - مکی اصحابا نوالی
- " بیعت - نمبر
- " انور ایچ اسم
- " اولاد
- " ۱۰۹ رحمت علی ولد اللہ جوایا ترکھان - چک بیگ
- " بیعت - نمبر
- " وفات انور ایچ اسم
- " ۱۱۰ رحمت علی ولد الہ بخش موچی - لوڑہکی
- " بیعت - نمبر
- " انور ایچ اسم

130505

	اولاد	
۶۶		
۶۸	رحمت علی ولد کرم دین جوچی - گوجر پور	۱۱۱
"	بیعت - نمبر	
"	رحمت علی صوفی ولد حسن جوچی - دہنوگ شہانی	۱۱۲
"	بیعت - نمبر	
"	وفات	
"	شہائی صورت	
"	انوار اج اہم	
"	رشید (عبدالرشید) ولد مسیت گل اعوان - پشاور	۱۱۳
"	بیعت - نمبر	
"	وفات	
"	اولاد	
۶۹	ربماہ شاہ ولد سید بشیر احمد تبارت - ساہیوال شریف	۱۱۴
"	ولادت	
"	بیعت	
"	(نوٹ)	
"	تحصیل علم	
"	ابتدائی تعلیمات	
"	ثانوی تعلیمات	
"	دینی تعلیم	
"	فارسی تعلیم	

۷۰	پی - ٹی - سی
"	ایف - اے
۷۱	تعلیمی سرگرمیاں
"	تربیت
"	تفانیف
۷۲	تراجم
"	مرتببات
"	مقالات
۷۸	غیر مطبوعہ مقالات
"	افسانہ نگاری
۷۹	علمی اسفار
۸۰	ایک احمیائی کوشش - ردّ بہائیت
۸۱	تقریبات میں شرکت
"	سلسلہ نوشتا سیدہ کی تبلیغ
۸۲	پہلی کوشش
"	دوہری کوشش
۸۳	احباب اور ان سے قلمی تعاون
۸۴	معلماء و علماء اور شعراء سے ملاقاتیں
۸۷	بزرگان دین اور گمشدہ ہر کے مقابر کی زیارت
۸۹	شاعری
۹۰	نشر کا نمونہ

- ۹۰ عید الفطر کا چاند دیکھ کر
- ۹۳ ۱۱۵ رکن دین ولد فتح دین گوجر کھٹاز۔ ٹوپہ عثمان
بیعت۔ نمبر
وفات
- ۱۱۶ رمضان کھٹار۔ جاجو وال
بیعت۔ نمبر
اندر اجم
ادلاد
- ۱۱۷ رمضان ولد امام دین ترکھان۔ بھیا نوالہ کلان
بیعت۔ نمبر
اندر اجم
ادلاد
- ۹۴ ۱۱۸ رمضان ولد چمن کشمیری۔ وایا نوالی ۲۷
بیعت۔ نمبر
اندر اجم
- ۱۱۹ رمضان ولد محمد ادیبلی۔ وایا نوالی ۲۷
بیعت۔ نمبر
اندر اجم
- ۱۲۰ رمضان ماسٹر ولد حاجی نواب دین سوچی۔ ڈھپٹی متھاب سنگھ
دلادت
بیعت۔ نمبر

۹۴	تعلیم
۹۵	وظائف
"	زیارات مشائخ
"	خواب میں زیارتیں
۹۶	زیارت فرارات اولیاء اللہ
"	اندراج اسم
۹۷	اولاد
"	۱۲۱ روشن ولد سائنا تارڑ - ساہن پال شریف
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
"	اولاد
"	۱۲۲ روشن ولد سائنا تارڑ - چک جانو کلان
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
"	اولاد
"	۱۲۳ روشن ولد کرم دین مسلم شیخ - ڈبوک شہانی
"	ولادت
"	بیعت - نمبر
"	اندراج اسم
۹۸	۱۲۴ ریاض احمد ولد صوبے خاں ماچھی - ابدال
"	ولادت

۹۸	بیعت۔ نمبر
"	کافی
"	کافی دیگر
۱۰۰	ز
"	۱۲۵ زیر ولد خدا بخش بھٹی۔ ٹوری۔ سندھ
"	بیعت۔ نمبر
•	س
•	۱۲۶ سراج دین ولد سردین درائیس۔ جیون والی
•	بیعت۔ نمبر
•	وفات
•	۱۲۷ سردار خاں ولد رحمت خاں درانیچ۔ ونوٹیا نوالی ۳۹
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	دادام شہد کی دعائیں
•	زیارات
۱۰۱	معمولات
"	اندریاج اسم
"	ادلاد
"	۱۲۸ سردار خاں ولد رحمت خاں درانیچ۔ جھیور نوالی
"	بیعت
"	وفات

- ۱۰۱ خدمتِ بنگر
- " اولاد
- " شعر گوئی
- " دستفازہ
- ۱۰۳ بدیہ گوئی
- " سردار خاں ولد گھنٹا تارڑ ساہن پال شریف ۱۲۹
- " بیعت۔ نمبر
- " اندر بیج اسم
- " سردار علی حکیم ولد حسن محمد شیخ حجام۔ دایا نوالی ۲۷ ۱۳۰
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- ۱۰۴ روایتِ مذکورہ
- " تدریس
- " داغِ دورہ نا
- " تہ صیفی کلمات
- " تبرک عطا ہونا
- " آخری سلام کو آنا
- " عبادت
- ۱۰۵ اندر بیج اسم
- " اولاد
- " سردار محمد ولد رمضان چوچی قوم جنجولا۔ کوش پیرہ ۱۳۱

۱۰۵	بیعت۔ نمبر
"	وفات۔ اندراج اکم
"	۱۳۲ سعید خاں دلا عبد المجید خاں راجپوت منہاس۔ نسبتی اہل۔ ملتان
"	ولادت
"	تعلیم
"	واقعوں بیعت
۱۰۶	تاریخ بیعت
"	وظائف خوانی
"	ولادت کی بشارت
"	زندہ مشائخ کی زیارت
۱۰۷	خواب میں زیارتیں
"	زیارت مزارات اولیاء اللہ
"	سکادت و خدمات شیخ
۱۰۸	۱۳۳ سید ولد علی اللہ حیدر۔ گوجر پور
"	بیعت۔ نمبر
"	ش
"	۱۳۴ شاہ محمد صفوی ولد احمد دین موچی۔ سارنگ
"	بیعت
"	نمبر
"	اخلاق
"	اندراج اکم

اولاد

۱۰۸

۱۳۵ شاہ محمد ولد فضلہ مسلم شیخ - ڈبوک شہانی

"

"

بیعت - نمبر

"

دادام شہد کی نصیحت

۱۰۹

سکاتیب اعلیٰ حضرت

"

اندراج اسم

"

اولاد

"

۱۳۶ شاہ محمد ولد محمد دین تیلی - سارنگ

"

بیعت - نمبر

"

وفات - اندراج اسم

"

۱۳۷ شاہ محمد ولد نظام دین ماچھی - سید لوالی

"

بیعت - نمبر

"

اندراج اسم

"

اولاد

۱۱۰

۱۳۸ شاہ محمد ولد سیال ولی محمد گھمار - ڈبوک شہانی

"

بیعت - نمبر

"

وفات - اندراج اسم

"

۱۳۹ شریف ولالہ بخش موچی - نور بکی

"

بیعت - نمبر - اندراج اسم

"

اولاد

"

۱۴۰ شریف صونی ولد کن دین بافندہ - جھنگ

۱۱۰	بیعت۔ نمبر
"	۱۲۱ شریف ولد علی ترکھان - ونوٹیا نوالی ۲۹
"	بیعت۔ نمبر
"	تجوید بیعت۔ نمبر
۱۱۱	۱۲۲ شریف ولد میاں کرم سوچی قوم چو غطر - داؤ
"	بیعت۔ نمبر
"	اندریاج امم
"	اولاد
"	۱۲۳ شفیع (محمد شفیع مولوی) ولد میاں رکن دین امام مسجد وایا نوالی ۲۷
"	تعلیم
"	بیعت۔ نمبر
"	وظائف
"	روایت تذکرہ
"	دادام شہد کی نصیحت
"	دعا اور نصیحت
۱۱۲	۱۲۴ مسبغات عشر کی اجازت
"	اندریاج امم
"	اولاد
"	۱۲۵ شفیع ولد سراج دین دھوی - بھیانوالہ کلان
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات

- ۱۱۲ ۱۴۵ شیخ ولد علی محمد نواب - صاحب نواب شریف
ولادت
- " " بیعت، نمبر
- " " اندراج اسم
- " ۱۴۶ شیخ ولد غلام محمد بٹ کشمیری - مجدد یا نوالی ۱۷۰
بیعت، نمبر
- " " وفات
- " " اندراج اسم
- " " اولاد
- ۱۱۳ ۱۴۷ شیخ ولد نواب دین شیخ - نوٹیا نوالی
بیعت، نمبر
- " " اندراج اسم
- " ۱۴۸ شیخ الرحمن حکیم سید ولد حکیم سید مظفر حسین - صاحب نواب شریف
ولادت
- " " درسی تعلیم
- " " طبی تعلیم
- ۱۱۴ طبیہ کالج کے دوران سرگرمیاں
- ۱۱۵ پی - ٹی - سی
- " " کھیلوں میں شمولیت
- ۱۱۶ کھیلوں میں دلچسپی
- ۱۱۷ مسلمانانہ زندگی

- ۱۱۹ طیبیانہ زندگی
- " بیعت
- " درس قرآن پاک
- ۱۲۰ تقریبات میں شرکت
- ۱۲۲ غیر ملکی مفکروں کا استقبال
- ۱۲۳ قومی خدمت
- " معاشرتی و سماجی خدمات
- ۱۲۴ اسلامی حمیت
- " زیارت نبوی و خلفائے راشدین
- ۱۲۶ زیارت فرارات اکابر
- " سیر و سیاحت
- ۱۲۷ علم و ادب سے لگاؤ
- " تقاریر
- ۱۲۸ مضامین و مقالات
- " تصنیفات
- ۱۲۹ افسانہ نگاری
- ۱۳۰ شعر گوئی
- " اولاد
- " مولف سے عقیدت و محبت
- ۱۳۱ شکر دین شاہرہ ولد فضل دین سوچی قوم بٹہرہ ابدال
- " ولادت

۱۳۱	تعلیم
"	بیعت - نمبر
"	وظائف
"	نثار و بار
"	زیارات بزرگان
"	زیارات مقابر
"	شاعری
"	تصانیف
۱۳۲	کافی بیح نوشہرہ
"	کافی دیگر
"	اندر اج اسم
"	اولاد
"	۱۵۰ شہادت علی ولد محمد نواز چیمہ - کوٹلہ نصیر
"	وطن - پیدائش
۱۳۴	تعلیم
"	بیعت - نمبر
"	نماز کی پابندی
"	عزت و شہرت
"	۱۵۱ شیر محمد ولد حسین درانیج - دنوٹیا نوالی ۳۹
"	ولادت
"	بیعت - نمبر

۱۳۴	وفات
"	اولاد
"	ص
"	۱۵۲ صاحب بن ولد قطب دین گوجر - حاجو دال
"	بیعت۔ نمبر اسم اولاد
۱۳۵	۱۵۳ صادق ولد دولت ڈھلو۔ عادل گڑھ ۲۰
"	ولادت
"	بیعت۔ نمبر
"	۱۵۴ صادق ولد محمد دین دھولی۔ چک و سادا
"	بیعت۔ نمبر
"	اندرج اسم
"	۱۵۵ صالح محمد ولد علی نادر۔ سارنگ
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات اندراج اسم اولاد
"	۱۵۶ صالح محمد ساد ولد اولاد دوجی۔ سوہیہ
"	ولادت
"	بیعت۔ نمبر
۱۳۶	۱۵۷ صدیق ولد احمد نا سوہی
"	ولادت
"	بیعت۔ نمبر
"	اولاد

- ۱۳۲ ۱۵۸ صدیق ولد دین محمد ارایس - کوشلی اڑبنگ
بیعت - نمبر
اولاد
- " ۱۵۹ صدیق دلفتح محمد گل - گلوالہ ۱۷۰
شادی
بیعت - نمبر
اندراج اسم
اولاد
- " ۱۶۰ صوبے خاں ولد خوشی ماجھی - ابدال
بیعت - نمبر
اندراج اسم اولاد
- ۱۳۷ ط
- " ۱۶۱ طفیل متخلص بگلزار ولد فضل الہی بردالہ - حبیب پور
بیعت - نمبر
- " ۱۶۲ طفیل ولد مولوی کرم الہی بھٹی - یغل پورہ - لاہور
ولادت
بیعت - نمبر
اولاد
- " ظ
- " ۱۶۳ ظفر اقبال ولد ماسٹر عبدالغنی - پیناکھ
بیعت - نمبر

- ۱۶۴ ظفر عباس ولد سردار علی جوہی - خالق پور
- ۱۳۷ بیعت۔ نمبر
- ۱۳۸ ع
- ۱۶۵ عابد حسین شاہ ولد عنایت شاہ بخاری - چھنی چیم شاہ
- بیعت۔ نمبر
- ۱۶۶ عارف ولد محمد خاں پٹواری سلہریہ - چک ۱۲ ٹی - ڈی - ۱۷
- ولادت
- بیعت۔ نمبر
- ۱۶۷ عاشق حسین ولد حسین مسلم شیخ - چک ۷۵ - جنوبی
- بیعت۔ نمبر
- ۱۶۸ عبد الحق قریشی صدیقی قاضی - چک بیگ
- بیعت۔ نمبر
- اندرج اسم
- اولاد
- ۱۶۹ عبد الخالق مولوی ولد محمد زلیف - بھمبول والی
- تعلیم
- بیعت۔ نمبر
- وٹائف
- سکونت
- اندرج اسم
- اولاد

۱۳۹	عبدالرحمن ولد چیراغ دین لوہار - مدن چک
"	بیعت - نمبر
"	وفات
"	مدنیوں
۱۴۰	عبدالکریم عباسی ولد عمر حیات نوشاہی سید - منجھل
"	ولادت
"	بیعت - نمبر
"	ریاضت
"	واقعوں وفات
۱۴۱	آخری رباعی
"	اشعار اجم
"	ادلاء
۱۴۲	یارانِ طریقت
۱۴۳	تصنیفات
۱۴۹	عبداللہ ولد احمد دین موچی قوم سپرا - خانقہ پور
"	ولادت
"	بیعت - نمبر
"	روایت تذکرہ
"	وفات
"	اشعار اجم
"	اولاد

- ۱۴۳ عبد اللہ ولد تاج محمد مان - بدن چک
- " بیعت - نمبر
- " انوراج اسم اولاد
- ۱۴۴ عبد اللہ ولد رحمت خاں درانچ - ونوٹیا نوالی ۳۹
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- " اولاد
- ۱۴۵ عبد اللہ ولد سراج دین سوچی قوم معشی - ابدال
- " بیعت - نمبر
- " وظیفہ
- " انوراج اسم
- ۱۴۶ عبد اللہ ولد غلام محمد کھنار - بیگدہ کلان
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- ۱۴۷ عبد (عبدالرحیم ثانی) ولد حاجی غلام رسول رحمانی - پھری شریف
- " ولادت
- " تعلیم
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- ۱۴۸ عطاء اللہ خاں ولد محمد خاں چٹھہ - ڈی ٹائپ کالونی - لائل پور

بیعت۔ نمبر

۱۵۲

۱۷۹ عطا محمد شوق ولد احمد دین کھنار۔ ڈھوک شہانی

ولادت

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

اولاد

شعر گوئی

کافی در شان اعلیٰ حضرت نوشاہی ۹۱

کافی دیگر

دو پڑھ

۱۵۳

۱۸۰ عطا محمد ولد لال بابسی وڑا پچ۔ دو ٹیٹا نوالی ۳۹

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

اولاد

۱۸۱ عظیم ولد رمضان ترکھان قوم مغل۔ بھیا نوالہ کلان

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

۱۸۲ علی احمد ولد امام بخش اراٹیس جالندھری۔ وایا نوالی ۲۷

بیعت۔ نمبر

اندرج اسم

اولاد

- ۱۵۴ ۱۸۳ علیم (عبد العظیم) ولد ابراہیم باغندہ پیناکھ
- " بیعت۔ نمبر
- " تجدید بیعت۔ نمبر
- ۱۵۵ ۱۸۴ علی محمد ولد حیات محمد رحمانی۔ بھڑی شریف
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات۔
- " انذراج اسم
- " اولاد
- ۱۵۵ ۱۸۵ علی محمد ولد فضل دین چٹھہ۔ پانڈوکے نو
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " ۱۸۶ علی محمد ولد نور دین سائیں جوچی۔ گاکھرہ کلان
- " ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " نعت گوئی
- " انذراج اسم
- ۱۵۶ اولاد
- " ۱۸۷ علی محمد ولد نیک محمد تارڑ۔ پھالیہ
- " بیعت۔ نمبر
- " ۱۸۸ عسکر دین ولد محمد عالم رحمانی۔ بھڑی شریف

- ۱۵۶ بیعت۔ نمبر
- ” اولاد
- ” ۱۸۹ عنایت ولد احمد دین کھنار۔ ڈہوک شہانی
- ” ولادت
- ” بیعت۔ نمبر
- ” انوراج اسم
- ۱۵۷ ۱۹۰ عنایت ولد الہ بخش اراکین ٹھانے۔ قلعہ دیدار سنگھ
- ” بیعت۔ نمبر
- ” ۱۹۱ عنایت ولد مراد علی فقیر قوم بھٹی۔ رتو وال
- ” بیعت۔ نمبر
- ” ۱۹۲ عنایت اللہ ولد اللہ دتا وٹھالچ۔ دوٹھیا نوالی ۲۹
- ” بیعت۔ نمبر
- ” انوراج اسم
- ” اولاد
- ” ۱۹۳ عنایت اللہ (شاہد) ولد رحمت علی مہرا۔ لوڑہ کی
- ” ولادت
- ” بیعت۔ نمبر
- ” شعر گوئی
- ۱۵۸ دادا مرشد کے ارشادات
- ۱۵۹ تصنیفات
- ۱۶۰ بیچ حضرت نوشہر گنج بخش ۲۱

- ۱۶۰ بیچ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۶
- ۱۶۲ بیچ سید شرافت
- ۱۶۳ انوراج اسم
- ۱۶۴ عنایت اللہ (ناز) ولد سردار خان ملی۔ لوڈ بکی
- بیعت۔ نمبر
- شعر گوئی
- داد امر شد کی نصیحت
- نصائیف
- ۱۶۴ بیچ اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی ۱۶
- ۱۶۵ متفرق اشعار
- انوراج اسم
- اولاد
- ۱۶۵ عنایت حسین ولد علم دین کوچی۔ منصور والی
- بیعت۔ نمبر
- ۱۶۶ عنایت حسین ولد غلام محمد درزی۔ نوشیانوالی ۳۹
- بیعت۔ نمبر
- اولاد
- ۱۶۷ عنایت علی ولد قاسم عبید۔ لوڈ بکی
- بیعت۔
- نمبر
- انوراج اسم

۱۶۷

۱۹۸ غلام حسین بابو ولد شمس الدین درزی قوم وڈراچ - ڈنگر

" بیعت۔ نمبر

" وفات

۱۹۹ غلام رسول ولد جسماں حجام۔ خالق پور

" بیعت۔ نمبر

" شادی

" اندراج اسم

۱۶۸ ۲۰۰ غلام رسول ولد جیون قوم میر کشمیری۔ دایا نوالی ۲۷

" بیعت۔ نمبر

" اندراج اسم

" ۲۰۱ غلام رسول ولد حاکم خان ریاڑ۔ کوٹ ریاڑ

" بیعت۔ نمبر

" اولاد

" ۲۰۲ غلام رسول ولد خوشی محمد وڈراچ۔ چک جانو کلان

" بیعت۔ نمبر

" تعمیر مکان

" شعر گوئی

۱۶۹ اندراج اسم

" اولاد

" ۲۰۳ غلام رسول ولد رحمت خان چوٹان۔ دادا

۱۶۹	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	۲۰۴ غلام رسول ولد محمد اترکھان قوم سنڈل۔ گوجر پور
•	بیعت۔ نمبر
•	وفات
•	۲۰۵ غلام رسول (فانیق) ولد محمد دین ڈرائیج۔ ابو الفتح والی
•	بیعت۔ نمبر
۱۷۰	۲۰۶ غلام رسول ولد ولی محمد سوچی قوم کھوکھر۔ چک جانو کلان
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	اندریج اسم
•	شاگرد
•	۲۰۷ غلام رسول (قمر) ولد غلام علی ترکھان قوم گوندل۔ ڈہوک شہانی
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
۱۷۱	۲۰۸ غلام علی ولد رحمت ترکھان قوم گوندل۔ ڈہوک شہانی
•	ولادت
•	بیعت۔ نمبر
•	اندریج اسم
•	اولاد
•	۲۰۹ غلام علی ولد گھمننا سوچی قوم گوندل۔ چک جانو کلان

- ۱۴۱ ولادت
- شادی
- بیعت۔ نمبر
- اندراج اسم
- ۲۱۰ غلام علی مشہور گھلو ولد نبی بخش مراسی۔ ڈہوک شہانی
- بیعت۔ نمبر
- وفات
- اندراج اسم
- اولاد
- ۱۴۲ ۲۱۱ غلام علی شاہ ولد لال شاہ مشہدی سید۔ ڈہوک شہانی
- بیعت۔ نمبر
- اندراج اسم
- اولاد
- ۲۱۲ غلام علی فائق ولد خوشی محمد سارنگو المر۔ محمد نیک
- ولادت
- بیعت۔ نمبر
- قابلیت
- دادام شہد کا سلام
- ۱۴۳ وفات
- اندراج اسم
- شعر گوئی

- ۱۷۳ فارسی کلام - النجا
- ۱۷۴ اردو کلام - غزل
- " پنجابی کلام - بیچ نوشاہ عالیجاہ ۱۱
- ۱۷۶ مکتوب بنام اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱
- ۱۷۷ غلام محمد دگنڈگار، دلہان محمد کھنڈا قوم چاہل - خونی بھٹیال
- " بیعت - نمبر
- " شعر گوئی
- " غلام محمد دلہ جلال دین کھنڈا قوم منجرا - بھٹیالوالہ کلان
- " بیعت - نمبر
- " داد امرشد کی عنایات
- ۱۷۹ انوار اج اسم
- " اولاد
- " شعر گوئی
- ۱۸۰ غلام محمد ولد سید حمید - لوڑہکی
- " بیعت - نمبر
- " انوار اج اسم
- " اولاد
- " غلام محمد دلہ کرم صاحبی قوم بھڑنڈھ کھوکر - ونوشیانوالی ۲۹
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " انوار اج اسم

۲۱۷ غلام محمدی لوہین ماسٹر ولد تاج محمد نربار۔ ممتاز آباد ملتان

۱۸۰

ولادت

"

بیعت۔ نمبر

"

تحصیل علم

"

ملازمت

۱۸۱

۲۱۸ غلام نبی ولد لالہ داتا گل۔ گلوالہ ۱۷۰

"

بیعت۔ نمبر

"

شادی۔ اندراج اسم

۱۸۲

اولاد

"

۲۱۹ غلام نبی ولد حاکم علی چیمہ۔ چک سوہا

"

بیعت۔ نمبر

"

۲۲۰ غلام نبی صوفی ولد راجہ سوجی قوم چدرہٹر

"

بیعت

"

نمبر

"

خلعت

"

فیضان

۱۸۳

زیارات

"

دلدار شد کی عنایات

"

اندراج اسم

۱۸۴

اولاد

"

۲۲۱ غلام نبی ولد نور حسین دھوبی قوم بھٹی۔ جیلدیانوالہ

"

- بیعت۔ نمبر
۱۸۳
- ۲۲۲ غنی (عبد الغنی) ولد امام دین مجاہد قوم نانگیدہ، چک صوبہ
۱۸۵
- بیعت۔ نمبر
"
- اندراج اسم
"
- اولاد
"
- ۲۲۳ غنی (عبد الغنی) ولد محبوب خاں اراٹس۔ سانگلہ پل
"
- بیعت۔ نمبر
"
- ۲۲۴ غنی (عبد الغنی) ولد خوشی محمد باجواہ۔ سرکپور
"
- بیعت۔ نمبر
"
- ۲۲۵ غنی (عبد الغنی) ولد محبوب عالم عرف رحمت علی نوشاہی سید۔ برہن
۱۸۶
- بیعت۔ نمبر
"
- اندراج اسم
"
- ف
"
- ۲۲۶ فاروق اعظم ولد میان نیف محمدی الدین نوشاہی۔ ڈیرہ
"
- بیعت۔ نمبر
"
- تعلیم و ملازمت
"
- پدیہ کتب
۱۸۷
- اولاد
"
- ۲۲۷ فاضل ولد محمد علی بافندہ قوم چیمہ۔ ابن والی
۱۸۸
- بیعت۔ نمبر
"
- اندراج اسم
"

- ۱۸۸ ۲۲۸ فتح علی ولد شاہ محمد راجپوت رنگرٹ۔ بھیانوالہ کلان
 بیعت۔ نمبر
 انور لاج اسم
- " ۲۲۹ فرزند علی (سائیس) ولد شہادت علی فقیر قوم تارڑ۔ بھیانوالہ کلان
 بیعت۔ نمبر
 اسم
- ۱۸۹ ۲۳۰ فضل حسین ولد احمد دین دھوبی قوم گوندل۔ جاجوال
 ولادت
 بیعت۔ نمبر
 انور لاج اسم
 اولاد
- " ۲۳۱ فضل حسین ولد غلام علی چیمہ۔ تلونڈی سو سے خاں
 بیعت۔ نمبر
 اولاد
- " ۲۳۲ فقیر محمد (سائیس) ولد محمد حسین بٹ۔ کچی ٹیپ والی
 بیعت۔ نمبر
 اولاد و مریدین
- ۱۹۰ ۲۳۳ فیض علی (سیاں) ولد محمود گوجر چولان۔ داؤ
 ولادت
 بیعت۔ نمبر
 وراثت

- ۱۹۰ اندراج اسم
 " ق
 " ۲۳۴ قادر ولد خان تارڑ - مکی اصحاب نوالی ۲۶۰
 " ولادت
 " بیعت - نمبر
 " داد امرشد کی نصائح
 " اندراج اسم
 ۱۹۱ ۲۳۵ قادر ولد شیر تارڑ - سارنگ
 " بیعت - نمبر
 " ۲۳۶ قادر ولد کرم ماجھی قوم بھرتھ کھوکھر - دنوٹیا نوالی ۲۹
 " بیعت - نمبر
 " وفات
 " اندراج اسم
 " ۲۳۷ قادر (غلام قادر) ولد کرم داد مانگٹ چک ۳۱۲ - ٹی - ڈی - اے
 " بیعت - نمبر
 " اولاد
 " ۲۳۸ قاسم ولد عاکم سہرا - لوڑکی
 " بیعت - نمبر
 " اندراج اسم
 ۱۹۲ ۲۳۹ قائم دین ولد غلام محمد مجام - چک مانو خورد
 " بیعت - نمبر

وفات

۱۹۲

ک

۲۴۰ کبیر ولد سید دھوبی قوم بان بھٹی - خونی بھٹیاں

بیعت. نمبر

شعر گوئی

۱۹۳

۲۴۱ کرم علی ولد رحمان بافندہ - چھٹی ہاشم بوسال

بیعت. نمبر

وفات

گ

۲۴۲ گلزار احمد ولد فقیر محمد سلیمانی. ساہن پال شریف

والدیت

بیعت. نمبر

تعلیم و ملازمت

ل

۲۴۳ لال ولد سکھا نارہ ساہن پال شریف

بیعت. نمبر

ازدادہ - اسم

۱۹۴

۲۴۴ لال خاں ولد فضل دین گوجر میلو - دولت نگر

بیعت. نمبر

۲۴۵ لال خاں ولد کاو گوجر کھشانہ - ٹوپہ عثمان

بیعت. نمبر

- ۱۹۴ انور ایچ اسم
- " اولاد
- " ۲۴۲ لال دین نو مسلم ولد سردار سائسی قوم ہرٹھ - مدن چک
- " قبول اسلام
- " بیعت - نمبر
- " زیارت مشائخ
- ۱۹۵ زیارت علما
- " انور ایچ اسم
- " ۲۴۴ لیاقت علی ولد نذر محمد بھٹی . خونی بھٹیال
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- " تجدید بیعت - نمبر
- " ۲۴۸ مالک (عبد الماک) ولد بکت علی اجپوت چندرامی
- " ولادت
- " تعلیم
- " بیعت - نمبر
- " ۲۴۹ محمد ولد ارام دین درزی قوم درک - رگھو
- " بیعت - نمبر
- " دیوام شد کا سلام
- " ۲۵۰ محمد ولد خواجہ تارا - تارا

۱۹۶	بیعت نمبر
"	اندر اجم
۱۹۷	۲۵۱ محمد ولد علی جوچی - حاجو وال
"	بیعت نمبر
"	اندر اجم
"	اولاد
"	۲۵۲ محمد خان ولد جلال بن سلیم راجپوت - چک ۱۴۳ - ٹی - ڈی - اے
"	ولادت
"	بیعت نمبر
"	ابتدائی حالات
۱۹۸	اولاد
"	۲۵۳ محمد خان ولد حسین سندھو - ٹوکل سندھو وال
"	بیعت نمبر
"	۲۵۴ محمد خان ولد خان محمد چیمہ - چک ۵۴
"	بیعت نمبر اندراج اسم
"	شعر گوئی
۱۹۹	۲۵۵ محمد خان ولد خوشی محمد کھار قوم بغل بھکھی
"	بیعت نمبر
"	شعر گوئی
۲۰۰	۲۵۶ محمد خان (عرف بیٹا خان) ولد سردار علی قصاب قوم بھٹہ بھکھی
"	بیعت نمبر

- ۲۵۷ محمد خاں ولد مراد تارڑ۔ سکی احمدی با نوالی ۲۶۰ م
- ولادت
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم
- ۲۵۸ محمد دین ولد باغ سلیم راجپوت۔ سٹو بھائی کے
- بیعت۔ نمبر
- ۲۵۹ محمد دین ولد بخشاد ہوبلی، اگر وہ
- بیعت۔ نمبر وفات
- ۲۶۰ محمد دین ولد پیر اندھا کھمار۔ ڈھوک شہانی
- بیعت۔ نمبر
- اندر اجم
- ۲۶۱ محمد دین ولد خوشی حویلی قوم چیمپی۔ سوئی
- بیعت۔ نمبر
- وفات
- ۲۶۲ محمد دین ولد سکس دین رام مسجد جوری رادواں
- بیعت۔ نمبر
- وفات
- ۲۶۳ محمد دین ولد غلام محمد لودا، قوم سندھو۔ نوڑہ کی
- بیعت۔ نمبر
- ۲۶۴ محمد دین ولد غلام محمد مسلم شیخ قوم پوار۔ چک لہار
- بیعت۔ نمبر

۲۰۱

وفات

۲۰۲

۲۶۵ محمد دین ولد فتح محمد دھوبی۔ چک وساوا

•

بیعت۔ نمبر

•

اندر ایچ اسم

•

اولاد

•

۲۶۶ محمد دین ولد فضل دین ترکھان۔ کولہ محمد شاہ

•

بیعت۔ نمبر

•

وفات

•

۲۶۷ محمد علی ولد احمد دین ماجھی قوم کھوکھر۔ ٹرکو

•

بیعت۔ نمبر

•

۲۶۸ محمد علی ولد الدین جوچی قوم سیپلی۔ گاکھر۔ کلان

•

بیعت۔ نمبر

•

شادی

•

اندر ایچ اسم

۲۰۳

۲۶۹ محمد علی ولد رحمت ترکھان قوم گوندل۔ ڈیوک شہانی

•

بیعت۔ نمبر

•

وفات

•

اندر ایچ اسم

•

۲۷۰ محمد علی ولد شاہ محمد جوچی۔ مدھو۔

•

بیعت۔ نمبر

•

اندر ایچ اسم۔ اولاد

- ۲۰۳ ۲۷۱ محمد علی المعروف دولہ فقیر ولد غلام محمد مسلم شیخ - بھنڈر
بیعت - نمبر وفات
- " ۲۷۲ مرید حسین ولد رمضان گھریالہ، خالق پور
بیعت - نمبر
- " ۲۷۳ مشتاق احمد ولد حیدر تارڑ، پیرکوٹ
بیعت - نمبر
- ۲۰۴ انوراج اسم
۲۷۴ مشتاق احمد ولد غلام قادر مانگٹ، چک ۱۲۳ - ٹی - ڈی - ۱۰ - اے
ولادت
- " بیعت - نمبر
- " ۲۷۵ غلام ولد مراد بھٹی، خیر پور بھٹی
بیعت - نمبر
- " اوراد و طائف
- " زیارت مشائخ
- ۲۰۵ ۲۷۶ زیارت مزارات اولیاء اللہ
انوراج اسم
- ۲۷۶ نئی ولد دلی موچی قوم کھوکھو، چک جانو کلان
بیعت - نمبر اسم
- ۲۷۷ منشا ولد احمد بن کھار قوم جو غطہ، خونی بھٹی
بیعت - نمبر
- شہر کوئی

- ۲۰۷ کافی مدیحہ نوحیہ عالیہ جامعہ ۱۰۰
- ۲۰۸ ۲۷۸ منشا ولد بہاول دراج چک جانو خورد
بیعت۔ نمبر
- " تجدید بیعت۔ نمبر
- ۲۷۹ منشا ولد سردار علی بوچی قوم سپرا۔ خالق پور
ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " ۲۸۰ منظور حسین دلا احمد بن گھارہ ڈھوک شہانی
ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- " اندراج اسم
- " ۲۸۱ منظور حسین دلا حاجی غلام حسن طور۔ مشخو پورہ
ولادت
- " بیعت۔ نمبر
- ۲۸۲ منگتا (قطب دین) ولد بخش اراٹیں میر پوری۔ ڈھوک شہانی
بیعت۔ نمبر
- " وفات
- ۲۰۹ اندراج اسم
- " ۲۸۳ موسیٰ موسوم بہ صوبا ولد عمر انار۔ کوٹ پیچو
بیعت۔ نمبر
- " وفات

- ۲۰۹ ۲۸۴ مہر دین دلدالہ دین جوچی قوم ونگرہ - بھیانوالہ کلان
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " ۲۸۵ سیا نخان (معراج دین خورد) ولد حسن محمد جوچی قوم بڑا ابدال
- " بیعت - نمبر
- " زیارت فرارات مشایخ
- ۲۱۰ اندراج اسم
- " اولاد
- " ۲۸۶ سیا نخان ولد خوشی محمد جوچی - سبدا
- " بیعت - نمبر
- " ۲۸۷ سیا نخان ولد روشن تارڑ - ٹھٹھ نیک
- " بیعت - نمبر
- " ۲۸۸ سیا نخان ولد غلام چٹھہ - سارنگ
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " اولاد
- ۲۱۱ ۲۸۹ میراں بخش دلپیر اندتا وڑا پنج - نمبر دار - گوجر پور
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " اولاد

ن

۲۱۱

۲۹۰ نادر ولد غلام محمد کھار - مونگ

"

بیعت - نمبر

"

۲۹۱ نبی بخش ولد لہنا سوچی قوم پنجوٹا - واپانوالی ۲۷

"

"

بیعت - نمبر

"

اندر لیج اسم

۲۱۲

۲۹۲ نذر محمد سوچی - بیگروالہ کلان

"

بیعت - نمبر

"

۲۹۳ نذر محمد ولد تاج محمد مان - مدن چک

"

بیعت - نمبر

"

داد امر شد کی نفاذ

"

اندر لیج اسم

۲۱۳

۲۹۴ نذر محمد ولد رحمت کھار - ڈھوک شہانی

"

ولادت

"

بیعت - نمبر

"

اندر لیج اسم

"

شعر گوئی

"

۲۹۵ نذر محمد ولد ولی محمد سوچی قوم کھوکھر - ڈھوک شہانی

"

ولادت

"

بیعت - نمبر

۲۱۴

اندر لیج اسم

- اولاد
- ۲۹۶ نذیر ولد رحمت خان دراج - ونوٹیانوالی ۲۹
- ولادت
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- اولاد
- ۲۹۷ نذیر ولد نواب تارڑ - وایانوالی ۲۷
- ولادت
- بیعت - نمبر
- ۲۹۸ نذیر احمد ولد سلطان موچی - الٹانوالی ۱۹
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- ۲۹۹ نذیر احمد (زار) ولد غلام محمد لوہا قوم مغل - لاسپور
- بیعت - نمبر
- اندراج اسم
- ۳۰۰ نذیر اختر ولد میان خدا بخش ترکھان - ساہن پال شریف
- ولادت
- تعلیم
- بیعت - نمبر
- معماری و فرنیچر سازی
- روضہ اقدم حضرت نوح شاہ عالیجاہ ۲۱ کی تعمیر میں حصہ

۲۱۲	مزار و مسجد نوشاہی کی تعمیر
"	مساجد کی تعمیر
"	شعر و سخن سے لگاؤ
"	شعر گوئی
"	اختر تخلص
۲۱۶	تصنیفات
۲۱۸	مدحِ نوشاہِ عالیجاہ ۱
۲۱۹	مکتوب بنامِ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱
۲۲۲	مدحِ سید شرافت نوشاہی
۲۲۳	از کتاب میرا نبھا
۲۲۴	از کتاب گلزار عاشقانِ قعدہ مرزا صاحبان
۲۲۵	غزل
"	صنعتِ بجز منقوط
۲۲۶	انتقالِ مکانات
"	شادیاں
"	اولاد
"	اندراجِ اسم
۲۲۷	۳۰۱ نصر زید خاں ولد حیدر خاں وینس۔ ڈیوک شہانی
"	بیعت۔ نمبر
"	۳۰۳ نعیم اختر ولد جلال ارایس قوم منجی۔ بٹراوالی
"	ولادت

۲۲۷	بیعت۔ نمبر
"	۳۰۳ نواب ولد عبداللہ تارڑ۔ واپا نوالی ۲۷
"	بیعت۔ نمبر
"	وفات
"	اندراج اسم
"	۳۰۴ نواب ولد مولاداد کھمار۔ چک ۵
"	بیعت۔ نمبر
"	اسم
۲۲۸	۳۰۵ نواز ولد خان محمد چیمہ۔ چک ۵
"	بیعت۔ نمبر
"	شہادت
"	۳۰۶ نور محمد ولد احمد دین رنگریز قوم جنجوعا۔ غیبی
"	بیعت۔ نمبر
"	مکتوب
۲۲۹	۳۰۷ نور محمد ولد کرم دین لودا قوم وڑایچ۔ باوری
"	بیعت۔ نمبر
"	اندراج اسم
"	۳۰۸ نور محمد (سائیں) ولد محکم دین رنگریز۔ باگڑیا نوالہ
"	بیعت۔
"	نمبر
"	اندراج اسم

- ۲۳۰ نور محمد ولد محمد جی گوچر اوانہ - کریم آباد
- " بیعت - نمبر
- " انوراج اسم
- " اولاد
- " نور محمد ولد محمد دین راجاٹھ - چک ۸۲ - ۵ - ۵
- " بیعت - نمبر
- " اولاد
- " نور محمد ولد مولاداد تارڑ - وایا نوالی ۲۷
- " بیعت - نمبر
- " وفات
- " عادات و اوصاف
- ۲۳۱ انوراج اسم
- " نیاز احمد (منشی) ولد میاں الہ بخش سوچی قوم بہنرا - باورے
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- " تعلیم
- " تدریس
- ۲۳۲ شیعہ مذہب اختیار کرنا
- " مذہب اہل سنت قبول کرنا
- " اوراد و وظائف
- ۲۳۳ تجلی انوار

- ۲۳۳ امامتِ مسجد
- " زیارتِ مزارات
- " دادام شد کے ارشادات
- ۲۳۵ انذراج اسم
- " اولاد
- "
- "
- ۳۱۳ دارت ولد محمد خاں گوجر چوٹان - حاجو وال
- " ولادت
- " بیعت - نمبر
- ۲۳۲ ودھایا ولد نور دین ماجھی - کالیوالہ
- " بیعت - نمبر - وفات
- ۳۱۵ دلایت ولد احمد دین ماجھی قوم درک - مدن چک
- " بیعت - نمبر
- " شعر گوئی
- ۲۳۸ انذراج اسم
- " اولاد
- " ولایت ولد سید راجہ - کوٹ راجہ
- " بیعت - نمبر
- ۳۱۷ ولی محمد ولد اخلاص ترکھان قوم منغل - کوٹ منار
- " بیعت - نمبر
- " انذراج اسم

- ۲۳۸ ولی محمد ولد حسن محمد ورائج - اگر وہم
- " بیعت، نمبر، وفات، اسم۔
- ۲۳۹ ولی محمد ولد کرم دین تبلی جیسکی، فقیریاں
- " بیعت، نمبر
- ۳۲۰ ہدایت اللہ ولد احسان باجھی قوم کھوکھو۔ ٹھہر بیعت رانجہہ
- " بیعت، نمبر
- ۳۲۱ یعقوب ولد فضل دین گل - لاناوانی ۱۹
- " ولادت
- " بیعت، نمبر
- ۳۲۲ یعقوب ولد محمد دین رنگریز - میرانی والد
- " بیعت، نمبر
- " اولاد
- ۳۲۳ یقین علی ولد معراج دین دھوبی - بھیانوالہ کلان
- " بیعت، نمبر
- " شعر گوئی
- " اندراج اسم
- ۳۲۴ یوسف ولد محمد خاں سہریہ راجپوت چک ۲۱۴ - ٹی - ڈی، اے
- " ولادت
- " بیعت، نمبر

تعلیم

۲۴۰

ملازمت اور کاروبار

"

"

۳۲۵ یونس ولد حسین بھٹی راجپوت، جندہ بالہ، گلستان

"

بیعت، ممبر

۲۴۱

— دوسری فصل - بلا تکرہ اشخاص کے اسماء کی فہرست

معہ تواریخ و سنین بیعت

"

۱۷۱ عدد

وائے نام

الف

۲۵۷

۷۲

"

ب

۲۶۲

۴

"

پ

۲۶۵

۱

"

ت

"

۱

"

ث

"

۱۲

"

ج

۲۶۶

۵۲

"

ح

۲۷۱

۳۳

"

خ

۲۷۵

۴

"

د

"

۶۸

"

ک

۲۸۲

۲

"

ز

"

۵۳

"

س

۲۸۷

۶۵

"

ش

۲۹۳

۳۸

"

ص

صفحہ نمبر	وائے نام	تعداد	صفحہ نمبر
۲۹۷	وائے نام	۶	۲۹۷
۲۹۸	"	۲	۲۹۸
"	"	۶۵	"
۳۰۲	"	۵۷	۳۰۲
۳۱۰	"	۱۷	۳۱۰
۳۱۲	"	۹	۳۱۲
۳۱۳	"	۱۱	۳۱۳
۳۱۴	"	۲	۳۱۴
"	"	۱۵	"
۳۱۵	"	۱۰۷	۳۱۵
۳۲۲	"	۹۱	۳۲۲
۳۳۵	"	۶	۳۳۵
۳۳۶	"	۱۲	۳۳۶

تیسری فصل - میرت بلا بیعت مریدوں کا مختصر تذکرہ

ح

۱ حیات و لد محمد دین گوجر چوہان - جاوید

ولادت

شادی ثانی

تذریع اسم

ادھر

خ

۳۳۸

۴ خضر حیات ولد عبد الکریم عباسی سید - منبجیل

۳۳۹

تعلیمی مراحل

۵

ثانوی تعلیم

۵

جدہ کشتی

۳۴۰

عرض بحضور دوشنبہ گنج بخش ۱۰

"

رشد و ہدایت

۳۴۱

سیر و سیاحت

۵

زیارت مزارات لوہیہ آباد

۳۴۲

علمی ذوق

۳۴۳

شعر گوئی

۵

نمونہ کلام - فارسی

۵

منقبت شاہ عبد الرحمن پاک

۳۴۴

درد و غزل

"

دیگر

"

پنجابی کلام

"

دوہڑے

۳۴۵

تاریخ گوئی

۵

تصنیف و تالیف

۳۴۶

شادیاں

۵

یادیں طریقت

۳۴۷

س

۳ رحمت ولد حیات کشمیری - وایانوالی ۲۷

"

ش

"

۴ شریف احمد ولد لال ماسی دراپچ - ونوشیانوالی ۳۹

"

وفات

•

اندراج اسم

•

ص

•

۵ صفدر چوہدری - گوجر - پروشاہ

"

ط

۳۴۸

۶ طور - محمد افضل ولد صوفی محمد فاضل پٹواری - گوتلانوالم

"

ع

۳۴۹

۷ غلام محمد ولد فضل دین دراپچ - سازنگ

•

ولادت

"

تربیت و تعلیم

•

معمولات

"

خواب میں ملاقات

"

کتابوں کا عقیدہ

"

وفات

۳۵۰

شعر گوئی

"

ف

۳۵۲

۸ فتح علی دلدوڑا دراپچ - گوجر پور

"

۳۵۲	وفات
"	م
"	۹
"	حیاتِ علی ولاحسن پر وہ کھول - دور
"	بیعت - نمبر
"	ن
"	۱۰
"	نذیر ولد سلطان احمد رانجھا - آبادی جلال
"	ولادت
"	تعلیم و ملازمت
۳۵۲	میڈیکل تعلیم
"	ادبی زندگی
۳۵۸	تصانیف

۳۶۰	چوتھی فصل - اس میں میرے بلا بیعت مریدوں کے ناموں کی فہرست ہے
"	الف
"	۶ عدد
"	ب
"	۳
"	ح
"	۵
۳۶۱	د
"	۱
"	۴
"	۴
"	۴
"	۴
۳۶۲	۵

۳۶۲	۱	دائے نام	ط
"	۳	"	ث
"	۴	"	ج
"	۴	"	ح
۳۶۳	۲	"	خ
"	۳	"	د
"	۳	"	ذ
"	۱	"	ر
"	۱	"	ز
"			س

انتباہ

مریدان نوٹولو

۳۶۴	۳۶	دائے نام	الف
"	۷	"	ب
۳۶۶	۳۱	"	پ
"	۱	"	ت
۳۶۷	۱	"	ث
۳۶۸	۲	"	ج
"	۱۰	"	ح
"	۶	"	خ
۳۶۹	۳	"	د
"	۵	"	ذ

صفحہ	والے نام	۳	عدد
۳۶۹		۳	عدد
"	"	۱	"
۳۷۰	"	۶	"
"	"	۲	"
"	"	۱	"
"	"	۳	"
"	"	۱۴	"
۳۷۱	"	۲	"
"	"	۲	"

۵

— پانچویں فصل۔ اس میں میری بیعت شدہ مستورات کا فہم تذکرہ ہے۔

۳۷۲

الف

۱ ایمنہ بی بی دختر فضل حسین ولد بنے شاہ عالم شمس رزن مل

بیعت۔ نمبر

زیارتِ نواہ عالیجاہ

اندر اجم

۲ ایمنہ بی بی دختر محمد دین بھٹی جسٹیا لکھنواں

بیعت۔ نمبر

ب

۳ ہشتان نواح رحمت ولد خوشی گمارہ ڈہوک شمانی

بیعت۔ نمبر

۳۴۳

اندراج اسم

۴ بی بی زوجہ حیات ولد لہا موچی۔ بیگروالہ کلان

"

"

بیعت۔ نمبر

"

ح

۵ حاکم بی بی دختر حسن محمد ولد بنے شاہ لاشمی۔ زونل

"

"

بیعت۔ نمبر

"

اندراج اسم

۶ حاکم بی بی زوجہ فتح محمد دھڑی۔ نورپور پڑے

"

"

بیعت۔ نمبر

۳۴۴

اندراج اسم

۷ حسین بی بی زوجہ اللہ دانا ولد حسنا مسلم شیخ۔ داؤ

"

"

بیعت۔ نمبر

"

اندراج اسم

۸ حفیظہ بیگم دختر سید ابوالرضا بشیر احمد تبارتہ ساہیوالی۔ منجھل

"

"

بیعت۔ نمبر

"

۹ حیات بی بی زوجہ خوشی ولد احمد دین موچی۔ سندھی بہار الدین

"

بیعت۔ نمبر

۳۴۵

س

۱۰ راج بی بی زوجہ حسن محمد ولد خوشی محمد عجم۔ سارنگ

"

"

بیعت۔ نمبر

"

۱۱ راج بی بی زوجہ سردار ولد قادر تارڑ۔ اگر دیہ

- ۳۷۵ بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " ۱۲ رستم زوجہ حیدر ڈھلو نمبر دار۔ ڈھلو
- " بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " سن
- " ۱۳ سردار بی بی زوجہ غلام ولد سابقہ تاراڑ۔ مکی اصحاب نوالی ۱۶۰
- " بیعت۔ نمبر
- " اسم
- ۳۷۶ ۱۴ سردار بی بی زوجہ قائم دین ولد گوہر دین رهاڑ۔ کوٹ رجاڑ
- " بیعت۔ نمبر
- " تجدید بیعت۔ نمبر
- " ۱۵ سکینہ بی بی زوجہ تعمیر احمد ولد سلطان کشمیری۔ لوڑہکی
- " بیعت۔ نمبر
- " اسم
- " ۱۶ سکینہ بی بی زوجہ مسرت علی نو مسلم ولد چراغ دین۔ موکھل سندھووال
- " بیعت۔ نمبر
- " اندراج اسم
- " سن
- " ۱۷ صفراء فاطمہ زوجہ حاجی فقیر اللہ ولد میان اللہ رکھا امام مسجد بریار نو
- " بیعت۔ نمبر

ع

- ۳۷۶ " ۱۸ عائشہ بی بی زوجہ احمد علی موچی۔ ڈہوک شہانی
- " بیعت۔ نمبر۔ اسم
- ۳۷۷ " ۱۹ عذرا بیگم زوجہ فیاض احمد ولد تصدق حسین نوشاہی۔ دھیر کے خور
- " بیعت۔ نمبر
- " ۲۰ عزیز بیگم زوجہ علی احمد ولد امام بخش ارانیس۔ وایا نوالی ۲۷
- " بیعت۔ نمبر
- " اندر اچ اسم

ف

- " ۲۱ فاطمہ بی بی زوجہ غلام رسول ولد حاجیم خاں رلاڑ۔ کوٹ رلاڑ
- " بیعت۔ نمبر

گ

- " ۲۲ کینز فاطمہ زوجہ عاشق حسین ولد حسین مسلم شیخ۔ چک ۷۵، جنوبی
- " بیعت۔ نمبر

ھ

- ۳۷۸ " ۲۳ محمد بی بی دختر سید محمد امین بن سید حافظ قل احمد۔ سامن پال شریف
- " ولادت۔ بیعت۔ نمبر
- " وفات
- " ۲۴ محمد بی بی زوجہ رمضان ولد سردار تیلی۔ وایا نوالی ۲۷
- " بیعت۔ نمبر
- " اندر اچ اسم

۲۵ محمد بی بی زوجہ عنایت ولد الم بخش دراپن۔ قلعہ دیدار سنگھ

۳۷۸

بیعت۔ نمبر

۵

۲۶ مقصودہ بی بی زوجہ طفیل ولد مولانا کریم الہی چھٹی۔ گوجرانوالہ

۶

بیعت۔ نمبر

۵

ن

۳۷۹

۲۷ نجمہ یا سمین دختر نذیر علی اعوان لہیا نومی۔ ملتان

۷

بیعت۔ نمبر

۷

۲۸ نذیر بیگم دختر احمد ولد ماہلانار۔ چھٹی صاحبی پال

۷

بیعت۔ نمبر

۷

۲۹ نذیر بیگم زوجہ بابو غلام حسین ولد خدا بخش درزی۔ دنگ

۷

بیعت۔ نمبر

۷

اسم

۷

چھٹی فصل۔ اسم میں پیری بیعت شدہ مستورات بلا تذکرہ
کے ناموں اور تاریخ بیعت کا انوراہ ہے

۳۸۰

الف	دائے نام	عدد
ب	"	۷
پ	"	۳
ش	"	۲
ح	"	۲
ح	"	۳

۷

۷

۳۸۱

۳۸۲

۷

۷

ردیف	واحد نام	عدد	صفحہ
۳۸۳	"	۵	۳۸۳
۳۸۴	"	۱۸	۳۸۴
۳۸۵	"	۳	۳۸۵
"	"	۲۰	"
۳۸۸	"	۳	۳۸۸
"	"	۳	"
۳۸۹	"	۱	۳۸۹
۳۹۰	"	۸	۳۹۰
"	"	۱	"
"	"	۹	"
۳۹۱	"	۲	۳۹۱
"	"	۸	"
۳۹۲	"	۱۰	۳۹۲
۳۹۳	"	۲	۳۹۳

— ساتویں فصل - اس میں پیری مریدان معتقدات کے صرف ناموں کی فہرست ہے

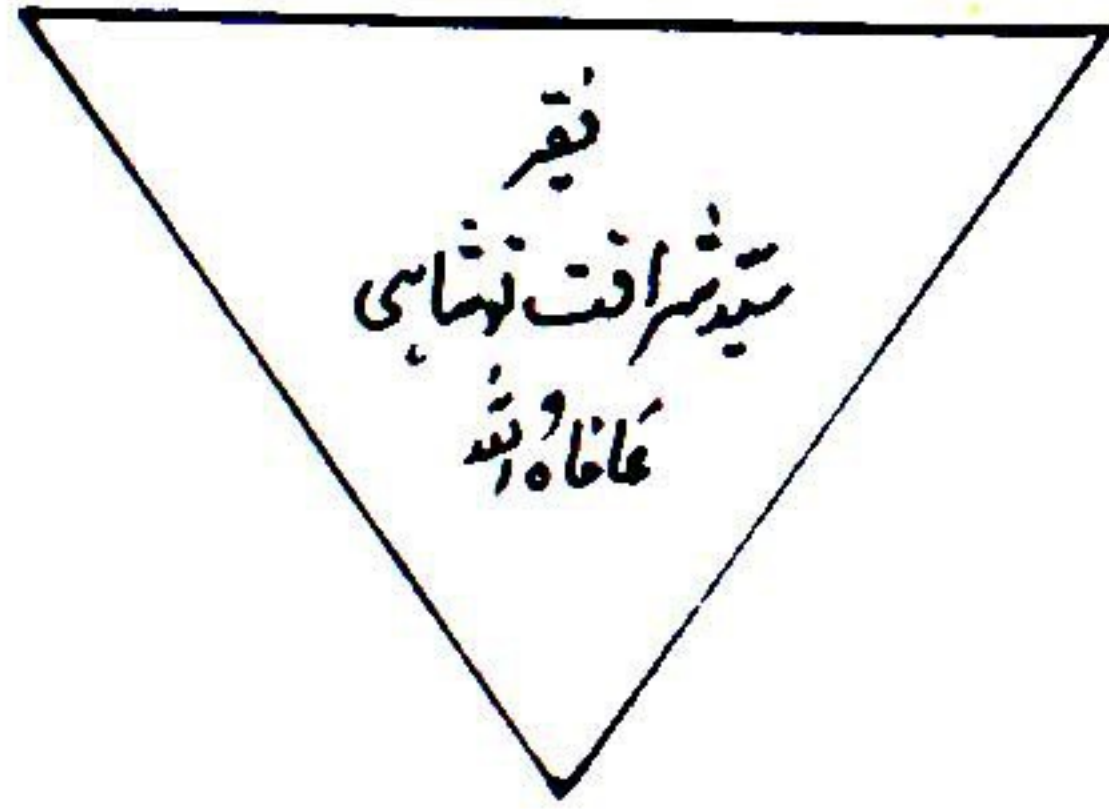
ردیف	واحد نام	عدد	صفحہ
"	"	۱	۳۹۴
"	"	۱	"
"	"	۱	"
"	"	۳	"
"	"	۱	"

ف	وائے نام	۱	عدد
۲۹۴			
"	انتسابہ		
۲۹۵	نومولودہ مریدات		
	الف	وائے نام	۳
"	ب	"	۱
"	د	"	۱۳
۲۹۶	س	"	۴
"	ز	"	۳
"	ط	"	۲
"	ث	"	۲
"	ح	"	۱
"	ع	"	۲
۲۹۷	ا	"	۳
"	م	"	۲
"	ن	"	۴
"	و	"	۱

— آٹھویں فصل — اس میں میرے غیر مسلم مریدوں و معتقدوں کے نام درج ہیں

الف	وائے نام	۲	عدد
۲۹۸			
"	ب	"	۴
"	ج	"	۱

۳۹۸	عدد	۱	وائے نام	ح
"		۳	"	س
۳۹۹		۱	"	ص
"		۱	"	ع
"		۱	"	م
"		۳	"	ن
"		۲	"	ی
"			ف [فائدہ]	
۴۰۰			کتابیات	
۴۰۵			رسائل و جرائد	
۴۰۸			خاتمہ	
۴۰۸			ترقیمہ	



شرف التواضع

جلد سوم سوم

تذکرۃ النوشاہیہ

حصہ یازدہم

روائع الازہار

اس میں

اُن اشخاص کے حالات ہیں جو سلطان الاولیاء برطانو الاتقیاء، قطب
المشاہد، سرالمدالاطم، مجدد الاکبر، شیخ الاسلام حضرت شاہ حاجی محمد
نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہ العزیز کے گیارہویں نسبت مرید ہیں

تالیف

خادم اہل البیت ابو الطیف شریف احمد شرافت نوشاہی برخورداری
غفر الله له ساکن ساہن پال شریف ضلع کجرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير المخلوق سيدنا

محمد وآله واصحابه اجمعين -

امابعد

اس سے پہلے شریف التواریخ کی پہلی دو جلدیں تو کافی عرصہ سے مکمل ہو چکی ہیں۔ اور تیسری جلد تذکرۃ النوشاہیہ نام والی جو بارہ حصوں پر مشتمل ہے اس کے بھی دس حصے زیور تکمیل سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ اب یہ گیارہواں حصہ ناظرین کے پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں ان اشخاص کے حالات ہیں جن کا سلسلہ بیعت گیا، ہوس پشت میں قطب الانام شیخ الاسلام حضرت نوحہ گنج بخش مجدد اکبر قادری قدس سرہ العزیز تک پہنچتا ہے۔ ان لوگوں کے احوال حروفِ تنجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں تاکہ تلاش کرنے میں آسانی ہو اور اس حصہ کا نام سر وائح الازہار رکھا گیا ہے۔ اس میں دو باب ہیں۔ پہلے باب میں متفرق نوشاہی احباب کے حالات ہیں۔

دوسرے باب میں مولف کتاب ہذا سید شریف احمد شرافت نوشاہی عافاہ اللہ تعالیٰ کے مریدوں کا مختصر تذکرہ ہے۔ واللہ الموفق والمعین۔

سید شریف احمد شرافت نوشاہی اصلحہ اللہ

لہ دمالہ

ساہن پال شریف۔ ضلع گجرات

جمعہ - ۱۴ رجب المرجب ۱۳۹۲ھ

۱۲ جولائی ۱۹۷۲ء

ارساؤن سکت ۲۰۳۳

باب اول

الف

(۱)

احمد دین ولد غلام محمد مسلم شیخ چک جانور گھرت

یہ بصرہ پچیس سال مولانا سید ابوالرضا بشیر احمد بشارت نوشاہی بر خورداری ساہنیالو
کی بیعت ہوا۔ صبح شام ذکر جبر کیا کرتا تھا۔ ایک سال کے بعد انتقال کر گیا۔
وفات | بصرہ پچیس سال ۱۳۷۹ھ مطابق بھادوں سن ۲۰۱۲ء [فج ۹ ص ۳۶۶]

پ

(۲)

پیر شاہ محبوب چک منڈا گوجرانوالہ

والد کا نام سید جلال شاہ۔ آبائی گاؤں منگو کے دریاں ضلع شیخوپورہ تھا۔ جب جوان ہوئے
تو موضع جھام کے ضلع شیخوپورہ میں اپنے ماموں سید حاکم شاہ بخاری نوشاہی کے مرید ہوئے
وہ مرید سید امام شاہ ساکن بدومراد ضلع شیخوپورہ کے۔ وہ مرید میاں غلام مرتضیٰ دلہیاں
غلام حسن بن میاں سلطان صفت پھیاری نوشہری کے۔ جن کا ذکر تریفیاتواریخ کی دوسری
جلد موسوم بہ طبقات النوشاہیہ کے چھٹے طبقہ پھیاریہ کے ساتویں باب میں ان کے والد میاں
غلام حسن کے حالات کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے۔

حالت جذب | چند عرصہ کے بعد تجزوب ہو گئے۔ اس حالت میں کچھ عرصہ کوٹنورا میں رہے
پھر چند سال موضع ڈھب جیمہ میں گزارا۔ اس کے بعد موضع چک منڈا میں چلے گئے۔
گاؤں سے جنوبی طرف ڈیرہ لگایا۔ زائرین کی آمد لگاتار رہتی۔ کسی کا نذرانہ قبول

۵۵ سید حاکم شاہ بخاری ۳۰ رجب ۱۳۹۹ھ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو بصرہ شاہنشاہ سال زندہ موجود تھے۔

نہ کرتے اور پرائیڈہ رندہ سے پانی کے گھڑے بھرواتے اور آج لگا رہتا۔

میں (شرافت) ایک مرتبہ آپ کو دیکھنے کے لئے گیا۔ آپ نے مجھ کو تین عدد بادام عطا کئے اور فرمایا: ”تو فقیر سی آیا ہے فقیر سی جائیں بھلا ہووے۔ چنگا جو ہو یوں“ آپ تارک الدنیا مجدد صاحب تحریہ و تفرید تھے۔

تاریخ وفات | بابا پیر شاہ کی وفات جسوات ۲۶ محرم ۱۲۸۵ھ ۲۸ مئی ۱۹۶۵ء
۱۵ حبیبہ ۲۰۲۲ ب کو ہوئی۔ مرفوع چک منقار۔ علاوہ گھر ضلع گوجرانوالہ میں اپنے ڈیرہ پر دفن ہوئے۔ اراد مندوں نے اس پر بہت عمدہ گنبد بنوایا ہے۔

بابا پیر شاہ کا ایک پیر بھائی سائیں محمد رمضان عرفان نوری صدر کچھری گوجرانوالہ جھوکو (شرافت کو) کچی پپ والی۔ گوجرانوالہ میں ۳۰ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ ۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو سائیں فقیر محمد دلال کے گھر بستر یکفہ سالہ ملا تھا۔

ج

(۳)

جگ درشنی منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات

اس کا اصلی نام جلال الدین تھا۔ قوم ہراسی سے زمین فطین تھا۔ بابا مال شاہ قلند المعروف سائیں مائی مجذوب نوشاھی کا مقبول مرید تھا۔ پہلے لقب صوفی سے مشہور ہوا۔ بعد ازاں بنام بابا جگ درشنی شہرت حاصل کی۔ اس کے مرید سائیں پیار علی مست دیوان نے اپنے رسالہ ہوا عشق میں اس کا ایک مقال اس طرح لکھا ہے۔

میری انوکھی سرکار، رازدار، عالی جناب، جگ درشنی بادا، صوفی شاہ صاحب قلند
مسنوار کا نوری ارشاد ہے کہ یہ جو زمین و آسمان کے درمیان رونق نظر آرہی ہے جس کو تم دنیا کہتے ہو
ایک وسیع جگ درشن کا بیلم ہے۔ ہم تم جگ درشنی میں محض دیکھنے کے لئے آئے ہیں۔ دیکھ کر درپس ہو جانا ہے۔

وفات | بابا جگ درشنی ۱۳۸۲ھ میں فوت ہوا (گنجد شرافت) مدفون منڈی بہاؤ الدین گجرات قبر گنبد بنوایا ہے

عبداللہ شاہ راگھو دالی

آپ اپنے بڑے بھائی سائیں امام الدین المعروف بولے شاہ کے مرید تھے۔ وہ مرید اپنے بڑے بھائی بابا کانے شاہ دلا نور محمد کے۔ آپ بڑے حلیم الطبع صاحب منزل دردیش تھے۔ اپنے برادر کلان نیز دادام شہد بابا کانے شاہ کو دیکھا تھا۔ چونکہ آپ کے پر پیدے وفات پا گئے تھے اس لئے آپ بابا کانے شاہ کے سجادہ نشین ہوئے اور گیارہ سال مسند سجادگی پر بیٹھ کر حلقہ کی اولاد آپ کے ڈوبیٹے میں۔

- ۱۔ میاں غلام نبی۔ ساکن رسالے دلی چک ۱۳۲۔ ضلع لائل پور۔ اپنے والد کے مرید ہیں۔
- ۲۔ میاں اللہ دانا۔ اپنے بڑے بھائی صاحب میاں غلام نبی کے مرید ہیں۔ اس گاؤں میں سکونت رکھتے ہیں۔ یہ دونوں بھائی ۱۳۹۲ھ میں موجود ہیں۔

میاں اللہ دانا کے مریدوں میں سے اس وقت ڈاکٹر مولوی صوفی نذر علی الدین اجماع شفا خانہ حیوانات ساگھل ضلع شیخوپورہ میں رہتے ہیں، خوش اخلاق۔ دردیش احوار نیک سیرت ہیں۔ اپنے شاہ کا مختصر تذکرہ بنام "حالات بزرگان عظام سلسلہ قادری نوشاہی" لکھا ہے۔ یہ تذکرہ میں سے لکھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب متعدد مرتبہ مجھ کو (ترانہ کو) ملے ہیں۔ ۱۳۹۲ھ میں موجود ہیں، انہوں نے ایک شجرہ تریف سلسلہ عالیہ نوشاہیہ قادریہ برکاتیہ خمس پنجابی نظم کیا ہے۔

مفن | عبداللہ شاہ کی قبر راگھو دالی ضلع نوشیار پور میں ہے۔

دلی شاہ مسین کالر شیخوپورہ

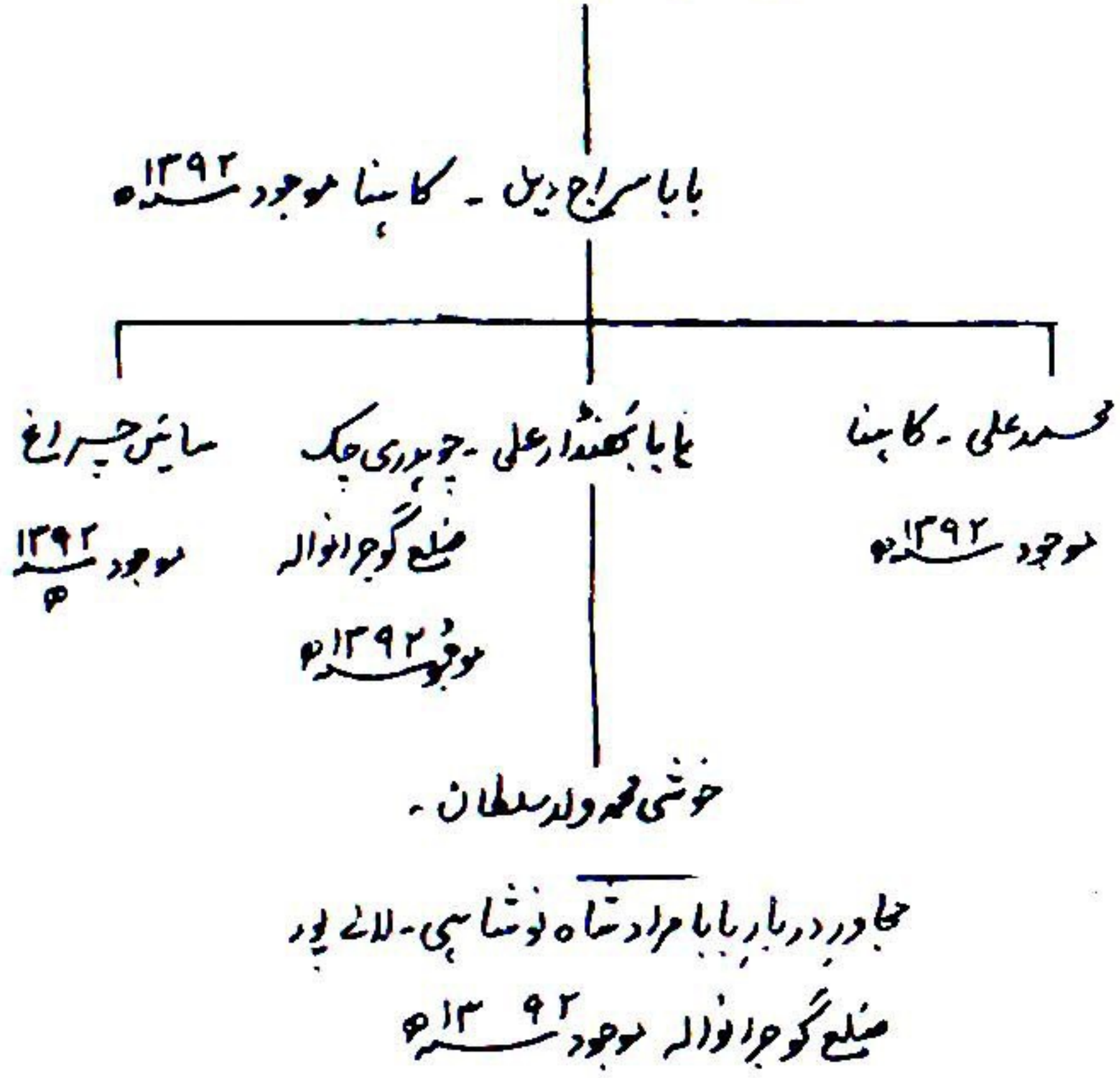
یہ مرید بابا محمد شاہ ساکن مسین کالر کے۔ وہ مرید بابا سکندر شاہ کے۔ وہ مرید شیخ گوہر شاہ

ولد شیخ ماہی شاہ سلیمانی نوشاہی ران بلوی کے صاحب سلسلہ درویش تھے۔

یارانِ کرامت | خواص مرید یہ ہیں۔

- ۱ بابا سراج دین جٹ۔ ساکن کابینا۔
- ۲ سائیں اسماعیل درزی۔ ساکن لاہور۔
- ۳ سائیں گکڑ شاہ۔ ساکن بسن کار۔
- ۴ سائیں عیسے جٹ۔ ساکن ناؤ ڈوگر۔

شجرہ فقرات بابا ولی شاہ ۲۱



باب دوم

اس میں مولف کتاب ہذا میں تشریفات نوشاہی عاناہ اللہ کے مریدوں کا تذکرہ ہے
اس میں آٹھ فصل ہیں۔

- ۱ پہلی فصل میں میرے (تشریفات کے) بیعت شدہ افراد کا مختصر تذکرہ ہے
- ۲ دوسری فصل میں بیعت شدہ اصحاب کے ناموں کی فہرست مع سکونت و تاریخ بیعت
- ۳ تیسری فصل میں میرے (تشریفات کے) بلا بیعت مریدوں و معتقدوں کا مختصر تذکرہ ہے
- ۴ چوتھی فصل میں مریدوں و معتقدوں کے صرف اسماء مع سکونت کی فہرست ہے
- ۵ پانچویں فصل میں بیعت شدہ مستورات کا مختصر تذکرہ ہے
- ۶ چھٹی فصل میں بیعت شدہ مستورات بلا تذکرہ کے ناموں اور تاریخ بیعت کا
- ۷ ساتویں فصل میں مریدات معتقدات کے ناموں کی فہرست ہے
- ۸ آٹھویں فصل میں غیر مسلم مریدوں کے نام ہیں۔

المرآات

- ۱۔ سب مریدوں کی تاریخ نمائے بیعت اپنی کتاب یاران تشریفات میں سے لکھی گئی ہیں
بار بار کتاب کا حوالہ نہیں دیا گیا۔
- ۲ یاران تشریفات میں ہر مرید کی تاریخ بیعت مفصلاً لکھی ہے۔ رن اور وقت بھی لکھا ہے
حاضرین مجلس کے نام بھی لکھے ہیں مگر یہاں صرف تاریخ اور سنہ بیعت ہی درج کیا ہے
- ۳ تاریخ قمری اور سنہ ہجری لکھا ہے۔ طوائف کے خوف سے عیسوی اور کبریٰ تاریخیں
اور سنہ چھوڑ دئے ہیں۔
- ۴ ہر ایک مرید کی تاریخ بیعت لکھنے کے بعد اس کی بیعت کا عمر بھی لکھ دیا ہے تاکہ
بتہ چل جائے کہ کتنے لوگ اس سے پہلے بیعت ہو چکے تھے۔ اور امر کا کتنا عمر ہے
- ۵ بیعت شدہ شخص کی وہی سکونت لکھی ہے جہاں بیعت ہونے کے وقت وہ سکونت

رکھتا تھا۔ اگر اس شخص نے بعد میں رجائش تبدیل کرنی ہے تو اس کی تہجیح کر دی ہے

۶ اگر مرید کسی گاؤں کا ہے تو اس کے گاؤں کا نام اور ضلع کا نام لکھ دیا ہے
ڈاک خانہ اور تحصیل کا نام نہیں لکھا۔

۷ اگر مرید کسی شہر کا باشندہ ہے تو اس کے محلہ اور شہر کا نام لکھ دیا ہے۔ مکان

کا نمبر، گلی کا نمبر اور قریبی روڈ کا نام نہیں لکھا۔ تفصیلی پتے یا ران تہجیح میں درج ہیں۔

۸ ہر مرید کے نام کے ساتھ اس کی ولادت باپ اور دادا تک لکھی ہے۔ اور

اس کی قوم اور پیشہ کا نام بھی درج کیا ہے۔ دادا سے اوپر کئی پشت تک نسب نامے

یا ران تہجیح میں مندرج ہیں۔

۹ یا ران تہجیح کے علاوہ اگر کسی اور کتاب میں صاحب ذکر کا نام آیا ہے یا

کوئی واقعہ منقول ہے تو اس کتاب کا نام اور نمبر صفحہ دے دیا گیا ہے

۱۰ بعض متوفی مریدوں کی تاریخات وفات یا ران تہجیح کے حاشیہ پر عیسوی و ہجری

بھی لکھی ہوئی ہیں۔ مگر یہاں صرف ہجری سنہ اور قمری تاریخ پر ہی اکتفا کیا گیا ہے

۱۱ جن نابالغ بچوں کی بیعت لکھی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے والدین نے

ان کو مرید کرایا ہے۔ اور بعد بلوغ انہوں نے اس بیعت کو قائم رکھا ہے۔

۱۲ فیض محمد شاہی میں بعض احباب کی یا واقعات کی تاریخیں سنین و عیسوی ہجری

یا انگریزی عیسوی لکھی ہوئی ہیں۔ مگر میں نے اس سال کی ہجری سے مطابق کر کے تاریخ

اور سال ہجری لکھے ہیں اور حوالہ فیض محمد شاہی کا جو صفحہ دیا ہے۔

اشارات ماخذ

- ف سے مراد فیض محمد شاہی تصنیف اعلیٰ حضرت مولانا امجد علی صاحب صاحبہ نوشاہی؟

- س ن سے مراد روزنامہ نوشاہی ع سے مراد عیون التواریخ

ان کے علاوہ اگر کسی کتاب سے کچھ لکھا ہے تو اس کا پورا نام لکھ دیا ہے

پہلی نسل

اس میں میرے (شرافت کے) بیعت شدہ افراد کا مختصر تذکرہ ہے۔
الف

(۱) ابراہیم خادم ولد جلال دین بن فضل دین کشمیری بھٹی باغبانپورہ گورا

بیعت بصرہ ۳۵ سال ۲۰ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر بیعت ۸۱۵ اندراج اسم فوج ۱۰ ص ۶۰۶۔ دکائف پڑھے
کا شائق ہے۔ اس کا ایک لڑکا نعیم نام ہے۔ یہ دونوں باب بیعت ۱۳۹۶ھ میں موجود ہیں۔

(۲)

سندھ
احسن ولد عرفان بن الہداد ونگ سماوی۔ محراب پورہ۔ نواب شاہ

بیعت بصرہ ۲۱ سال ۳۰ ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۳۔ آبائی وطن گنگ سماوی کے ضلع گجرات ہے
کئی سال سے گوجھو جلا صوبیدار متصل محراب پور ضلع نواب شاہ میں رہتا ہے۔ یہ مکتوب
منظوم اس کا ہے۔

بسم اللہ حضورد اخطا پوینا سبھے ہمتھو دے نال اٹھائے احسن
خطا آپ سرکار دا دیکھو کے تے خوشی غیدوں ددھنٹائے احسن
بندہ ہے غریب کنگال عاصی نظر ہندی تسیں فرماؤ آقا
گندگار مسکین درویش تائیں دلوں آپیوں نہ بھلاؤ آقا
خسر تیک غلام سرکار سندھ حکم جو چاہو فرماؤ آقا
جیہڑا کم جناب نون دسیاسی اللہ واسطے اوہ کر او آقا
نگاہ کردنے کم کتاب ہووے میرا حاصل ہووے مدعا حضرت
میریاں مشکلاں سب آسان ہوون اگے تساندے ایہ اتجا حضرت
ایناں شعراں دے چ جو ہے غلطی مینوں کر دے عاف خطا حضرت

احسن شوق رکھے شعور کن سندھ کر دایسے حق دے حضرت (بجایات شوق کس)

(۳۶)

احمد دین ولد خوشی بن شرف دین کنہار ڈھوک تھانی۔ گجرات۔

بیعت | بدھ ۳۴ سال۔ ۲۲ سوال ۱۳۵۲ء نمبر بیعت ۶۴۔

کاروبار دنیاوی میں لائق ہے۔ عرصوں پر ساہن پال شریف حاضر ہو تا رہتا ہے۔
عشق و محبت والا ہے۔ حضرت نوشہ صاحبہ کی کافیاں اور بزرگوں کے مدعیات خوش

آدازی سے پڑھتا ہے۔ محافل نوشاہی کا سرگرم رکن ہے۔

- ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں عرض کیا کہ میں ایک حجر
خریدنا چاہتا ہوں وہ دہلے مارتا ہے۔ آپ نے فرمایا تم خریدو اس کا عیب جاتا ہے

گا۔ [کرمعرفت ج ۲، ۱۳۶۵ء ص ۱۹۲]

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو دعائی تیریاں چھیریاں کوئی نہ موڑے گا (ایضاً ص ۱۹۷)

- اور فرمایا "تیرا کام روز بروز ترقی پر رہے گا" (ایضاً ص ۲۰۱)

- اور فرمایا۔ تم بارہاں ماہ پڑھا کرو جس کا پانچواں مہر ہے۔

ع نوشہ پر مناواں قد میں جھڑ جھڑ کے (ایضاً ص ۲۰۹)

- ایک دن اس نے عرض کیا کہ سائیں امام دین گا کھڑوی مجھے بھائی کہہ کر بلاتا ہے

میں اس کو کیا کہنا کروں؟ آپ نے فرمایا تم اس کو میاں امام دین کہنا کرو (ایضاً ص ۲۰۱)

اعلیٰ حضرت نوشاہی کے آخری ایام حیات میں بھی احمد دین سلام کے واسطے حاضر

ہوا۔ [ایضاً ج ۲، ۱۳۸۲ء ص ۲۰۱]

اندر اجماع | ف ج ۲، ۲۶۵ء ج ۱، ۵۳۸ء ج ۲، ۲۰۳ء ج ۹، ۱۴۹ء ج ۲، ۲۴۹ء ج ۲، ۲۲۲ء ج ۲

ج ۱، ۲۰۳ء ج ۲، اور سن ۱۰۸ء

احمد دین ۱۳۹۶ء میں زندہ ہے۔ اس کے چار بیٹے عطا محمد، منظور حسین، عنایت

الملقب بہ اعجاز، محبوبہ اور ولدت نام موجود ہیں۔

اب احمد دین وفات پا چکا ہے۔ عارف

ایک مرتبہ میرے (ترافت کے) چھوٹے لڑکے صاحبزادہ سعید الطغریہ عمرہ کی شادی پر کپڑوں کی سللی کے واسطے تمہارے دل آیا تو اعلیٰ حضرت نوشاہی روئے اسکو فرمایا کہ بیچ میں صرف تمہاری خاطر بیان ٹھیرا ہوں سے

غنیمت جان دل بل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

ذکر المعرفۃ ج ۲، ب ۸، ۳۷۸، ۴۰۷ [۱۲۹۶ء میں موجود ہے۔

اندر راج اسم | ف ج ۸، ۷۸۹ بر اس کا نام احمد دین دہبیا تحریر ہے۔ ف ج ۹ صفحہ ۱۰، ۳۱، ۵۹، ۶۰۳، ۶۲۳۔

اس کے لڑکے سلیم، امین، مشتاق نام موجود ہیں۔

(۶)

احمد دین ولد محمد علی ترکھان - گوجر پورہ گجرات

بعیت | بوم ۳ سال - ۱۵ شوال ۱۳۵۹ء نمبر ۹۰ - معاد رسولات حل کر لیتا۔ فن

نجمی میں استاد تھا۔ کچھ عرصہ لائل پور میں اور چند سال راولپنڈی میں کام کرتا رہا۔

وفات | ۲۳ شعبان ۱۳۹۵ء (مکتوب بنیر احمد ولد احمد دین محمد ۹، رمضان ۱۳۹۵ء)

(۷)

احمد دین ولد مستور بن بیچہ ترکھان چک ۲ - گجرات

بعیت | بوم ۳ سال ۱۴ صفر ۱۳۶۵ء نمبر ۱۶۹ - بڑا عقیدت مند خوش آواز تھا۔ خیر دین

شاعر کے اشعار شوق سے پڑھا کرتا تھا۔

وفات | ۱۴ رجب ۱۳۷۲ء (مکتوب خوشی محمد ولد مستور ترکھان محمد ۲۰، رجب ۱۳۷۲ء)

دستور ترافت بیاض |

- اس کا نام سران صفحہ میں بھی ہے۔

- احمد دین کے بیٹے - بنیر - نذیر اور غنایت نام موجود ہیں۔

(۸)

احمد علی ولد راجہ بن کریم بخش جوچی کوڑا قوم جدھر چک ہو با۔ لکھنؤ

بیعت | بمر ۲۲ سال - ہر جب ۱۳۴۳ھ نمبر ۱۱۲ - یہ درویش خصلت سادہ فریج ہے۔ عالم روحانیت میں تین ماہ پانچوں وقت کی نماز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقتدا میں پڑھی۔ حضرت علی مرتضیٰ زکریاؑ، سیدہ فاطمہ زہراؑ، حضرات حسینؑ، علیؑ کی زیارت سے متاثر ہوا ہے۔ اس کو لوگ سائیں احمد علی کہتے ہیں۔

ایک مرتبہ کاد کے رس کا پوڑا ایک راج تھا اس نے دونوں ہاتھ ڈال دئے اور باکل محفوظ راج۔ ذرہ آنج نہ آئی۔ اس کے دم درود کا فیض عام ہے۔
آجکل گوٹھ وٹواں متصل کھوڑا۔ علاؤ گھٹ ضلع خیر پور سندھ میں رہتا ہے۔

(۹)

ارشاد اللہ ولد سیان غلام حیدر ولد سیان غلام فرید وٹو پانچوہ گونہ

بیعت | بمر ۱۸ سال ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۳ - اس وقت نوشیانوالی ضلع شیخوپورہ میں امام مسجد اور خطیب ہے۔ تقریر کرتا ہے خوش آواز ہے نعت خوالی بھی کرتا ہے

(۱۰)

ارشاد ولد لال دین بن حکیم غلام محمد علما قوم کھوکھو۔ ابدل۔ گونہ انوال

بیعت | بمر ۲۳ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۴ - معاری کا کام کرتا ہے
فج ۹ صفحہ میں اس کا نام ارشد علی۔ اور ج ۱۰ صفحہ ۳۳ میں محمد ارشد لکھا ہے زندہ ہے

(۱۱)

روڑا موسوم بہ اشرف ولد فضل احمد بن کریم دین جوچی چاچوڑا لکھنؤ

بیعت | بمر ۱۱ سال ۲ ذیقعد ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۰ - فتن و محبت اور ادب لائقا۔

وفات | ۱۳۴۴ھ (فج ۹ صفحہ ۴۳۸ - ج ۳)

(۱۳۶)

استقرار حسن شاہ ولد ریاض الحسن بن شرافت نوشاہی ساہیوال گورنر

ولادت | بدھوار ۱۲ محرم ۱۳۸۶ھ

بیعت | ۲ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۴۲۴ جو تھی جماعت کا معلم ہے۔ ہونہار لائق ہے

میرا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے۔ اور بزرگان دین کا سچا جانشین

بننے کی اس کو توفیق عطا ہو۔ اور علمی و عملی کامیابیوں سے سرفراز ہو۔

(۱۳۷)

اسلم ولد بشیر احمد بن حاجی شاہ محمد ساہیوالی۔ یکی اصحاب اہل بیت

بیعت | بھر ۱۲ سال ۸ رجب ۱۳۴۱ھ نمبر ۲۱ ۳ - اس وقت زندہ ہے۔

اندر اجماع | ف ج ۸ ص ۸۱۸ - ج ۹ ص ۲۹۴ - ج ۱۰ ص ۶۳۱ - زبدۃ السلاسل -

شعر گوئی | اس نے پنجابی میں ایک سیر فی بنام فراق شرافت نظم کی ہے۔ دو شعر یہ ہیں۔

س

ش ثابتی نال میں پیر پیکڑے چھڈاں مول نہ پیر شریف احمد

جاواں پاک دربارتے فیض پاواں دیکھاں مکہ منور شریف احمد

پیری پردی شان نہ ہو رکوئی سوچنا با تو قیر شریف احمد

رہے بہت پکاردا یار اسلم دیو دید تلمیہ شریف احمد

ز زور نہ چلدا مول کوئی ہو دے کون دے سے ساہن پال جا کے

سوینا پیر جناب شریف احمد ڈیرہ لابیٹھا خوش حال جا کے

کھوں ایندیاں فستماں مجھ دیاں دیکھاں آپ میں نوخندہ لال جا کے

ہو دے خوشی تھیں دل گلزار گلشن اسلم پیواں میں حجام زلال جا کے

(جذبات عشق قلمی ص ۴۱۱)

(۱۵۶)

اسمعیل ولد پیراغ دین لوہار۔ بدن چمک۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۲۰ سال ۱۸ رمضان ۱۳۵۴ھ نمبر ۲۹ - اپنی سکونت شہر گوجرانوالہ
آبادی حاکم راتے میں منتقل کر لی۔ خداداد اور ڈھلانی کے کئی کارخانے جاری کئے۔ شریف
الطبع نیک اطوار تھا۔ چھ مرتبہ حرمین شریفین کی حج زیارات سے شرف ہوا۔

وفات | ۱۳۹۰ھ - اس کا نام زبدۃ السلاسل میں بھی تحریر ہے۔
اس کے چار بیٹے۔ یوسف۔ یعقوب۔ یونس۔ ایوب نام موجود ہیں۔

(۱۵۶)

اسمعیل ولد حیات محمد بن جان محمد رحمانی بھڑی شاہ رحمان۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۱۰ سال ۴ ذی الحجہ ۱۳۸۰ھ نمبر ۲۳ - درزی کا کام بہترین کرتا ہے
حضرت پاک صاحب کی دختری اولاد سے ہے۔ جب ہمارا ڈیرہ فقرا بھڑی شریف میں جاتا ہے
تو اسی کے گھر مقام ہوتا ہے۔ نیک اطوار خوش اخلاق ہے۔ آجکل کراچی میں کام کرتا ہے۔
اس کا لڑکا محمد یعقوب بھی وہیں رہتا ہے۔

(۱۶۶)

اسمعیل ولد دین محمد لوہار بھیا نوالیہ۔ مرید کے ندوی۔ شیخوپورہ

بیعت | بصرہ ۲۲ سال ۶ شوال ۱۳۷۱ھ - نمبر ۱۳۳ - شریعت کا پابند تلامذت قرآن
مجید کا مواعظ ہے۔ بازار اڈہ لاری مرید کے میں لوہے کی دکان ہے۔ ننگے دکانے کا کام
بھی اعلیٰ پیمانے پر ہے۔ حضرت نونہ صاحبہ کے ۶ سون پر حافظی دیا کرتا ہے۔ ایک مرتبہ
مجھ کو (سرافت کو) گھڑی گھٹی خرید کر دی۔ زبدۃ السلاسل میں بھی اس کا نام درج ہے۔ ۱۳۹۶ھ
میں موجود ہے۔ اس کے چھ لڑکے ہیں۔ محمد اکرام نسیم بی بی - محمد ایماں - محمد اسحاق - محمد عباس
مسعود اختر (تاریخی نام) - آفاق اختر (تاریخی نام) موجود ہیں۔

(۱۷)

اشرف ولد سردار خاں بن دولت خاں دھلو عادل گڑھ شہ پورہ

ولادت | ۱۳ محرم ۱۳۷۵ھ

بیعت | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ - بی اے تک تعلیم رکھتا ہے۔ حساب میں اول نمبر ہے۔

بہت معاذوں کو حل کر لیا ہے۔ پیچیدہ سوالات کے فی البدیہہ جواب دیتا ہے۔ زفرہ ہے

(۱۸)

افضال البکین شاہ ولد شیر احمد ثبات بن علم حضرت مولانا سید

غلام مصطفیٰ نوشاہی صاحب نیپال شریف گجرات

ولادت | ۲۶ محرم ۱۳۸۰ھ (ع ج ۱) تاریخ نام افضال البکین شاہ میں ذکر

بیعت | ۴ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۳ - یہ میرا حقیقی بھتیجا ہے۔ آجکل راولپنڈی

میں دشوین جماعت کا معلم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو فلاح دارین نصیب فرمادے آمین۔

(۱۹)

افضل ولد لال دین بن حکیم غلام محمد علما نوم کھوکھو۔ ابدال۔ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۳۵۷ھ (ف ج ۹ ص ۶۹۱)

تعلیم | پرائمری تک ابدال جمیہ میں پڑھا۔ پھر گورنمنٹ ہڈل سکول تنوڈی مو سے خاں میں

آٹھ جماعت تک تعلیم پائی۔ پھر اپنے گاؤں ابدال میں مسجد کی امامت و خطابت شروع کی۔

بیعت | ۲۷ محرم ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۶۲ - نام مولوی محمد افضل مشہور ہے۔

ولادت | نماز پچگانہ کا مو اطب - تہجد - کلمہ طیبہ - درود ہزارہ - آیت کریمہ - پنج گنج

کا وظیفہ کرتا ہے۔ بعثت خوانی اور مدھیات نوشاہ عالیجاہ ۲۰۰۰ سے سوڑو گداز سے پڑھتا ہے

صاحب وجد و تاثیر ہے اس کو خلافت و اجازت دی جا چکی ہے۔

بالہنی فیض اس کو اپنے دادا مرشدنا علم حضرت نوشاہی سے ہے۔

زیارات | خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہما حضرت نوشہرہ صاحبہ حضرت پاک صاحبہ اور سیدہ ثمرہ بنت عبد شمس کی زیارتوں سے شرف ہو چکا ہے جس بزرگ کی زیارت ہوئی اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کو ان کے دائیں طرف دیکھا۔

اندراج اسم | ف ج ۹ صف ۱۰۶ - صف ۵۷۸ - صف ۷۶۸ - ج ۱۰ صف ۳۳ - اور زبدۃ السلاسل -

اولاد | مولوی فضل کے چار لڑکے ہیں - ۱ طارق متولد ۱۳۶۰ھ - ۲ ماجد متولد ۱۳۸۲ھ

۳ - آصف متولد ۱۳۶۲ھ - ۴ - سعید متولد ۱۳۹۱ھ -

یارانِ طریقت	میر احمد ولد سید محمد علی گوجر اولاد	۱۶	فضل کریم قصاب	دنگہ گجرات
۲ - زرین خان بھجان - کچی پینے والی گوجر اولاد	۱۷	محمد ارشد قصاب	"	"
۳ - سلیم خان بھجان	"	۱۸	سیا خان قوال	"
۴ - مسکین خان بھجان	"	۱۹	احمد خان باغیہ	بھول
۵ - صابر خان	"	۲۰	استحاق احمد تالی	"
۶ - پیراں دانا	"	۲۱	امتیاز احمد باغیہ	"
۷ - عبد القدیر شمیری موٹرا مین آباد	"	۲۲	صوفی نذیر احمد کھنار	"
۸ - محمد شریف ددھاؤن دنگہ	"	۲۳	حبیبہ عالم شیخ	"
۹ - غلام مصطفیٰ بزدلی گوجر بھجان	"	۲۴	محمد اکرم مصلی	"
۱۰ - طالب گوجریہ گندیکے بیابکٹ	"	۲۵	محمد اسلم مصلی	"
۱۱ - علی محمد مصلی بھلڈہ گجرات	"	۲۶	محمد ارشد مصلی	"
۱۲ - غلام رسول جوچی	"	۲۷	عمارت زمیندار	ہریا
۱۳ - مسطور احمد ولد رمضان مصلی	"	۲۸	ولایت	"
۱۴ - بشیر احمد کھنار دنگہ	"	۲۹	سازگ مصلی	"
۱۵ - فضل الہی کھنار	"	۳۰	نارنگ مصلی	"

(۲۰)

اقبال ولد حاجی غلام حسن بن میاں محمد بخش طور پیکہ ولد شیخ پورہ

بیعت | بصرہ ۲۰ سال ۲۶ رمضان ۱۳۴۳ھ نمبر ۲۱۸ - اب شہر شیخ پورہ محلہ احمد پورہ
میں سکونت رکھتا ہے۔ کھنڈ کا دیو اس کے پاس ہے۔ حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس پر
حاضری دیا کرتا ہے۔ خاص افتقاد حند ہے۔ اس کا ایک لڑکا نورا علی نامی موجود ہے۔

(۲۱)

اکبر علی ولد فتح محمد بن صوبائیل - گلو الہ چک ۱۴۰ - شیخ پورہ

بیعت | بصرہ ۱۶ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۱ - خوش آواز - لائق فائق ہے
اندراج اکرم | ف ج ۱۰ ص ۵۱۳ - ضیاء العارفین مجلس ۲۲ -

(۲۲)

اکرم ولد الدود نا بن جلال ترکھان قوم دیہڑا - چک ۵۴۴ - بھرت

بیعت | بصرہ ۱۷ سال ۲ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۶ - میٹرک پاس نوجوان -
خوبصورت خوش اخلاق تھا۔ فرنیچر کا کام بہت اچھا کیا کرتا۔
وفات | ۱۳۹۴ھ - ۵ شعبان بروز ہفتہ۔

(۲۳)

اکرم ولد حسین بن غلام رسول ترکھان قوم دیوڑا - ڈھب - کوہا

ولادت | ۱۳۴۳ھ - میٹرک تک تعلیم رکھتا ہے۔ تقریر شستہ کرتا ہے۔
بیعت | ۳ رمضان ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۲۱ - خوبصورت نیک طور ہے۔ کوہا نوالہ میں ملازمت کرتا ہے۔

(۲۴)

الدود نا ولد ارشد بن بولا علی قوم باندیریم - دیہڑا - بھرت

بیعت | بصرہ ۲۰ سال ۲ رمضان ۱۳۵۶ھ - نمبر ۶۲ - مشہور نام سائیں اللہ دانا پور

یہ درویش صورت تھا، سر پر زلفیں دراز لٹکی ہوئی پوش تھا۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تسبیح پر ^{کلیب} حضرت نوشہ گنج بخشؑ کے سالانہ عرس پر ہمیشہ عبودیرہ کے حاضر ہوا کرتا۔ دس من آٹا اور ایک مکر انگڑ کے لئے لایا کرتا۔ اس کے علاوہ سال میں کئی دفعہ سلام کے واسطے سامن پال شریف آیا کرتا۔

- ایک دفعہ اس نے عرض کیا کہ بھندارہ کا بکرا ذبح ہو گیا ہے۔ اب دو اس بکرا لیا
اعلیٰ حضرت نوشاہیؑ نے فرمایا کہ تم کو درجے حاصل ہو گئے (کہر المعروف جہ)۔
ب ۱۳۶۵ ص ۲۲۳

۱۹۸

- ایک مرتبہ ۵ صفر ۱۳۶۵ھ کو اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہیؑ کی دعوت کی (ایضاً)
- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہیؑ نے اس کو فرمایا لباس سٹھرا رکھا کرو۔ اس میں
تفر کی عزت ہے جو شخص تیری عزت کرے گا وہ تفر کی عزت ہوگی۔ (ایضاً ص ۲۲۰)
- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہیؑ نے اس کو فرمایا کہ تم درگاہ حضرت شاہ نورؑ
اور حضرت شاہ سلیمانؑ کی زیارت کا شرف حاصل کرو (ایضاً ص ۲۳۲)
- یہ قولہ سامن اللودنا فقیر کی زبان سے ہے۔

”چرٹھ دے پوٹ۔ پکایاں روٹیاں تے لاسیا گول“ (ایضاً ص ۲۳۵)

- اعلیٰ حضرت نوشاہیؑ کے آخری ایام میں بھی یہ سلام کے لئے حاضر ہوا تھا۔
(ایضاً ج ۱۳ ص ۱۳۸۲ ص ۵۰۱)

وفات ۱۳ صفر ۱۳۹۶ھ۔ مدفون ڈھوک سانی، متصل مزار صوفی رحمت علی مرحوم

اندرج اسم | ف ج ۶ ص ۸۵ - ج ۷ ص ۳۶ - ص ۲۹۷ - ج ۸ ص ۳۲۲ - ص ۶۵۱ -
ج ۹ ص ۱۷۸ - ص ۳۴۹ - ص ۶۴۸ - سن ص ۱۰۸ - زبده السلاسل -

- سامن اللودنا فقیر کے سات بیٹے ہوئے۔ ۱ صالحا ۲ لالہ ۳ نذرا -

۴ سلطان ۵ غلام رسول ۶ حیات ۷ صوبان مرحوم

(۲۵)

الدردنا ولد بہادر بن حسین مارٹرہ وایانوالی ۲۰ - شیخوپورہ

بیعت | بصرہ ۳۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۳۲ - حضرت نوحہ صاحبہ سے
عشق رکھتا ہے۔ اور ان کے عرس پر حاضری دیا کرتا ہے۔ خواب میں حضرت عورت
اعظم کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ ایک مرتبہ خواب میں یہ شعر پڑھا رہا تھا۔

یا ہولایا میرا زور تیرے تے توں میں میریاں مندا
حشر دلاڑے میریا ہولایا لنگہ کھیں پنج تن دا

اندراج اسم | ف ج ۷ صفحہ ۷۲۷ - ج ۸ صفحہ ۸۴۴ -

(۲۶)

الدردنا ولد علم دین بن رمضان دوجی قوم مارٹرہ منصوروالی - گوجرانو

بیعت | بصرہ ۳۲ سال ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۳ - چند سال سے شہر گوجرانو
محلہ شاہین آباد میں چلا گیا ہے۔ درویش خیال صاحب علم شریف الطبع مسکین خیر ہے
اعراس نوساہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ تدریس قرآن جمید کرتا ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۷ صفحہ ۶۶۲ - ج ۹ صفحہ ۲۲۳ - زبدۃ السلاسل

- اس کے ڈاکٹر کے محمد سلیم اور محمد اترت نام موجود ہیں۔

(۲۷)

الدردنا ولد امرا د علی بن حیدر فقیر قوم جنجولہ - سویم - گجرات

بیعت | بصرہ ۳۵ سال ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۷۱ -

- کچھ عرصہ فوج میں ملازم رہا۔ وہاں ایک روز ریدو میں توالی سنی تو اس کو

وجہ ہو گیا، منہ سے نکلا "یا اوستہ میر" تھوڑے عرصہ کے بعد دیپارج ہو گیا۔ ذکر الموت

ج ۲ صفحہ ۱۳۶۵ [چند سال پہلے فوت ہو گیا ہے]

(۲۸)

الدلوک ولد نولداد بن حیات محمد تار و ایا زالی یہ نحو

بیعت | بمر ۱۷ سال ۱۳۲۵ھ نمبر ۵ - صاحب عبادت دریا خدمت ہے
عبادات | اعلیٰ حضرت نوشاہی ۲۱ فرمایا۔ الدلوک خفیہ طور پر عبادت الہی کیا کرتا ہے
ذکر المعروف جگہ - جگہ - ۱۳۲۱ھ ص ۵۱

- فرمایا۔ الدلوک جب بیدل چلتا ہے تو جب دایاں قدم اٹھائے تو یا اللہ
اور جب بائیں قدم اٹھائے تو یا محمد پڑھتا ہے [ف ج ۶ ص ۷۸۳]
زیارات | ایک مرتبہ الدلوک کو خواب میں اللہ تعالیٰ کے انوار نظر آئے۔

- دوسرے خواب میں اس کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی (ایضاً)
- ایک مرتبہ شکر دین ولد پیر اندامر اسی ساکن کو تو تارڑنے توالی کی تو الدلوک کو بیدار
میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفید گھوڑے پر سوار نظر آئے۔ لباس سبز ہے۔ سر پر
تاج مبارک ہے اس میں سے نور کی لاش نکل رہی ہے (ایضاً ص ۷۸۴)

- ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کوئی شخص کو ٹھہر چل رہا ہے۔ پوچھا کون ہے؟ فرمایا
میں ہوں علی اللہ لکھنے رف شاخ نہ لباس میں دیکھے گئے۔ (ایضاً ص ۷۸۳)
- ماہ کا تک سنہ ۲۰۰۲ ب (محرم ۱۳۶۹ھ) میں ایک رات وظیفہ اسم تریف غوثیہ
پڑھ رہا تھا۔ بیداری میں حضرت غوث اعظم راج کی زیارت ہوئی (ایضاً)

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی گوالہ جگہ ۱۷۰ میں تھے۔ الدلوک وہاں خدمت
میں حاضر ہوا اور دوپہر کو خدمت لے کر چلا گیا۔ بوتھ ظہر پھر اپنی اہلیہ اور بچے کو لیکر
دوبارہ خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ بڑے خوش ہوئے اور یہ شعر پڑھا،

”دیکھوئی گمان آیا۔ کل دیر میں تو ریا ج پھر آیا“ ذکر المعروف ص ۱۳۸۱
دریا فی مسائل | ایک مرتبہ دریا نے کہا کہ پیر الہیہ سے روئے ہو گئے تھے۔

نوشاھی نے فرمایا اب ان کی قضا دے لو۔ اللہ لوگ نے کہا کہ گریسوں کا موسم ہے
 میں وہی پیشہ ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جو شخص وہی کرے وہ مکہ طیبہ پر بھیجا
 چھوڑ دے۔ [کرالمعرفت ج ۲، ب ۱۳۶۲، ص ۱۷۵]

افضلیت | اعلیٰ حضرت نوشاھی نے فرمایا اللہ لوگ اپنے بڑے بھائی لال سے فضل
 اور بزرگی ہے۔

۲۸۳
 ایک تہ خواب میں آپ نے اللہ لوگ کو فرمایا کہ تو اپنے بڑے بھائی لال سے اعلیٰ ہے (ف ج ۱)
عشق مشیخ | اللہ لوگ طریقہ ہے کہ جب تک میری (ترافت کی) مجلس میں بیٹھا رہے میرے
 جہرے کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔ دوسری طرف ہرگز نہیں دیکھتا۔

بیویاں اور اولاد | اس کی بیوی اور فرزند رمضان ۱۲۶۹ھ میں فوت ہو گئے۔
 (مکتوب اللہ لوگ محررہ ۱۸، رمضان ۱۳۶۹ھ)

۲۷۱
 اللہ لوگ نے ۱۳۷۲ھ میں نئے سکاٹات تعمیر کئے۔ ۱۳۷۵ھ میں اور تادی کی (ف ج ۸)
 اس بیوی سے لڑکا تھا راجہ ۱۳۸۰ھ میں پیدا ہوا (ف ج ۱۰، ص ۲۴۲)
 اللہ لوگ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔ دربار نوشاھی پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۶، ص ۴۸۷ - ج ۷، ص ۱۰۵ - ص ۴۳۳ - ج ۸، ص ۴۱۲ - ص ۸۴۴ -
 ج ۹، ص ۴۸۷ - ج ۱۰، ص ۲۶۱ - ص ۶۵۲ - ص ۲۳ - ع ج ۱ -

(۲۹)

اللہ بخش ولد کرم آئی زنگریزا ابدال حمیمہ گوجرانو
بیعت | بعمر ۳ سال ۱۳۴۷ھ نومبر ۲۰ - کپڑے کی سلاخی کا کام کرتا ہے۔
 ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاھی نے اس کو فرمایا اللہ بخش! تم اپنے گھر میں
 اگر بکری رکھو تو تمہیں فائدہ پہنچے گا۔ [کرالمعرفت ج ۲، ب ۱۳۷۳، ص ۲۲۶]
اندراج اسم | ف ج ۹، ص ۱۰۹ - اس کا ایک لڑکا محمد سلیم نام موجود ہے۔

الہ دین ولد امام دین بن دادت کھمار۔ گاکھڑہ کلان بھجرات
بیعت | بصر ۳۰ سال۔ یکم رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۴۸ - خوش آواز ہے۔
اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے متعلق فرمایا: ”الہ دین چمٹا کے ساتھ
خوب گاتا ہے۔ نظام الدین کی سحر فی سسی پر ہا کرتا ہے [کرا معرفت ج ۲
ب ۲ - ۳۶۵ - صفحہ ۲۱۲]

اندراج اسم | فاج ۷ صفحہ ۲۶۵ - ج ۸ صفحہ ۷۷۸ -
شعر گوئی | کبھی پنجابی میں اشعار کہتا ہے۔ ایک سحر فی ذاق مرشد میں لکھی ہے دو پیسے
شعریہ ہیں

الف اک واری تک میں دنوں جیکر ناں تکیں میرا زور کی لے
پسلان لا پرت دسا چھڑنی ایہ ظلم نہیں تاں ابہ سو رکی لے
دل لے کے پھیر دسا ریا نی تیرے سیرج اکھتے کور کی لے
حضرت پیر شرافت دا عشق لگا الہ دین نوں پیاری ایڈور کی لے
ب بال کے اک جلد گیا سو بنا پیر شرافت نہ آوندانی
اپنے عاشق بیمار دل نہ تیکے کدی اوس گلی ناپس جاوندانی
گاکھڑے چچ مر لہن بیا پھر کدا ایہ تیرے صدر میں نوں جی ترساوندانی
الہ دین مسکین تے کرم کرنا سگ نوشہ دا پیا سداوندانی (فاج ۸ صفحہ ۲۱۴)

امام دین ولد جلال بن الہ بخش کشمیری قوم مغل۔ چکھا نو کلان بھجرات
بیعت | بصر ۱۴ سال ۱۲ شعبان ۱۳۴۶ھ نمبر ۱۱ - وفات ۲۰ صفر ۱۳۶۹ھ صاحب علم۔ پور
عالی دماغ بڑا دانا عاشق مرشد تھا۔ اندراج اسم - سن صفحہ ۱۴۱ - زبدۃ السلاسل -

(۳۲)

انور عرف غلام حسین ولد علی محمد بن حیات واداکھور موایاوالی شیخ پور

ولادت | محرم الحرام ۱۳۶۱ھ بمطابق ۱۹۹۸ء ب (سرن ص ۱۱۵)

بیعت | ۲۰ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۷۱۰ -

یہ بچپن میں ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۹۱ کے سلام کو حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا

یہ سیانا ہوگا۔ [کر المعرفۃ ج ۲۔ ب۔ ۱۳۶۵ھ ص ۵۳۳]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۹۱ نے اس کے سر پر اپنا بایاں لٹا دیا اور فرمایا

دائیں لٹا دیا سے عسماً سخادت کی جاتی ہے حدیث دیا جاتا ہے۔ بائیں لٹا دیا سے تنیم
کے سر پر پیار دینا چاہیے تاکہ یہ بھی بخشش کا مستحق ہو جائے۔ اور بائیں لٹا دیا کی

بھی نیکی لکھی جائے [ایضاً ج ۲۔ ب۔ ۱۳۷۶ھ ص ۳۸]

انور کی پہلی شادی ۱۹ مارچ ۱۹۶۴ء - ۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ میں ہوئی (فج ۱۰ ص ۶۴۲)

اندراج اسم | فج ۸ ص ۸۴۴ - ج ۹ ص ۱۵۵ - ص ۲۶۵ - ص ۲۸۷ - ج ۱۰ ص ۳۱ - ص ۶۳۲ -

زبدۃ السلاسل -

ب

(۳۳)

برکت ولد و ساد ابن حمود بن ذر قوم مانسی ابن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۵ سال ۱۹ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۳ - وفات ۱۶ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ

(۳۴)

برکت علی ولد اندر جوایا بن متا تر کھان۔ چک بیگ۔ گوجرانوالہ

بیعت | ۳۲ سال ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳ - کئی سال سے

رہیں گوشت زائعی اور ضلع اولیٰ شہر سندھ میں لے گیا ہے۔ مستشرقین اہل عبادت سے

مسجد کی امامت کرتا ہے جو اپنی اہلیہ خورشید بیگم کے حج کی سعادت سے بھی مشرف ہو چکا ہے۔ ایک مرتبہ درگاہ حضرت نوشہ صاحبہ پر حاضر ہوا ہے۔ آجکل اس کا خراد کا کاروبار اعلیٰ پیمانہ پر ہے۔ بین بازار قاضی احمد میں اپنی دکانیں ہیں۔

اندرج اسم زبوة السلاسل۔ اس کے لڑکے محمد بشیر و محمد نواز لدق کاروباری ہیں۔

(۳۵)

برکت علی میاں ولد حسن محمد بن حیات کشمیری قوم بھٹی لڑکی گورا

بیعت | عمر ۳ سال ۱۹ رجب ۱۳۴۰ نمبر ۳۳۰ -

وفات | ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ (فج ۹ ص ۶۹۵ - ع ج ۳)

پابند شریعت عابد زراہ تھا۔ اس کے دم درد کا فیض عام تھا۔ بعض اوقات جگر کستی

بھی کیا کرتا۔ درگاہ و شاہ عالیجاہ ۲۰ پر حاضر ہوا کرتا تھا۔ لد و لد فوت ہوا۔

اندرج اسم | فج ۸ ص ۸۱ - زبوة السلاسل۔

(۳۶)

برکت علی ولد غلام محمد بن محمد بن دھوبی بھیانوالہ کلان شیخ پورہ

بیعت | عمر ۲۰ سال - ۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ نمبر ۱۱۵ - وفات محرم ۱۳۹۲

اندرج اسم | فج ۹ ص ۱۶۸ - اس کے لڑکے ابو رکھا و لیاقت علی جوہر ہیں۔

(۳۷)

بشیر احمد ولد حیات بن صاحبنا نارڑہ مکی اصحابانوالہ شیخ پورہ

بیعت | ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ نمبر ۲۶۷ -

اس نے ایک مرتبہ لکھیوں کی پیدائش کے متعلق سوال کیا۔ تو اعلیٰ حضرت دہلی

کے ذہن کا جواب دیا۔ (کر المعرفۃ ج ۱ ص ۱۳۴ ص ۵۳)

اندرج اسم | فج ۷ ص ۸۰ - ج ۹ ص ۱۳۴ -

(۳۸)

شیر احمد ولد رمضان بن نظام دین کھمار۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۶۲۔ خوش آواز ہے۔ نعت
خوانی کرتا ہے۔ حضرت نوشاہ عالیجاہؒ کے عرس پر حاضری دیا کرتا ہے۔ کریانہ کی دکان ہے
اندلس ام | ف ج ۹ ص ۱۰۴۔ ۵۷۸۔

(۳۹)

شیر احمد ولد سراج دین بن محمد دین لوہار۔ دھل۔ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۲۸۔
چند سال سے دھوک شہانی صنایع گجرات میں سکونت گزین ہے۔ درگاہ نوشاہیہ پر
اکثر حاضری دیا کرتا ہے۔ پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے۔ سیر فیماں اور باران ماہ لکھے ہیں
میں۔ یہ اشعار اس کے ہیں۔

س

چرخدے چیترا چال مینوں دیکھاں پیر نوشاہی۔ مرد اہلی
ایس مصیبتوں کدھیں مینوں جیڑی مرتے جانی۔ مرد اہلی
درتوں ناں پر تاوین مینوں درتیرے تے آئی۔ مرد اہلی
کے بشیر ہن پر شرافت کرس نہ لا پرداہی۔ مرد اہلی

س

چیترا چر کے سینہ ہویوں دینج پردیسی
ہو یا زخم ددیرا کیترا پٹیاں بھلیسی
میرا ماہی پردیسی کون خبراں پوچھسی
آدے پر شرافت مولا صبر چا دیسی

س

ل لنگھ گیا میں دل تنگ ہو یا کرنی اینج نا سیا بلی ہو کے تے
 حد گل تری سندا سدا میں میں تے سدا ماراں مگروں رو کے تے
 کوئی گل نا ہی جیکر گل سنداں اک پل دایں کھلو کے تے
 روز اجاں بشیر نہ میں دروں آیا پسنے دی نیت ڈھو کے تے

(۲۰)

بشیر احمد ولد سردار خاں بن عبدالمہد تارڑ وایانوالی شیخوپورہ

ولادت | ۲۹ دئیعد ۱۳۷۸ھ - اس کا تخلص زاہد ہے۔

تعلیم | اس نے پانچ جماعتیں پرائمری سکول کرمولہ چک ۱۶۹ میں پڑھیں۔ اپنی کلاس
 میں اول نمبر آتا رہا۔ اسی دوران میں اس کی والدہ راجن بی بی فوت ہو گئی۔ پھر بدل سکول
 عادل گڑھ چک ۲۷ میں تین سال تعلیم پائی۔ وہاں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ پھر پولپورہ جہاں
 نوڈس جماعت میں داخل ہوا۔ مانا نوالہ میں امتحان دے کر میٹرک پاس کیا۔ ۵۳۷ نمبر
 حاصل کئے پھر گورنمنٹ کالج شیخوپورہ میں داخل ہوا۔ ابھی تین ماہ ہی گزرے تھے کہ
 اس کا والد سردار خاں فوت ہو گیا۔ تو اس نے مجبوراً کالج سے داخلہ کینسل کر لیا۔
 اب کاشتکاری کرتا ہے۔ نمبر ۱۲۳۳ -

بعیت | ۱۵ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد کرتا ہے۔ وہ

نوشاہید میں بھی زیارت کے واسطے حاضر ہوا ہے

اندر اہم | ف ج ۱۰ ص ۲۶۱ - ع ج ۱ -

تقریریں

اس نے میٹرک کی تعلیم کے دوران سکول میں کچھ تقریریں بھی کیں۔ دو

تقریریں بیان درج کی جاتی ہیں۔

پہلی تقریر

میرے معزز اساتذہ کرام اور ہم مکتب بھائیو!

السلام علیکم۔ میں آپ کے سامنے اپنے سوہنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فتنے سے حالات زندگی بیان کرتا ہوں امید ہے کہ آپ غور سے سنیں گے۔

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ قریش میں سے تھے۔ آپ کے فائدہ ان کا سلسلہ حضرت ابوسلم علیہ السلام سے ملتا ہے۔ اس قبیلہ کے ایک نامور سردار حضرت خاتم مکرزہ میں حضرت خاتم اپنی سخاوت اور دولت کی وجہ سے ملک بھر میں بہت مشہور تھے۔ آپ کی شادی تریب کی ایک معزز خاتون حضرت سلمیٰ رف سے ہوئی تھی۔ آپ کے بطن ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام عبدالمطلب رکھا گیا۔ حضرت عبدالمطلب بھی اپنے باپ کی طرح مکے کے مانے ہوئے رئیس تھے۔ آپ کو خدانے دس بیٹے عطا فرمائے جن میں سے ایک ہمارے پیارے نبی ص کے والد ماجد حضرت عبدالمطلب بھی تھے۔ آپ کی شادی مدینے کی ایک معزز خاتون حضرت آمنہ رف سے ہوئی تھی۔ شادی کو ابھی چند ماہ ہی گزرے تھے کہ حضرت عبدالمطلب کو پیارے ہو گئے چنانچہ حضرت عبدالمطلب کی وفات کے تین چار ماہ بعد حضرت آمنہ رف کے گھر ایک بچہ پیدا ہوا۔ وہ بچہ جس کی قسمت میں دنیا کا سب سے بڑا انسان سید البشر اور آخری نبی ہونا لکھا تھا۔ جس کی بدولت عرب کی خاک کھمبیا ہو گئی۔ اور دنیا کی بگڑی بن گئی۔ دوسری طرف خدانے خود فرمادیا کہ اے میرے محبوب میں نے تیرا ذکر بلند کر دیا، حضور کی پیدائش پیر کے دن صبح کے وقت بارہ ربیع الاول ۲۲ اپریل ۱۱ھ کو ہوئی۔ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ کا نام محمد رکھا۔ جب آپ چھ برس کے ہوئے تو آپ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد آپ کی پرورش کا ذمہ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے لیا، کوئی دو سال بعد وہ بھی اللہ سے جا ملے۔ اور اس سیم پوتے کو اپنے دوسرے بیٹے ابوطالب کے سپرد کر گئے۔ حضرت ابوطالب نے اپنے بھتیجے کی پرورش بڑی

شفقت سے کی۔ جب آپ جوان ہوئے تو آپ نے تجارت کا پیشہ اختیار کیا۔ اس اثنا،
 میں آپ کی شادی حضرت خدیجہؓ سے ہوئی۔ اس وقت آپ کی عمر پچیس سال اور حضرت
 خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔ چنانچہ چالیس سال کی عمر میں ایک دن حسب معمول غار حرا
 میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول تھے کہ آپ کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے۔ اور انہوں
 نے اللہ تعالیٰ کا پیغام آپ تک پہنچایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا شروع
 کر دیا۔ سب سے پہلے آپ کی بیوی حضرت خدیجہؓ نے اسلام قبول کیا۔ آزاد مردوں میں
 سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے۔ بچوں میں سب سے پہلے آپ کے چچے
 بھائی حضرت علیؓ نے اسلام قبول کیا، اور غلاموں میں سے سب سے پہلے حضرت زیدؓ
 نے اسلام قبول کیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لئے بڑی تکلیفیں
 برداشت کیں۔ یہاں تک کہ ایک دن مشرکین مکہ آپ کے پیارے چچا حضرت ابوطالب
 کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ اپنے بھتیجے کو رد کئے کہ وہ ہمارے باپ دادا کو
 گمراہ بناتا ہے۔ تو چچا نے آپ کو بلا کر کہا پیارے بھتیجے مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈال
 جو میں اٹھانہ سکوں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا۔ خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے دائرے
 کا تھوڑا سا سبب اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں۔ تو تب بھی میں حق کی تسلیل کرنے سے
 نہیں رُکوں گا۔ آپ نے بہت سی جنگوں میں حصہ لیا۔ چنانچہ آپ اپنے آخری خطاب
 میں یہ فرمانے کے بعد کہ اے اللہ! گواہ رہنا میں نے تیرا پیغام تیرے بندوں تک
 پہنچا دیا اور اپنے کام کو پورا کر دیا ہے ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو آپ نے اپنے
 سر پر کے وقت ۶۳ سال کی عمر میں اپنے حقیقی ماںک سے جاکر اللہ کے پاس
 مراجعون۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دوسری تقریر

معرز سامعین! السلام علیکم۔ میں آپ کے سامنے یہ ٹوٹے چوٹے الفاظ بیان

کرنا چاہتا ہوں جن کا عنوان ہے کہ ”جلدیا، قوم کا بہترین سربراہ ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے ان ٹوٹے پھوٹے الفاظ کو قبول کرتے ہوئے میری حوصلہ افزائی کریں گے اور ان الفاظ کو اپنے دل میں جگہ دیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنا کر اس دنیا میں بھیجا اور ہماری رہنمائی کے لئے اپنے خاص بندے سے دعوت فرمائی جنہوں نے ہمیں اور ہمارے آباؤ اجداد کو راہ ہدایت عطا فرمایا۔ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک ہے کہ تم میں سے بہترین وہ ہیں جو خود علم سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں۔

غیور قوم کے فرزندو! اپنی قوم کی خدمت کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرو۔ جس طرح کہ علامہ اقبال اور قائد اعظم جیسی پاک ہستیوں نے ہمارے لئے کتنی تکلیفیں برداشت کیں۔ اور انہیں کتنی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے صرف ہماری خاطر ہی یہ دکھ سہے تھے۔ جس سے آج ہم ایک آزاد ملک میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

میرے دوستو! ایک اچھا طالب علم وہ ہے جو وقت پر سکول جاتا ہے اور وقت پر گھر آتا ہے۔ پڑھنے کے وقت پڑھتا ہے اور کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے اور ذہنت کے وقت والدین کا لطف بٹاتا ہے لیکن اس کے برعکس خاص کر موجودہ زمانہ کے طالب علم گھر سے تو فیس اور کتابوں وغیرہ کے لئے پیسے طلب کرتے ہیں لیکن کرتے ان کو کیا ہیں۔ کوئی سینما دیکھنے چلا جاتا ہے۔ کسی نے جو بازی میں تمام کی تمام رقم اڑادی۔ کوئی سگریٹ نوشی کا شوقین ہے اسی طرح وہ اپنے بوڑھے والدین کی خون پسینہ کمانی کو ضائع کر رہے ہیں۔

آخر میں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ امتحان میں ناکام رہتے ہیں۔ دیکھو میرے دوستو! ہمارے غریب اور بوڑھے والدین ہمارے لئے کتنی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔ ان کی خوشحالی ہوتی ہے کہ ان کے بیٹے زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں اور اچھے سے اچھے نتیجے پر پہنچیں لیکن آپ لوگ اپنے بوڑھے والدین کی اس پاک کمانی کو یوں خاک میں ملادے ہیں غور کرو

اپنے گریبان میں منہ ڈال کر تو دیکھو۔ ایک دوسرے کی رشک کرنے سے کامیابی حاصل نہیں ہوگی کہیں ایسا نہ ہو کہ آئندہ نسلیں ہمیں بڑے الفاظ سے یاد کریں، کیونکہ جیسا ہم بوئیں گے ویسا ہی پھل کاٹیں گے۔ اگر ہم نے اپنی آئندہ نسلوں کے لئے کچھ بہتر کر دکھایا تو یقیناً آنے والا زمانہ ہمیں اچھے لفظوں سے یاد کرے گا۔ اگر ہم نے اس دنیا میں رہ کر اپنے والدین کی خون پسینہ کھائی کو یونہی خاک میں ملا ڈالا اور آئندہ نسلوں کے لئے کانٹے بوگئے تو غور کیجئے آنے والی نسلیں ہمیں کن الفاظ سے نوازیں گی۔

میرے دوستو! جیسا کہ میں آپ سے پہلے گزارش کر چکا ہوں کہ طلباء قوم کا بہترین سرمایہ ہیں۔ ہم تب ہی قوم کے لئے بہتر ہو سکتے ہیں کہ ہم اس کے لئے کوئی اچھا کام کریں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ جیسا بھول ہو گا ویسی ہی تھک ہوگی۔ میرے دوستو! اچھے برگ و ثمر کے لئے کٹسم کی پیری ہونی چاہیے۔ سو چنے اگر نیری اچھی ہوگی تو تب ہی ہم قوم کے لئے سرمایہ بن سکیں گے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ شیشی شراب کی اور لمبیل گلاب کا جو برے دوست آئے دن جلسے جلوسوں میں بھگدڑ مچاتے ہیں اور سکانوں کو نذر آتش کرتے ہیں۔ سو چٹے کہ یہ نقصان کس کا ہے۔ یہ اپنا ہی نقصان ہے۔ میرے دوستو! ہم اپنے پاؤں پر خود ہی کھلاڑی چلا رہے ہیں۔ اپنی قوم کو خطرے میں نہ ڈالو۔ بلکہ قوم کی خدمت کرو جس سے لوگ سمجھیں کہ واقعی طلباء قوم کا بہترین سرمایہ ہیں۔

بشیر احمد زاہد۔ ۱۹۷۵ء۔ یہ آجکل ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

(۲۱)

بشیر احمد ولد سلطان چوہی۔ الانوائی شیخوپورہ

جمعیت | عمر ۲۲ سال ۱۲ رمضان ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۱۸۔ کئی سالوں سے راہِ وائی ضلع گوجرانوالہ میں چل گیا ہے۔ اخراج اسم۔ مران ۱۳۷۶ھ۔

(۲۲)

بشیر احمد ولد محمد بن ماجھی مولوی رگوالہ شیخوپورہ

میعت | ۵ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۳ - اب رگوالہ کتب خانہ ضلع گوجرانوالہ میں رہتا ہے
 ایک مرتبہ جب یہ چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو
 فرمایا کہ جب تم سے کوئی پوچھے کہ تمہارا مذہب کیا ہے؟ کھا کر دسنتی حنفی۔ اور جب کوئی
 پوچھے تمہارا طریقہ کیا ہے؟ تو کھا کر وقادری نوشاہی (کر المعرفت ج ۳ ص ۵۲۲)
 نیز اس کو فرمایا کہ تم اگر معوذتین پڑھو کر کسی آسیدہ والے کو دم کیا کر دگے تو آسیدہ
 دغ ہو جایا کرے گا۔ اندراج اہم خیابان العارفین مجلس ۲۲۔

(۲۳)

بشیر احمد ولد سعیدی گل بن حاجی محمد قوم اعوان کوٹلہ سلطان خاں پشاور

میعت | عمر ۲۲ سال ۲۸ رذی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۶۰ -
 اس کو خلافت دے کر بلقب "خلیفہ خاور شاہ" بلقب کیا گیا۔ مجالس نوشاہیہ میں
 رونق افرا ہوتا ہے۔ عمر میں تریف حضرت نوشہ صاحب "پر حافی دیا کرتا ہے۔ خوش آواز
 خوش اخلاق ہے۔ حلقہ ذکر بڑی خوبی سے کرتا ہے۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ پیلے جی ٹی ایس میں
 بکنگ کلرک رہا۔ اب فوٹو گرافی کا کام کرتا ہے۔ پشاور میں اپنی دکان کھولی ہے۔
اندراج اہم | ف ج ۱۰ ص ۲۱ - ص ۳۳ - زبدۃ السلاسل -
شعر گوئی | گاہ بگاہ شعر بھی کہتا ہے۔ چنانچہ یہ اردو غزل سلام مرشد کے عنون سے
 کہی ہے۔

صبا تو حضرت شہ شرافت کو جا کے میر اسلام کہتے
 گھڑی جدائی کی جبے آئی گھٹایا غم کی ہے دل پر چھائی
 کلام شیریں جو یاد آئے تو مجھ کو کوئی بھی شے نہ بھائی
 میں رو رہا ہوں فراق مرشد میں ان سے میرا پلم کہتے
 مجھے رلاتا ہے دمدم وہ جناب کا جو پیام کہتے
 فراق حضرت بیت منان یہ ان سے میرا کلام کہتے

میرے تصور میں جلد آدیں میری نظر سے نظر بلاویں میرا یہ قلب عزیز و مضطرب ہے انہیں کا غلام کدے
 جو بند آنکھیں کروں تو دل میں خباب کا نور جلوہ گر ہے وہ گر گھڑی دل میں ہیں ہمارے یہ دل ہے الحان نظام
 جمال مرشد کا مثل جاوے ہے فو فو گن میرے جسم و جان میں
 وہ میرے آقائے محترم ہیں وہی میں میرے امام کدے (جذبات عشق حصہ ۲ ص ۶۷)

(۲۲)

بشیر احمد صوفی ابوالبرق ولد مولانا بخش بن فیماں۔ اولاد
 شیخ برہان لکھنوالی بھکھی شریف۔ گجرات

ولادت ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ ۱۱ اپریل ۱۹۴۵ء۔

تعلیم | پانچ جماعتیں پرائمری سکول بھکھی ضلع گجرات ماسٹر منظور حسین شیخ چوکانی
 والے سے پڑھیں۔ پھر حضور پور کلان ضلع سرگودھا کے درس میں حافظ محمد اسماعیل بھکھی سے
 قرآن شریف کے چند پیارے حفظ کئے۔ پھر موضع اہلہ میں مولوی غلام مصطفیٰ خستی نظامی
 کے پاس چار ماہ رہ کر چندے تعلیم پائی۔ اس دوران اُس کا والد میاں مولانا بخش ایک
 جیلہ کاٹ رہا تھا۔ جیلہ کے ایام میں ہی اس کی وفات ہو گئی۔ پھر بھکھی میں چلا آیا۔
 اور حافظ مولوی عبد المجید خطیب جامع مسجد جنوبی کے پاس چندے علم حاصل کیا۔

بیعت | اس کو والد ماجد میاں مولانا بخش نے بوقت وفات تین وصیتیں کیں۔ اول تو

بیعت سید شرافت نوشاھی سے کرنا۔ دوم چوری نہ کرنا۔ سوم انگوٹ کا سنتی رہنا۔

چنانچہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۷۹ء کو حضرت نوحہ صاحب رحمہ اللہ کے حلقہ درگاہ میں بیعت

اس نے میرے (شرافت کے) ہاتھ پر بیعت کی۔ نمبر ۶۶۱۔

پھر کچھ عرصہ کے بعد روضہ حضرت شاہ محمد غوث کبیلانی م میں بقیام آج تمبر کہ میرے

ساتھ تجدید بیعت کی۔ اور خلافت سے بھی شرف ہوا۔ اجازات و ملاقات خانہ ان نوشاھی

اور کتاب علیات شرافت پر درجہ کی اجازت بھی دی گئی۔

حاضری درگاہ | ابو البرق حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس مبارک اور اعلیٰ حضرت نوشاہی کے عرس پر ہمیشہ حاضر ہوا کرتا ہے۔ لنگر پکانے اور عماموں میں تقسیم کرنے۔ اور آئینہ روندہ پر بھائیوں کی خدمت بڑے اچھے طریقے سے کرتا ہے۔

زیارات علماء و مشائخ | صوفی ابو البرق نے سفر جہیل اکابر علماء و مشائخ کی زیارتیں کی ہیں۔

— ضلع گجرات

- ۱۲ پیر رافض حسین قادری جھوڑوالی
 ۱۳ پیر نواز ش علی شاہ تلماری
 ۱۴ پیر غلام مصطفیٰ خشتی نظامی ایلہ
 ۱۵ پیر رسول شاہ نقشبندی سماعلہ
 ۱۶ پیر غلام رسول نقشبندی
 ۱۷ پیر غنی شاہ نقشبندی

— ضلع گوجرانوالہ

- ۱۸ حاجی غلام رسول نوشاہی بھری شاہ
 ۱۹ صاحبزادہ محمد رحیل نوشاہی
 ۲۰ پیر عنایت شاہ نوشاہی کوٹ روپوریاں

— ضلع شیخوپورہ

- ۲۱ حکیم حاجی نیک محمد نوشاہی شرتپور
 ۲۲ سائیں دلچستی نظامی پٹوہی پٹیال
 ۲۳ پیر اصغر علی شاہ چشتی صابری دوشانوالی
 ۲۴ حاجی حسین بخش نوشاہی بریار نو
 ۲۵ میان جمیل احمد نقشبندی شرتپور

— ضلع گجرات

- ۱ مولوی سید جلال شاہ مدرس بھکھی
 ۲ مولوی سلطان احمد کالودالی
 ۳ مولوی صدیق احمد خطیب سید شریف
 ۴ مولوی مفتی نیر حسین خطیب گوجرانوالہ
 جامع مسجد گورستان والی
 ۵ مولوی محمد صادق خطیب گوجرانوالہ
 جامع مسجد دارالسلام
 ۶ مولوی شمس الدین باجوڑ لاہور
 کتب خانہ مسلم مسجد

— مشائخ کرام میں سے

— ضلع گجرات

- ۷ اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی میانپال
 ۸ سید نیر احمد نصارت نوشاہی
 ۹ پیر محمد شاہ سلیمانی رنل
 ۱۰ میان محمد اسلم سجاده نشین نوشہرہ
 ۱۱ میان محمد امین بھاری

ضلع سیالکوٹ

۲۶ صوفی سید خورشید الحسن نوشاہی ناروڑ

ضلع جہلم

۲۷ سید فضل شاہ چشتی نظامی جلالپور

ضلع راولپنڈی

۲۸ سید غلام محی الدین چشتی نظامی گولڑہ

ضلع کیمبل پور

۲۹ پیر خادم حسین نقشبندی جوڑہ

۳۰ پیر دلبر حسین نقشبندی

ضلع لائل پور

۳۱ مولوی رمضان شاہ نوشاہی

ضلع بہاول پور

۳۲ بابا محمد شاہ نوشاہی - ڈیرہ نواب

کراچی

۳۳ بابا غلام محی الدین نوشاہی بیکراچی

مناہوں کے مصنفوں میں سے

۳۴ حکیم محمد نوح سے امر تہری لاہور

۳۵ پندیر محمد اقبال مجددی

۳۶ میان محمد دین کلیم بی

۳۷ پندیر احمد حسین قلعہ دای گجرات

۳۸ ڈاکٹر بی بخش بلوچ سندھ پور پور

شاعروں میں سے

۳۹ مولوی سراج الدین بادشاہ پور گجرات

۴۰ میان دائم اقبال داسو

ان کے عہدہ

۴۱ سید فضل شاہ کھیوا

۴۲ بابا محمد تاسم جلالپور جہلم

۴۳ سید فضل شاہ دارا پور جہلم

۴۴ مولوی محمد صدیق محمدیم گولڑہ گوجران

۴۵ میان غلام رسول چشتی جھنگ

۴۶ سائیں غلام محمد سیالوالہ پیر وچک

زیارت نقاب راولپنڈی | صوفی ابوالبرق

نے اگر اولیاء اللہ کے مزارات کی

زیارت کی ہے۔ ان میں سے کچھ یہاں

نکھ جانے میں

۱ حضرت نوشہ گنج بخش مع مزارات اولاد

۲ سید حسن عالم کوٹھی والہ

۳ شیخ گوہر شاہ لہمانی

۴ شاہ دلداریانی شہر گجرات

۵ قاضی خوش محمد نوشاہی کنگاہ

۶ مولانا محمد الہم عقیقت نوشاہی

- ۶ سید صالح محمد نوشاہی؟ چک سادہ
- ۸ میان بیہون نوشاہی شیخ پور
- ۹ شیخ پیر محمد پیمار نوشاہی نوشہرہ
- ۱۰ میر شاہ سلطان بگا شیر لکھنوال
- ۱۱ شیخ بریلوان
- ۱۲ بابا امام شاہ قادری چندالہ
- ۱۳ سیدہ سائمرہ خاتون نوشاہی بیلاں
- ۱۴ بابا گورانہ تاج محمد زب نوشاہی ٹھٹھہ عالیہ
- ۱۵ حافظ مقبول بھکھی
- ۱۶ بابا کوتاہ ہریہ
- ۱۷ حاجی شیخ حامد ولی ملکوال
- ۱۸ میان سلیمان جدرہٹ مانگٹ
- ۱۹ میراں شاہ شاہ گیلانی جلالپور
- ۲۰ پیر حیدر شاہ چینی
- ۲۱ میراں سید محمدی قادری بھیرہ
- ۲۲ سخی شاہ سلیمان نوری قادری جھلوال
- ۲۳ مخدوم شاہ معوذ فیضی بھیرہ خوشاب
- ۲۴ دربار شاہان سید احمد و سید محمود
- ۲۵ شاہ عبد اللہ شیرازی
- ۲۶ شاہ عبدالرحمن یاک نوشاہی بھری شاہ
- ۲۷ بابا جیون شاہ نوشاہی چاہل
- ۲۸ بابا سکندر شاہ نوشاہی نور پور جلال
- ۲۹ شاہ نانک شہید نوشاہی کلا سکی جمیہ
- ۳۰ بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رسول نگر
- ۳۱ مائی میر و میان رانجھا جھنگ
- ۳۲ شاہ ابوالخیر نوکھ ہزاری شاہ کوٹ
- ۳۳ بابا چپ شاہ قادری گولہ کاپور
- ۳۴ شاہ مراد نوشاہی شرقپور
- ۳۵ شیخ الحدیث مولانا سردار احمد مدحت
- ۳۶ مخدوم سید محمد غوث گیلانی ایچ نمبرک
- ۳۷ معہ مد فونان محل شریف
- ۳۸ مخدوم سید شیر شاہ جلال بخاری
- ۳۹ معہ مد فونان محل شریف
- ۴۰ مخدوم جہانیاں جہانگشت بخاری
- ۴۱ معہ مد فونان محل شریف
- ۴۲ معہ مد فونان محل شریف

۳۹	شاہ راجن قتال بخاری	۵۵	سخی یحییٰ
	معہ مدفونان محل شریف	۵۶	سید نعل شاہ
۴۰	شاہ صفی الدین حقانی	۵۷	سید عبدالعزیز شاہ
	معہ مدفونان محل شریف	۵۸	شاہ عنایت ولایت
	مقابر ملتان کی زیارت ۱۳ صفر ۱۳۸۸ھ	۵۹	سید یوسف شاہ گردیزی
	کوکی جویریہ	۶۰	حضرت حسن اٹھان
۴۱	شیخ رکن الدین ابوالفتح - رکن عالم	۶۱	حضرت مومن شہید
۴۲	شیخ صدر الدین عارف	۶۲	ابروارثی شاعر
۴۳	شیخ بہار الدین زکریا		کراچی
۴۴	شیخ ڈرٹر شاہ - مدفون قلعہ	۶۳	پیر منگا چشتی
۴۵	بابا چب پیر	۶۴	پیر عبداللہ شاہ غازی
۴۶	بابا نورانی پیر	۶۵	قائد اعظم محمد علی جناح
۴۷	شاہ شمس تبریز سہروردی		ڈیرہ غازی خان
۴۸	پیر عالم شاہ مدفون نوری شاہ شمس	۶۶	خواجہ محمد عاقل چشتی - مٹھن کوٹ
۴۹	سید عبداللہ	۶۷	خواجہ غلام فرید چشتی
۵۰	حافظ محمد جمال چشتی نظامی		لاہور
۵۱	شاہدانہ شہید	۶۸	حضرت داتا گنج بخش
۵۲	سید حامد گنج صاحب	۶۹	پیر عزیز الدین مکی
۵۳	مخدوم سید موسیٰ پاک شہید	۷۰	میاں میر قادری
	معہ مدفونان رودھنہ	۷۱	سید شاہ محمد غوث کھلانی
۵۴	شیخ الاسلام	۷۲	سید سردار شاہ بخاری نوشاہی

۳۳ حافظ سعد اللہ تصوری ۴۷ پر کمال چستی تصوری ۵۵ خواجہ غلام محی الدین نقشبندی تصوری

لازمت | صوفی ابوالبرق کچھ عرصہ گوجرانوالہ میں پانڈروں کا کام کرتا رہا۔ ۱۳۹۲ھ

میں نوداہ گرد اسٹیشن ایبٹ آباد روڈ متصل حسن ابدال ضلع کیمیلپور میں ملازم ہے

انوارح اتم | ف ج ۱۰ ، ص ۲۶۷ -

شعر گوئی | صوفی ابوالبرق پنجابی زبان میں اکثر اشعار کتابے چنانچہ اس کے مجموعہ

کلام کا نام نغمات ابوالبرق ہے جو قلمی صورت میں ہے اور ایک سالہ بنام توصیف نوشر پر
چھپ چکا ہے کچھ غونہ کلام میاں درج کیا جاتا ہے۔

الف اللہ تے نبی نوں یاد کر کے لکھناں شغف میں پر تر تریف احمد

چارے پار رسول دے شان والے جتھوں ملی تاثیر تریف احمد

غوث پاک جناب دی نگہ ہوئی چمکے بدر منسیر تریف احمد

ابوالبرق صوفی نوشر پر عالی بخش جنساں توفیر تریف احمد

الف آویں توں شاعراں تہتھوں صدقے میں داری

تیری شان اچھیری میں لہاں اوگنھاری

بنوں عشق ترافت جانے خلقت ساری

دھوڑیں میل دلاں دی صوفی کردا اسے زاری

جیستر چا بنوں ساہن پال جادواں دیکھاں جا میں پر تریف احمد

جدے نوردی لوجھان سارے چمکے بدر منسیر تریف احمد

تیکہ دکھ لیا اوپر پر سوہنے پائے نظر اکسیر تریف احمد

ابوالبرق صوفی کردا دل روشن بڑی ہے تاثیر تریف احمد

ابوالبرق نے ایک سیرتی ایسی بنائی ہے کہ شعر کا ہر مطلع جس حرف سے

شروع ہوتا ہے اسی حرف پر ختم ہوتا ہے۔

نورانی کلام ابوالبرق

س رات فوری نوشہرہ پر بلیا ہوئی فوری لوجہاں اندر
 رب میل کیتا نوشہرہ سردار لایا بیاں کچھ خوشیاں میری جان اندر
 راجن تگدا میں ساہن پال دلوں رہے میرا جس مکان اندر
 روٹا مک گیا ابوالبرق صوفی پئی روشنی میرے ایمان اندر (نجات ابوالبرق)

(۲۵)

بشیر احمد ولد نصیر احمد بن حاجی خلیفہ میر احمد قعد خوانی۔ پشاور
 بیعت | عمر ۲۰ سال ۲۳ رذیقہ ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۱۸ - یہ فقراء نوشاہی میں
 شہر پشاور کا نقیب تھا۔ اس کو میں نے (ترافت نے) لغابت کی دستار دی تھی بیعت
 سے چند سال بعد فوت ہو گیا۔

(۲۶)

بوٹا ویرا امام دین بن جیون ماجھی پڑھ علم گوم انوالہ

بیعت | عمر ۲۵ سال ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۰ھ نمبر ۲۳۹ -

وفات | ۱۳۹۲ھ انوراج اسم فج ۹ ص ۵۰ -

(۲۷)

بوٹا ولد حسین بن غلام محمد مان۔ روڑ لووالہ گوم انوالہ

بیعت | عمر ۲۲ سال ۳ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۵ - میٹرک کا تعلیم ہے

لقب | ۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ کو اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو محمد لیاقت علی خاں کا لقب دیا

(۲۸)

بوٹا سائیں ولد خیر دین بن غلام محمد بن دادا سائیں گومت پشور

چک ۷ ڈی این بی متصل پیٹلا تھانہ پشاور

آبائی وطن روپے وال تحصیل کورڈر ضلع جالندھر تھا۔ غلام محمد ایسے وطن سے تھے

جک ۱۲۵ مولوی والہ علاقہ حیرانوالہ ضلع لائل پور میں چلا آیا۔

و تقسیم ولادت کا سائیں جو باستانہ ۱۳۳۳ھ میں قیام مولوی والہ پیدا ہوا۔ چھ جماعت تک سکول جک ۱۲۴

گ ب روڑی میں تعلیم پائی۔ قرآن مجید مولوی چراغ دین امام مسجد جک ۱۲۵ گ ب سے پڑھا
دو سال کا تھا کہ اس کا والد فوت ہو گیا۔

۱۳۵۴ھ میں جک ۶ ڈی این بی تحصیل سید رازقان تحصیل نیران ضلع بہاولپور

میں چلا گیا۔

جمعیت ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ کو قیام بھری شاہ رحمان مسجد رحمانہ میں موقعہ عرس

شریف اور حبیبیہ ۱۹۹۸ ب مرید پور نمبر ۱۰۶۔ اس کے بعد بہت ریاضات اور چلے گئے۔

چلے (۱) سورہ جن کا چلہ جنگل میں قیام جک ۱۵ ضلع بہاولپور۔ بمالینس ۴۲ روز کیا۔

روزانہ عشا کے بعد ۹ بجے رات سے ۱۲ بجے تک بمالینس مرتبہ پڑھا کرتا جنات کی عافرات

ہوتی رہی۔

(۲) چیل کاف معہ نوکلات اربعہ چار لاکھ مرتبہ وظیفہ کیا۔ اس کا فیض جاری ہو گیا۔

(۳) کلمہ طیبہ اور کلمہ مجید کا وظیفہ روزانہ اٹھارہ ہزار مرتبہ کیا کرتا۔ چھ ماہ تک پڑھا۔

(۴) درود شریف ہزارہ آٹھ ماہ میں تیرہ لاکھ مرتبہ پڑھا۔

(۵) سورہ اخلاص پوری۔ ایک سال چھ ماہ میں ایک کروڑ مرتبہ وظیفہ کیا۔

(۶) سَبِّ زَانِي مَغْلُوبٍ فَاتَّصِرُ - خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ چھ ماہ تک اس

طریقہ پر پڑھا۔ دو گانہ نوافل میں ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے ساڑھے پانچ ہزار مرتبہ قیام میں

اور سو مرتبہ رکوع میں اور سو سو مرتبہ دونوں سجدوں میں۔

(۷) استغفار۔ تین ماہ وظیفہ کیا۔ ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر روزانہ پندرہ ہزار

مرتبہ پڑھا کرتا اور پانچ سو مرتبہ سورہ جن بھی ساتھ پڑھتا۔

(۸) اللہ الصمد روزانہ تیس ہزار مرتبہ پڑھتا۔ اس کا ایک کروڑ وظیفہ کیا۔

(۹) سورۃ اخلاص پوری۔ پانی میں کھڑے ہو کر جہاں گھلے تک پانی ہوتا۔ پندرہ
ہزار روزانہ پڑھتا۔ تین ماہ تک یہ وظیفہ کیا۔

(۱۰) ارکان اربعہ کے چلے کئے۔ رات کے وقت چالیس روز قیام چالیس
روز رکوع۔ چالیس روز سجدہ اور چالیس روز قعدہ میں عبادت الہی کی۔ اور کہتا تھا کہ
ان سب میں سے سجدہ کا چلہ بہت مشکل تھا۔

(۱۱) ختم خواجگان پانچ سال تک متواتر اس طوور پڑھا۔

- نماز فجر کے بعد فاتحہ ۷ بار۔ درود حضرتی ۵۰۰ بار۔ اخلاص ۵۰۰ بار۔

- نماز ظہر کے بعد درود شریف ۳۰۰ بار۔ اخلاص ۱۰۰ بار۔ حسبی اللہ و نعم الوکیل ۵۰۰ بار۔

- نماز عصر کے بعد الشرح ۱۰۰ بار۔ اخلاص ۵۰۰ بار۔ درود شریف ۵۰۰ بار۔

- نماز مغرب کے بعد۔ درود شریف حضرتی ۱۰۰ بار۔

- نماز عشا کے بعد۔ فاتحہ ۱۰۰ بار۔ اخلاص ۵۰۰ بار۔ درود حضرتی ۵۰۰ بار۔

(۱۲) اسم شریف یا شیخ عبد القادر جیلانی شہیداً اللہ۔ درود ہزاروں

کے ساتھ پچاس لاکھ مرتبہ پڑھا۔

(۱۳) حضرت نبوت اعظم ص کا تصور مبارک سات سال تک رکھا۔

(۱۴) کلمہ قییدہ پورا۔ سورہ سال تک ذکر قلبی جاری رہا۔

(۱۵) صرف انبات یعنی الا اللہ دو سال تک جاری رہا۔

(۱۶) پاس القاسم اللہ ہو چار سال تک کیا۔ ہر وقت جاری رہتا۔

دادامرشد کا ارشاد اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا سائیں ہونا صاحب عبادت

اور حق یاد ہے۔ ذکر المعرفت جگہ ۲۔ ۱۳۷ ص ۱۳۶

خواب میں زیارتیں کئی اولیاء اللہ کی زیارتیں ہوتیں۔

(۱) حضرت نونہ گنج بخش کی زیارت پانچ سال تک ہوتی رہی اور ملازم

مرتبہ ہوئی۔ پہلی مرتبہ زیارت ہونے پر فرمایا کہ تیرا فیض غلام مصطفیٰ کے پاس ہے
(یعنی اپنے دادا مرشد کے پاس)

(۲) سخی لال شہباز قلندر سیدون شریف والے۔ دو مرتبہ زیارت ہوئی۔ دارھی
لمبی پتلی کرڑ برڑ، سر پر بال، جسم خشک، کھدر کا لباس۔

(۳) خواجہ بایزید بسطامیؒ، دو مرتبہ زیارت ہوئی۔

- پہلی مرتبہ دلوائف پڑھ رہے تھے اور نگہ آگنی زیارت ہوئی لباس کھدر کا
آپ نے سائیں بوٹا کو بیعت کیا۔

- دوسری مرتبہ زیارت ہوئی قد دراز، چہرہ بھارا ایسا چمکتا ہوا جیسے چاند۔ دارھی
مخلوط سیاہ و سفید، سائیں بوٹا کو ناراض ہوئے اور فرمایا کہ تو نے ہمارا راز غلام محمد
حجیم رویش کے سامنے کیوں فاش کیا۔

(۴) حضرت غوث اعظمؒ، سفید ریش، سبز لباس نظر آئے۔ ایک رویش کو
چھڑک کر فرماتے ہیں کہ سائیں بوٹا کو فیض عطا کرو۔

(۵) شاہ شمس تبریزؒ، سات مرتبہ زیارت ہوئی۔ قد درمیانہ، سر مخلوق
چہرہ گول، دارھی سیاہ، گلے میں چولا پٹنا ہوا

(۶) داتا گنج بخش لاہوریؒ، قد درمیانہ، چہرہ خراخ، رنگ گورا، لباس سفید، سکی

(۷) سلطان بابورؒ، زلفیں دراز، چہرہ اجڑا، لباس سفید۔

زندہ مشایخ کی زیارتیں

- ۱۔ اعلیٰ حضرت جو نونا سید غلام مصطفیٰ نوشاھیؒ صاحبین پال شریف گجرات
- ۲۔ سید بشیر احمد نصارت ولد اعلیٰ حضرت نوشاھیؒ
- ۳۔ پیر محمد رساہ ولد گوثر شاہ سلیمانیؒ
- ۴۔ میاں محمد باخصل ولد غلام مصطفیٰ پھیاریؒ

- ۵ - حاجی محمد دین قادری سردری - بانی مسجد گڑھی شاہ دہلہ گجرات
- ۶ - شیخ فضل حسین ولد غلام حسن سلیمانی بھولال ٹریف مرگودھا
- ۷ - شیخ فیض احمد ولد غلام حسن سلیمانی سجادہ نشین " " " "
- ۸ - پیر بھیل حسین شاہ نقشبندی چورہ کیمبلپور
- ۹ - سید صالح شاہ نوشاھی کوٹ پولپوریاں گوجرانوالہ
- ۱۰ - سید حسین شاہ نوشاھی سیترانوالی سیالکوٹ

انہوں نے چند کاف سو موکلات نہر پر بیٹھ کر
گیارہ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھنے کی
اجازت سائیں بوٹا کو دی۔

- ۱۱ - مولانا برکت علی چشتی سالاروالہ لائل پور
- ۱۲ - مخدوم سید شمس الدین تارین گیلانی سجادہ نشین اوج تمبرکہ بھاڈپور
- ۱۳ - میاں انام بخش سجادہ نشین خواجہ شیرانی اولیسی خانقاہ ٹریف " "
- ۱۴ - سید محمد حسین شاہ چشتی المعروف شیخ مہرانی مچھی بازار " "
- وفات** | سائیں بوٹا کی وفات بدھوار ۲ محرم ۱۲۹۲ھ کو ہوئی۔ قبر چک ۶ دی این بی ضلع بھاڈل پور کے قبرستان میں ہے۔

اندرج اسم | روزنامہ نوشاھی صفحہ ۱۲۲ - زبدۃ السلاسل

اولاد | اس کے تین بیٹے بشیر احمد، نذیر احمد اور بشیر احمد ۱۲۹۶ھ میں موجود ہیں۔

(۲۹)

بوٹا المعروف شاہ عبدالعزیز بن سہیل بن مکھن جام قوم کھل سدا
ضلع گوجرانوالہ

بعیت | جمعہ ۱۸ سال ۲۹ ربیع الاول ۱۲۶۲ھ کوٹ لدا ضلع گوجرانوالہ کی مسجد

میں بیٹھ کر میری (ترافت کی) بیعت ہوا۔ نمبر ۱۲۷۔

اخلاق و عادات | شاہراہ نیک اخلاق حمیدہ الطوار خوب صورت، خوب مزاج
منتشر، صاحب عبادت اور ادخوان ہے۔ حضرت نوشہ صاحب، اور حضرت پاک صاحب
کے عرسوں پر حاضری دیا کرتا ہے۔ دل و جان سے ہمارا خیر خواہ ہے۔

سعادت حج کا شرف | اس نے پیدل ۱۲۹۱ھ میں حرمین الشریفین کے حج کی سعادت
حاصل کی۔ اس کے بعد ۱۳۹۵ھ میں دوسری مرتبہ حج کیا، اب ۱۳۹۶ھ میں تیسرے حج
کا شرف حاصل کیا ہے۔

داد امر شد کی زیارت | حاجی شاہراہ اپنے داد امر شد اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی
کا بہت زیادہ عاشق اور معتقد ہے۔ کافی مرتبہ زیارت سے شرف ہوا، ایک مرتبہ قلعہ
دیدار سنگھ میں زیارت کو گیا [کثر المعرف ج ۲، ب ۲۵۱۳۶۵ ص ۵۵۸]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم نے اس کو فرمایا کہ تم رات کو نوافل بکثرت پڑھا کرو
شب بیداری کیا کرو۔ تمہارا خضہ اتر جائے گا۔ اور تم کو ظاہری باطنی کئی فوائد حاصل
ہوں گے [ایضاً ص ۵۶۲]

دم کرنے کی اجازت | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم نے اس کو فرمایا۔ اگر تمہارے
پاس کوئی شخص دم کرانے کے واسطے آوے تو لیسم اللہ تریف میں بار بار درود تریف تین بار
یا سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کر دیا کرو اللہ تعالیٰ شفا دے گا [ایضاً ج ۳، ب ۱۳۲۶ ص ۲۲۲]
ایک مرتبہ بھر حاجی شاہراہ قلعہ دیدار سنگھ میں جا کر ملا [ایضاً ج ۲، ب ۱۳۶۴ ص ۲۶۵]

توصیفی مقولہ | اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم نے اس کے حق میں فرمایا۔ بونا صاحب عبادت اور
حق یاد ہے [ایضاً ج ۲، ب ۱۳۴۲ ص ۱۳۶]

عقیدہ تندی | اس کی پسلی سوی عائشہ بی بی فوت ہو گئی تو اس کے مانوں مولاداد حاکم
بھری شاہ حسان نے جو دیوبندی و حاجی عقائد کا عامل ہے اس کو کہا کہ اگر تو اپنے پیر

شرافت نوشاھی کو چھوڑ دے۔ اس کی بیعت کو ترک کر دے اور عنایت اللہ شاہ گجراتی کا مرید بن جائے تو میں تجھ کو اپنی باکرہ لڑکی کا نکاح کر دیتا ہوں۔ اس نے علی الاعلان کہہ دیا کہ میں اپنے پر صاحب کی بیعت سے کبھی منحرف نہیں ہو سکتا۔ تمہاری لڑکی لینے کی مجھ کو کوئی ضرورت نہیں۔ لہذا اس نے وہ رشتہ ترک کر دیا۔ امر الکی ایسا ہوا کہ ابھی بسلی بیوی کی وفات کو پورا ہفتہ بھی نہیں گزرا تھا کہ موضع ہرچوکی سے مسلمات رسول بی بی کا کنوارا رشتہ اس کو مل گیا۔ اور وہ اس کی دوسری اہلیہ بنی۔

دوسری بیوی کی وفات کے بعد تیسری منکوحہ رحمت بی بی نام اس کی زوجیت میں ہے تا حال اولاد نہیں ہوئی۔

اندرجہ ایم | ف ج ۶ ص ۲۸۹ - ج ۷ ص ۶ - ج ۸ ص ۱۵ - ج ۹ ص ۱۰۳، ص ۲۲۶، ص ۲۹۵ - ج ۱۰ ص ۳۷۱ - زبدۃ السلاسل -

(۵۰)

یوٹا اولاد کا لو الموسوم پر پرائڈنا پڑا۔ نورپور پٹنہ، گجرات

بیعت | بعمر ۲۸ سال الربيع الثاني ۱۲۵۳ھ نمبر ۳۹ -

عقیدت مندی | یوٹا، حضرت تومہ صاحب کا بیعت معتقد ہے۔ عرس کے موقع پر دربار شریف حاضری دیا کرتا ہے۔

ممبر ہونا | شہر گجرات میں اپنے وارد میں اس کو نمبر بنایا گیا اور ہر طرح کی عزت اور فخر مندی اس کو حاصل ہوئی۔

چوہدری محمد بوٹا میونسپل کمشنر گجرات نے اعلیٰ حضرت یوٹا ہی ام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کی دعائے باصفا سے خدا تعالیٰ نے مجھے عزت تو دے دی ہے شہر کا ممبر کمیٹی بن گیا ہوں مگر رزق کی بہت تنگی ہے حضور نے فرمایا کوئی غم نہ کرو۔ پیدائش سے پہلے ہی خدا تعالیٰ نے ہر ایک کا رزق مقدر کر دیا ہوا ہے وہ کبھی ناغہ نہ ہوگا۔

تلسی داس درویش نے کہا ہے

پہلوں بھئی پر البھت پچھوں بھیا سریر تلسی ایہ کی دھاڑ پی من نہیں بھدا دیر

[ذکر المعرفت جگ - یت - ۱۳۷۸ - صفحہ ۲۹۸]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے بونا کو فرمایا کہ تمہاری غذا چائے نوشی ہے

اور بیماری غذا تلاوت کلام اللہ شریف [ایضاً جگ - ۳ - ب - ۱۳۶۶ - صفحہ ۱۱۲]

بونا ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اندراج اسم | فج ۱۰ ص ۱۱ - صفحہ ۵۰۹ - صفحہ ۶۰۵ -

اولاد | اس کے بیٹے اللہ تارا - بشیر - صدیق - رفیق اور سردار نام موجود ہیں۔

(۵۱)

بونا دل محمد بخش بن میرا مری بھوپالوالہ چک صویا ۱۵۹ - لائل پور

بیعت | بمر ۳۵ سال - ۲۶ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۸ - موسیقی کا واقف خوش

آواز ہے۔ نعت خوانی کر کے احباب مجلس کو خوش کیا کرتا ہے۔ گاہ بگاہ دربار نوشاہی پر

بھی حاضری دیا کرتا ہے۔ اس کے بڑے لڑکے کا نام عباس ہے۔ اندراج اسم - فج ۱۰ ص ۱۱

(۵۲)

بمادر ولد اللہ تارا بن حسن محمد معشلی - داؤ - گجرات

ولادت | ۱۳۸۲ھ (ع جگ) فوج میں ملازم ہے۔

بیعت | ۸ - ربیع الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۵ - اندراج اسم فج ۱۰ ص ۵۵۹ -

(۵۳)

بمادر ولد کرم بن بونا ماچھی قوم بھرتو کھوکھر - نوٹیا والی - شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۲ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۲ - یہ اچکل گوجر انوالہ نوشہرہ روپورہ

اندراج اسم | فج ۱۰ ص ۱۱ - سن ۹۱ - اس کا لڑکا غلام منیر تونڈی ۱۳۷۱ھ ہے۔

(۵۴)

بہاول ولد اعجاز حمید - سازنگ - گجرات

بیعت | بعمر ۲۷ سال ۲۱ شوال ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۵ - زراعت پیشہ کرتا تھا۔
وفات | بعارضہ بخار اور ورم گلو ۲۷ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ۔

پ

(۵۵)

پولا ولد تاجا بن علم دین گوجر کھٹانہ - ٹوپہ عثمان گجرات

بیعت | ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۶۷ھ - نمبر ۲۲ - ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے
اندرج اسم | ف ج ۷ ص ۶۰۲ - ج ۸ ص ۲۲۶ - ع ج ۱ -
اولاد | اس کے دو لڑکے اعظم متولد ۱۳۷۰ھ اور سلیم متولد ۱۳۷۵ھ ہیں (ف ج ۲ ص ۲۶۴)

(۵۶)

پیرا نانا ولد ارور اسلام شیخ - ڈہوک شہانی گجرات

بیعت | بعمر ۲۸ سال ۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۵ -
ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاپوری کی دعوت کی جب آپ کھانا کھا چکے
تو پیرا نانا نے شہد حاضر کر دیا۔ آپ نے دیکھ کر فرمایا قیہ شفاء للناس -
(کر المعرفۃ ج ۲ - ب ۱۳۶۵ھ ص ۱۹۹) اس وقت موجود ہے۔
اندرج اسم | ف ج ۹ ص ۱۷۹ - ص ۳۲۹ - ص ۶۲۹ - ص ۱۰۸ -
اس کے بیٹے کا نام رضان ہے۔

(۵۷)

پیرا نانا ولد محمد باجھی - ساہنیال شریف - گجرات

بیعت | بعمر ۲۶ سال ۱۳۲۹ھ نمبر ۳۰ - یہ نسبی خوشی باجھی ساہنیال ہے

کا خانہ دارا د تھا۔ اس کی بیٹی حسین بی بی اس کی زوجہ تھی۔ بڑا خوب تھا۔ جب کبھی
 بہار گھر آتا تو چار پائی تو کجا پڑھی پر بھی نہیں بیٹھتا تھا زمین پر بیٹھا کرتا تھا۔ کچھ
 عرصہ کے بعد یہ کھمیاں ضلع گجرات میں چلا گیا۔ چند سال ضلع راج پور فوت ہو گیا۔
 انوراج اسم [ف ج ۷ ص ۲۵] اس کا لڑکا عنایت نام موجود ہے۔

ت

(۵۸)

توشیح نوشاہی فرزند ثانی سید ریاض الحسن۔ ساہیوال شریف

ولادت | ۲۷ ذیقعد ۱۲۸۸ھ | اس وقت زیر تعلیم ہے۔ میرا (ترافٹکا) پوتا ہے۔
 بیعت | ۲ محرم ۱۲۹۶ھ | نمبر ۱۲۲۵ - منع اللہ کہ فی العلم والعمل والایمان

ث

(۵۹)

ثناء اللہ ولد فضل حسین بن غلام علی چیمہ بون۔ حیدرآباد سندھ

بیعت | بعمر ۳۰ سال - ۱۸ ربیع الاول ۱۲۹۱ھ | نمبر ۱۱۷۰ -
 اپنے آبائی ملوٹری ٹوسے خان ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا ہے۔

ج

(۶۰)

جلال دین غمخوار حکیم ولایاں آکھ بخش بن چوہدری جیو قوم چاہر
 سٹڈنٹ ٹاؤن جھنگ صہ

بیعت | بعمر ۲۶ سال یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ | نمبر ۸۰۷ -
 وفات | ۱۸ رجب ۱۳۸۲ھ | مکتبہ صوفیہ محمد شریف جھنگوی بنام ٹرافٹ محرمہ ۱۱ شعبان ۱۳۸۲
 اولاد | اس کے دو بیٹے جابر صلاح الدین اور صابر صلاح الدین موجود ہیں۔

توشیح نوشاہی نے ۱۲۰۳ھ میں قرآن مجید
 حفظ کرنا شروع کیا ہے۔ عارف

(۶۱)

جمال ولد عبد العظیم۔ مکی اصحاب انوالی شیخ پورہ

فج ۸ صفحہ ۸۱۸ میں اس کا نام جمال دین تحریر ہے۔

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۶۷۶ - فوت ہو چکا ہے۔

اندراج اسم | فج ۷ صفحہ ۱۱ - ج ۹ صفحہ ۴۸۴ -

(۶۲)

جماناں ولد احسان حمید - سارنگ - گجرات

بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۱۳۴۶ھ نمبر ۱۶ - وفات بعارضہ توبیخ ۲۰ صفر ۱۳۶۲ھ

(۶۳)

جیون ولد الداتا بن علی احمد قوم میر کشمیری دایا نوالی شیخ پورہ

بیعت | ۱۳ رمضان ۱۳۴۶ھ بصرہ ۳۵ سال - نمبر ۵۱۶ -

اہل عبادت متفرع ہے دایا نوالی ۲۷ کی شمالی مسجد کی امامت اس کے متعلق ہے

اس کے دم درود کا بڑا فیض ہے۔ شریف الطبع ہے۔ حضرت نوساہ عالیجاہ ج کے عرس پر

حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اندراج اسم | فج ۸ صفحہ ۱۱۴ - ج ۹ صفحہ ۴۶۶ - ج ۱۰ صفحہ ۵۰۹ -

اولاد | اس کے بیٹے محمد اسلم اور غلام رسول خوشنویس موجود ہیں۔

ح

(۶۴)

حاتم علی ولد عبد اللہ بن رحمت خاں ڈیرا پچ۔ دوشیانوالی شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۵۴ھ (فج ۱۰ صفحہ ۲۵ - ج ۱۰ صفحہ ۵۰۹ -

بیعت | ۶ رمضان ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۹۴ -

وظیفہ کی اجازت | اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے اس کو فرمایا۔ حاتم علی تم سبحان اللہ وجملاً

پڑھا کرو۔ تسبیح پڑھنا فرستوں کی نماز ہے۔ (کر المعرفت ج ۴ - ص ۳۳۳ - ۳۳۴)

تبرک ملنا | اعلیٰ حضرت نوشاہیؒ نے حاجت بنوائی تو اپنے سر کے بال اور داڑھی کے بال

جو کنگھی کرنے سے گرے اور ناخن جو کٹوانے وہ جمعہ کے دن ۲۵ ذیقعد ۱۳۸۲ھ کو حاتم علی

کو تبرک عطا فرمائے۔ (ف ج ۱۰ ص ۱۸۱)

حاتم علی اپنے پیران طریقت سے بیعت محبت و عقیدت رکھتا ہے خوبصورت خوش مزاج

ہے درگاہ نوشاہیؒ پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اندراج اسم | کر المعرفت ج ۲ - ص ۳۶۵ - ج ۳ - ص ۳۶۶ - ۳۶۷

(۶۵)

حبیب اللہ ولد غلام محمد بن کرم دین موچی - لویروالہ - گوجرانوالہ۔

بیعت | بعمر ۴۵ سال - ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۰ -

یہ پابند شریعت اپنے پیران طریقت سے عشق و محبت رکھنے والا ہے۔ کچھ عرصہ فوج میں

ملازم رہا ہے۔ چند عرصہ سے ریٹائر ہو کر چلا آیا ہے۔

(۶۶)

حسن محمد ولد خدا بخش بن اللہ داتا شیخ - غلیبی - گوجرانوالہ۔

بیعت | بعمر ۲۰ سال - ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۶۶ -

کافی مالوں سے یہ موضع چند یا لہ شیر خاں ضلع شیخوپورہ میں پیدا کیا ہے۔ اب وہ انقیم ہے۔

ف یہ وہ نصیب ہے جہاں قصہ میر انجھا کے مشہور شاعر پیر وارث شاہ کا فرار ہے۔

(۶۷)

حسن محمد ولد خوشی محمد بن احمد عجام قوم چڑا۔ سارنگ۔ گجرات۔

بیعت | بعمر ۷۵ سال - ۶ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۰ - چند سال سے یہ علی پور چٹھہ ضلع

گوجرانوالہ کے محلہ حیدرآباد میں سکونت گزین ہوا ہے۔ ہمارا ڈیرہ ۷۰۰ حبیبیہ کو ہر سال جب گھر سے
 عرس بھری شاہ رحمان خان کے واسطے روانہ ہوتا ہے تو حیدرآباد میں یہ ایک دن تک کا
 بھندارہ بڑی فراخ دلی سے دیتا ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔
 اولاد اس کے دو بیٹے غلام رسول و غلام قادر موجود ہیں۔ کثیر الاولاد ہے۔ پوتے۔ پڑپوتے
 نواسے بہت ہیں۔ بامرک اللہ فیہم۔

(۶۸)

حسین ولد تاج دین بن جواہر قوم سپرا، چک ۶۴۔ نہر عباسیہ جم باغ
 بیعت | العمر ۲۵ سال۔ ۲ ذیقعد ۱۳۱۹ھ نمبر ۱۱۰۷۔ اس کا آبائی وطن جاجپور
 متصل لہور ضلع سیالکوٹ ہے۔ اس کا والد کچھ عرصہ مہربالہ چک ۲۰ ضلع شیخوپورہ میں رہا۔
 چند سال سے انہوں نے اس علاقہ میں زمین خریدی۔ لہذا اب یہیں سکونت پذیر ہے۔

(۶۹)

حسین ولد علم دین بن گھسیٹا لوطا قوم چڈھا۔ ابوالفحوالی۔ گوجرانوالہ
 بیعت | العمر ۲۴ سال۔ ۲ شعبان ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۸۔ مولوی صورت۔ پابند شریعت ہے۔
 اندراج اسم | فوج ۸ ص ۷۲۔ ج ۹ ص ۲۷۔ کرا لعرقت ج ۲۔ ص ۲۲۰۔ ۱۳۶۵ھ ص ۶۲۲۔
 ص ۶۶۹۔ عیون التواریخ ج ۱۔ زبدۃ السلاسل۔
 اولاد اس کے تین بیٹے انور شیدانوز منور ۱۳۷۷ھ ص ۲۰۰۔ صفدر اقبال ۳ غلام شاہ موجود ہیں۔

(۷۰)

حسین ولد محمد دین بن کھرا کھنار۔ نوکل سندھووال۔ گوجرانوالہ
 بیعت | العمر ۳۰ سال۔ ۱۸ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۳۔
 بیٹرک تک تعلیم رکھتا ہے۔ اپنے گاؤں کے قریب پرائمری گورنمنٹ سکول
 ٹیچر چوں ضلع گوجرانوالہ میں مدرس ہے۔

(۴۱)

ضیف شاہ دلا غلام رسول شاہ نائب بن حسن محمد سید کالہ خٹائی پنجوڑ

ولادت | ۱۳۴۲ھ

بیعت | ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۳۱ - بیگز تک تعلیم ہے۔ فوج میں ملازم ہے

(۴۲)

حیات ولد امام دین بن چو غطہ جوگی قوم لہہ۔ گھوگا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۳ سال ۳ شعبان ۱۳۴۰ھ نمبر ۲۹۰ -

وفات | ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ (دستور شرافت قلمی)

(۴۳)

حیات حکیم ولد حسن محمد مفقود الخیر ۱۳۶۲ھ بن کرم دین شیخ م ۱۳۵۶ھ

قوم حجام۔ وایانوالی ۲۴۔ شیخوڑو

ولادت | ۱۳۲۸ھ (فج ۱۰ - ۵۸۴ - ۶۲۸ - ع ج ۱) بیعت ۱۳۲۵ھ نمبر ۱۴

ولائف | کلمہ طیبہ - درود شریف ہزارہ - استغفار - منزل تریف - قصیدہ عوینہ - چہل کاف

کا و طیفہ کرتا ہے اور اللہ الصمد چار ہزار مرتبہ روزانہ پڑھتا ہے۔ حج کی سعادت سے بھی سزا ہے

پیشہ | پہلے حجامتیں کرتا تھا۔ پھر حجامی کا کام شروع کیا۔ اس میں بہت شہرت پائی۔ اور

حکیم محمد حیات مشہور ہوا۔

نیک اوصاف | اعلیٰ حضرت نوشاہی رحمہ نے اس کے متعلق فرمایا ہے۔

۱ - میان محمد حیات حجام وایانوالی والہ صاحب عبادت تو اچھا ہے لیکن سخت مزاج ہے۔

(کر المعرفۃ ج ۱ - ب - ۱۳۵۹ھ ص ۳۹۲)

۲ - میان حیات محمد حکیم نیک اوصاف رکھتا ہے دو تہذیبہ سخی شریف اور دلیر ہے (ایضاً ج ۲ ص ۱۳۶۹ ص ۲۸۹)

۳ - حکیم محمد حیات اچھا صاحب عبادت اور حق یاد ہے (ایضاً ج ۲ - ب - ۱۳۴۲ھ ص ۱۳۵)

۴۔ ایک مرتبہ حکیم کو مخاطب کر کے فرمایا، « تم میں دو اوصاف ہیں صاحب علم بھی ہو۔ اور

غیر ذہیب سے مناظرہ بھی کر سکتے ہو » [ایضاً ص ۳۔ ۱۳۷۳ء صفحہ ۲۵۲]

روایت تذکرہ [کتاب تذکرہ محمد شاہی میں اس کی زبان سے ایک روایت قضا پر درج ہے

ابتلائے عظیم] حکیم محمد حیات پر ایک ابتلا واقع ہو گیا، میرا (شرافت کا) اور میرے والد

صاحب اعلیٰ حضرت نوشاہی رام کا کمال محب اور معتقد تھا۔ امر الہی سے اچانک اس کا دل

منحرف ہو گیا اور صوفی برکت علی سالار والہ کے پاس جانا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ

ہم کو سلام کرنے اور سامنے آنے سے بھی گریز کرتا۔ پندرہ سال سنوار تریہاری طرف سے

منحرف رہا۔ آخر اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ کا کچھ ایسا تصرف ہوا کہ حکیم کا باغی تو ازن

صحیح نہ رہا۔ بالیخویا ہو گیا، جب علاج کرانے سے اس مرض سے کچھ افاقہ ہوا۔ تو اس کو

لقوہ ہو گیا، جب معالجات سے اس میں کچھ تخفیف ہوئی تو فاجح کا حملہ ہو گیا۔ بائیں طرف

جسم کا حصہ بالکل بیکار ہو گیا، اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ اس کے گھر کے کچھ افراد اور گاہ

کے کچھ اشخاص کو خواب میں ملے اور حکیم پر ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ آخر اس نے پندرہ سال

کے بعد مجھ سے (شرافت سے) معافی لی۔ اور مجھ کو اپنے گھر منگوا یا اور دوبارہ نوشاہی

خاندان کے حلقہ میں رجوع کر کے رام رامت پر آیا۔ سب لوگ بیک زبان کہتے ہیں کہ حکیم

اگلا اگا دیکھ کر دوبارہ واپس ہوا ہے۔

۱۔ حکیم ۱۳۹۶ء میں زیر علاج ہے۔ آگے سے فاجح میں کچھ افاقہ ہو رہا ہے۔

اندر لاج اہم | ف ج ۸ صفحہ ۵۲۲ - ج ۹ صفحہ ۷۸ - ضیاء العارفین المعروف مجالس نوشاہی

مجلس اول صفحہ ۲۳ - مجلس دوم صفحہ ۲۳ -

اولاد | حکیم حیات کے چار لڑکے ہیں۔

۱۔ غلام نبی ڈاکٹر متولد ۱۳۶۲ء - ۲۔ یوسف متولد ۱۳۶۶ء - ۳۔ یونس متولد ۱۳۷۲ء

۴۔ افضل متولد ۱۳۸۰ء (ف ج ۱۰ صفحہ ۶۳۸) - چاروں موجود ہیں۔

(۷۲)

حیات دلرخان محمد بن اللہ دانا وراج لکھنوال گجرات

بعیت | بصر ۱۸ سال - ۴ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۰ - جب بیمار ڈپرہ فقہاء
نوشہ شریف کے عرس سے واپس ہوتا ہے تو ۴ ربیع الاول کو لکھنوال میں اس کے ماں
قیام ہوتا ہے اور فراخدی سے یہ سنگر دیتا ہے۔

(۷۵)

حیات ولد محمد دین بن ابراہیم پوچی قوم گوندل فرخپور گجرات

بعیت | بصر ۱۷ سال - ۲ رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۰ - ۶ سول پر حاضر ہوا کرتا ہے۔
اوصاف | ایک مرتبہ ۱۳۶۵ھ میں اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ سفر کرنے ہوئے فرخپور پہنچے
میں بھی ہمسراہ تھا۔ حیات نے بہت خدمت مدارات کی۔ آپ نے اس کو فرمایا۔

”حیات محمد! تو نے ہماری بہت خدمت کی ہے۔ سردی کا موسم ہے۔ ہم سفر سے آئے ہیں
تو نے رات کو مرغی کا گوشت کھلایا ہے وہ بھی گرم۔ بستر سے دئے وہ بھی گرم۔ مکان کے اندر
جگہ دی وہ بھی گرم۔ آگ سلگانی وہ بھی گرم۔ اور نہایت شوق و محبت سے ملا وہ بھی گرم“
[کر المعرفۃ ج ۲ - ۱۳۶۵ھ ص ۳۷۵] انوار اہم سن ۱۳۶۲ھ۔

(۷۶)

حیات شاہ ولد حسن شاہ بن عبد اللہ شاہ سید بھاکھری چک ساوا گجرات

نشاری | ۱۳۸۰ھ (فج ۹ ص ۵۱۵)

بعیت | بصر ۲۳ سال - ۲۳ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۴۱ - یہ شاہ صاحب حضرت نوشہ صاحب
کے عرس پر ماہ مارچ کی دوسری جمعات کو اور اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ کے عرس پر اربھان کو حافری دینے
میں اور انہو لے مسافروں کی خدمت میں حصہ لیتے ہیں۔ ان کو اجازت و خلافت دی گئی ہے اسلئے لوگوں کو
بعیت بھی کرتے ہیں۔ ۱۳۹۶ھ میں جو جو ہیں۔ انوار اہم فج ۸ ص ۲۶ - ج ۱۰ ص ۵۲۷ - ص ۶۰۳۔

(۷۷)

حیدر ولد پیر بخش بن ددھایا مسلم شیخ۔ چک مادا۔ بھرت
 بیعت | بصرہ ۲۵ سال - ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۴۲ - موجود ہے
 ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۹۱۱ء کو کشمیری میں تشریف فرما تھے۔ میں (شرافت)
 بھی ہمراہ تھا حیدر سوا اپنے فرزند جہانناں کے سلام کے واسطے حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا:
 "عشق والوں کے فرزند بھی عشق والے ہوتے ہیں" (مکر الموفقت ج ۲ ص ۱۳۶۵ ۱۹۷۷ء)
 حیدر نے عرض کیا کہ سورہ کوثر پڑھنے کے کیا فوائد ہیں آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے سے
 ہر قسم کے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ (ایضاً ص ۲۱۱) اندراج اسم فوج ۸ ص ۵۸۷۔

(۷۸)

حیدر المعروف مولوی غلام حیدر ولد مولوی چراغ دین بن مولوی
 قطب الدین قوم وریاہ غیبی۔ گوجرانوالہ
 آپ کا آبائی وطن چھرالہ تھا جو منڈی کاٹونکے سے چھ میل مشرق کی طرف ایک گاؤں ہے
 آپ اپنے شمال بقیام غیبی مصافحات نوشہرہ و رکاں میں چلے گئے۔ اور اپنے نانا کے گھر کے
 وارث بنے اور مسجد غیبی کی امامت پر فائز ہوئے۔
 بیعت | بصرہ ۴۰ سال - ۱۹ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۱ -
 آپ سادہ لوح مجذوب الطوار تھے۔ آپ کی سادگی کے کئی واقعات ہیں جو خوف
 طوائف درج نہیں کئے گئے۔ چنانچہ
 لیس خوانی | ایک مرتبہ آپ لائل پور میں کسی مسجد میں رات کو مسافرانہ طور پر شب ماش تھے
 نصف رات کے وقت آپ کو قصبات حاجت کی ضرورت پیش آئی۔ آپ کو پتہ نہ تھا کہ اب
 اندھیرے میں کہاں جائیں۔ آپ لیس پڑھ پڑھ کر بیٹ پر چھوٹے تھے۔ کہ پاخانہ نہ آئے۔
 عشق نوشاہ عالیجاہ | آپ کو حضرت نوشہ صاحب ۱۹۱۱ء سے کمال عشق تھا۔ ہر ایک چیز کو انہیں

سے نسبت دینے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ عرس بھڑی شاہ رحمان کے موقع پر اپنے بڑا سے اپنا
 نوٹ نکالا اور مجھے کما یا حضرت! زیارت کر لو۔ میں نے دیکھا تو سہنس کر کما۔ مولوی جی
 یہ تو آپ کا نوٹ ہے۔ کہنے لگے کہ یہ نوشہہ صاحب رح کا ہی ہے۔ ہیرا کیا ہے۔ ہیرا تو کچھ بھی نہیں
 ایک مرتبہ آپ کے پاؤں میں نئی جوتی تھی۔ میں نے پوچھا مولوی جی! یہ جوتی کہاں
 سے خریدی ہے۔ کما یہ کانوکی سے لی ہے۔ یہ حضرت نوشہہ صاحب کی جوتی ہے سبحان اللہ۔
 ایک مرتبہ عرس شریف کے موقع پر ختم شریف پڑھا گیا اور تبرک تقسیم ہوئے لگا۔ تو
 آپ نے خلائق کے ہجوم میں بلند آواز سے کما کہ نوشہہ صاحب رح ادھر بیٹھے ہیں۔ ان کو
 بھی تبرک پہنچاؤ۔

حضرت نوشہہ صاحب رح کے سالانہ عرس پر ضرور حاضر ہوا کرتے۔ ایسا ہی اعلیٰ حضرت
 نوشاھی رح کے عرس پر بھی ضرور پہنچتے۔ حضرت شاہ عبدالرحمن پاک صاحب رح کے عرس پر بھڑی شریف
 میں بھی حاضر ہوا کرتے۔

اگر کبھی ہم آپ کے پاس جاتے تو آپ یہ نہیں کہتے تھے کہ میرے مرشد صاحب آئے ہیں
 سارے گاؤں میں پھو کر اطلاع دے آئے کہ حضرت نوشہہ صاحب رح آگئے ہیں۔

آپ جو کام کرتے تھے حضرت نوشاہ عالیجاہ رح کی روحانی اجازت سے کرتے تھے۔ جہاں
 جاتے تو لوگوں کو کہتے کہ تمہارے گھوس میں نہیں آیا ہوں نوشہہ صاحب ہی تمہارے گھو آئے ہیں۔
 مولوی صاحب و طائف خاندان قادری نوشاھی پڑھا کرتے۔ دعوٰ و تقریر بھی کرتے۔
 صاحب کرامات بھی تھے جو کچھ منہ سے کہتے وہی کچھ ہو جاتا۔ عام لوگ آپ کی کرامات بیان
 کرتے ہیں۔

سکونت [آپ کچھ عرصہ چھپرالہ میں قاضی عنایت اللہ خوشنویس کے پاس۔ اور کچھ عرصہ شیرگڑھ
 میں سردار حسد کھار کے خان بھی رہے۔ آخری ایام میں پھر علیبی چلے گئے۔ اور وارث و ذریعہ کے
 خان ڈیرہ رکھا۔

یارانِ طہریت | آپ کو خلافت دی گئی تھی۔ آپ بیعت کرتے تھے۔ لوگوں کو آپ سے بدت فیض ہوتا تھا۔ آپ کے چند خواص مریدوں کے نام یہ ہیں۔

- | | | | |
|----|---|---------------|------------|
| ۱ | خلیفہ محمد شفیع ولد اللہ تارنگریز غیبی والد | کھیالی | گوجرانوالہ |
| ۲ | راناطھورا احمد بھٹی کالیوالہ | " | " |
| ۳ | قاضی عنایت اللہ خوشنویس | مچھرا | " |
| ۴ | محمد رفیق ولد میان نیا زعلی زنگریز | کانونک | " |
| ۵ | عنایت بانڈہ | رکن پور | " |
| ۶ | شیر محمد ولد احمد بن بھردار | غیبی | " |
| ۷ | رحمت ولد رمضان شیخ | " | " |
| ۸ | احمد دین ولد خدا یار زنگریز | " | " |
| ۹ | حردین ولد جان خان پٹھان | " | " |
| ۱۰ | عبد العفور لوی | " | " |
| ۱۱ | مائی سہرا زوجہ غلام رسول ڈھلو نو مسلم | " | " |
| ۱۲ | صفیہ بی بی زوجہ وارث وڑائچ | " | " |
| ۱۳ | حضوراں زوجہ بشیر ترکان غیبی والی | علی پور چھوٹا | " |

وفات | مولوی غلام حیدر غیبی میں بچانہ وارث وڑائچ ایک معذہ بیمار رہے۔ وفات کے وقت کہا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت نوشتہ گنج بخشؑ شریف نے آئے ہیں میرے نانا صاحب بھی ہمراہ ہیں۔

آپ کی وفات جسمرات وقت عمر ۲۹ صفر ۱۳۹۵ھ کو ہوئی۔ دوسرے روز نماز جمعہ کے بعد گورستان بابا پیرے شاہ میں اپنے نانا صاحب کے قریب دفن ہوئے۔

اندرج اسم | کرامت جگہ۔ بک۔ ۱۳۸۲ھ۔ ۲۸۲۔

(۷۹)

حیدر ولد خان بن گننا نارڑ۔ اگر وہ۔ گجرات

بعیت | بعمر ۲۵ سال ۱۳۳۱ھ کی الحجہ ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۱۔ جگہ ۳۔ ای بی۔ صنلع ساہیوال میں چلا گیا۔

وفات | ۱۳۹۲ھ مدفون جگہ ۳ ای بی۔ اس کے دو بیٹے نذر محمد و عطا محمد موجود ہیں۔
اتوار ۳۔ صبح الاول

(۸۰)

حیدر ولد خوشی بن راجہ نارڑ نمبر دار سازنگ بقیع مانگٹ۔ گجرات

بعیت | بعمر ۳۰ سال ۸ صفر ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۶۸۔ اس کے دم درد کا فیض بہت ہے۔

خانگی حالات | اس کا والد خوشی ولد راجہ بن فیض بخش نارڑ سازنگ سے موضع مانگٹ چلا گیا۔

وہاں کچھ زمین کا مالک بنا۔ حیدر بھی وہیں رہتا ہے اور سازنگ کی نمبر داری میں رہا ہے اپنے چچا

شاہ محمد ولد راجہ کو دی ہے۔ ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا کہ

”اب تو جوان ہو گیا ہے اپنے چچا شاہ محمد سے نمبر داری لے کر اب خود معاملہ وصول کیا کر“

[کر المورث ج ۲۔ ب ۲۔ ۱۳۶۵ھ۔ ص ۲۳۵]

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا تو اپنے دیر پر مسجد بنا اور ذرا وسیع بنانا (حوالہ کر)

- ابکر تیرا اس نے وجد کے متعلق سوال کیا تو اعلیٰ حضرت نوشاہی نے جواب دیا (ایضاً ص ۱۲۶)

اندراج ہم | فج ۱۰ ص ۵۱۶۔ سن ص ۱۱۱۔ زبدۃ السلاسل۔

(۸۱)

حیدر ولد عمر بخش بن احمد بن نارڑ۔ بیوی۔ گجرات

بعیت | بعمر ۲۶ سال ۳۰ رزی الحجہ ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۳۔ وفات بعارضہ بخار ۱۳۶۳ھ۔

(۸۲)

حیدر ولد نواب ڈرائج۔ لڑکی۔ گوجرانوالہ

بعیت | بعمر ۱۸ سال ۳۰ حجہ ۱۳۶۲ھ نمبر ۲۳۵۔ اندراج ہم فج ۸ ص ۱۴۸۔ ج ۱۰ ص ۱۰۵۔ ص ۱۶۲۔

(۸۳)

حیدر ولد حسن کوچی گمرانی والدہ - ڈھوک شہانی - گجرات

بیعت | عمر ۲۸ سال ۱۴ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۹۸ -

وفات | بعارضہ ضیق النفس ۱۹ ربیع الاول ۱۳۶۹ھ - انوراج ایم ف ج ۹ ص ۲۴۸ - مرزا -

خ

(۸۴) کوہر نواز

خالد مسود ولد منظور حسین بن بوٹے شاہ سید نوشاہی - پانڈو کاٹن

ولادت | ۱۳۷۲ھ (ف ج ۹ ص ۲۵۷ - ع ج ۱)

بیعت | ۲ شوال ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۹ - ملازمت کرتا ہے -

(۸۵)

خان محمد ولد حسین بن اللہ تارا وراج - وٹوٹیا نوالی - شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۶۱ھ (ف ج ۳ ص ۱۷۰ - ع ج ۱)

بیعت | ۶ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۸ - زریت پیشہ کرتا ہے -

(۸۶)

خان محمد ولد علی احمد بن امام بخش اریس - وایا نوالی - شیخوپورہ

ف ج ۹ ص ۲۹۷ میں اس کا نام خان - اور ج ۹ ص ۲۸۱ - ج ۱۰ ص ۲۴۲ میں نام مشتاق راج

بیعت | عمر ۱۸ سال - ۳ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۱ - شادی ۱۳۸۲ھ (ف ج ۱۰ ص ۱۳)

انوراج ایم | ف ج ۷ ص ۲۷۹ - ع ج ۱ - اب بھیم کے تحصیل قصور ضلع لاہور میں پیدا ہوا ہے

(۸۷)

خان محمد ولد غلام محمد بن جلال تارا گروہ - گجرات

ولادت | ہفتہ ۲ محرم ۱۳۳۶ھ (روزنامہ محمد شاہی ص ۱۷۱)

تعلیم | قرآن مجید پڑھا پھر چار جماعتیں سکول میں پڑھیں (فج ۲ ص ۷۵)

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے حق میں دعائے کلمہ فرمایا ہے۔ مدتِ عمرہ و نذرانہ

اولادک و اقبالک (حوالہ مذکور)

بعیت | ۱۲ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۳

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی کی زیارت و سلام کے لئے حاضر ہوا تو آپ نے اس کو

حضرت پر مکھن شاہ نوشاہی لاہوری کا ذکر سنایا [کر الموقوف ج ۱۔ ۹۔ ۱۳۹۹ھ ص ۲۱۶]

تعمیر مکان | ۱۳۷۷ھ میں اس نے اگر وہ میں اپنے بچہ مکانات تیار کئے (فج ۸ ص ۲۴۱)

بیماری سے شفا پانا | ایک مرتبہ خان محمد سخت بیمار ہو گیا۔ بیماری نے طول بکرا نہایت و ناتوان ہو گیا۔

خواب میں کسی فقیر نے کہا کہ تیری بتی سے میل ختم ہو گیا ہے۔ سب کو یقین ہو گیا کہ اس کی زندگی ختم ہو

گئی ہے۔ اس کے گھوکے فراد سب رونے لگے۔ میں نے اس کی تعمیر متانی کہ اس کے جسم سے بیماری ختم ہو

گئی ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ یہ بچ گیا چنانچہ ۱۳۹۶ھ میں جسیر ساٹھ سال موجود ہے۔

اندر اجم اسم | فج ۷ ص ۷۶۵ - ج ۹ ص ۹۵ - ج ۱۰ ص ۲۲۲ - ص ۵۲۲ - مرن ص ۵۲۲

اولاد | اس کے لڑکے بنام اللہ تبارک و اکرم موجود ہیں۔

(۸۸)

فخر علی دلد رحمت علی بن جلال شاہ نوشاہی سیدہ بانڈو کے نو۔ گہواؤ

بعیت | بمر ۲۶ سال ۱۹ محرم ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۲۷

میرنگ تک تعلیم پائی ہے۔ ریلوے ملازمت کے سلسلہ میں لاہور باجہ لائن کے کوارٹر

میں رہتا ہے۔ اہل خیال بھی اپنے پاس لاہور ہی رکھا ہے۔ خوش آواز ہے۔ نعتیں اور کافیاں

بڑے شوق سے پڑھا کرتا ہے۔ اے اس نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اولاد | اس کے چار لڑکے ہیں ۱ خوشنود علی شاہ (یہ تاریخی نام ہے) متولد ۱۳۸۲ھ

۲ شہباز احمد عرف شہباز علی ۳ سرخاز علی ۴ اسد نوشاہی سلم اللہ

(۸۹)

خوشی محمد بوجی۔ ڈیرپلی۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصر ۱۲ سال - ۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۶ - وفات ۱۳۷۹ھ
اندراج اسم | ف ج ۸ صفحہ ۱۷۸ - کرا المعرفت ج ۲ - ب ۱۳۶۷ھ صفحہ ۲۹۸ -

(۹۰)

خوشی محمد ولد حیات بن عمر دین سانسہ بمکی اصحابا نوالہ شیخ پورہ

بیعت | بصر ۲۵ سال ۱۰ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۵ - موجود ہے -
اندراج اسم | ف ج ۷ صفحہ ۸۱۸ - ج ۹ صفحہ ۲۸۷ - ج ۱۰ صفحہ ۲۳۱ -

(۹۱)

خوشی محمد ولد حیات بن لڑھے خاں مانگٹ۔ چک ۸۴ - ملتان

بیعت | بصر ۳۰ سال ۱۳ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۵۳ - کئی سال سے راجہ نشتر منتقل کر کے چک ۳۱۲
ٹی ڈی اے تحصیل لئیہ ضلع مظفر گڑھ میں چلا گیا ہے۔ بھیر بکریاں کھتا ہے۔ اسکے لڑکے سلطان، خان نام

(۹۲)

خوشی محمد ولد سید چیمہ۔ جھام دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصر ۳۰ سال ۱۳۷۵ھ نمبر ۳۳۲ وفات ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۶ھ (دستور برداشت)
اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ایک ختم قرآن کا اس کو ایصال ثواب کیا (ف ج ۶ صفحہ ۶۱)
اندراج اسم | مہن صفحہ ۵۶ - امن کارٹ کا نمبر نام موجود ہے۔

(۹۳)

خوشی محمد ولد صوبان فضلین گل گلوالہ شیخ پورہ

شادی | ۱۳۷۲ھ (ف ج ۹ صفحہ ۲۰۹)

بیعت | بصر ۵۰ سال ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۸ - موجود ہے۔

بہ اپنے پیر کا بہت عاشق و خدمتگار ہے۔ ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کے سامنے

برہنہ مجازیب کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے جواب سے سرخوار فرمایا (کرالمعرفت ج ۲ ص ۱۲۶۹ ص ۱۲۹۹)

اندر لاج اسم | ف ج ۷ ص ۳۸۱ - ص ۴۲۲ - ج ۸ ص ۲ - ج ۹ ص ۵۸۲ - ج ۱۰ ص ۵۰۹ - اور

ضیاء العارفین للعرف مجالس نوشاہی مجلس ۲۲ -

(۹۴)

خوشی محمد ولد غلام محمد ورائیچ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت | بصر ۳۱ سال یکم صفر ۱۳۵۷ء نمبر ۶۶ -

وفات | بعارضہ میضہ، جمادی الاخرت ۱۳۶۲ء

- اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے تعلق فرمایا "ایک مرتبہ خوشی ہمارے ساتھ علاقہ بار

میں بطور خادم رہا تھا۔ اچھا فرمانبردار تھا" (کرالمعرفت ج ۲ ص ۱۳۶۵ - ص ۱۳۵۸)

اندر لاج اسم | ف ج ۹ ص ۶۴۸ - ص ۱۰۸ -

(۹۵)

خوشی محمد بردالہ ولد محمد دین۔ گوجر پور۔ گجرات

بیعت | بصر ۳۲ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ء نمبر ۸۹ - ظریف الطبع خوش مزاج بتشریح

ہے۔ اب اس کی نظر بند ہو گئی ہے مگر نماز مسجد میں ہی جا کر پڑھتا ہے۔

(۹۶)

خیر دین ولد الی بخش بن فتح محمد زندھاوا۔ مدن چک۔ گوجر اولاد

بیعت | بصر ۱۷ سال - ۲۲ ذیقعد ۱۳۲۵ء نمبر ۸ - ۱۳۹۶ء میں موجود ہے۔

اولاد کی دعا | ایک مرتبہ خیر دین نے عرض کیا کہ اس سال بارش نہیں ہوتی۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی

نے فرمایا کہ تم باوجود زانہ یہ شعر پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ بارش کرے گا۔ اور تم کو فرزند نرینہ بھی

عطا کرے گا۔ شعر یہ ہے۔

رحمت دایندہ پاغدا یا باغ شکار کھریا

۵

بونا آسن امیدیری دا کر دے سیوے بھر یا (کر لوفت جابا ۱۳۶۶ھ)

نصیحت | اعلیٰ حضرت نوشاہی رم نے خیر دین کو فرمایا کہ اب تو درویشی کے راستہ پر گامزن ہو جا اور اپنے پیر کی اطاعت کر۔ ادب اور خدمت طریقت کی ضروریات سے ہے ان پر کار بند رہو۔

[ایضاً جگہ ۲ - ۱۳۷۲ھ - صفحہ ۱۷۱]

اندرج اسم | ف ج ۱۰ صفحہ ۲۶۲ - مر ن صفحہ ۲۳ - ع جگہ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | اس کا ٹرکا بدعائے اعلیٰ حضرت نوشاہی رم غلام نبی نام ۱۳۸۳ھ میں تھلا ہوا (ف ج ۱۰ صفحہ ۵۶۸)

(۹۷)

خیر دین ولد صدر دین قوم راجپوت زنگھنمہ دار بیجا نوالہ کلہ شیخ پورہ

بعیت | بمر ۱۸ سال - ۲۷ جادی الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۵ -

اس وقت منڈی مرید کے ضلع شیخ پورہ میں آرٹھت کی دکان کھولی ہے۔ کھنڈ کا دیو

بھی اس کے پاس ہے۔ اپنے مکانات بھی ہیں بنائے ہیں۔ صاحب ثروت ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۹ صفحہ ۱۶۸ - صفحہ ۱۸ - ج ۱۰ صفحہ ۲۶۱ -

شیخ پورہ

دین محمد ولد امام دین بن پیلا اراغی گوت منڈی - بیجا نوالہ فورڈ

بعیت | بمر ۵۵ سال - ۱۹ صفر ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۱ - جو امرڈ - شجاع - پابند شریعت ہے

درگاہ نوشاہ عالیجاہ پر بھی حاضری دیا کرتا ہے۔

ذوالفقار علی ولد شریف بن حسین ترکھان - سلو کے گوجرانوالہ

ولادت | ۲۱ رمضان ۱۳۶۸ھ

بعیت | ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۷۶ - والد نے مرید کرایا۔

(۱۰۰)

رانجھا موسوم بہ ابراہیم ولد نور دین ماجھی قوم کھنن کا یو لالہ گوہر انوار

تعلیم | اس نے دایا لوالی کے سکول میں پرائمری پڑھا۔ پھر حافظہ قرآن میں والد سے قرآن مجید پڑھا۔ پنجابی قصے وغیرہ پڑھ لیا کرتا۔ سلائی کا کام کرتا۔ سرسول۔ نوجی۔ سندھی اور کپاس وغیرہ کا بیو پار بھی کیا کرتا۔ میلہ پر برف۔ کلفی۔ فالودہ۔ پھلیاں مٹھائی وغیرہ بیچا کرتا (فج ۶ صفحہ ۶۷۵)

بعیت | بعث ۱۷ سال ۱۲ شوال ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۶ نماز روزہ کا پابند خلق جمعیت والدہ وفات | ۲ رزی الحجہ ۱۳۷۱ھ [ع جب۔ دستور شرافت]

فاتحہ خوانی | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے مجھ کو (شرافت کو) فرمایا رانجھا ماجھی ساکن کالے والہ انتقال کر گیا ہے اس کے فاتحہ و تعزیت کے لئے تم کو جانا چاہیے۔ وہ تمہارا عمل میں مرید تھا۔ شریک غم ہونا سنت ہے (کرامت شرافت جب۔ صفحہ ۱۲۶)

(۱۰۱)

رحمان ولد خانوں معلم شیخ ڈھوک شہانی گجرات

بعیت | بعث ۱۶ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۰۱

وظائف | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے حکم سے اللہ الصمد کا چیلہ کیا۔ چالیس روز میں سو لاکھ پڑھا۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد رکھتا ہے (فج ۹ صفحہ ۱۷۴) تبرک منا | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ۲۰ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ کو ایک ٹوپی سفید رنگ رحمان کو بطور تبرک عطا فرمائی (فج ۱۰ صفحہ ۲۹۸)

رحمان اعراض نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہے۔

اندراج ام | فج ۹ صفحہ ۳۴۹ - سن ۱۰۸ -

(۱۰۲)

رحمان ولد محمد دین ماجھی، سارنگ، گجرات

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۲۲ شعبان ۱۳۲۶ھ نمبر ۱۳

اخلاصندی | اعلیٰ حضرت نوٹس پی ۱۶ نے مجھ کو (شرافت کو) فرمایا کہ تمہارے مرید

میں سے رحمت ولد محمد دین ماجھی سارنگ والہ بیعت اخلاصندی سے ہر ایک کام میں تم کو

نقدم رکھتا ہے [کر المعرفت ج ۱، ص ۲۶۵، ۲۱۴]

وفات | ۱۳۹۲ھ - جنازہ میں نے (شرافت نے) پڑھایا۔

اولاد | اس کے بیٹے خان محمد اور نذر محمد موجود ہیں۔

(۱۰۳)

رحمت ولد خوشی محمد گنہار، دھوک شمانی، گجرات

بیعت | بصرہ ۲۳ سال ۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ نمبر ۳۸

زیارات | اعراض نوٹس پیہ پر حاضری دیا کرتا ہے حلیم الطبع شریف مزاج سادہ الخوار ہے

گنگ کے ساتھ حضرت نوٹس صاحب رحم کی مدھیات پڑھا کرتا ہے۔ خوشاب شریف اور

بہاول شریف کی زیارتوں میں بھی مشرف ہو چکا ہے۔

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوٹس پی ۱۶ کی خدمت میں عرض کیا کہ آج تمہارا

کسی طرح ہے؟ تو آپ نے اپنے آباؤ اجداد کے نام حضرت نوٹس گنج بخش، دھوک شمانی

فرمائے۔ [کر المعرفت ج ۱، ص ۲۶۵، ۲۱۴]

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوٹس پی ۱۶ نے فرمایا کہ دھوک شمانی کے ساتھ

رحمت خدمت اور ادب میں بڑھا ہوا ہے (ایضاً ص ۲۱۴)

اندر لاج اسم | فتح ۱۳۱۵ھ میں اس کا نام فتح اللہ اور زیادہ السلامی، فتح علی

نمبر ۱۳، اس کے علاوہ فتح ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰،

۶۲۵ - ج ۱۰ صفحہ ۶۰۳ - سر ن سٹا میں بھی نام آیا ہے (۱۴۰۲ھ میں فوت ہوا عارف)

اولاد | اس کے تین بیٹے ۱ نذر محمد متولد ۱۳۲۵ھ ۲ حسین متولد ۱۳۴۰ھ -

۳ غلام رسول متولد ۱۳۴۹ھ موجود ہیں (فج ۸ صفحہ ۵۹۴)

(۱۰۴)

رحمت ولد شرف دین و ذراچ معروف آباد - گوجرانوالہ

بیعت | عمر ۳۲ سال ۱۸ شعبان ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۵ - تذکرہ محمد شاہی میں اس کی

زبان سے ایک روایت ۲۴۹ پر تحریر ہے - یہ صاحب عبادت ہے اس کا دم درود ہمت چلنا

اندراج اسم | سر ن صفحہ ۱۲۸ -

(۱۰۵)

رحمت ولد مولانا داد کشمیری - اگر وہ - گجرات

بیعت | عمر ۱۶ سال ۲۲ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۲ -

وفات | بعارضہ سل ۲۴ شوال ۱۳۵۶ھ اندراج اسم تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۴۱۵ -

(۱۰۶)

رحمت اللہ ولد فقیر محمد بن عمر دین بوجی قوم گنگ - چک ہو با ملال

بیعت | عمر ۲۵ سال ۵ رجب ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۱۳ - کئی سال سے چنی کوٹھو ضلع ساہولپور

میں چلا گیا ہے - تجارت پیشہ کرتا ہے - اس کے دم درود کا فیض جاری ہے -

(۱۰۷)

شیخ پورہ

رحمت خاں ولد مراد بن عبداللہ تارڑ ساہنپالیہ کی اصحاب انوائی

ولادت | ۱۳۶۳ھ (فج ۹ صفحہ ۶۱۳ - ع ج ۱)

بیعت | ۱۱ ذیقعد ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۴۱ - اندراج اسم - فج ۷ صفحہ ۷۵ -

ج ۸ صفحہ ۸۱۴ - ج ۹ صفحہ ۳۳۱ - صفحہ ۲۸۴ - صفحہ ۵۷۹ - ج ۱۰ صفحہ ۱۲۷ - صفحہ ۲۶۹ - صفحہ ۵۹۲ - صفحہ ۲۳۱ -

(۱۰۸)

شیخو پورہ

رحمت علی حکیم ولد اردو ڈابن بوٹا حجام جراح قوم گولن بمکی اصحابا نوالی

فج ۷ صفحہ ۱۸۱ میں اس کا نام رحمان نائی اور فج ۸ صفحہ ۱۸۱ میں صرف رحمت نام لکھا

بیعت | بعمر ۳۳ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۵ - اس وقت موجود ہے۔

صاحب عبادت ہے۔ کلمہ طیبہ۔ درود تریف هزارہ کا وظیفہ کرتا ہے۔ پیران سلسلہ کے

ساتھ محبت و عقیدت رکھتا ہے۔

ایک مرتبہ حکیم رحمت علی نے نم کے واسطے عرض کیا۔ تو اعلیٰ حضرت نے سہمی پ نے

فرمایا رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا پڑھا کرو۔ ذکر المعرفت ج ۲ - صفحہ ۱۱۶

اندر اج اسم | فج ۹ صفحہ ۲۸۷ - ج ۵ صفحہ ۶۳۱ - زبدۃ السلاسل

اولاد | اس کے چار بیٹے تیسر محمد سجاد - نذیر احمد - اسحاق مرحوم۔ سنا موجود ہیں۔

(۱۰۹)

رحمت علی ولد الدجوا یا بل متاثر کھان۔ چک بیک گوبہ انوالہ

بیعت | بعمر ۴۲ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۰

وفات | ۱۳۹۲ھ اندراج اسم زبدۃ السلاسل۔

(۱۱۰)

رحمت علی ولد الہ بخش بن امام دین موچی قوم خنوجا۔ پورہ بمکی گوبہ انوالہ

بیعت | بعمر ۴۲ سال ۲۷ شوال ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۶ - چند سال گزرے فوت ہو چکا ہے

- بڑے عشق و محبت والا تھا۔ اپنے پیغمبر کا کسبی تھا۔ اپنے مشائخ کا عقیدہ۔

اندر اج اسم | فج ۸ صفحہ ۱۷۷ - ج ۱۰ صفحہ ۱۰۵ - صفحہ ۱۶۲ - ج ۱ -

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں۔ ۱ نذیر احمد متولدہ ۱۳۷۱ھ ۲ مظہر مصطفیٰ (تاریخی نام)

۳ غلام قادر (تاریخی نام) متولدہ ۱۳۷۶ھ [فج ۹ صفحہ ۲۸۸ - ج ۱ - صفحہ ۶۸۹]

(۱۱۱)

رحمت علی ولد کرم دین بن اللہ داموچی قوم سپرا۔ گوجر پورہ۔ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۴ سال - ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۱ - یہ خوش آداری سے تعین پڑھا

کرتا تھا اب بھوڑی میں یہ تعین پڑھتا تھا جس کا مطلع یہ ہے۔

وائے جانوئے مدینے جائیں نعر نسر کے
نبی پاک نوں سینہور ابراجائیں ز من کے

اس کے لڑکے خیر و صدیق موجود ہیں۔

(۱۱۲)

رحمت علی صوفی ولد حسن بن فضل موچی قوم کھوکھر۔ دیوک شمانی گجرات

بیعت | بصرہ ۲۴ سال - ۱۱ رجب ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۵۹ صاحب جد و نائیر تھا۔

وفات | ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ (حج ۹ ص ۷۳ - دستور شرافت)

شمانی صورت | اعلیٰ حضرت نوتھاپی لکھتے ہیں کہ ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ کو موضع

نور عثمان ضلع گجرات میں عثمان کے وقت محمد جعفر نے یہ شعر پڑھا۔

جو میں خیلہ ارسیا محبوب تیرا جھل لہرا لوں توں بھی نرہنی
و کچھ بدلیاں بہتوں کا نام میں عاشق میں ہے بد نرہنی

تو اوقت ہم کو بیداری میں صوفی رحمت علی مرحوم کا دیدار ہو گیا (حج ۹ ص ۵۲۹)

حج ۷ ص ۳۶ میں اس کا نام رحمت اللہ تحریر ہے۔

اختر الحج اہم | حج ۸ ص ۵۸۱ - حج ۹ ص ۶۲۸ - زبدۃ السلاسل -

(۱۱۳)

رشید (عبدالرشید) ولد مسیتی گل بن حاجی محمد عمران۔ پشاور

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۱۲ -

وفات | ۲ ذیقعد ۱۳۸۲ھ بعارضہ تپدق - (گنبد شرافت ص ۲۶۸)

اولاد | اس کے لڑکے طاہر پرویز اور شکیل احمد موجود ہیں۔ (حج ۱۰ ص ۱۰۷ ع ۲)

(۱۱۴)

رضاء اللہ شاہ عارف ولد سید بشیر احمد نبارت بن علی عزت
مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی صاحبین ہال ٹریف گجرات

ولادت | اس کی پیدائش اتوار ۲ شعبان ۱۳۷۴ھ ۲۷ مارچ ۱۹۵۵ء کو ہوئی۔
اس کا تاریخی سہری نام "رضاء اللہ شاہ" میں نے (شرافت نے) ہی رکھا۔ یہ لڑکا
صاحب علم و فضل ہونہار لائق و فائق ہے۔ اور ہمارے خاندان کا علمی وارث ہے۔
خداوند کریم اس کو ظاہری و باطنی کمالات سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین۔

بیعت | میرے بڑا در عزیز سید نبارت صاحب جو اس کے والد تھے۔ ان کی ذات سے ایک دن
پہلے ۷ صفر ۱۳۸۱ھ ۲۲ جولائی ۱۹۶۱ء اس کو ان کی بیعت میں نے (شرافت نے) کیا
کرا دیا تھا۔ اور اس کی تربیت و تکمیل کی کفالت میں نے کی۔ خلافت و اجازت کرامت سے
معرفت ہو چکا ہے۔

نوٹ - میں نے اس کو کنا کہ اپنے حالات خود تحریر کر کے دے چنانچہ اس نے
اپنے حالات لکھ کر دئے۔ جو اسی کی عبارت یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

تحصیل علم

ابتدائی تعلیمات | میں پہلے گورنمنٹ پرائمری سکول حینیل ضلع شیخوپورہ میں داخل
ہوا۔ پھر جامعہ تک و پان پڑھا۔ پھر اپنے آبائی گھرانے (سائین ہال ٹریف) آگیا
اور گورنمنٹ پرائمری سکول رن ال ضلع گجرات میں جامعہ پنجم تک پڑھا۔
ثانوی تعلیمات | چھٹی جامعہ کے لئے ڈی سی لائی سکول عوٹا لیاں ضلع گجرات میں
داخل لیا۔ ساتویں جامعہ میں چھوڑ کر سیکہ لائی سکول پٹی کی کاو ضلع گجرات آگیا۔
۱۳۹۰ھ میں دسویں جماعت کا امتحان پاس کیا۔ پھر ایشیا سکول کے ہونہار اور
۱۹۷۰ء لائق طلبا میں ہوتا تھا ۶۰۶ نمبر لے کر اپنے سکول کے اعلیٰ سائنس کے پیم میں داخل ہوا۔

دینی تعلیم | ۱۳۹۰ھ میں مدرسہ غوثیہ گوجرانوالہ میں داخل کرایا گیا۔ تاکہ فارسی زبان اور مذہبی دینی تعلیم حاصل کروں۔ لیکن بیان کا ماحول راس نہ آیا۔ پندرہ دن میں صرف کر پڑھا تھا کہ وچوں سے چلا آیا۔ پھر جناب تہاہ جی صاحب مدظلہ العالی (سید ترائف) سے پندرہ نامہ شیخ عطار اور نام حق پڑھا۔

فارسی تعلیم | ۱۳۹۱ھ میں بسلسلہ ملازمت راولپنڈی آگیا۔ ساتھ ہی فارسی زبان سیکھنے کے لئے خانہ فرہنگ ایران میں داخلہ لے لیا۔ اور ۱۳۹۵ھ تک دورہ رہنمائی (آٹھ جماعتیں) مکمل کیا۔ میں اپنی کلاس کا ممتاز اور لائق شاگرد تھا جس کا اندازہ ہر جماعت کے نتائج سے کیا جاسکتا ہے۔

۱ ۱۰۰ میں سے ۹۶ نمبر حاصل کئے

۲ ۱۰۰ میں سے ۹۲ نمبر لے کر دوئم رہا۔

۳ ۱۰۰ میں سے ۸۹۶۳۳ نمبر لے کر دوئم رہا۔

۴ ۱۰۰ میں سے ۸۵ نمبر حاصل کئے۔

۵ ۶۰ میں سے ۵۱،۷۵ نمبر حاصل کئے

۶ ۱۰۰ میں سے ۵۹۶۵۵ نمبر لے کر سوئم رہا۔ یہ امتحان پرائیویٹ مطالعہ سے دیا تھا۔

۷ ۶۰ میں سے ۴۵۶۹۲ نمبر لے کر اول رہا۔

۸ ۶۰ میں سے ۵۳،۲۵ نمبر حاصل کئے۔

پی۔ ٹی۔ سی | چونکہ راولپنڈی میں ملازمت پختہ نہیں تھی اس لئے معلمی کا پیشہ اپنانے

کے لئے ۱۳۹۲ھ میں گورنمنٹ نارمل سکول گجرات میں داخلہ لے لیا۔ داخلہ بے وقت تھا

بارہنوں اور سیلاب کی وجہ سے اکثر غیر حاضری لگتی۔ ان حالات نے تعلیم اور امتحان دونوں

مشکل کر دیئے۔ پھر بھی اپنی ذاتی لیاقت پر ۱۱۰۰ نمبر لے کر سکول میں دوسرے نمبر پر رہا۔

ایف۔ اے | پی۔ ٹی۔ سی۔ میں کامیاب ہونے کے باوجود معلمی کا پیشہ اختیار نہ کیا۔

اور دوبارہ راولپنڈی آکر ملازمت اختیار کر لی۔ محض تعلیمی ڈگری بڑھانے کے لئے بارہویں
جماعت کا داخلہ بھیج دیا۔ درسی مطالعہ سے مجھے اکتاہٹ ہوتی تھی۔ انگریزی کے مضمون
کو اس لئے اچھوٹا لگایا کہ اس کا سپلیمنٹری امتحان دوں گا۔ فارسی کتب کا مطالعہ
اس لئے ضروری نہ سمجھا کہ اس میں پہلے ہی ناہرسوں، اردو اور اسلامیات پر قدرے
توجہ دی۔ مگر اسلامیات کی بجائے تاریخ اسلام کا امتحان دے آیا۔ اس کے باوجود
۵۵۶ نمبر لے کر پاس ہو گیا۔

تعلیمی سرگرمیاں

انسان اپنی زندگی کے لئے جو راہ منتخب کرتا ہے اس کے ذمہ محرک ہوتے ہیں۔
ایک اُس کا اپنا ذوق جسے ذاتی پسند بھی کنا جاسکتا ہے اور دوسرا اس کا گھر بونا جو کہ
تربیت میں نے اپنے لئے علم و ادب کی راہ چنی۔ اس کے چناؤ میں جہاں میرا ذوق محرک
ہے وہاں اپنے گھر کی علمی روایت کا بھی بڑا اثر ہے۔ بالخصوص عجم بزرگوار حضرت جناب
سید ترائف نوشاہی مدظلہ العالی کی صحبتوں نے مجھے بڑی تحریک و تشویق بخشی۔ جب
کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی میں ملازمت اختیار
کی تو اس ماحول نے میری علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا شروع کیا۔ آغاز مقالہ نگاری
سے ہوا۔ پھر مستقل موضوعات پر بھی قلم اٹھایا جن کا ذکر ذیل میں ہے۔

تصانیف

- ۱۔ آئینہ ایام - ۱۳۹۰ھ سے لے کر تا حال روزنامہ
- ۲۔ نئے چراغ - (مجموعہ مضامین و اشعار) ۱۳۹۲ھ میں تصنیف ہو کر اسی سال طبع ہوئی۔
- ۳۔ فرستِ مخطوطات۔

۱۔ کتابخانہ نوشاہیہ سابقین بالسرائف - ضلع گجرات۔

۲۔ کتابخانہ محمد اقبال مجددی - لاہور۔

۱۲
فارسی کا امتحان ستمبر ۱۹۸۲ء اول درجہ اول پاس کیا۔
۱۳
۱۹۸۱ء اول درجہ اول پاس کیا۔

- ۳۔ کتب خانہ حکیم محمد موسیٰ امر قہری۔ لاہور
- ۴۔ کتب خانہ محمد نذیر انجمن (ابوشاہد نوشاہی) راولپنڈی
- ۵۔ کتب خانہ قمر عینی۔ راولپنڈی
- یہ کتابیں بزرگانِ فارسی ۱۳۹۵ھ - ۱۳۹۶ھ میں تیار ہوئیں۔

ترجمہ

- ۱۔ "نتھی کالی مچھلی" محمد بہرنگی کی فارسی کہانی "ماہی سیاہ کوچولو" کا ترجمہ۔ یہ ترجمہ پرویز عالم نوشاہی اچھرہ لاہور کے پاس ہے۔
- ۲۔ افسانہ محبت۔ محمد بہرنگی کی فارسی کہانی افسانہ محبت کا ترجمہ۔
- ۳۔ ترانہ کشمیر۔ روسی مصنف رشید اف کی فارسی کتاب ترانہ کشمیر کا ترجمہ۔ یہ ترجمہ محمد فاضل کالم شکار روزنامہ تعمیر راولپنڈی کی خواہش پر کیا تھا۔ اور انہیں کے پاس ہے۔
- ۴۔ منتخب مضامین فارسی پاکستانی و طالبہ پاکستان تصنیف محمد حسین تسلیحی

مترجمات

- ۱۔ ملفوظات سید شرافت نوشاہی۔
- ۲۔ ترجمہ پریس ڈالگور کی تصنیف مرثیے احمد اخوند۔ ردّ بیائیت میں یہ کتاب ۱۳۹۵ھ - ۱۳۹۶ھ میں طبع ہوئی۔
- ۳۔ اعجاز التواریخ تصنیف سید شرافت نوشاہی۔ اس کا انتخاب ۱۳۹۶ھ میں طبع کیا گیا۔
- ۴۔ وحدت عالم انسانی۔ ردّ بیائیت میں یہ کتاب ۱۳۹۶ھ میں طبع ہو چکا ہے۔ ان کے علاوہ تصنیفات و مترجمات کے کئی نامکمل مسودات میری محدود علمی استعداد اور کم توانگی کا منہ چرا رہے ہیں۔
- مقالات میرا پہلا مقالہ "فضائل صوم" روزنامہ جنگ راولپنڈی اشاعت ۱۳۱۲ھ - ۱۳۱۳ھ میں شائع ہوا۔ اور دوسرا مقالہ "ربیع الاول" طبعیہ کالج میگزین لاہور

پہلی مرتبہ فارسی ملفوظات فارسی
عاشق گھر کراچی و انجمن ترقی اردو
کراچی ۸۴ - ۱۹۸۳ء میں چھپ چکی ہیں۔ عارف
اور اخلاق جنسی و اسلام و غرب
سرفی سٹوری کی کتاب "جای"
مکتبہ سوری ایران و سطر
بھی چھپ چکی ہیں۔ عارف۔

بابت ۱۹۷۲ء میں چھپا۔ اس کے بعد مقالہ نویسی کی مسلسل مسلسل رچا بس کر بنیادی
وجہ علمی مراکز سے دوری تھی۔ پھر بسلسلہ ملازمت اور پینڈی آگیا۔ پہلے نارن
گنسر کیشن ڈویژن (واپڈا) میں ملازم ہوا۔ مگر وہاں کی گندی اور اگلی نری فائلوں
سے مجھے کوئی رغبت نہیں تھی۔ کچھ عرصہ وہاں گزارا۔ اوائل ۱۹۷۳ء میں کوئی تحقیقات
فارسی ایران و پاکستان میں ملازمت مل گئی۔ یہ جگہ میری فکرت کے عین مطابق تھی۔
چنانچہ یہاں کے سازگار ماحول نے میری علمی و فکری قوتوں کو بیدار کیا۔ یہ مقالہ
لکھنے شروع کئے جو ساتھ ساتھ چھپتے بھی رہے۔ یہ سلسلہ تا بہروز جاری ہے۔ ذیل میں
اپنے مطبوعہ مقالات کی ایک نامکمل فہرست درج کرنا چاہتا ہوں۔

۱۔	۱۱ نومبر	۱۹۷۲ء	روزنامہ تعمیر واپسندی - فن و شاعری
۲	۱۸ نومبر	"	"
۳	۲ دسمبر	"	"
۴	۸ دسمبر	"	"
۵	۹ دسمبر	"	"
۶	۲۳ دسمبر	"	"
۷	۱۴ جنوری	۱۹۷۵ء	انعام ساجد پور
۸	۱۴ جنوری	"	"
۹	۱۵ فروری	"	"
۱۰	۱۵ فروری	"	"

۱۱	۲۱ فروری ۱۹۷۵ء	المام بہاولپور شہنشاہ نمبر۔ حضرت سید حاجی محمد نوشہہ گنج بخشؒ
۱۲	۲۱ فروری	پاکستان کی فارسی۔ ترجمہ ہے
۱۳	۱ مارچ	الحسن لیاپور مقامات متصرفہ ملفوظات حضرت نوشہہ گنج بخشؒ کی روشنی میں۔ قسط دوم۔
۱۴	۷ مارچ	المام بہاولپور علامہ اقبال لاہوری۔ ترجمہ ہے
۱۵	۱۱ مارچ	تعمیر اولیٰ پندی سنگ قبر
۱۶	۲۱ مارچ	المام بہاولپور شاہ عبداللطیف بھٹائی۔ ترجمہ ہے
۱۷	۲۸ مارچ	ادبی اردو۔ ترجمہ ہے پہلی قسط
۱۸	۶ اپریل	درویش۔ ملفوظات حضرت نوشہہ گنج بخشؒ کی روشنی میں
۱۹	۸ اپریل	تعمیر اولیٰ پندی عبر و شکر
۲۰	۱۴ اپریل	المام بہاولپور وفا کی راہ کے اب اس مقام سے بھی گزرے
۲۱	۲۱ اپریل	ادبی اردو۔ ترجمہ ہے دوسری قسط
۲۲	۲۹ اپریل	دینی اردو۔ ترجمہ ہے
۲۳	۵ مئی	پاکستانی سادی۔ ترجمہ ہے
۲۴	۸ مئی	تعمیر اولیٰ پندی افکار اقبال
۲۵	۱۴ مئی	المام بہاولپور اردو زبان میں شاعرہ۔ ترجمہ ہے
۲۶	۲۸ مئی	سٹی۔ ترجمہ ہے
۲۷	— جون	خواجہ عبداللطیف شمیم بھروی

۱۔ فارسی پاکستانی و مطالب پاکستان شناسی جلد اول سے ترجمہ شدہ۔

۲۔ ازروید تہران سے ترجمہ شدہ۔

۲۸	- جون	۱۹۴۵ء ہفت روزہ دیہات راولپنڈی	سابقہ پال تریف (مخلوق)
۲۹	۴ جون	المام بہاولپور	قلندر، ملفوظات حضرت نوشہہ گنج بخش کی روشنی میں
۳۰	۱۲ جون	"	اعلیٰ حضرت نمبر مولانا احمد رضا خان کی فارسی شاعری
۳۱	۱۲ جون	"	سابقہ پال تریف - ترجمہ سے
۳۲	۲۶ جون	تعمیر راولپنڈی	حضرت حاجی محمد نوشہہ قادری
۳۳	۷ جولائی	المام بہاولپور	سراج قادری
۳۴	۱۵ جولائی	"	میں نے گنجیدہ مخدوم الملک دیکھا - ترجمہ سے
۳۵	- اگست	باشا فیض الاسلام راولپنڈی	خانہ انوشا میدہ کا علم و ادب میں حصہ
۳۶	۱۴ اگست	المام بہاولپور	جنگ آزادی اور تحریک پاکستان میں عبدالحق خانان کا حصہ
۳۷	۱۲ ستمبر	"	شہنشاہ کے نقصانات - ترجمہ تحریر سید جواد کاظمی
۳۸	۲۲ اکتوبر	"	مغرب میں تصوف - ترجمہ تحریر سعید نقیسی
۳۹	- نومبر	باشا نور اسلام شہر قنبر	امام عظیم نمبر - امام عظیم ابوحنیفہ کی زندگی کے مآخذ
۴۰	۸ نومبر	تعمیر راولپنڈی	اردو شاعری کی ابتدا کن سے پیدا ہوا ہے یا نہیں
۴۱	۱۲ نومبر	المام بہاولپور	(حضرت نوشہہ گنج بخش کی تصنیف گنج تریف پر ایک نظر)
۴۲	۱۸ نومبر	تعمیر راولپنڈی	افکار اقبال
۴۳	۱۹ نومبر	"	خود اعتمادی
۴۴	۲۰ نومبر	"	امام عظیم ابوحنیفہ
۴۵	۲۲ نومبر	"	مستقبل پر توجہ
		"	محمد زکریا رازی

۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵

۴۶	۲۳ نومبر ۱۹۷۵ء	تعمیرِ اویپندی	اچھائی
۴۷	۲۵ نومبر	"	خلیفہ مائون اور اجنبی دانشمند
۴۸	۲۶ نومبر	"	تعمیرِ خضر راہ
۴۹	۲۷ دسمبر	"	ابو نصر فارابی
۵۰	۲۸ دسمبر	"	المام سیاہ پور
۵۱	۲۹ دسمبر	تعمیرِ اویپندی	ابو معشر بلخی
۵۲	۳۰ دسمبر	"	جابر بن حبان
۵۳	۳۱ دسمبر	"	نگاہِ مردِ نومن
۵۴	۱ جنوری	"	ابن رشد
۵۵	۲ جنوری	۱۹۷۶ء	بشری اور عارف کی اصلاح
۵۶	۳ جنوری	"	ابو القاسم خلف بن علی بن زہراوی
۵۷	۴ جنوری	"	ہمارے بزرگانِ دین۔ ثابت بن قرہ حمرانی۔ ابو الوفا
۵۸	۵ جنوری	"	نور جانی۔ یعقوب بن اسحاق کندی
۵۹	۶ جنوری	"	نگاہِ مردِ نومن
۶۰	۷ جنوری	"	بشری اور عارف کی اصلاح
۶۱	۸ جنوری	تعمیرِ اویپندی	تعارفاتِ نوٹس گینج بخش ۱۰
۶۲	۹ جنوری	"	دنیا اور دنیا داری
۶۳	۱۰ جنوری	"	نفس پروری باعثِ وبال ہے
۶۴	۱۱ جنوری	"	ہمارے بزرگانِ دین۔ ثابت بن قرہ حمرانی
۶۵	۱۲ جنوری	"	ابو الوفا نور جانی۔ یعقوب بن اسحاق کندی
۶۶	۱۳ جنوری	تعمیرِ اویپندی	ابو یونس اندلسی

۶۵	۲۹ جنوری	۱۹۷۶ء	تعمیرِ راولپنڈی	ابوالفتح غیاث الدین عسکری
۶۶	۳۱ جنوری	"	"	شیخ الزمیں بوعلی سینا
۶۷	۷ فروری	"	المام بباولپور	گنجینہ نوشتا ہی - ترجمہ ہے
۶۸	۱۰ فروری	"	تعمیرِ راولپنڈی	دنیاوی محبت
۶۹	۱۱ فروری	"	"	فضائل مشائخ کرام
۷۰	۱۱ فروری	"	فیض الاسلام راولپنڈی	خاندان نوشتا ہیہ کا علم و ادب میں حصہ
۷۱	۱۵ فروری	"	المام بباولپور	دنیا اور دنیا داری
۷۲	۱۵ فروری	"	"	نفس پروری باعث وبال ہے قسط اول
۷۳	۱۸ فروری	"	تعمیرِ راولپنڈی	مولانا احمد رضا خان بریلوی - قسط اول
۷۴	۱۹ فروری	"	"	قسط دوم
۷۵	۲۱ فروری	"	"	نفس پر غلبہ
۷۶	۲۸ فروری	"	المام بباولپور	اعلیٰ حضرت سید شام مصطفیٰ نوشتا ہی
۷۷	۲۹ فروری	"	"	نفس پروری باعث وبال ہے قسط دوم
۷۸	- مارچ	"	"	باشا تیر جان اہل سنت کراچی سید شرافت نوشتا ہی
۷۹	۷ مارچ	"	المام بباولپور	نوروز - ترجمہ ہے
۸۰	۲۱ مارچ	"	تعمیرِ راولپنڈی	"
۸۱	۲۱ مارچ	"	المام بباولپور	مولانا عبد الرحمن جامی
۸۲	- اپریل	"	"	باشا سرورش اسلام آباد خواجہ وحی کابلی نوشتا ہی

۷۷۔ تبلیغی کا یہ مقالہ روزنامہ پارمن شیراز شمارہ ۲۵۵۰ سے ترجمہ ہوا۔

۷۸۔ تبلیغی کا یہ مقالہ فارسی پاکستانی جلد دوم میں شامل ہے۔

پونچھ لاری میں نحرک آزادی پاکستان	دیہات	۴ - ۱۰ اپریل ۱۹۷۲ء	۸۳
مقامات نوشہہ گنج بخش	المام بہاولپور	۷ اپریل	۸۴
ابوالفتح غیاث الدین عسکریام	"	۱۳ اپریل	۸۵
اسلامی فرقے	ترجمان اہل سنت کراچی	مئی -	۸۶
کام اور کوشش	المام بہاولپور	۱۲ مئی	۸۷
یہ دنیا خواب ہے	"	۶ جون	۸۸
ترک دنیا کا مفہوم	"	۱۳ جون	۸۹
فضائل مشائخ کرام	"	۱۲ جولائی	۹۰
آغاز بابیا گوئی در شعر فارسی	سرور شمس اسلام آباد	اکتوبر -	۹۱
دل کیا چیز ہے -	ماہنامہ نور مجیب پور	نومبر -	۹۲

غیر مطبوعہ مقالات

۱	سہم خانوادہ نوشاہیہ در زبان و ادب فارسی
۲	شخصیت ناشناختہ محمد باہ صداقت کنجاہی
۳	حضرت نوشہہ گنج بخش کی اخلاقی شاعری
۴	مشائخ نوشاہیہ کی کمالات
۵	اجزائے ترکیبی اسلامی جمہوریہ پاکستان
۶	قائد اعظم کی بیماری کے آخری ایام
۷	مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا ایک شریک طالب علم

افسانہ نگاری | ضمناً یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ میں نے مقالہ نویسی سے قبل اپنی توجہ افسانہ نگاری کی طرف مبذول کی۔ میں اُس وقت ادب کو صرف افسانہ اور غزل تک ہی محدود سمجھتا تھا۔ میں نے ۱۹۷۰ء میں ادھوری جمعیت اور مجسمہ نور نامی دو افسانے لکھے مگر نظر یاتی بجاوت کی

وجہ سے انہیں جلادیا۔ پھر دسمبر ۱۹۷۳ء میں یتیم اور کھانی کے عنوان سے دو حقیقتیں انسانی طرز پر لکھیں، یہ افسانے موجود ہیں اور غیر مطبوعہ میں فارسی سے بھی چند کہانیاں اردو میں ترجمہ کی ہیں

علی اسفارا

۱ - ۱۷ اپریل ۱۹۷۳ء (۲۳ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ) میں موصیٰ مریضیٰ فیضیٰ فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ میں صوفی محمد طفیل نقشبندی کا کتب خانہ دیکھا جس میں خاصے مخطوطات تھیں۔

۲ - ۳ نومبر ۱۹۷۳ء (۱۸ شوال ۱۳۹۴ھ) کو منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات گیا، مرکزی جامع مسجد دیکھی، پھر چک ہاشمالی گیا اور سید نور محمد قادری کا کتب خانہ دیکھا اس میں بھی کئی مخطوطات تھیں۔

۳ - ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء (۱۱ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ) کو قصور گیا، وطن کے تمام مزارات دیکھے اور ان کے کتبات نقل کئے۔

۴ - ۲۸ اپریل ۱۹۷۵ء (۱۵ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ) کو بھلوان گیا، مدرسہ عربیہ جامعہ صدیقہ اور اس کی منتقر لائبریری دیکھی، یہاں سے بھیرہ ضلع سرگودھا جا کر دارالکتب محمدیہ عوثیہ دیکھا، پیر امیر شاہ ۱۰ کے مقبرہ کی بھی زیارت کی ہمیں سواد اعظم کے کثیر الاشاعت ماسنامے "ضیائے حرم" کا ذیلی دفتر اور اس کے مدیر پیر محمد کرم شاہ صاحب کی رہائش گاہ سے بھیرہ میں تاریخی جامع مسجد حنفیہ (۱۳۹۵ھ) بھی دیکھی جس کی امامت خاندان بگوی کے پاس ہے، مسجد کے دارالعلوم عزیز کے طلباء سے ملاقات کی، بھیرہ سے مزار حضرت سخی شاہ سلیمان نوری ۱۰ پر بھلوان شریف گیا، پیر امیر حسین صاحب نے اپنے مخطوطات دکھائے۔

لاہور کئی دفعہ گیا ہوں، ہر سفر ہی علمی ہوتا ہے، ان سفروں میں علماء و فضلاء سے ملاقاتیں ہوتی ہیں، کتب خانوں میں سے حکیم محمد موسیٰ امیر تھری صاحب اور پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب کے مخطوطات دیکھے جو کافی مقدار میں ہیں۔

- ۱ پنجاب یونیورسٹی لاہور کی لائبریری بھی سرسری طور پر دیکھی۔
- ۲ پتساور میں پشتو اکیڈمی کا کتب خانہ دیکھا جس میں مخطوطات بھی ہیں۔
- ۳ راولپنڈی میں نیشنل سنٹر لائبریری، میونسپل لائبریری میں بھی اکثر گیا ہوں۔
- ۴ اسلام آباد میں ادارہ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ بھی ملاحظہ کیا۔
- ۵ گڑھی افغانان نرد وادہ جھادنی میں کتب خانہ فاضلیہ دوبار دیکھا مخطوطات کا ذخیرہ۔
- ۶ لیکن میری زندگی کا اب تک کا یادگار ترین اور خوشگوار ترین سفر "سفر ایران افغانستان" ہے۔ جس کا پس منظر بڑا طویل ہے۔ اس سفر میں وہاں
- ۷ تہران میں انجمن جوانان اسلامی کے اجلاس میں شرکت کی۔
- ۸ موزہ ایران باستان کی سیر کی۔
- ۹ کتب خانہ ملی دیکھا۔
- ۱۰ مولانا حاجی افتخار زادہ سے ملاقاتیں کیں۔
- ۱۱ رد بہائیت میں مطالعہ کیا۔
- ۱۲ قم میں دارالتبلیغ اسلامی کی لائبریری دیکھی۔
- ۱۳ مشہد میں کتابخانہ آستان قدسی رضوی دیکھا۔
- ۱۴ قانستان کے شہر حرات میں مقبرہ گوہر خاد اور دیگر مزارات دیکھے۔

اس سفر کی تفصیلات میں نے اپنے سفر نامہ میں درج کی ہیں۔

ایک اچھائی کوشش - رد بہائیت | ۱۳۹۲ء میں مجھے تہران سے آفانے

محمد کاظم حیفلی کا مکتوب ملا۔ کہ وہ مجھ سے پاکستان میں رد بہائیت کے لئے کام

لینا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے میں اپنے آپ کو حیفلی صاحب کے ایک دوست

سے تعارف کرا چکا تھا۔ انہوں نے ہی میرا پتہ دیا تھا۔ چنانچہ میں نے حیفلی صاحب

کو اطمینان دلایا کہ میں اس سلسلے میں آپ سے تعاون کروں گا۔ چنانچہ وہ میرے

بہائیت جس کے خلاف پاکستان میں بڑھے عرشی امر نسری کے بعد کسی نے آواز نہیں اٹھائی تھی۔ جس نے اس کے خلاف قلم بلند کیا۔ اور دو کتابیں پرنس ڈاکٹر کی اور وحدتِ عالم انسانی شائع کیں۔ اپنے کام کو مربوط بنانے کے لئے حقیقی صاحب کی دعوت پر ایران گیا اور وہاں سے ہدایات لیں۔ اب بھی بہائیت کے خلاف کجاری ہے۔

تقریبات میں شرکت | میں نے اب تک کئی مذہبی، ادبی، ثقافتی اور سیاسی تقریبات میں شرکت کی ہیں۔ لیکن

- ۱۔ لاہور میں منعقد ہونے والی دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کے شرکاء کے ساتھ ۲۲ فروری ۱۹۷۲ء، ۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ کو تہاہی مسجد میں جو نماز جمعہ ادا کی۔
- ۲۔ ۲۳ مارچ ۱۹۷۲ء، ۲۸ صفر ۱۳۹۲ھ کو ریس کورس گمراہڈ میں جو فوجی پریذیکٹ
- ۳۔ ۱۳۹۵ھ کو پاکستان میں عالمی ریاضی دانوں کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں شریک ہندوستان کے اعزاز میں مرکز تحقیقات فارسی میں جو تقریب ہوئی۔

۴۔ ۲۷ جون ۱۹۷۲ء، ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ کو ایجوکیشنل اوٹوریم لاہور میں پنجابی ادبی بورڈ لاہور کی طرف سے یومِ نوشتہ منایا گیا۔ وہ ناقابل فراموش ہے۔

سلسلہ نوشتا ہدیہ کی تبلیغ | میں نے اپنے علم و فکر اور قلم کی صلاحیتوں کا ایک بڑا حصہ خاندانِ نوشتا ہدیہ کی تبلیغ کے لئے وقف کر رکھا ہے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کام ہم کو ہی کرنا ہے۔ باہر کا کوئی صاحب قلم یا مبلغ نہیں آئے گا جو یہ بیڑہ اٹھائے۔ میرے گرد معاشرے کے اور بھی سینکڑوں موضوعات پڑے ہیں جن پر قلم اٹھایا جانا چاہیے لیکن ساتھ ہی میرے گرد معاشرے کے سینکڑوں لوگ بھی ہیں جو یہ کام انجام دے سکتے ہیں۔ چنانچہ اس نظریہ کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے حضراتِ نوشتا ہدیہ کی تعلیمات پر مبنی مقالات لکھے۔ لیکن اس سلسلے میں جو اہم خدمت انجام دی وہ سلسلہ نوشتا ہدیہ کو میں الاقوامی سطح پر متعارف کرانا ہے۔

۵ مولانا احمد میاں برکاتی سابق نائب مدیر ترجمان اہل سنت کراچی و حال نائب مفتی دارالعلوم
احسن البرکات حیدرآباد

۶ مولانا ابو الفضل محمد نوری صدر انجمن خیر الرحمن بھیر پور ضلع ساہی وال

۷ مولانا ابوالقویر سراج قادری بادشاہ پور ضلع گجرات

۸ مولانا حسین علمی ایشیق، استانبول - ترکیہ

- ان احباب سے تا حال غائبانہ مکاتبت ہو رہی ہے۔

علماء و ادباء و شعراء سے ملاقاتیں | یہ ملاقاتیں دو قسم کی ہیں پہلی وہ قسم جن میں ان

علماء و ادباء سے بات چیت یا تعارف کا موقع ملا۔ دوسری قسم وہ جن میں صرف انیس دیکھا۔

پہلی قسم

۱ حاج حسن انصاری زادہ (شیخ عالم) تہران - ترجم کتاب فراسوی پردہ

۲ ڈاکٹر محمد جعفر محبوب استاد دانشگاہ تہران - مولف سبک خرامانی در شعر فارسی وغیرہ

۳ ڈاکٹر خدا بندہ لو - ایڈیٹر ماہنامہ ہمزو مردم - تہران

۴ ڈاکٹر سید علی اکبر جعفری (ایرانی الاصل) راولپنڈی و اسلام آباد - ماہر لسانیات و مترجم

شعر حبیب و ہفت گات وغیرہ

۵ آقائی محمد حسین نسیمی (ایرانی الاصل) مولف فارسی پاکستانی و طالب پاکستان شناسی

۶ دو جلدیں - کتابخانہ خانے پاکستان - امور ادبی - از خوانسار تا

خراسان - تہذیب و تمدن خانہ گنج بخش پانچ جلدیں - گویش خوانساری -

۷ پروفیسر آقائی خواجہ جویان - شعبہ تاریخ مشرقی و نوپوشی ایران -

۸ سید علی رضا نقوی - اسلام آباد - مولف تذکرہ نویسی فارسی در ہند و پاکستان وغیرہ

۹ سید سبط حسن رضوی - راولپنڈی - مولف فارسی گویان پاکستان

۱۰ محمد فاضل کالم نویس "پھول اور کاشے" روزنامہ تعمیر - راولپنڈی

- ۱۰ علامہ محمد حسین عثمی امرتسری - پیرا ہند نامہ فیض الاسلام راولپنڈی - مولف ناول نزیل -
دشوار نقش لائے رنگ رنگ وغیرہ
- ۱۱ مولانا محمد اقبال ملک - راولپنڈی - مرتب رسالہ قدسیہ
- ۱۲ مولانا شاہ عارف اللہ قادری - راولپنڈی
- ۱۳ محترمہ قطب النساء پاشا بیگم - راولپنڈی
- ۱۴ مولانا محمد امیر علی - پشاور - مترجم پشتو سیرۃ النبی شبلی نعمانی وغیرہ
- ۱۵ مولوی سید امیر شاہ قادری - پشاور - مولف تاریخ سناج مرہد - حفاظ پشاور وغیرہ
- ۱۶ رفنا ہدائی - پشاور - شاعر اردو -
- ۱۷ مولانا صبیح الحق - پیرا ہند نامہ الحق اکوڑہ خشک ضلع پشاور
- ۱۸ سید محمد شاہ برق کولائی - مولف فروع جاووران
- ۱۹ مولانا محمد یعقوب ذراہی - افغانستان
- ۲۰ پروفیسر شکور الحق صوفی - حسن ابدال - مولف آثار الابداد - لادی ہریانہ - نجل سواگونی
تاریخ حسن ابدال وغیرہ
- ۲۱ مولانا عبداللہ دلدار وانی کشمیری - مترجم مثنوی مولوی رومی بزبان کشمیری
- ۲۲ پروفیسر حمید اللہ - گورنمنٹ کالج پٹنہ - کولہ
- ۲۳ ڈاکٹر عندلیب شادانی خراسانی - کولہ
- ۲۴ ڈاکٹر راجہ غلام سرور (علیگ) جہلمی مولف فرمت کتب خانہ گیلانیراج و مرتب جوہر اللہ ویا
- ۲۵ خواجہ عبداللطیف نسیم بھروی - شاعر
- ۲۶ عتیق فکری (فنیقی) ملتان
- ۲۷ محمد شریف چوہدری ملتان - مولف ایران و پاکستان دو سمت دریک قالبہ - گلچینی خرفنا
- ۲۸ ڈاکٹر عبدالحسید عرفانی مولف داستانای عتیقی پاکستان

- ۲۹ ڈاکٹر عبد اللہ چغتائی مولف ۱۔ احمد نوح لاہوری ۲۔ اسلامی فن تعمیر پر ایران و
 توران کا اثر ۳۔ بادشاہی مسجد لاہور ۴۔ تاج محل آگرہ ۵۔ تاریخ مظفر شاہی (تصحیح)
 ۶۔ تاریخ نقش و نگار ۷۔ جہانگیر کا ذوق مصوری ۸۔ سو دھرو ۹۔ سید سلیمان
 ندوی اور ان کے چند خطوط۔
- ۳۰ مرتضیٰ حسین فاضل۔ مولف ۱۔ احوال و آثار و باعجاب حکیم عمر خیام ۲۔ نبی البلاغہ کا
 ادبی مطالعہ ۳۔ شرح نبی البلاغہ ۴۔ تصحیح کلیات غالب و مکاتیب ارادہ ۵۔ لطیفان میر تقی میر
 ۳۱ ڈاکٹر تمناز حسن اصغر مرحوم۔ مولف (مقدمہ نویس) دیوان حافظ، دیوان عزیز مہدی کراچی
 ۳۲ سید ذہور حسین نفیس قسم۔ لاہور۔
 ۳۳ حافظ محمد یوسف صدیقی۔ خطاط۔ لاہور۔
 ۳۴ حکیم علی احمد نیر و اسطی۔ لاہور۔ مولف تاریخ روابط یزیدی ایرانی و پاکستان و تبرہم طبیب
 ۳۵ حافظ نذر احمد۔ لاہور۔ مولف مغربی پاکستان کے مدارس دینی کا جائزہ و طب نبوی۔
 آثار و تفسیر ماجدی۔ تاریخ بیت المقدس وغیرہ
 ۳۶ ڈاکٹر وحید ترنیشی۔ لاہور مولف پاکستان کی نظریاتی بنیادیں دارمغان ایران۔ نقب جان وغیرہ
 ۳۷ عین الحق و رید کوٹی۔ لاہور مولف اردو زبان کی قدیم تاریخ۔
 ۳۸ مولانا عبد الحکیم ترخ قادی۔ لاہور۔ مولف تذکرہ اکابر علماء اہل سنت پاکستان۔ وغیرہ
 ۳۹ مولانا قاضی عبد الباقی گوکب شہرست نگار خاص تخلیقات پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ لاہور۔
 ۴۰ سید سبط الحسن ضیغم۔ لاہور مولف اردو شاعری اور مدھل لفظی ذخیرہ
 ۴۱ مولانا غلام رسول کوہر۔ قصور۔ مدیر ماہنامہ انوار الصوفیہ قصور و مولف انوار المصطفیٰ
 ۴۲ وصیت یاب خان۔ تاریخ گو شاعر۔ مولف کتب متعددہ۔ راولپنڈی
 ۴۳ پیر حسام الدین راشدی۔ مرتب تذکرہ شعرائے کثیر و تذکرہ امیر خانی و تصحیح مقالات الشعراء
 ۴۴ سید محمد قمر عینی۔ مولف اردو رباعی عمدہ جمعہ

- ۴۵ صابر آذاتی - مولف شاعر گلخانے کشمیر - پھل کھیلے - مرتب راج ترنگینی
- ۴۶ احمد فراز - شاعر اردو
- ۴۷ فیض لدھیانوی - بچوں کا شاعر
- ۴۸ محمد عقیف چوہدری - شاعر و نولف کچ وی گری
- ۴۹ پروفیسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ واری - زمیندار کالج - بھارت

- دوسری قسم کی ملاقاتیں

۱ جوش ملیح آبادی

۲ فیض احمد فیض

۳ رئیس امروہوی

۴ آرزو اکبر آبادی کے بھائی

۵ ڈاکٹر وزیر الحسن عابدی - پنجاب یونیورسٹی - لاہور

۶ مولانا غلام رسول سعیدی - لاہور

بزرگان دین و دیگر مشاہیر کے مقابر کی زیارت

- | | | | |
|---|---|-----------|-------|
| ۱ | حضرت امام علی رضا امام ہشتم رحم | مشہد مقدس | ایران |
| ۲ | حضرت سیدہ فاطمہ خواہر امام علی رضا رحم | قسم | " |
| ۳ | بروجردی - (اور حوزہ علمیہ قسم کے دیگر مقامات) | " | " |
| ۴ | ناصر الدین شاہ قاجار | رے | " |
| ۵ | شاہ عبد العظیم (اور رے سے ملحق دیگر مقامات) | " | " |
| ۶ | حضرت احمد جام (دوبتہ رے قلعہ) | مقام | " |
| ۷ | سکیم ابوالقاسم (دوبتہ رے) | مقام | " |
| ۸ | شاہ کبیر (دوبتہ رے) | مقام | " |

افغانستان	ہرات	شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری ۱۱	۹
"	"	مولانا نور الدین عبدالرحمن جامی ۱۱	۱۰
"	"	علی شیر نوائی	۱۱
"	پہنی حصار۔ کابل	حضرت خواجہ نصیر وحی نوشاہی ۱۱	۱۲
نورپور شاہان۔ ضلع راولپنڈی		شاہ لطیف بری ۱۱	۱۳
"	گولڑہ	پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی ۱۱ (دو دیگر ملحقہ فرمات)	۱۴
سرگودھا	خوشاب شریف	حضرت مخدوم شاہ معروف چشتی قادری مجمع البیرون ۱۱	۱۵
"	بھدوال شریف	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری ۱۱	۱۶
گجرات	سائینپال شریف	شیخ الاسلام حضرت سید شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری ۱۱	۱۷
"	نوشہرہ میانہ	شیخ پیر محمد سیمیار نوشاہی ۱۱	۱۸
"	گرھی شاہدولہ	شاہ دولہ دریائی سہروردی ۱۱	۱۹
"	فخمندہ	سائین کرم الہی کاناوالہ محبوب قادری ۱۱	۲۰
گوجرانوالہ	بھڑی شاہ رحمان	شاہ عبدالرحمن پاک نوشاہی ۱۱	۲۱
لاہور	.	حضرت مخدوم علی سجویری داتا گنج بخش ۱۱	۲۲
"	.	سلطان قطب الدین ایبک ۱۱	۲۳
"	.	ڈاکٹر اقبال ۱۱	۲۴
"	قصور	سید بلھے شاہ قادری شطاری ۱۱	۲۵
"	"	مولانا غلام محی الدین نقشبندی ۱۱	۲۶
"	"	مولانا غلام دستگیر نقشبندی ۱۱	۲۷

گورستانِ قصور کے دیگر نقابر بھی زیارت کی۔ ان کے علاوہ سائینپال شریف

نوشہرہ شریف اور بھڑی شریف کے دیگر بزرگوں کے فرمات بھی دیکھے۔

شاعری

شعر سننے اور شعر پڑھنے کا ذوق مجھے بچپن ہی سے ہے۔ باقی رہ گیا شعر کہنا تو خانہ پوری کے لئے شعر بھی کہہ لیتا ہوں۔ میری "آورد" شاعری کا آغاز ۱۳۸۸ھ میں ہوا یہ سلسلہ ۱۳۹۲ھ تک جاری رہا۔ لیکن اس مدت میں کئے گئے اشعار شعر کم اور معر زیادہ تھے۔ اس عرصہ میں عسر کی پختگی کے ساتھ ساتھ علم میں بھی اضافہ ہوا اور ودان بھی عطا ہوا۔ چنانچہ ۱۳۹۲ھ اور ۱۳۹۵ھ میں جو اشعار لکھے وہ نسبتاً پختہ تھے۔ محترم انوار صولت (اسلام آباد) کی استادانہ رہنمائی بھی میرے بڑے کام آئی۔ لیکن جب انہوں نے مجھے یہ کما کہ تمہاری غزلیں روانی میں گل و بلبل اور شمع و پردانہ کو چھوڑ کر جدید معاشرہ کی بات کرو۔ تو میں نے جان چھوڑ دی۔ میں نے محسوس کیا کہ آورد شاعری میں جدت پیدا کرنے کے لئے جو ریاضت کم نام ہے وہ کیوں نہ نثر نویسی پر صرف کی جائے۔ چنانچہ ۱۳۹۵ھ کے بعد شعر کوئی ترک کر کے اپنی تمام تر توجہ نثر پر مبذول کر دی تاہم غونہ کے طور پر عیاں دو غزلیں درج کی جاتی ہیں۔

(۱)

موسم گل ہے عجب طور بہار آئی ہے	دل کے زخموں کی مہری رُوح تماشائی ہے
ہر قدم پر جھکے اک دعوتِ نظارہ ہے	ہر قدم پر میری بکھری ہوئی رعنائی ہے
تو ہے موجود میرے پاس یہ اس کا ہے ثبوت	ایک غناوشی ہر شمسِ علیٰ چھائی ہے
یادگاروں کے جو مینار میں ان کے پیٹے	لاشِ اسلاف کے اقدار کی ذننائی ہے
تیری جانب ہی فقط لوگ نہیں میں مائل	میری وحشت کی بھی اک دنیا تماشائی ہے
میں نے جب لمبی قباؤں کو کبھی نہ لگھا ہے	ان کے فینوں سے جھٹے تو ان کی بو آئی ہے
وہ مخمور ہے زمانے میں ہر اذرا رضا	جس کے اشعار میں انکار کی گہرائی ہے

[مطبوعہ روزنامہ تعمیر راہ اپنی ۲ جنوری ۱۹۷۵ء شمارہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ]

(۲)

وہ کہہ گئے ہیں خدا جانے بے کئے کیا کیا
گزر گئے میرے سر پر سے حادثے کیا کیا
جراحوں کا تصور، نہ زندگی کا شعور
تمہاری بزم میں بیٹھے ہیں دل جلے کیا کیا
دل و نگاہ میں یکساں تمہارے جلوے ہیں
دل و نگاہ میں میں گر چہ فاصلے کیا کیا
تمام شہر کی دل بستگی کا سماں ہم
ہمارے حال پہ لگتے ہیں قہقہے کیا کیا

”ہیں آسمان سے تارے بھی توڑ لاؤں گا“

تھے ابدانِ محبت میں حوصلے کیا کیا

میری جو عزتیں روزِ نامہ عمرِ راولپنڈی کے صفحہ ”نئے چراغ“ میں شائع ہوئی ہیں یہاں
ان کے نطلے درج کرتا ہوں۔

۱ خود کو پسے تو محبت سے شناسا کیجے
بھر بڑے شون سے ہر بات کا دعویٰ کیجے

۵ (۱۳ جنوری ۱۹۴۵ء ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۶۴ء)

۲ لات و عزی سے نہ منسوب مجھے یا کر دو
ہوں گندگار تو معلوب نہر دار کر دو

۵ (۳ مارچ ۱۹۴۵ء ۱۹ صفر ۱۳۹۵ء)

۳ ہم جس کو ڈھونڈنے کے لئے آئے باغ میں
اُس کی ہی بوسمانی ہے اپنے دماغ میں

۵ (۸ مارچ ۱۹۴۵ء ۴ مہر ربیع الاول ۱۳۶۵ء)

۴ ٹرٹ کے دیکھا بھی نہ تو نے او جانے والے
بڑے ارماں تھے ابھی دل میں شانے والے

۵ (۱۳ مئی ۱۹۴۵ء یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۶۵ء)

نثر کاغذ

او بزرگ کر آیا ہوں کہ میں نے شعر گوئی چھوڑ کر اپنی توجہ کو نثر پر مرکوز کیا۔ سو یہاں میری

نثر تو ابھی ملاحظہ فرمائیے۔

عید الفطر کو دیکھ کر خود پیشہ قائم رہنے والی بات نے تخلیق کائنات کے پیدائشی

اسباب کائنات کے متعلق یہ فیصلہ فرمادیا کہ یہ سب آنی جانی چیزیں ہیں۔ فنا ہونے والی۔ انسان جسے قوتِ محسوس بھی دی گئی ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کی ملکوتی چیزیں ہمیشہ اس کے پاس رہنے کی نہیں۔ نہ جانے کیوں ان کے کھوجانے پر غمزدہ ہو جاتا ہے۔

سیکنڈ کے بعد منٹ۔ منٹ کے بعد گھنٹے۔ گھنٹے کے بعد دن اور دن کے بعد ہفتے گذرتے

جا رہے ہیں۔ ہفتوں کے بعد مہینوں، سالوں، صدیوں اور..... کی باری ہے۔ زندگی ارتقا کا نام ہے۔ گزر جانے والی چیز۔ ان کے بیت جانے پر ملول نہیں ہونا چاہیے۔ مگر اس ملول عرصہ حیات میں کچھ گھڑیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کے گزر جانے پر بجا افسوس ہونا چاہیے۔ ان گھڑیوں سے وجود میں آنے والا ایک مختصر عرصہ "رمضان المبارک" مسلمان کا سرمایہ زندگی۔

آج شام سوال کا چاند نظر آیا تو لوگوں کے چہرے خوشی سے تھما اٹھے۔ بیشک یہ خوشی ہمارے مذہبی شکوہ کی علامت ہے۔ لیکن خدا را یہ سچ کر کف افسوس بھی نلے کہ ایک دن [عید الفطر] کی مختصر خوشیوں کے بدلے تم نے یوں دیرکات کی پوری ایک ہزار انتیس راتیں [بشمول مسئلہ القدر] کھو دیں۔ کل تم فرض ادا کر دگے تو فرض ہی کی یاد اس بٹے گی۔ آج تم نے جو نفل ادا کیا تھا اس کا اجر فرض کے برابر ملا۔ اتنا بڑا نقصان تم خوشی کے ثبوتوں میں بدل رہے ہو۔

میں..... عام زندگی میں معمولی مذہب سے کوسوں دور..... آج جب نماز مغرب کے بعد خدا کے حضور دست بردار تھا تو کیوں آبدیدہ تھا۔ اپنی اس کوتاہی کا احساس ہی تو تھا جو رمضان المبارک کی عملی عبادات میں واقع ہوئی۔ اور آج اپنا ایک سال گزرا۔ اس کو تباہی کے باوجود میں رمضان القدر کے ساتھ اپنی گہری وابستگی محسوس کر رہا تھا۔ بخدا اس وابستگی سے بڑھ کر جو عام زندگی میں دنیاوی چیزوں سے ہے۔ نماز مغرب کے نفل ادا کرنے بغیر مسجد سے بھاگ آنے والا میں، آج نفل ادا کر کے بھی مسجد میں بٹھا ہوا ہوں۔

میں دنیا کے ناپائیدار رشتے والوں سے جدا ہوتے وقت تامل کر سکتا ہوں تو آج کیوں نہ اس
محبوب کو وداع کرنے کے لئے کچھ دیر رُک جانا جس سے دونوں جہان کا اٹوٹ رشتہ ہے۔
یہ محبوب بھی عجیب ہے۔ بے جسم، غیر ملموس، رخصت کرنے میں تو جاتھو میں جاتھو دیتے
ہیں۔ میں کیا کروں؟

بغل گرہوتے ہیں، میں کیا کروں؟ رخصت کا بوسہ لیتے ہیں، میں کیا کروں؟ عجیب محبوب
کی عجیب جدائی!

پھر سب لوگ مسجد سے چلے گئے، ہو گا عالم تھا، میں تنہا، تنہا تنہا، مجھ پر وحشت
طاری ہو گئی۔ وہ نظر آنکھوں میں گھومنے لگا، جب دنیا والے اپنے کسی عزیز کو دفن کر کے
چلے جاتے ہیں۔ نہ دعا نہ سلام۔ مسجد کی ویرانی، جیسے اس عرصہ میں البیوت کا جھوم
پوچ لیا گیا ہے۔ اس کا سہاگ لٹ گیا۔ اب ادھر کا رخ کون کرے گا؟ اس یوہ کو
کون آباد کرے گا؟ اس کی آغوش میں آکر کون خدا سے راز و نیاز کرے گا؟ کون؟
آخر کون؟؟

باہر پٹانے چھوڑے جا رہے تھے۔ میرے کانوں میں دھماکے ہو رہے تھے۔ کون؟
کون؟ کون؟؟ مسجد کی دیواریں سنٹنے لگیں۔ مجھ سے سوال کرنے کے لئے آگے بڑھ رہی
تھیں۔ میرے پاس ان کے سوالوں کا کیا جواب ہو سکتا تھا۔ میں اس کا سہاگ کیسے
واپس لوٹاؤں؟ میں سیدہ کار اپنی سیاہ جبین سے اس کی حجاب کب تک اور کیسے
سجاؤں؟ میں تو آج بھول کر بیاں آگیا تھا۔ مجھ نا اہل، ناواقف سے کیوں اعتبار
کیا جاتا ہے؟ میں تو ایک غیر ذمہ دار مسلمان۔ نہیں فرادہوں۔ ان سے پوچھو جو
نیرے نیر پر جلوہ گر ہوتے ہیں۔ لوگوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگانے میں۔ اپنی سریلی آواز سے
سامعین کو محظوظ کرتے ہیں۔ ان سے پوچھو جو اپنی خوش آوازی کی غائس کے لئے نیرے ہاں
مجسج لگانے میں۔ ان سے پوچھو جنہوں نے نیری روتق دو بالا کرنے کے لئے تجھے سیامت

کا اکھاڑہ بنا رکھا ہے۔ میں کون ہوں بڑی بربادی یا آبادی سے سروکار رکھنے والا۔
دیواریں پیچھے سرکنے لگیں۔ میرا دل ٹھہرنا مشکل تھا۔ میں دل سے چلا آیا۔ رمضان
کے چلے جانے کا انسوس جوں کا توں تھا۔ گلی سے گزرتے ہوئے بالکل اُس جواری کی سی
کیفیت تھی جو اپنا سب کچھ ٹٹا کر گھر کا منہ کرے۔

(۱۱۵)

رکن دین ولد فتح دین بن قلب دین کھٹانہ۔ ٹوپہ عثمان۔ گجرات

بعیت | بعمر ۹ سال۔ ۲۲ شوال ۱۳۶۹ھ۔ نمبر ۲۰۵۔

وفات | ۱۳۷۵ھ (فج ۸ ص ۶۱۳ - ع ج ۳)

(۱۱۶)

رمضان گنہار جا جو دل گجرات

بعیت | بعمر ۶۰ سال ۳۰ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۶۶۔ متشع اہل عبادت ہے۔

اندر اسم | فج ۱۰ ص ۱۸۴ - ع ج ۳ - زبده السلاسل۔

اولاد | اس کے ایک لڑکے فاضل نام کو ۱۵ ربیع الآخر ۱۳۷۸ھ کو دشمنوں نے شہید کر دیا۔

(فج ۹ ص ۶۲۴ - ص ۷۴۷)

(۱۱۷)

شیخوپورہ

رمضان ولد امام دین بن متاب دین ترکھان بھیانوالہ کلہن۔

بعیت | بعمر ۲۵ سال ۵ شوال ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۸۔

اعلمت نونہا ہی نے اس کے متعلق فرمایا۔ مستری دھان کا گھر رکھتے تھے۔

ذکر المعرفت ج ۳ - ب - ۱۳۶۷ھ ص ۲۸۷

اندر اسم | فج ۹ ص ۱۸۴ - ج ۱۰ ص ۳۶۱ :

اولاد | رمضان کے چار بیٹے عظیم - امین - سلیم اور صدیق نام موجود ہیں۔

(۱۱۸)

رمضان ولد عین کشمیری۔ وایانوالی شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۴ سال۔ ۱۳۵۱ھ نمبر ۳۳۔

اس کے آبا و اجداد غالب کے۔ ضلع گوجرانوالہ میں رہتے تھے۔ یہ ابھی بچہ ہی تھا کہ والد فوت ہو گیا۔ اس کے ماموں کرم دین ولد عمر بخش کشمیری نے اپنے پاس پنڈ دریاں کلان ضلع گوجرانوالہ میں رکھ کر اس کی پرورش کی۔ پھر اس کی شادی وایانوالی ۲۷ میں ہوئی۔ اب وہیں سکونت گزین ہے۔ شریف الطبع، نیک اخلاق ہے۔ نماز روزہ کا پابند ہے۔ کلمہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۸ - ۲۴۴ - ۸۲۲ - ج ۹ - ۲۶۶ - ۲۸۴ - س ن ص ۲ -
اس کے دو درو کے مراد علی اور ڈاکٹر محمد عباس بچہ کبیر شاہ ذوالبهار ۱۹۱۱ء میں روڈ لاہور موجود ہے۔
(۱۱۹)

رمضان ولد محمد دلدیسی قوم نہاں سولیاوالی شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۷ سال۔ یوم عاشورہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۰۔ اس وقت موجود ہے۔

اس نے کریانہ کی دکان بنائی تو اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا ایک کام کرنا متعدد کام نہ شروع کرنا۔ اگر کوئی ایک کام کر دے تو فائدہ ہوگا (کفر العرفت ج ۲ - باب ۱۳۶۲ - ۱۵۸)

اندراج اسم | ف ج ۷ - ۲۴۹ - ج ۸ - ۲۸۸ - ج ۹ - ۱۳۸ - ج ۱۰ - ۱ - س ن ص ۹ - زبده السائل۔

(۱۲۰)

رمضان ماسٹر ولد حاجی نواب بن بن میان حاجی جوچی قوم بہرا

دھپنی متناہ سنگھ۔ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۳ رمضان ۱۳۲۵ھ ۱۲ رجب ۱۹۲۴ء

بیعت | ۱۲ شعبان ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۔

ماسٹر محمد رمضان نے اپنے محترم حالات خود لکھ کر دیے جو انیس کے الفاظ میں درج کئے جاتے ہیں۔

تعلیم | پرائمری تک تعلیم پرائمری سکول وزیر کے چھٹے۔ مڈل تک تعلیم مڈل سکول ادھو والی

اس کے بعد ملازمت بطور ان ٹرینڈ ٹیچر اختیار کرنی ۱۳۶۵ھ میں پہلی تقرری لوئر مڈل سکول

لوئر کھلان میں ہوئی۔ تین سال بعد تبادلہ پرائمری سکول کی ۱۳۶۷ھ میں ہوا۔

اس کے بعد رجب ۱۳۶۸ھ مئی ۱۹۴۹ء میں گورنمنٹ نارمل سکول نارو وال میں داخلہ

لیا۔ ۱۳۶۹ھ میں کامیابی کے بعد پھر ۱۹ رجب ۱۳۶۹ھ ۸ مئی ۱۹۵۰ء کو نئی

تقرری پرائمری سکول نارو وال بجا میں ہوئی۔

- اس کے بعد ۱۳۷۱ھ میں تبادلہ مڈل سکول رسولپور تارڑ تحصیل حافظ آباد میں ہوا۔

- اس کے بعد ۱۳۷۲ھ میں تبادلہ مڈل سکول کالیسی منڈی میں ہوا۔

- اس کے بعد ۱۳۷۳ھ میں تبادلہ گورنمنٹ لائی سکول قلعہ دیدار سنگھ میں ہوا۔

- وہاں ہی ۱۳۷۸ھ میں بطور پرائیویٹ ایس۔ ڈی کا امتحان دیا اور کامیاب ہوا۔

- پھر ۱۳۷۹ھ میں تبادلہ مڈل سکول ادھو والی میں ہوا۔

- اس کے بعد ۱۳۸۲ھ میں تبادلہ مڈل سکول اولکھ بھائی کے میں ہوا۔

- اس کے بعد ۱۳۸۷ھ میں تبادلہ مڈل سکول ہردو سہارن میں ہوا۔ جہاں آجکل تعلیم

تعلیم پانے میں علم ریاضی میں کمال حاصل کیا۔ اس کے علاوہ اردو۔ فارسی۔ سائنس۔

زراعت۔ معاشرتی علوم اور اسلامیات میں بھی مہارت پائی۔

وظائف | کلہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظیفہ ہے۔

زیارات مشایخ | ۱۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی سجادہ نشین ماہیال برف

۲۔ سید پیر صالح شاہ نوشاہی کوٹ رسولپوریاں۔ ۳۔ سائیں مہر دین نوشاہی۔ نو میں والہ۔

۴۔ سائیں پیر شاہ مجذوب۔ چک سنڈا۔

خواب میں زیارتیں

۱۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت متعدد بار ہوئی۔ ایک مرتبہ کا واقعہ یہ ہے

کہ ایک شہر ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مبارک پینے ہوئے تشریف لائے میں۔ آپ کے چھ

خلائق کا ایک جم غفیر ہے۔ اُس وقت میں ایک چوتھے پر کھڑا ہوں آپ کو دیکھ کر نیچے اترتا ہوں۔ اور آپ کو سلام کیا ہے۔ پھر واپس جلد گیا ہوں۔

۲۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی زیارت اس طرح ہوئی کہ اُن کے ہمراہ جناب تہران صاحب ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے اُن دونوں حضرات کو سلام کر رہے ہیں۔ حضرت صاحب کو سلام کیا ہے اور پوچھا ہے یہ کون بزرگ ہیں حضرت صاحب نے کہا یہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن بچوں میں سے ایک چھوٹی بچی حضرت صاحب نے میرے سپرد کی، وہ نعلی عسلانہ رنگستانی معلوم ہوتا ہے۔ اوشنیوں کی قطاریں بیٹھی ہیں۔ اُن سب پر نقاب پوش بزرگوار سوار ہیں۔ میں پوچھتا ہوں یہ کون حضرات ہیں۔ تو حضرت تہران صاحب کہتے ہیں کہ دائیں جانب والی اوشنیوں پر سب انبیائے کرام علیہم السلام سوار ہیں۔ اور بائیں جانب والی اوشنیوں پر تمام ادیبانے عظام سوار ہیں۔ اُن کے درمیان دو اوشنیان علیٰ حقین جن میں سے ایک پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سوار ہو گئے۔ اور دوسری پر حضرت تہران صاحب سوار ہو گئے۔ اور اوشنیان جلد لیں گئے کہ نظروں سے غائب ہو گئے۔

۳۔ حضرت نوشہ گنج بخش کی زیارت متعدد بار ہوئی پر بار بار صاحب جناب سید تہران صاحب ساتھ ہی نظر آئے۔

۴۔ کعبہ مکرّمہ زادہ اللہ شرفاً و تعظیماً کی زیارت کئی بار ہوئی۔

۵۔ روضہ اقدس نبوی م کی زیارت چند بار ہوئی۔

۶۔ جنت البقیع کی زیارت ایک بار ہوئی۔

زیارت مزارات اولیاء اللہ | ۱۔ حضرت داتا گنج بخش لاہوری ۲۱۔ حضرت نوشہ گنج بخش ۲۲۔ سانبپال شریف ۳۔ حضرت شاہ عبدالرحمن پاک نوشاہی ۴۔ بھڑی شاہ حمان ۴۔ بابا گلاب شاہ مجذوبہ نوشاہی رسولنگری ۲۱۔

اندر اچ اسم | کرا معرفت ج ۳۔ ب ۱۔ ۱۲۶۶ ۱۳ ص ۹۳۔

- اولاد | ماسٹر رمضان کے پانچ بیٹے ہیں ۱۔ محمد اکرم متولد ۱۳۶۶ھ - ۱۹۴۷ء - میٹرک پاس ہے۔
 ۲۔ محمد اصغر متولد ۱۳۶۹ھ - ۱۹۵۰ء - ٹرل پاس ہے۔ ۳۔ محمد عباس متولد ۱۳۷۲ھ - ۱۹۵۳ء - میٹرک سی کام۔
 ۴۔ عصمت اللہ متولد ۱۳۷۵ھ - ۱۹۵۶ء - میٹرک پاس ہے۔ ۵۔ ذکار اللہ متولد ۱۳۷۸ھ - ۱۹۵۹ء - ٹرل۔

(۱۲۱)

روشن ولد صاحب بن عمر انارڈر - صاحبین پال شریف گجرات

- بیعت | البر ۲۸ سال - بمذیقہ ۱۳۷۰ھ نمبر ۳۰۶ - یہ اس وقت گاؤں کے پینچوں میں شمار ہوتا ہے
 اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۱۰ - ج ۱۰ ص ۱۰۲ - (۱۰۲) میں حج کیا - عارف
 اولاد | اس کے پانچ بیٹے سردار - نواب - پارا - صوبا - اور خیر حیات متولد ۱۳۷۰ھ موجود ہیں۔

(۱۲۲)

روشن ولد شاندار بن صاحبزادہ وڑائچ - چک جانوکلان - گجرات

- بیعت | ۵ صفر ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۷۹ - اپنے گاؤں کا نمبر دار ہے نماز پچگانہ کا پابند اور
 کل لہیدہ - درود شریف کا عامل ہے۔ اس کے دم درود کا فیض جاری ہے۔
 اندراج اسم | ف ج ۸ ص ۱۱ - ج ۹ ص ۱۰ - ج ۱۰ ص ۱۰۲ -
 اولاد | اس کے تین بیٹے محمد خاں - احمد خاں اور شیر نام موجود ہیں۔

(۱۲۳)

روشن دل اکرم دین بن جہاں مسلم شیخ - ڈہوک شہانی - گجرات

- ف ج ۷ ص ۱۱ میں اس کا نام روشن درزی تحریر ہے کیونکہ یہ کہہ کرے گی - لائی کا نام دیا
 ولادت | ۱۳۷۸ھ (ف ج ۷ ص ۱۱ - ع ج ۷ ص ۱۱)
 بیعت | ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۷ تجارت کا کاروبار بھی کرتا ہے۔
 - اعراض نوسا حیدر پور حاضری دیا کرتا ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۸ ص ۱۱ - ج ۹ ص ۱۰ - ج ۱۰ ص ۱۰۲ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰

ریاض احمد ولد صوبے خاں باجھی۔ ابدال۔ گوجرانوالہ

ولادت [یکم رمضان ۱۳۷۵ھ]۔ میرٹک تک تعلیم پائی ہے۔

بیعت [۱۰ محرم ۱۳۹۵ھ] یوم عاشورہ نمبر ۱۳۸۵۔ تین ماہ میرے (ترافت کے) ساتھ

علاقہ ملتان منظر گروہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ بہاولپور۔ لائل پور۔ لاہور کا سفر بھی کیا ہے۔ خوش آواز ہے۔ لغتیں اور کافیاں پڑھا کرتا ہے۔ پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے۔ یہ اشعار اس کے ہیں۔

کافی

سو بیا پر ترافت سادے دل دانہ سارا سارے جگتوں نوکھا ہر شے کو لوں پیارا

تیری صفت ہے عالی میں نے کروی نہ ملال راہ تک تک تیرا میں نے کروی دی نہ تھکان

میر یا پیر نوشا سیایا تینوں برج تکان

جسماں راہوں توں لنگھیں انہماں کسراں توں تیری یاد توں صدتے تیرے ناں دا پجاری

تیرے نقش قدم نوں چچاں مول نہ جھکان راہ تک تک تیرا میں نے کروی دی نہ تھکان

میر یا پیر نوشا سیایا تینوں برج تکان

تیری یاد جو آدے رورو اوسیاں پاواں کدی کول بلادیں آگے دکھڑے سناواں

ہے ریاضن پیارہ کیوں میں خجواں نوں دکاں راہ تک تک تیرا میں نے کروی دی نہ تھکان

میر یا پیر نوشا سیایا تینوں برج تکان

کافی دیگر

نوشہ نوشہ بول سو بیا نوشہ نوشہ بول

عسردی باڑی بیٹی جاوے گزریا دیلا ہتھ نہ آوے

غافل خبر یا فانی جگ وچ نیسکی دی راہ ٹول

نوشہ نوشہ بول

نوشتہ پیر نے سبق پڑھایا غفلت پر وہ دُور ہٹایا

ہر دم اُسدا ورد پکایا نوشتہ رہند ایسے کول

نوشتہ نوشتہ بول

سارے دکھڑے ٹٹ جاون گے خم چندری دے چھٹ جاون گے

نوشتہ نوشتہ ورد پکا کے جادوس نوشتہ کول

نوشتہ نوشتہ بول

لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ رَبِّنا وَجَاكے اِلاَّ اللهُ دى الفى پاكے

نام نوشتہ دى جوت جگا كے گيت سنا ان مول

نوشتہ نوشتہ بول

جسون وقت اخير آوے گا پنجرہ خالی رہ جاوے گا

خاقل بنديا مور کھ بنديا جاگ تے اکھياں کھول

نوشتہ نوشتہ بول

ويکھے ناں رب ظاہر صورت اوہ تاں ويکھے دل دى نور

حشر دے کھل جاوے گا ہر بندے دا بول

نوشتہ نوشتہ بول

جھڈ غفلت کرنيا کمانى کر ہر اک دے ناں اعلیٰ

نيسكى واے سچے موتى نہ وچ خاک دے رول

نوشتہ نوشتہ بول

میرا سو ہنا پیر نوشتہ ہاى ہندی سارے جگت ہاى

نوشتہ پیر دے درتے جاگے دل دے دکھڑے پھول

نوشتہ نوشتہ بول

نوشہ پرنوں راضی کرے قد میں نلک کے جھولی بھرے
کے ریاض نوشہ جوی توں، چند ٹری اپنی گھول
نوشہ نوشہ بول سرمنیا نوشہ نوشہ بول

س

(۱۲۵)

زیر ولد خدا بخش بن غلام محمد سعیدی گجراتی۔ ٹوری خیر پور سندھ

بعیت | عمر ۲۶ سال۔ ۱۸ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۹۳۔

صاحب علم، بازرگیت، نماز پنجگنا ز پر مواظب ہے۔ بقام ٹوری، مصافحات سندھ
مستی خان، ضلع خیر پور سندھ میں رہتا ہے۔

س

(۱۲۶)

سراج دین ولد مہر دین بن الہی بخش اراضی جیون والی گوہانوالہ

بعیت | عمر ۴۰ سال۔ ۴ رجبی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ۔ نمبر ۵۶۸۔

وفات | ۸ شوال ۱۳۹۲ھ۔ ۱۵ نومبر ۱۹۷۲ء (مکتوب ڈاکر شاہ دین سلیمی)

(۱۲۷)

سردار خاں ولد رحمت خاں بن الہی بخش وراج، دونا نوالہ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۴۵ھ (فج ۱۰ ص ۲۵ - ع جب)۔ نمبر بعیت ۵۲۔

بعیت | ہر ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ۔ خوش آواز ہے، لغتیں اور کافیاں بڑے شوق سے پڑھتا ہے۔

داد امر شکی دعائیں | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا۔ تیرا نام سردار ہے، خود اعلیٰ

تیری سرداری ہی رکھے گا [کر المعرفت جب ۲ - ب ۱۳۶۲ھ - ض ۲]

ایک مرتبہ اس نے پوچھا کیا رہتوں کھانا کس کا حق ہے؟ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے

فرمایا غریبوں مسکینوں کا [ایضاً ج ۲ - ب - ۱۳۷۱ ص ۷۹]

زیارات | سردار خاں کو خواب میں حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت چار مرتبہ اور حضرت نوشہہ صاحب رحمہ کی زیارت ایک مرتبہ ہوئی (ف ج ۲ ص ۷۷)

معمولات | ابتدائے شباب میں کشتی کا شوق بھی کرتا تھا۔ کلمہ طیبہ۔ درود ہزارہ کا ورد کرتا ہے۔ درگاہ حضرت نوشہہ صاحب رحمہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ اس کے دم درود کا فیض عام ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۷ ص ۶۶۳ - ج ۹ ص ۳۳۳ - ج ۱۰ ص ۲۳۷ - ص ۲۷۱ - ص ۶۰۱ - ص ۲۷۶
زبدۃ السلاسل۔

اولاد | سردار خاں کے دو لڑکے ہیں ۱۔ منشا پولیس میں ہے ۲۔ خالد تنویر ولد ۱۳۷۵ھ (ف ج ۱۰ ص ۲۳)

(۱۲۸)

حجرت

سردار خاں ولد رحمت خاں (۱۳۷۱ھ) بن مولاد دراج جھوڑ والی (۱۹۵۲ء)

میعت | بعمر ۵۶ سال - ۱۳ ربيع الاول ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۵۶۔

وفات | ۱۳۷۹ھ (ف ج ۹ ص ۲۰۵ - ج ۳)

خدمت ننگ | یہ حضرت نوشہہ صاحب رحمہ کا عاشق صادق۔ عرسوں کے موقع پر ننگ پکوانے اور تقسیم کرنے پر یہ مقرر ہوا کرتا تھا۔ زبدۃ السلاسل میں اس کا نام سردار خاں لانگری لکھا ہے۔ یہ تعلیم یافتہ تھا۔

اولاد | اس کا ایک لڑکا غلام قادر نام تھا۔ میرٹھک پاس زمین فطین۔ والد سے دو سال بعد وہ بھی فوت ہو گیا۔

شعر گوئی | سردار خاں پنجابی میں شعر بھی کہتا تھا چنانچہ اشعار ذیل اس کے ہیں۔

استغاثہ

محضور کہ دی گم گشتگان۔ مرشد دوران شریعت شریعت شہباز عہد اہل بیت۔

نصوف و عرفان۔ مصدر روز صاحبقران۔ بیچ آفتاب عداقت۔ شمس باز غم عداقت۔

حضرت مولانا سید شریف احمد صاحب تہذیب قادری نوشاہی بر خورداری ساہنپالی۔

۱۔ طرف اوس شاہ محسن دی خیر تھیوی جلدی ذراتوں باد شمال جائیں

انکسین بول نہ راہ وچ ہو رکھو ہے ماری بنو سدھی ساہن پال جائیں

میرے درد فراق دے دکھڑے نول توں بیان کردی نالو نال جائیں

تنبو وصل وائے جتھے تھے ہومن او تھے اک فراق دی بال جائیں

۲۔ اوس نو مند دے چن توں چن صدقے آفتاب کتھے ماہتاب کتھے

قلب خاص گنجبید اسرار ربی شیشہ حلب کتھے امدی آب کتھے

چشماں اصل غماز محمود من ارغوان کتھے بادہ تاب کتھے

متھا صاف تحریر تقدیر سندی ایہ ہما کتھے نے سرخاب کتھے

۳۔ بے نیاز دیاں بے نیازیاں نے نیم جان کدھو ہے مہربان کدھو ہے

کمر با کدھو ہے خس کاہ کدھو ہے بلبل زار کدھو ہے گلستان کدھو ہے

زلیخا وار زرداریاں میں کدھو ہے ایہ غیرت ماہ گنسان کدھو ہے

کراں اپنا آپ شمار تہ میں پاواں باردا جیکر نشان کدھو ہے

۴۔ محبوب مطلوب معشوق تائیں رشک حور اکھاں تے بجا اکھاں

امدی مانگ تائیں بر ملا جیکر راہ نور اکھاں تے بجا اکھاں

سرکار حضرت بادشاہ سید تے حضور اکھاں تے بجا اکھاں

امر شریع طریق تو تیر اندر دستور اکھاں تے بجا اکھاں

۵۔ رول رول اندر میرے حرم دھسی گنہگار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

ہو یا قول نہ اک وفا بلیتھوں شرمسار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

اپنے آپنوں میں او گنہسارائے غلامکار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

عجب کچھ سہی پر یاردی نظر کرم دا امید دار نہ سمجھاں تے کی سمجھاں

۶ - سید شاہ جناب شریف احمد نظر کرم کرواؤ گنہگار آتے
جام آب حیات داکر و بخشش اپنے عاصی تے سگب و بار آتے
ابر رحمت برساؤ تاں سین آدے میرے ایسے لہو قرار آتے
خادم حلقہ بگوش غلام عاجز خطا کار حرم سرور آتے

۹ صفر ۱۳۴۲ھ (ف ج ۶ ص ۷۱۴)

بدیہ کوئی | سردار خاں ایک مرتبہ ضلع مظفر گڑھ میں ملازم تھا۔ اس کو زکام ہو گیا۔ ایک
طیب اس کا دوست تھا۔ اس سے دوائی طلب کی۔ اس نے دینے میں کچھ تاخیر کی تو
اس نے فی البدیہہ یہ شعر بولا۔

تر زکام نے بہت سے تنگ کیتا میرے نال کوئی بول آلا نہیں
لوکاں واسطے بنیا حکیم پھر نائیں ساڈے واسطے یار دوانا نہیں
میں تے کل بھی عرض دو بار کیتی تینوں آوند اثرم جیا نہیں
بس کر سردار خاں بہت کیتی اتوں یارتے وچوں وفا نہیں (ف ج ۸ ص ۲۴۲)

(۱۲۹)

سردار خاں ولد گنہا بن بوٹا تارڑہ ساہیوال شریف گجرات

بیعت | عمر ۲۰ سال ۱۳۴۵ھ نمبر ۹ کاؤن کے پنجوں میں اس کا شمار آتا ہے۔
اندرج آہم | ف ج ۹ ص ۲۰۵۔

(۱۳۰)

سردار علی حکیم ولد حسن محمد بن شیخ کرم دین۔ وایانوالی شیخ پورہ

ف ج ۸ ص ۸۲۸ میں اس کا نام سردار علی حجام تحریر ہے۔

ولادت | ۱۳۳۲ھ (ف ج ۱۰ ص ۵۸۲ - ص ۶۲۹ - ع ج ۱)

بیعت | ۲۰ محرم ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۲

روایت تذکرہ | تذکرہ محمد شاہی کے صفحہ ۵۱ پر اس کی زبان سے ایک روایت منقول ہے۔

تدریس | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو فرمایا۔ سردار علی: تم لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم دیا کرو۔ یہ روحانی فیض ہے اور فیضان نبوت ہے۔ کلام الہی کا سکھانا پیغمبروں کی وراثت ہے [ذکر المعرفت ج ۲، ب ۲، ص ۱۳۶۵ صفحہ ۵۰۱]

داغ دور ہونا | سردار علی کے چہرے پر ایک سیاہ داغ تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا تم تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ داغ جاتا رہے گا اور تمہارا چہرہ روشن ہو جائے گا۔ [ایضاً ج ۲، ب ۲، ص ۱۳۶۹ صفحہ ۵۰۱] چنانچہ وہ داغ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

توصیفی کلمات | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا۔ سردار علی نیک اور صالح ہے۔ بچوں کو سبق پڑھایا کرتا ہے۔ (ایضاً ص ۳۸۹)

اد فرمایا۔ سردار علی صاحب عبادت اور حق یاد ہے [ایضاً ج ۲، ب ۲، ص ۱۳۴۲ صفحہ ۱۳۵]

تبرک عطا ہونا | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے دایا نوالی چک میں تھے کہ ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۲ کو آپ کے نیچے کی ایک داڑھی نکلی۔ تو آپ نے سردار علی کو تبرکاً عطا فرمائی۔ (ضج ۱۰ ص ۱۵)

آخری سلام کو آنا | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے جب بیمار تھے تو سردار علی آپ کی خبر گیری اور سلام کے واسطے آپ کے آخری ایام میں ساہن پال تریف حاضر ہوا۔ ذکر المعرفت ص ۱۳۸۲ صفحہ ۵۰۱

عبادت | حکیم سردار علی صوفی شرب ہے۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد کلمہ طیبہ۔ درود ہزارہ کا وظیفہ بلا ناغہ کرتا ہے۔ اللہ الصمد روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھتا ہے۔ تلاوت قرآن لازماً کرتا ہے۔ چند سال سے مانا نوالہ ضلع شیخوپورہ میں شکانہ روڈ پر جراحی کی دکان کھول رکھی ہے۔ اس کے ساتھ سے الدعائے بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ یہ اگر مرتبہ درگاہ حضرت نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوتا رہتا ہے۔ ۱۳۹۴ میں موجود ہے۔

اندراج امم | ف ج ۷ ص ۱۱۱ - ص ۴۶ - ج ۸ ص ۸۲۴ - ج ۹ ص ۱۵۵ - ص ۲۴۳ - ص ۲۸۷
 ج ۱۰ ص ۳ - سران ص ۸۹ - کرم المعرفت ج ۲ - ب ۲ ص ۱۲۶۵ - ضیاء العارفین مجلس
 ص ۲۳ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | سردار علی کے دو بیٹے ہیں۔

- ۱ - غلام رسول متولد ۱۳۶۰ھ (ف ج ۷ ص ۲۴۵) حکیم اور خوشنویس ہے۔ اپنے والد کامریہ سے
- ۲ - مطلوب - متولد ۱۳۴۲ھ ^{دولت آباد} - شیخوپورہ ^{میں} دکان کرتا ہے۔ دو نوجوانی موجود ہیں۔

(۱۳۱)

سردار محمد ولد رفیع بن گمناموچی قوم چنچویا۔ کوٹ پیرو۔ گوجرانوالہ
 بیعت | عمر ۳۰ سال - ۵ رجب ۱۳۴۵ھ نمبر ۷۷۷ - نیک طواری حکیم الطبع تھا۔
 وفات | ۱۳۹۲ھ اندراج امم ف ج ۹ ص ۵۰۸ - ج ۱۰ ص ۵۷۲ - ص ۵۹۳

(۱۳۲)

سعید خاں ولد عبد المجید خاں بن حق نواز خاں راجپوت منہاس بستی اہل
 راضی غلام حسین - ملتان شریف

ولادت | آبائی وطن موضع بگول تحصیل و ضلع گورداسپور تھا۔ ولادت یکم جنوری ۱۹۲۶ھ
 مطابق ۲۶ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ مقام منہاس بستی ہجرت کے سلسلہ میں پاکستان آئے۔
 تعلیم | ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں بستی اہل میں پائی۔ یونیورسٹی جیل مثل سکول ملتان میں
 مثل پامس کیا۔ پھر عام خاص باغ نامی سکول ملتان میں میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد ولایت
 اسلامیہ کالج ملتان میں انٹر میڈیٹ میں پڑھا تھا۔ لیکن گھر کی حالت کی وجہ سے چھوڑ دیا۔
 اب کاشتکاری کرتا ہے۔ اور اپنے علاقے میں پیپلز پارٹی کا صدر بھی ہے۔

واقعات | سعید خاں خود بیان کرتا ہے کہ ایک دفعہ سلطان سہروردی سلسلہ کے پیر خادم علی
 صاحب کو ملی سچان ضلع میانکوٹ والے ہمارے گاؤں میں آئے۔ رات کو میں نے خواب

میں دیکھا کہ وہ ہمارے ایک عزیز شہیر حسین کے گھر بیٹھے ہیں میرے خالو فیض حیدرانی نے مجھے
 اُن کی بیعت ہونے کے لئے کہا تو میں نے بیعت سے انکار کیا، تو پھر اُن پر صاحب نے کہا کہ تو
 ہمارا مرید بن جا۔ میں نے اُن کے سامنے بھی انکار کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم زبردستی بھی مرید
 بنا سکتے ہیں۔ میں نے کہا کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ آپ جتنا چاہیں زور لگائیں تو
 اُنہوں نے نعرہ مارا "حق سلطان باہو"۔ میں نے اس کے جواب میں نعرہ لگایا ہے
 "یا علی مدد" تو اسی وقت پر صاحب بہوت ہو گئے، اور میں وہاں سے چلا آیا۔
 اس خواب کے بعد قادری نوسا ہی سلسلہ کے پیر سید شرافت نوسا ہی صاحب ہمارے
 خان شریف لائے تو میں اُن کا مرید ہو گیا۔

تاریخ بیعت | ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ

وظائف خوانی | فجر کی نماز کے بعد، استغفار ۱۰۰ - کلر طیبہ ۱۰۰۰ - درود هزارہ ۱۰۰۰

یا حی یا قیوم ۱۰۰۰ - سبحان اللہ و الحمد ۱۰۰ بار پڑھنا ہے

- نماز ظہر کے بعد - تسبیح مذکور ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ مرتبہ

- نماز عصر کے بعد - تسبیح ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ - استغفار ۱۰۰ مرتبہ

- نماز مغرب کے بعد - تسبیح ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ مرتبہ

- نماز عشا کے بعد - تسبیح ۱۰۰ - یا حی یا قیوم ۱۰۰ - سورہ اقلص ۱۰۰۰ مرتبہ

ولادت کی بشارت | مسجد خاں میان کرتا ہے کہ ایک مرتبہ خواب مجھے میرے مرشد صاحب نے

اپنے اہل و عیال کے سامنے فرمایا کہ سعید میں نے تجھ کو ولی اللہ کر دیا ہے۔

ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ میں مجلس میں آیا ہوں، سائیں دسویں شاہ مرحوم نے

آٹھ کر میرا استقبال کیا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ بزرگ سیدتی ہیں آپ نے ایسا کیوں کیا

تو اُنہوں نے فرمایا کہ تم اس قابل ہو کہ آٹھ کر تمہارا استقبال کیا جائے۔

زندہ مشائخ کی زیارت | اہل شریعت حسین گیلانی سجادہ نشین درگاہ حضرت موسیٰ پاک شہید

گیلانی ملتان ۲۔ سائیں دسوندھی شاہ نوشاہی لڑھیانوی ملتان ۳ سید کرم شاہ بھیرہ
۴ پیر خادم علی قادری سردری۔ کوٹلی سیجان۔ ضلع میانکوٹ ۵ میان حسین احمد سجادہ نشین میان
شیر محمد نقشبندی ترقی پور۔

خواب میں زیارتیں | ایک مرتبہ اس کو خواب میں حق تعالیٰ جل اسمہ کا دیدار ہوا۔ ایک مرتبہ
حضرت امیر عسزہ رحمہ عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔

زیارت فریاد اولیاء اللہ | ۱ حضرت داتا گنج بخش لاہور۔ ۲ پیر عزیز الدین مکی لاہور۔

۳ بابا فرید الدین گنجشکر پاک پتن۔ ۴ غوث بہار الحق ملتان۔ ۵ شاہ رکن عالم ملتان۔

۶ شاہ شمس سبزواری ملتان ۷ حضرت نوے پاک شہید ملتان ۸ بابا بگا شیر ملتان۔

۹ حافظ محمد جمال چشتی ملتان ۱۰ حضرت نوے گنج بخش ۱۱ سانبیال ۱۲ بابا نور شاہ ولی اللہ پور

نکات و خدمات شیخ سعید خاں صاحب علم و عمل ہے۔ عقل کامل رکھتا ہے فراخ دل

سخی الطوار ہے۔ ۱۲۹۵ء میں جب میں (ترافت) حج کو جانے والا تھا۔ تو اس وقت بحری

جہاز کا کرایہ اٹھ ہزار اور چھ روپیہ تھا۔ میرے پاس پانچ ہزار روپے تھے۔ بلا مانگے اور

اور بلا پوچھے اس نے تین ہزار روپیہ مجھ کو دے دیا۔ اور میرا کرایہ پورا ہو گیا۔ اور میں حج

کی سعادت سے شرف ہو گیا۔ یہ سب اسی کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ اس عمل صالح سے یہ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے شرف ہوا ہے۔ حضور کعبہ مکہ میں

کھڑے ہیں اور بائیں سائیں دسوندھی شاہ ملتان اور میں (ترافت) بھی موجود ہیں۔ حضور

علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو بلند آواز سے فرماتے ہیں۔ محمد سعید خاں تیرا حج منظور ہو گیا ہے۔

سعید خاں ہر سال حضرت نوشاہ عالیجاہ رو کے عرس پر حاضری دیا کرتا ہے نہایت

مردب عقیدت مند اور خدمت گار ہے۔ دنیاوی کاروبار میں بھی بہت لائق مدبر اور

صائب الرائے ہے۔ شریک رکھتا ہے۔ اپنی ملوک زمین اسی سے کاشت کرتا ہے اللہ تعالیٰ

اس کو اولاد نثرین سے مفتخر فرماوے۔ اور اس کا رعب اقبال روز بروز ترقی پر رہے۔ آمین۔

(۱۳۳)

سید ولد لعل بن امین بخش چیمہ۔ گوجر پورہ۔ گجرات

بیعت | عمر ۲۶ سال ۱۵ رذی الحجہ ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۲۔ نماز باجماعت اور جمعہ کا پابند ہے۔ اذان بھی دیتا ہے جو کوئی صورت ہے۔ درگاہ نوشاہ عالیجاہ ۱۰ عرسوں پر حاضر ہوتا ہے

ش

(۱۳۴)

شاہ محمد صوفی ولد احمد دین بن اللہ دہانوی قوم گوندل سارنگ گجرات

بیعت | عمر ۲۳ سال ۱۰ رجب ۱۳۵۲ھ نمبر ۲۵۔ چند سال سے ڈیرہ ملنگ شاہ مصافحات پھالیہ میں چلے گیا ہے۔ ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔ پاس انعام میں مشغول رہتا ہے اخلاق | اس کے متعلق اعلیٰ حضرت نوشاہی نے مجھ کو (ترافت کو) فرمایا، تمہارے مریدوں سے صوفی شاہ محمد سارنگوی اچھا ہے۔ یاد آئی کرتا ہے اور نرم طبیعت ہے [کرالمعرفت ج ۱، ص ۳۹۲] اندراج رقم ع ج ۱۔ زبدۃ السلاسل۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا عنایت نام منولہ ۱۳۷۲ھ (فج ۹ ص ۲۵۵) تھا جو چھ سال کی عمر میں ۱۳۸۰ھ میں فوت ہو گیا (فج ۱۰ ص ۳۲۷) اب اسکی اولاد ذریعہ کوئی نہیں۔

(۱۳۵)

شاہ محمد ولد فضلہ بن جہاں مسلم شیخ ذہوک شہانی۔ گجرات

بیعت | عمر ۱۶ سال ۸ رذی الحجہ ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۳۔ عرسوں پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ صاحب تاثیر ہے۔ خوش گواری سے نعتیں اور حضرت نوشاہ صاحب ۱۰ کی مدعیات وغیرہ پڑھا کرتا ہے۔ دادامرشد کی نصیحت | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو نصیحت کی اور فرمایا شاہ محمد! اگر راستہ میں چلو تو کانٹے دھینڈکری۔ اینٹ روڑ اور غیرہ ڈور کرتے جایا کرو۔ کیونکہ داناؤں نے کہا ہے کہ راستہ صاف کرنا اور کسی کی داڑھی سے تنکا نکالنا دونوں ایمان کے واجب ہیں

[کثر المعرفت ج ۲ - ب ۲ - ۱۳۶۵ ص ۲۶۱]

مکاتیب اعلیٰ حضرت [کتاب فیض محمد شاہی جلد ہفتم ص ۲۵ میں اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ کے کچھ مکاتیب شاہ محمد کے نام ہیں ۔

اندراج اسم | ف ج ۸ ص ۵۳۸ - ص ۵۹۸ - ج ۹ ص ۳۴۹ - ص ۳۲۹ - ص ۶۲۹ - ص ۴۴۱ - ج ۱۰ ص ۴۰۳ -

ع ج ۱ - کثر المعرفت ج ۲ ص ۲۲۳ - ص ۲۵۴ - ص ۲۵۸ - ص ۲۹۹ - ص ۳۲۶ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | اس کے دو بیٹے ہیں ، اعطاء محمد ۲ شمارہ اول متولد ۱۳۴۸ھ (ف ج ۹ ص ۴۰۸)

(۱۳۲۶)

شاہ محمد ولد محمد بن تیلی - سارنگ - گجرات

بعیت | بعمر ۲۲ سال - ۲ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۲ لوگ اس کو قاضی کہتے تھے ۔

وفات | شوال ۱۳۴۲ھ اندراج اسم زبدۃ السلاسل -

(۱۳۴۱)

شاہ محمد ولد نظام دین بن حیون باجمعی قوم بھرتھہ گنوکر سیدیوالی - گجرات

بعیت | بعمر ۱۹ سال - ۱۰ شوال ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۲ - اس کے آباد اجداد دایانوالی جگہ

ضلع شیخوپورہ میں رہتے تھے ۔ اس کا والد دلج سے سیدیوالی ضلع گوجرانوالہ میں آ گیا ۔ یہ اسی

گاؤں میں میری بعیت ہوا ۔ والد کے انتقال کے بعد یہ بوڑھوالی - ضلع گوجرانوالہ میں پیدا آیا ۔ اب

چند سال سے وہیں رہ کر نش پڑ رہے ۔

ایکبار اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۱ اس کے پاس تشریف لے گئے ۔ اس نے ہر کوٹ سے

اپنے بھائی خوشی محمد کو بلانا چاہا ۔ آپ نے فرمایا تم ہمارے پاس رہو [کثر المعرفت ج ۲ ص ۲۶۱]

اندراج اسم | سن ۹۲ مقام دایانوالی ۲۴ - ع ج ۱۰ مقام بوڑھوالی - ف ج ۶ ص ۵۲۲ -

ج ۱۰ ص ۲۵۶ - کثر المعرفت - ج ۱ - ص ۵۹۱ -

اولاد | اس کا ایک لڑکا صاحبزاد نام ہے متولد ۱۳۴۴ھ (ف ج ۱۰ ص ۱۳۲)

(۱۳۸)

شاہ محمد ولد عیال ولی محمد کھمار بھانگا نوالہ۔ ڈبوک شہانی۔ گجرات

بیعت | بعر ۲۶ سال ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۳۔

وفات | ۱۳۷۷ھ (فج ۸ منہ ۵۲ ع جب) انور پور اسم فج ۹ ص ۲۷۸

(۱۳۹)

شریف ولد الہ بخش بن امام دین پوچی قوم جنجوعہ۔ نور پور کی۔ گوجرانوالہ

بیعت | بعر ۳۵ سال ۵ اشوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۵ اندلیج اسم ع جب۔ موجود ہے۔

اولاد | اس کے ایک لڑکے کا تاریخی نام یونس مرغوب میں نے رکھا تھا مولد ۱۳۷۲ھ (ف جب ۹ ص ۲۸۹)

(۱۴۰)

شریف صوفی ولد رکن دین بن حیون باندہ قوم سندھو۔ جھنگ

بیعت | بعر ۲۹ سال یکم جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۶

ماز سچکانہ کا مواعظ و طائف کلمہ عبیدہ۔ درود ہزارہ۔ شجرہ شریف قادری نوٹسای کرتا ہے

منتشر۔ خدمتگار مودب ہے۔ چند سال سے لاہور میں رہتا ہے۔ ہر ماہ گیارہویں شریف کا

ختم کرتا ہے۔ وہ بیوں کے ساتھ اکثر اس کا مقابلہ رہتا ہے۔ پیلے نظر حسین روشن شاہی

بھانے والے کام پر تھا۔ اس کے بعد میرے ساتھ بیعت کی۔ اس میں نوٹسایہ پر حاضر ہونا چاہتا ہے

تارک مجرور ہے۔ مقابل نہیں ہوا۔

(۱۴۱)

شریف ولد علی بن نور دین ٹرکھان۔ نوٹسایہ نوالی شیخ پور

بیعت | بعر ۲۰ سال ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۹

تجدید بیعت | ۲ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۲۱۔ اس کا لقب میں نے دلدار اختر

رکھا ہے۔ وہ اپنے والد شریف نبر کی پل پر سائیکلوں کی مرمت کی دکان رکھتا ہے۔ نیلے لگائے گئے سبز ہنڈا

(۱۲۲)

گجرات

شریف ولد سیال کرم بن رمضان پوچی قوم جو فطرہ دلو

بیعت | بعمر ۱۸ سال - ۶ شعبان ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۳ - جو تاسینے کے فن میں خاصہ ماہر ہے۔
اندراج اسم | ف ج ا ص ۵۵۹ - ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں ۱۔ اشرف متولد ۱۳۶۲ھ ۲۔ اسلم متولد ۱۳۶۸ھ -
۳۔ اصغر متولد ۱۳۷۱ھ ۴۔ نواز متولد ۱۳۷۲ھ (ف ج ا ص ۶۲۶ - ص ۷۴۷)

(۱۲۳)

شفیق (مولوی محمد شفیع) ولد سیال رکن دین بن شیر محمد کوکو

وایا نوالی ۲۷ - شیخوپورہ

تعلیم | مولوی احمد دین مدرس بچہ ڈلہ - شیخوپورہ سے پرائمری تک تعلیم پائی۔ قرآن کریم اپنے
والد سے پڑھا، اور ان کی قائم مقامی میں وایا نوالی کے امام مسجد ہوئے۔
بیعت | بعمر ۲۸ سال - ۱۹ محرم ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۱ -

وظائف | کلہ طیبہ سدرد غرارہ - آیت کریمہ اور درود مستغاث پڑھا کرتے ہیں۔

روایت تذکرہ | تذکرہ خدائے ہی میں ایک روایت کے راوی میں جو اس کے ص ۲۶۵ پر تحریر ہے۔
دادام شہد کی نصیحت | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ان کو فرمایا "تم نماز اور قرآن پڑھا
کرد اور کسبوں میں کپڑا سینے والی مشین پر کپڑا سیا کرو یا زراعت کیا کرو۔ خدا تعالیٰ تم کو
روزی فراخ عطا کرے گا (کرالمعرفت ج ۲ - ص ۱۳۶۵ ص ۵۵۱)

دُعا اور نصیحت | ایک روز مولوی محمد شفیع، اعلیٰ حضرت نوشاہی کا تہنید سی کر خدمت
میں لائے۔ آپ نے دعائیہ فرمایا "خوش رہو اور آباد رہو" (ایضاً ص ۵۵۲)

ایک مرتبہ آپ نے ان کو حضرت نوحہ صاحب کے دربار پر جانے کی نصیحت کی۔

(ایضاً ج ۲ - ص ۱۳۶۶ ص ۶)

سبعات عشر کی اجازت | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوٹس ہی ر نے ان کو فرمایا تم سبعات عشر
پڑھا کرو۔ (ایضاً ج ۱ - ب - ۱۳۷۱ ص ۳۲)

اندرج اسم | ف ج ۸ ص ۲۵۹ - م ۸۴۲ - ج ۹ ص ۱۵۵ - ص ۲۶۷ - م ۲۸۷ - ج ۱ ص ۲۶۱۔

مرن مٹ - ع ج ۱ - ضیاء العارفین مجلس اول ص ۵ - زبیر السلاسل -

اولاد | مولوی محمد شفیع کے چار بیٹے ہیں۔ ۱ - مالک متولد ۱۳۵۲ھ - ۲ - یوسف متولد ۱۳۵۸ھ

۳ - بشیر احمد متولد ۱۳۶۹ھ - جمیل احمد متولد ۱۳۷۳ھ (ف ج ۱ ص ۱۶۲) - ۴ - محمد منور متولد ۱۳۹۷ھ

(۱۴۴)

شفیع ولد سراج دین بن صدر دین دھوبی بھیانوالہ کلان شیخو

بیعت | بعمر ۱۵ سال ۳ ذیقعد ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۸ نیک طوار حب فاعل تھا۔

وفات | بارخند بخار - ۲۸ محرم ۱۳۶۹ھ۔

(۱۴۵)

شفیع ولد علی محمد لوہار ساہنپال شریف گجرات

ولادت | ۱۳۶۰ھ (ف ج ۹ ص ۲۲۰ - ع ج ۱)

بیعت | یکم سوال - یوم عید الفطر ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۴۵ - میٹرک تک تعلیم ہے۔ عجمی کے

حکم میں ملام ہے۔ صاحب ولاد ہے۔ اندراج اسم ف ج ۱ ص ۷۷۔

(۱۴۶)

شفیع ولد غلام محمد بن پرائد تائب کشمیری - جھنڈیا نوالی - شیخوپورہ

بیعت | ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۰۔

وفات | ۱۳۸۰ھ (ف ج ۱ - ص ۲۸۹ - ع ج ۱)

اندرج اسم | ف ج ۹ ص ۵۸۲

اولاد | اس کا لڑکا منظور علی متولد ۱۳۷۷ھ (ف ج ۹ ص ۷۸) - پھین میں فوت ہو گیا۔

(۱۴۷)

شفیع ولد نواب دین بن اللہ تاشیح قوم میدان۔ نوشاواڑی شیخ پور

بیعت | عمر ۱۶ سال ۲۴ شوال ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۴۰ - چند سال سے لائل پور چل گیا ہے
رکھتا ڈرائیوری کرتا ہے۔ عملیات کا بھی شوق رکھتا ہے۔ اعراس نوشاواڑی پر عافری دیا کرتا ہے
پنجابی زبان میں حضرت نوحہ صاحبہ کی صحیح میں ایک سیرنی لکھی ہے بہر دست اس کا کوئی
شعر نہیں مل سکا۔ صاحب ولاد ہے۔ انوار اج اسم ف جہا ص ۲۲۹ ص ۵۱۱۔

(۱۴۸)

شفیق الرحمن حکیم سید ولد حکیم سید مظفر حسین بن سید

غلام احمد کاتب صاحب پال شریف گورت

ولادت | جمعہ ۱۳ محرم ۱۳۷۲ھ ۳ اکتوبر ۱۹۵۲ء - اس کے دادا صاحب نے کان
س ازان ڈگری کی گھر تھی دی اور اس کا نام رکھا۔ یہ میرا (شرافت کا) حقیقی بھتیجہ زادہ ہے۔
دوسری تعلیم | ابتدائی تعلیم والدین سے پائی۔ قرآن مجید پڑھا۔ پرائمری تعلیم کا باقاعدہ آغاز
۱۳۷۲ھ میں ہوا۔ اور پانچ ۱۹۶۳ء (ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ) میں پانچویں کا امتحان پاس کر لیا
اپریل ۱۹۶۳ء (محرم ۱۳۸۳ھ) میں اس نے ڈی سی لائی سکول جو کالیاں میں جماعت ششم
میں داخلہ لیا اور جماعت نہم تک اسی سکول میں پڑھتا رہا۔ پھر سیٹل لائی سکول نینڈی کالو
میں داخل ہو گیا۔ اور پانچ ۱۹۶۸ء (ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ) میں اسی سکول سے ثانوی تعلیمی
بورڈ سرگودھا کے تحت دسویں جماعت کا امتحان سائنسی مضامین میں فرسٹ ڈویژن میں
پاس کیا اور سکول میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔

طبعی تعلیم | شفیق الرحمن کے والد چونکہ مایہ ناز طبیب ہیں۔ اس لئے انہوں نے اس کو بھی طبی
تعلیم دلوانے کے لئے اس علم کی قدیم اور معیاری درس گاہ طبیبہ کالج (الحسن حمایت اسلام)
لاہور میں ۲۴ ستمبر ۱۹۶۸ء (یکم رجب ۱۳۸۸ھ) کو داخل کرادیا۔

اس نے پہلے سال کا امتحان ۲۱۴ نمبر حاصل کر کے پاس کیا اور کالج میں تیسری

پوزیشن حاصل کی۔ اکتوبر ۱۹۶۹ء (شعبان ۱۳۹۹ھ) میں دوسرے سال میں داخل

ہوا۔ اور سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے بعد ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۰ء

(۱۷ شعبان ۱۳۹۹ھ) کو سال سوم میں داخلہ لیا۔ اور اس سال کا امتحان بھی اچھے

نمبروں سے پاس کیا۔ اور اس طرح شفیق اپنے اس چہار سالہ کورس کے آخری اور چوتھے

سال میں پہنچا۔ اور ۲۰ ستمبر ۱۹۷۱ء (۲۹ رجب ۱۳۹۱ھ) کو سال چہارم میں داخل ہوا۔

۱۹۷۲ء میں شفیق نے بورڈ آف یونانی اینڈ ایڈیو ریڈک سسٹم آف میڈیسن

پاکستان کے تحت طبیہ کالج لاہور سے سال چہارم کا سالانہ امتحان دیا، اور اچھے

نمبروں پر پاس کر کے فاضل الطب و الجراحہ کی سند حاصل کی، اور اس امتحان میں

اسی نمایاں کامیابی حاصل کی کہ ملک بھر میں تیسری پوزیشن رہی۔ شفیق الرحمن کی نمایاں

کامیابی کی خبر اس کے فوٹو کے ساتھ اتوار ۵ اکتوبر ۱۹۷۲ء (۷ رمضان ۱۳۹۲ھ)

کے لاہور سے شائع ہونے والے روزنامہ اموز میں شائع ہوئی۔ اس کے علاوہ ملک بھر

میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے کی بنا پر لاہور سے شائع ہونے والے نومبر ۱۹۷۲ء

(شوال ۱۳۹۲ھ) کے شمارہ ماہنامہ قومی صحت کے صفحہ ۲۶ پر اس کا فوٹو سمیت تعارف

اور خیالات شائع ہوئے۔

گو خازن نوشا بیدہ میں پیدے بھی قابل فخر طبیہ گزرے ہیں لیکن شفیق پہلا فرد ہے

جس نے حضرات نوشا بیدہ میں سے طب یونانی کی کسی باقاعدہ درسگاہ سے جامع علوم

طبیہ کی تعلیم حاصل کی۔

طبیہ کالج کے دوران سرگرمیاں | علوم طب کے حصول کے ساتھ ساتھ کالج کے ثقافتی

اور سیاسی امور میں بھی دلچسپی لیتا رہا۔ والی بال کے کھیل میں زیادہ لگن سے حصہ لیتا رہا۔

سال سوم میں طبیہ کالج سٹوڈنٹس یونین کا آرگن منتخب ہوا۔ اس کی ہر دفعہ نئی کا

اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انتہیس میں سے اٹھائیس ووٹ اسے ملے
 سلوڈ ٹیس یونین کے رکن کی حیثیت سے ۸ جنوری ۱۹۴۱ء (۱۰ ذیقعد ۱۳۹۰ھ) کو حلف
 اٹھایا۔ حلف لینے کے لئے پاکستان کے ایک سابق چیف جسٹس ایس اے رحمان آئے تھے۔
 ۴ نومبر ۱۹۴۱ء (۱۵ رمضان ۱۳۹۱ھ) سے ۱۷ نومبر ۱۹۴۱ء (۲۸ رمضان
 ۱۳۹۱ھ) تک میوہسپتال لاہور میں نرسنگ ٹریننگ سکول سے نرسنگ کا کورس کیا۔

پی۔ ٹی۔ سی | شفیق الرحمن نے ۲۴ مارچ ۱۹۴۲ء (۱۸ صفر ۱۳۹۳ھ) کو ڈائریکٹر ایجوکیشن
 راولپنڈی کی طرف سے جاری ہونے والے آرڈر نمبر ۵۶۲۵۷ کے تحت ۲۰ اپریل
 ۱۹۴۳ء (۱۶ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ) کو گورنمنٹ نارل سکول گجرات میں پی ٹی سی کلاس
 میں داخلہ لیا۔ میرا (ترافت کا) بھتیجا سید رضار اللہ شاہ عارف نوشاہی بھی اس کا ہم جامعہ تھا۔
 شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ان کا امتحان بروقت نہ ہو سکا۔ کیونکہ ان کی
 سالانہ مجموعی حاضریاں کم نکلیں۔ آخر انہوں نے عدالتی کارروائی کر کے ۶/۱۹۴۲ء میں
 امتحان پاس کیا۔ شفیق نے ۶۵۷/۱۱۰۰ نمبر حاصل کر کے پی۔ ٹی۔ سی کی سند حاصل کی۔

کھیلوں میں شمولیت | والی بال شفیق کی پسندیدہ کھیل ہے۔ بارہ سال قبل جب ساہن پال تریف
 میں امر کھیل کا باقاعدہ آغاز ہوا تو اس وقت سے اب تک یہ ساہن پال کی ٹیم میں شامل ہے
 یوں تو اس نے کئی ایک مقابلوں میں حصہ لیا لیکن میاں عرف چند کا ذکر کیا جاتا ہے۔
 ۱۔ ۷ جنوری ۱۹۴۲ء (۱۹ ذیقعد ۱۳۹۱ھ) کو ساہن پال کی طرف سے موضع

سازنگ کی ٹیم کے خلاف کھیلا۔

۲۔ ۱۵ مارچ ۱۹۴۲ء (۲۸ حرم ۱۳۹۲ھ) کو لطیفہ کالج لاہور کی ٹیم نے

یونانی میڈیکل کالج خوشاب کی ٹیم کے خلاف میچ کھیلا اس میں شفیق بھی شامل تھا۔

۳۔ ۲۱ مارچ ۱۹۴۲ء (۵ صفر ۱۳۹۲ھ) کو لطیفہ کالج لاہور کی جو والی بال ٹیم

یونانی میڈیکل کالج خوشاب کے خلاف میچ کھیلنے کے لئے خوشاب گئی اس میں بھی یہ شامل تھا۔

۴۔ ۳۱ رجب ۱۹۷۲ء (۱۵ صفر ۱۳۹۲ھ) کو ساہن پال کی ٹیم میں شامل ہو کر رنل کی ٹیم کے خلاف میچ کھیلا۔

۵۔ ۲۶ اپریل ۱۹۷۲ء (۱۱ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ) کو ٹھیکہ کالج لاہور کی سالانہ کھیلوں کے سلسلہ میں والی بال کے فائنل میں سال چہارم کی ٹیم میں شامل تھا۔ یہ میچ حیف کر کا بیابی کی سندا اور انعام بھی پایا۔

۶۔ ۱۸ جنوری ۱۹۷۲ء (۲۳ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ) کو سارنگ کی ٹیم کے خلاف کھیلے جانے والے میچ میں شامل ہوا۔

۷۔ ۲۵ جنوری ۱۹۷۲ء (یکم محرم ۱۳۹۲ھ) کو ساہن پال کی طرف سے سارنگ کی ٹیم کے خلاف کھیلا۔

۸۔ ۳ فروری ۱۹۷۲ء (۹ محرم ۱۳۹۲ھ) کو ساہن پال کی ٹیم میں شامل تھا جس نے سارنگ کے خلاف میچ کھیلا۔

۹۔ ۸ رجب ۱۹۷۲ء (۱۳ صفر ۱۳۹۲ھ) کو رنل اور پیڈی کالو کی ٹیموں کے باہم ہونے والے والی بال میچ میں رنل کی طرف سے کھیل میں شامل ہوا۔

۱۰۔ ۷ جون ۱۹۷۲ء (۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ) کو پیڈی کالو کے خلاف کھیلے جانے والے والی بال میچ میں ساہن پال کی طرف سے کھیلا۔

والی بال کے علاوہ کچھ دیگر کھیلوں میں بھی کبھی کبھی شرکت کرتا ہے۔ ساہن پال ٹریف میں سٹیڈنٹن کا آغاز اسی نے کیا۔ ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۶ء (۲۸ شوال ۱۳۹۶ھ) کو زمیندار عالی سکول گجرات کے اساتذہ کی ٹیم میں شامل ہو کر طلباء کی ایک ٹیم کے خلاف فٹ بال میچ کھیلا۔ کھیلوں میں دلچسپی کھیلوں میں شمولیت کے علاوہ تفریح کو بہت سی کھیلوں کے مقابلے دیکھنے کا بھی کافی شوق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے کئی ایک قومی اور بین الاقوامی مقابلے کھیل کے میدان میں جا کر دیکھے۔ یہاں چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ ۱۹۶۹-۷۰ء میں ارضستان اور پاکستان کے مابین یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور میں
۱۳۸۹ء
ایک ٹاکی ٹیج ہوا۔ یہ ٹیج پاکستان نے ایک کے مقابلہ میں بارہ گول سے جیتنا۔ ٹیج شروع
ہونے سے قبل شیخ یونیورسٹی گراؤنڈ میں پہنچ گیا۔

۲۔ ۱۰ مارچ ۱۹۷۱ء (۱۲ محرم ۱۳۹۱ھ) کو اس نے یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور
میں انٹرنیوٹسٹی فٹ بال چیمپین شپ کا فائنل ٹیج دیکھا۔ یہ ٹیج پٹا اور یونیورسٹی
اور پنجاب یونیورسٹی کے مابین ہوا۔ اور پنجاب یونیورسٹی نے ایک کے مقابلہ میں دو گول سے جیتا۔
۳۔ ۱۹ مارچ ۱۹۷۱ء (۱۱ محرم ۱۳۹۱ھ) کو اس نے بنیس سال سے کم عمر کے کھلاڑیوں
کی قومی ٹاکی چیمپین شپ کا فائنل ٹیج دیکھا۔ اس ٹیج میں پنجاب یونیورسٹی نے کراچی
کو صفر کے مقابلہ میں ایک گول سے ہرا کر چیمپین شپ جیت لی۔ ٹیج کے بعد اس وقت کے
گورنر صوبہ سرحد اور صدر پاکستان ڈاکٹر یونس لہوری نے ایف۔ اے۔ ایم۔ اے۔ کے اعزاز
تقسیم کیے۔

۴۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۱ء (۲۲ شعبان ۱۳۹۱ھ) کو شیخ نے ریلوے سٹیڈیم لاہور میں
پنجاب بورڈ اور پاکستان ریلوے کی کبڈی ٹیموں کے مابین ہونے والا ٹیج دیکھا۔ اس کبڈی ٹیج
میں پنجاب ٹیم نے فتح پائی۔ اس ٹیج کے زمانہ خصوصی گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمن
تھے۔ یہ ٹیج ایرانی شہنشاہیت کے ڈھائی ہزار سالہ جشن کے سلسلہ میں ہوا۔

۵۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۱ء (۲۳ ذیقعد ۱۳۹۲ھ) کو آرمی سٹیڈیم راولپنڈی میں بی آئی اے
اور روس کی ٹیموں کے مابین ہونے والا فٹ بال ٹیج بھی شیخ نے دیکھا۔ یہ ٹیج روس نے
صفر کے مقابلہ میں دو گول سے جیتا۔

۶۔ دسمبر ۱۹۷۵ء (ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ) کو انٹرنیشنل ٹاکی سٹیڈیم لاہور میں
گجرات میں ہونے والے ٹاکی، فٹ بال، والی بال، کبڈی، رزمی اور دیگر کھیلوں
کے مقابلے دیکھے۔

۷۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۵ء (۲۱ رذی الحجہ ۱۳۹۵ھ) کو قائد اعظمؒ کے یوم ولادت

کے موقع پر سندھ سائیکلنگ ایسوسی ایشن کراچی کے تحت ہونے والا سائیکلوں کی دوڑ کا مقابلہ کراچی میں دیکھا۔

۸۔ ۲۳ نومبر ۱۹۴۶ء (یکم ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ) کو ڈاکٹر شوگر آؤنڈ گجرات میں اپنی

ذہنیت کا پتہ لگا کی تمیح ہوا۔ جو جاپان کی ٹیم اور گجرات ڈسٹرکٹ لگا کی ٹیم کے مابین ہوا۔ یہ تمیح گجرات ٹیم نے صفر کے مقابلہ میں ایک گول سے جیت لیا، چار قومی کھلاڑی گجرات کی طرف سے کھیلے۔ یہ تمیح بھی شفیق نے دیکھا۔

ان کے علاوہ اولمپک مقابلوں، ایشیائی کھیلوں اور دیگر بین الاقوامی مقابلوں

کے متعلق ریڈیو سے روانہ ہونے میں بڑی دلچسپی لیتا ہے۔

معلمانہ زندگی | پی۔ ٹی۔ سی کا امتحان پاس کرنے کے بعد جلد ہی شفیق الرحمن کو گورنمنٹ پبلک

ڈاٹی سکول بنڈی کالونی میں بطور مدرس تعینات کر دیا گیا۔ ۱۹۴۴ء (۱۹ سوال ۱۳۹۴ھ) کو اس نے پہلی مرتبہ بطور معلم سکول میں حاضری دی۔ اسی سکول میں اس نے خود بھی تعلیم پائی تھی۔

۱۶ جولائی ۱۹۴۵ء (۶ رجب ۱۳۹۵ھ) تک اسی سکول میں اپنے فرائض ادا کرتا رہا۔ اور پھر

تبادلہ گورنمنٹ ڈاٹی سکول گجرات میں ہو گیا۔ اور ابھی تک اسی سکول میں کام کر رہا ہے۔

پبلک ڈاٹی سکول بنڈی کالونی میں معاشرتی علوم کے مدرس کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔

وہاں جماعت ششم سے لے کر دہم تک سب جماعتوں کو معاشرتی علوم (تاریخ، جغرافیہ، شہرت)

پڑھاتا تھا۔ علاوہ ازیں چند جماعتوں کو اردو اور اصلاحیات بھی۔ گجرات میں یہ شرح میں

معاشرتی علوم، سائنس، دینیات اور فارسی وغیرہ پڑھاتا رہا ہے اور اب اسے ہر روز

حصہ نڈل کی جماعتوں کو اردو پڑھانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

شفیق الرحمن کے شاگردوں کی پہلی ٹیم جس نے ۱۹۴۶ء میں بنڈی کالونی سے جماعت

دہم کا امتحان پاس کیا ہے بڑی شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ چند طلباء کے نام یہاں

درج کئے جاتے ہیں۔	نام اور ولایت	سکونت	نمبر حال کردہ	کیفیت
۱	سید منیر الحق الحکم ولد سید فضل حق نوشاہی	رن مل	۷۵۵	وظیفہ حاصل کیا۔
۲	مرزا محمد اقبال ولد مرزا رحمت خان	پنڈی کلاو	۷۱۹	"
۳	محمد عنایت ولد سردار انعام مر	ساہیوال شریف	۶۵۱	
۴	سید غلام فرید ولد سید فضل حسین نوشاہی	ہ	۶۲۷	
۵	مرزا محمد رفیق	کوٹ لگنہاہ	۶۱۸	
۶	محمد اقبال ولد غلام نبی مسندھو	پنڈی کلاو	۶۱۶	

شفیق الرحمن کی فرزند شناسی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کسی دفعہ دکھائی گیا ہے

کہ یہ ساہن پال شریف کے علاوہ ننڈی بہاؤ الدین، لاہور اور راولپنڈی وغیرہ سے بھی صبح بروقت سکون اختیار فرماتے ہیں۔

طبیبانہ زندگی شفیق کے والد پہلے ہی طبیب ہیں اور ساہن پال شریف میں ان کا مطب ہے

اس لئے اس کو علیحدہ معالجہ کا کام شروع کرنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرتا پرا
۱۹۷۲ء کے آخر میں اس نے باقاعدہ عملی کام شروع کیا ہے اور اب نوٹا ہی مطب

ساہن پال شریف میں اکثر مریضوں کی تشخیص و تجویز یہی کرتا ہے اور بعض مشکل اور میں اپنے
والد صاحب سے بھی مشورہ لے لیتا ہے۔ خدا نے اس کے ہاتھوں سینکڑوں مریضوں کو نفاخت فرمایا ہے

بعیت شفیق الرحمن نے ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۳ء ۲۸ رمضان ۱۳۹۳ھ کو اپنے والد صاحب کے

ساتھ بعیت کر بیعت کی اور اردو طالب کی اجازت پائی۔

چونکہ یہ میرا بستیرہ زادہ ہے۔ اور میرے (مترافت کے) ساتھ بھی ارادت اور عقیدت ہے

رکھتا ہے۔ اور اکثر میری مجلس میں بیٹھتا ہے۔ اور علمی و درویشی نواند حاصل کرتا ہے۔ اور صحیفہ کے

نصوص سے بہرہ اندوز ہوتا ہے۔ اس لئے یاران مترافت کے فہم میں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے

درس قرآن پاک شفیق الرحمن نے اپنے والد صاحب کے ایما پر ۲۸ فروری ۱۹۷۵ء

(۱۱ صفحہ ۱۳۹۵ء) کو جامع مسجد سامن ہال تریف میں قرآن پاک کا درس دینا شروع کیا۔ اور اس کی اس بے لوث خدمت کو سامن ہال تریف کے علاوہ دیہات گردونواح نوشہہ پور۔ رن مل۔ سازنگ۔ ساہلیاوالہ۔ اگر دیہ۔ دھبولہ اور چھپنی ساہنیال وغیرہ میں بھی بہت پسند کیا گیا۔ یہ درس روزانہ نماز فجر کے بعد لاؤڈ سپیکر میں ہوتا تھا۔ اس کام میں شفیع کے پیش نظر پیر کریم شاہ بھردی فاضل جامعہ ازہر کی تفسیر عنیاء القرآن ہوتی۔ پنجابی زبان میں درس دیتا تھا۔ یہ سلسلہ ۱۹۴۵ء کے اواسط تک جاری رہا۔ چونکہ جولائی ۱۹۴۵ء (رجب ۱۳۹۵ء) میں اس کا تبادلہ زمیندار خان فی سکول گجرات میں ہو گیا تھا۔ اور روزانہ گھر سے سکول تک رسائی میں دشواری ہوتی تھی۔ اس لئے شفیع نے اپنی رہائش گجرات میں رکھ لی۔ جس کی وجہ سے درس قرآن بند کرنا پڑا۔

تقریبات میں شرکت | شفیع الرحمن نے متعدد تقریبات میں شرکت کی ہے۔ ہمیشہ۔

۱۔ ۳ مارچ ۱۹۴۰ء (۲۱ ذی الحجہ ۱۳۸۹ء) کو سینٹ ہال پنجاب یونیورسٹی لاہور میں پاک و ہند کے بطل عبیل مسیح الملک حافظ حکیم محمد اجمل خان سید اہلوی کی تینتالیس برس کی توقع پر یوم اجمل کی تقریب منائی گئی۔ اس تقریب میں اس نے بھی شمولیت حاصل کی۔ یہ تقریب پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات و قومی امور میجر جنرل نوابزادہ شیر علی خان کے زیر صدارت ہوئی۔ مقررین میں شاعر حفیظ جالندھری۔ ڈاکٹر سید عبداللہ میاں امیر الدین۔ میان شیر احمد۔ عسوفی تبسم اور حکیم محمد حسن قرشی وغیرہ تھے۔

۲۔ ۱۱ اپریل ۱۹۴۲ء (۲۶ صفحہ ۱۳۹۲ء) کو شفیع نے برکت علی اسلامیہ ہال لاہور میں آل پاکستان طبی کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کی۔ اس کانفرنس میں جہان خرمی شیخ زین العابدین صوبائی مشیر خوراک و زراعت تھے۔ حکیم علی احمد نیر واسطی (ستارہ خدمت) شفا الملک حکیم محمد حسن قرشی حکیم عبدالرحیم اشرف۔ حکیم آفتاب احمد قرشی حکیم دوست محمد تکمیلی۔ اور ستر تاج محمد لنگاہ ایم این اے وغیرہ نے اجلاس سے خطاب کیا۔

۳۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۲ء (۲۳ ذی قعدہ ۱۳۹۲ء) کو ہونل انٹر کانسٹیٹیبل راولپنڈی

میں ابن الحسن فارغ التحصیلان دانشگاہائے ایران کی طرف سے پاکستان میں فارسی زبان کے تحفظ اور فروغ کے لئے ہونے والی ایک تقریب میں بھی شفیق نے شرکت کی۔ اس تقریب کی صدارت کراچی کے پروفیسر جناب عابد علی خاں نے کی۔

اس تقریب میں جن اہم شخصیات نے تقاریر کیں، یا شعرا نے اپنا کلام سنایا ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔

ظہور الحق ظہور۔ ڈاکٹر خانم ممتاز طفیل چوہدری صاحبہ لاہور۔ مقصود جعفری۔
 ڈاکٹر ریاض محمود (آزاد کشمیر) آفتاب اصغر (ادریٹل کالج لاہور) ظہور احمد سلیم
 (سندھ یونیورسٹی) پروفیسر سید مرتضیٰ جعفری (پشاور یونیورسٹی)۔
 ڈاکٹر خانم زبیرہ صدیقی صاحبہ (ملتان) پروفیسر باراقحان (کوئٹہ) پروفیسر
وزیر الحسن عابدی (پنجاب یونیورسٹی لاہور) ڈاکٹر علی رضا نقوی۔ جوش ملیح آبادی
 اور نکیس امروہوی وغیرہ

۴۔ ۲۲ فروری ۱۹۷۴ء (۲۹ محرم ۱۳۹۴ھ) کو لاہور میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس ہوئی جس میں شرکت کے لئے پورے عالم اسلام کے متعدد رہنما شریف لائے۔ شفیق اس موقع پر لاہور گیا اور تین دن تک وہاں رہا۔ اور معزز مہمانوں کے استقبال اور دید کا شرف حاصل کیا۔

۵۔ ۲۷ جون ۱۹۷۶ء (۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ) کو ایجوکیشنل اڈیشنم لاہور میں پنجابی ادبی بورڈ لاہور کی طرف سے "یوم نوعدہ" کی تقریب منائی گئی۔ اس تقریب میں شیخ الاسلام حضرت سید حافظ شاہ حاجی محمد نوعدہ شیخ بخش قادری کی شخصیت اور کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ اس میں بھی شفیق شریک ہوا۔ اس تقریب کی صدارت مرکزی وزیر مملکت برائے ثقافتی امور محمد جعفر نے کی۔

مقررین میں سید سبط الحسن صنیع مولانا محمد الطیف داروشاہی پروفیسر راہنہ

امریکی مفکر سٹریچر چرڈ ایٹن اور سید رضار اللہ شاہ عارف نوشاہی وغیرہ کے اہم
قابل ذکر ہیں۔

غیر ملکی مفکروں کا استقبال | ۱- ۸ جنوری ۱۹۷۱ء (۱۰ دیقعد ۱۳۹۰ھ) کو
طبیہ کالج لاہور میں مصر کے ایک پروفیسر جناب فتواہی صاحب تشریف لائے اس وقت شفیق نوشاہی
طبیہ کالج سٹوڈنٹس یونین کا نمبر بھی تھا جس کی وجہ سے استقبال کرنے والوں میں سب سے
پیش پیش تھا۔ فتواہی صاحب نے طبیہ کالج ہال میں شیخ ابو علی سینا کی شخصیت پر لیکچر دیا۔
۲- ۲۷ جنوری ۱۹۷۲ء (۳ محرم ۱۳۹۲ھ) کو ایک ایرانی مفکر اور سیاح
آقای محمد حسین لبیبی صاحب ساہن پال تشریف کے علمی دورے پر تشریف لائے۔ ان کا بارہ
مقصد میری (سراقتگی) ملاقات تھی۔ مگر میں اس دوران سفر میں تھا۔ اس لئے
ملاقات نہ ہو سکی۔ البتہ میری عدم موجودگی میں میرے برادر زادہ سید رضار اللہ شاہ
عارف نوشاہی اور میرے عمیرہ زادہ حکیم شفیق الرحمن نوشاہی نے ان کا شاندار استقبال
کیا۔ گاؤں کے اہم مقامات پر درگاہ نوشاہ عالیجاہ کی زیارت کرائی۔ شفیق نے اپنا گھنٹانہ
بھی دکھایا۔ اور ضیافت بھی دی۔

مصروف نے اپنے ساہن پال تشریف کے سفر کے بارے میں فارسی زبان میں ایک
مضمون لکھا جو ایران کے اخبار روزنامہ فردا۔ شمارہ ۱۳۲۹-۲۸ فروردین ۱۳۵۳
کے صفحہ ۳ پر شائع ہوا۔ اس میں جو کچھ شفیق کے متعلق لکھا ہے وہ بیان درج کیا جاتا ہے
» برائے انور کے استراحت و صرف غذا بمنزل آقای سید مظفر حسین نوشاہی (دانشق)
رفتم در ان جا این جہلہ و این دو مصراع شعر را بخط استعلیق خواندم
» دوستی ایران و پاکستان انور باد « اے آدنت باعث آبادی ما « اے وقت تو
خوش باد کہ وقت ما خوش کردی « کتابخانہ آقای شفیق الرحمن نوشاہی رادیوارکردم
دی بطرز قدیم طبابت کیردواکر کتابتیش در موضع طبیب صاحب بیمار ان بطرز قدیم بود و عدد کتابتیش «

۳۔ یکم ستمبر ۱۹۴۲ء (۱۳ شعبان ۱۳۹۴ھ) کو ایران کے وہی مفکر آقا شیخ محمد حسین
تسلیمی صاحب مکتبہ نوشاہیہ دیکھنے کے لئے کوٹ راج پور نزد علی پور چیمہ ضلع گوجرانوالہ
آنے تو شیخ بھی ان کے استقبال کے لئے وہاں پہنچا۔

ف ہمارا (سید شرافت نوشاہی) کتب خانہ مکتبہ نوشاہیہ ۱۹۴۳ء کے تباہ کن
سیلاب کے بعد عارضی طور پر ساہن پال شریف سے کوٹ راج پور میں منتقل کیا گیا تھا۔ جو دو سال
کے بعد ۱۹۴۵ء میں پھر واپس ساہن پال شریف لایا گیا ہے۔

۴۔ ۲۳ نومبر ۱۹۴۵ء (۱۸ ذیقعد ۱۳۹۵ھ) کو ایک امریکی مفکر ارزونا یونیورسٹی
کے پروفیسر سٹرچرڈ ایسن علمی دورے پر۔ ہمارا مکتبہ نوشاہیہ دیکھنے کے لئے شریف لائن
توسب سے پیسے سید عارف نوشاہی اور شیخ نوشاہی نے گجرات ریلوے اسٹیشن پر اس حوز
صہان کا استقبال کیا۔ اور اپنے ساتھ ساہن پال شریف لائے۔ اور مکتبہ دکھایا۔ اور ضیافت کی
تومی خدمت | ۱۹۴۱ء کی پاک بھارت جنگ میں زخمی توجھی بھائیوں کی دیکھ بھال
اور خدمت کے لئے ۲ دسمبر ۱۹۴۱ء (۷ اشوال ۱۳۹۱ھ) سے ۱۱ دسمبر ۱۹۴۱ء
(۲۲ اشوال ۱۳۹۱ھ) تک گھبائینڈ ملری ہسپتال لاہور کے سر جیکل وارڈ ۱ میں
شیخ نے رضا کارانہ ذرائع انجام دئے۔ اس بے لوث خدمت پر اس کو سی ایم پی
کی طرف سے سرٹیفکیٹ بھی ملا۔

معاشرتی و سماجی خدمات | ۲۶ جنوری ۱۹۴۲ء (۹ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ) کو شیخ الرحمن
جذبہ تعمیر ملت کے تحت صاحبزادہ مختار احمد سلیمانی صاحب سے مل کر ایک انجمن بنام
انجمن اصلاح ملت قائم کی شیخ کو اس کا سیکرٹری چنا گیا۔ اس انجمن نے چند دیگر
امور کے علاوہ گاؤں میں سٹریٹ لائٹ کا انتظام کیا۔ لیکن اگست ۱۹۴۳ء (رجب
کے تباہ کن سیلاب میں یہ نظام درہم برہم ہو گیا۔

۵۔ ۲۱ جنوری ۱۹۴۳ء (۵ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ) کو پاپڑ یا نوالی میں پنجاب کے

وزیر آبپاشی محمد انور سمر نے ایک جلسہ عام سے خطاب کیا، شفیق بھی وہاں گیا اور
 ساہن پال تریف کے مسائل خصوصاً سیم و تھور کے خاتمہ کے لئے درخواست پیش کی۔
 ۳۔ ۱۵ فروری ۱۹۷۳ء (۱۰ محرم ۱۳۹۳ھ) کو پچالیہ ریسٹ ہاؤس میں اسسٹنٹ
 کمشنر منڈی بہاؤ الدین کے زیر عہدہ ایک جلسہ ہوا جس میں تحصیل پچالیہ کی یونین کونسلوں
 کے سیکرٹریوں اور سواروں نے شرکت کی۔ جس میں ویسی ترقیاتی پروگرام پر غور ہوا۔ اور
 تحصیل پچالیہ کے دیہات کے مسائل مانگے گئے۔ ساہن پال تریف کی ضروریات و مسائل
 کی فہرست جمعہ شریفہ لاگت سال برائے تکمیل شفیق الرحمن اور عارف نوشاہی نے ہی پیش
 کئے۔ جو مندرجہ ذیل منصوبے تھے۔

- ۱۔ پرائمری سکول کی عمارت کی تعمیر ۲۔ ساہن پال تریف سے دربار حضرت نوحہ گنج بختی؟
 - تک پختہ سڑک ۳۔ مرکز تعلیم بالغان کا قیام مم۔ دستکاری سکول کا قیام۔
 - ۵۔ سیم و تھور کے تدارک کا بندوبست ۶۔ نالہ ہلکی پریل کی تعمیر، کھیل کے میدان کی تعمیر
- مندرجہ بالا امور پر لاگت کا تخمینہ سوا دو لاکھ روپے کا لگایا گیا۔

اسلامی حمیت | ایک گستاخ اور بد بخت یہودی ڈاکٹر پنہاس کے اس مضمون کے خلاف جس میں
 اس نے قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے خلاف دریدہ دہنی کی تھی جنوی
 ۱۳۷۱ھ (ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ) میں پاکستان بھر میں زبردست ہنگامے ہوئے اسی سلسلہ میں
 طبیبہ کالج ملتان روڈ لاہور سے ایک جلوس نکالا گیا۔ جو چوہدری گورنمنٹ کالج، نیلا گنبد
 ہوتا ہوا جنرل پوسٹ آفس کے سامنے سے نال روڈ پر پہنچا اور اسمبلی ہال کی طرف روانہ ہوا۔
 اس جلوس میں بھی شفیق پیش پیش تھا۔

یاد رہے کہ اس بد بخت یہودی کا یہ مضمون برطانیہ کے ایک سالہ "ٹرکشن آرٹ آف
 لوآن پیکرز" میں شائع ہوا تھا۔

زیارت نبوی و خلفائے راشدین | شفیق الرحمن نے اپنے روزنامہ "۱۹۷۲ء جنوری" میں مطابق

۱۲ ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ میں اس بات کا اظہار کیا ہے۔

”سہانا سادقت ہے پر سکون ماحول ہے۔ فضا درود سلام پڑھ رہی ہے اور جگہ ہے گنبدِ خفزار۔ اس میں خیزدو عالم، محسنِ انسانیت، تاجدارِ حرم، رسولِ رحمت، آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اور چاروں یارانِ کبار میں سے دو رحمۃ للعالمین کے داہنی طرف اور دو بائیں طرف تشریف رکھتے ہیں۔ خوش بختی سے میں بھی گنبد کے پاس پہنچتا ہوں۔ دروازہ بند ہوتا ہے۔ میں چند سی لمحے دروازہ کے باہر عاجزی سے کھڑا ہوتا ہوں کہ میرے مقدر کا ستارہ بہت بلند ہو جاتا ہے۔ اور ذاتِ خداوندی مجھے ان قدموں سمیٹوں کا دیدار کروانے کے لئے دروازہ کھول دیتی ہے۔ میں دروازہ میں کھڑے ہو کر ابھی ایک نظر ہی دیکھ پاتا ہوں کہ جلووں کی تاب نہ لا کر ان کے قدموں میں گر پڑتا ہوں آنکھوں سے اشکوں کا ایک دریا بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دریا میں دل کی تمام کدورتیں اور سیاہیاں بہ جاتی ہیں۔ اور دل کا شیشہ صاف ہو جاتا ہے اور پھر سُبنا ٹوٹ جاتا ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں دیکھتا ہوں صبح صادق کا وقت ہے۔ اٹھ کر نمازِ فجر ادا کی اور پھر یہ نیکم لکھی ہے

رات جو دیکھا میں نے اک خواب	ہوا محو حیرت و استعجاب
بلا کے اپنے پاس مجھ کو	پھسکے سے اٹھا دیا حجاب
دیکھ کے ہوا بے ہوش اتنی دم	لا سکا نہ جلوؤں کی تاب
قدموں پہ گر پڑا حضور کے	حقیقت بن گئے میرے خواب
آنکھیں یوں برسے لگیں کہ	اشکوں کا اُدھر اک سیلاب
اشکوں میں بہ گئیں سب کدورتیں	شیشہ دل کو ملی آبی آب

بہوش آیا تو یہ دیکھا میں نے

احساسات میں آیا ہے انقلاب

زیارت فرارقت اکابر | ضلع سرگودھا کے ^{حضرت} مخدوم شاہ معروف خوشابی ۱۱۔ حضرت سخی شاہ
سلیمان نوری قادری بھلوالی ۱۱

- ضلع گجرات کے - شیخ الاسلام حضرت نوشہہ گنج بخش ۱۱ مو تقا بر اولاد ذوقنا صاحب اقبال شریف
شاہ دولادریائی گجراتی ۱۱ - شیخ پیر محمد سچیا نوشاھی نوشہروی ۱۱

- ضلع گوجرانوالہ کے - شاہ عبدالرحمن پاک صاحب بھری والہ ۱۱

- لاہور کے - حضرت داتا گنج بخش ۱۱ - پیر عزیز الدین مکی ۱۱ - پیران حسین زنجانی قطب الدین
ایک - جہانگیر بادشاہ - شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال وغیرہ

- راولپنڈی کے - شاہ لطیف بڑی امام نورپوری ۱۱

- حیدرآباد کے - سید عبدالوہاب گیلانی ۱۱ - درگاہ قدم مبارک حضرت علی مرتضیٰ

- کراچی کے - سید عبدالقدوس شاہ غازی ۱۱ - قائد اعظم محمد علی جناح - محترمہ فاطمہ جناح -
شمیدلت خان لیاقت علی خان - سردار عبدالرب شتر - نور الدین

سیر و میاقت | پہلی مرتبہ لائی سکول کے زمانہ طالب علمی میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ
راولپنڈی اور مری کی سیر کے لئے گیا۔

دوسری بار پی۔ ٹی۔ سی کرنے کے دور میں سکول کی طرف سے کینگ (سکاؤٹنگ کا
ایک شعبہ) کے کورس کے لئے یکم مئی ۱۹۷۳ء (۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ) کو گھوڑا گلی
اور مری گیا۔ اور ایک ہفتہ تک وہاں رہا۔

ایک مرتبہ سکول ہی کے زمانہ طالب علمی میں اپنے چچا سید اختر حسین نوشاہی کے ساتھ
پسا اور راولپنڈی کوئل کا سفر کیا۔

ایک مرتبہ شیکسپیر کا تاریخی قصیدہ پکھنے گیا۔ وہاں کا عجائب گھر اور زمانہ قبل مسیح
کی زندگی کے آثار کھنڈرات کی صورت میں دیکھے۔ اور ان کھنڈرات سے پتھروں کے چند نمونے
بھی ساتھ لایا۔

دسمبر ۱۹۴۵ء (ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ) میں کراچی کا سفر کیا۔ اور وہاں کے اہم مقامات دیکھے

اسی دوران ایک شب وروز حیدرآباد بھی گیا اور وہاں کی تاریخی اور قابل دید چیزیں دیکھیں۔

علم و ادب سے لگاؤ | شفیق کو علم و ادب سے لگاؤ بچپن ہی سے ہے۔ علمی مجالس میں پیشہ اور علمی گفتگو سننے میں بڑی دلچسپی لیتا ہے۔ اچھی کتابوں کے جمع کرنے کا بھی شوق ہے۔ اس وقت ساہنپال شریف میں ہمارے مکتبہ شاہید (یعنی کتب خانہ شرافت)

کا دوسرا کتب خانہ اسی کا ہے۔

تقاریر | شفیق تحریر کے ساتھ ساتھ اکثر تقاریر بھی کرتا رہتا ہے جنہاں تقاریر میں

۱۔ ۲۷ فروری ۱۹۴۵ء (۱۵ صفر ۱۳۶۵ھ) کو پبلک لائبریری سکول ہندی کالو میں مسئلہ کشمیر کے بارے میں تاریخی واقعات پر مبنی تقریر کی۔

۲۔ ۲۷ اپریل ۱۹۴۵ء (۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۵ھ) کو اسی سکول میں شاہ فیصل کی شخصیت اور کردار پر تقریر کی۔

۳۔ ۲۳ اپریل ۱۹۴۵ء (۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ) کو حضرت غوث الاعظم کی غیبت مبارکہ اور کردار کے بارے میں ہندی کالو سکول اسمبلی میں تقریر کی۔

۴۔ ۳۰ اپریل ۱۹۴۵ء (۱۷ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ) کو اس نے یوم مئی کے موضوع پر تقریر کی جس میں مزدوروں کے اس عالمی دن کی اہمیت تاریخی پس منظر میں پیش کی۔

۵۔ ۶ اگست ۱۹۴۵ء (۲۷ رجب ۱۳۶۵ھ) کو ساہن پال شریف میں سراج المصطفیٰ کے سلسلہ میں جلسہ ہوا جس میں مقام مصطفیٰ کے موضوع پر تقریر کی۔

۶۔ ۶ ستمبر ۱۹۴۵ء (۲۹ شعبان ۱۳۶۵ھ) کو نماز عشا کے بعد ساہن پال شریف

میں ہونے والے ایک جلسہ عام میں جذبہ جہاد، شہادت ہے مقصودہ مطلوب ہونے اور

۱۹۶۵ء کے جانبازوں کی جرات، ثابت قدمی اور جان نثاری کے ولولہ انگیز موضوع پر تقریر کی۔

۷۔ ۳ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۲۶ رمضان ۱۳۹۵ھ) کو شائع ہوا۔

یہ سب تئوں کے موضوع پر دو گفتے سے زائد وقت تک تقریریں ہوئیں۔

مضامین و مقالات | شفیق نے مقالات ذیل لکھے ہیں۔

- ۱۔ فلسفہ شہادت حسینؑ
- ۲۔ موسم ادراغ (طبی مقالہ) یہ دونوں مقالے طبعی کالج میگزین ۱۹۴۳ء میں شائع ہوئے۔
- ۳۔ مرزا اختر نوساہی۔ پنجابی زبان کا ایک خوش بیان شاعر۔
یہ مضمون ہفت روزہ الہام بہاولپور میں ۱۵ جولائی ۱۹۴۵ء (دربارہ ۱۵) کو شائع ہوا۔
- ۴۔ سید غلام احمد کاتب نوساہی رح۔ تحریک پاکستان کا ایک گمنام شاعر۔
یہ مقالہ بھی ہفت روزہ الہام ہی میں ۴ ستمبر ۱۹۴۵ء (۲۰ شعبان ۱۳۹۵ھ) کو شائع ہوا۔
- ۵۔ لیلۃ القدر۔ نزول قرآن کی سالگرہ۔
یہ مضمون ۲۸ ستمبر ۱۹۴۵ء (۱۱ رمضان ۱۳۹۵ھ) کے الہام میں شائع ہوا۔
- ۶۔ عید الفطر۔ شکرانے اور مسرت کا دن۔
یہ مضمون ۳۰ ستمبر ۱۹۴۵ء (۲۳ رمضان ۱۳۹۵ھ) کو لکھا گیا۔
- ۷۔ بابلیا۔ پنجابی لوک شاعری کی ایک مشہور صنف۔
یہ مقالہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۷ شوال ۱۳۹۵ھ) کو اس نے لکھا۔
- ۸۔ کرامات حضرت نوشہ گنج بخشؑ

یہ مضمون الہام کے کرامات ادیبانہ میں شائع ہوا۔

تصنیفات | یہ چند کتابیں شفیق کے زور قلم کا نتیجہ ہیں۔

- ۱۔ روزنامہ - ۱۹۴۱ء سے اس نے اپنا روزنامہ لکھنا شروع کیا جو ۱۹۴۶ء کے شروع تک وقتاً فوقتاً لکھتا رہا ہے۔ یہ بہت سے تاریخی واقعات کا مرقع ہے۔
- ۲۔ ساہن پال تریف کی علمی و ادبی تاریخ۔ یہ کتاب ۱۹۴۵ء میں لکھی۔ اس کی دو قسطیں

ترجمان اہل سنت کراچی میں شائع ہوئی ہیں۔

- ۳۔ خاندانِ نوشاہد اور علمِ طب۔ اس کتاب میں نوشاہی الہیار کے حالات درج ہیں
- ۴۔ معارفِ شرافت۔ یہ کتاب شفیق نے میرے متعلق لکھی ہے۔ اس میں مضامین ذیل تحریر کئے ہیں۔

- ۱۔ سید شرافت نوشاہی ایک علمی گھرانے کے چشم و چراغ۔
 - ۲۔ ساہن پال شریف، شرافت نوشاہی کی بستی۔
 - ۳۔ حیاتِ شرافت۔ (سین دہ حالاتِ زندگی)
 - ۴۔ شرافت نوشاہی کے ملاحظہ کردہ کتب خانے۔
 - ۵۔ افکارِ شرافت۔ (میرا ایک امر ویو)
 - ۵۔ مخزنِ طب۔ یہ کتاب تین جلدوں پر مشتمل ہے، جو طب کے بہت سے موضوعات کو احاطہ کرتی ہے۔ یہ طبیہ کالج کی تعلیم کے دوران اس نے بہت سے طبی افادات لکھے۔
 - ۶۔ خزینۃ العلوم۔ یہ کتاب اسلامی، تاریخی، جغرافیائی، سائنسی اور تفریحی معلومات کا بہت بڑا مجموعہ ہے۔
 - ۷۔ مضامینِ محبت (تحفہ احباب) یہ اس کے احباب کے خطوط کا مجموعہ ہے۔
 - ۸۔ حسن خیال (بیاض) یہ مختلف مضامین اور اشعار کا مجموعہ ہے۔
 - ۹۔ کثر الجواہر۔ اس میں شفیق نے اپنی زندگی کے ابتدائی دور کے واقعات اور تعلیمی زندگی کی سرگرمیاں اور واقعات درج کئے ہیں۔
 - ۱۰۔ ساہن پال شریف کھیلوں کے میدان میں۔ اس میں کھیلوں کی تاریخ لکھی ہے۔
- افسانہ نگاری | ابتدا میں شفیق نے دو افسانے بھی لکھے تھے جن کے نام یہ ہیں۔
- ۱۔ گلِ ریحِ افرا۔ ۲۔ کوآن گارڈن۔

شعر گوئی شفیق گاہ بگاہ اردو ادب پنجابی میں شعر بھی کتاب ہے مگر اس کا کلام ابھی

قابل اصلاح ہے۔ یہ نزل اس کی ہے۔

سپینوں میں کون آجاتا ہے میری سیندیں اڑا جاتا ہے

اپنی نرگسی آنکھوں سے جام الفت پلا جاتا ہے

دیکھو لبوں پہ رنگ تبسم رنگ باران نکھرا جاتا ہے

تیرے ناز و آرا کا عالم خیالوں پہ چھا جاتا ہے

ہاں قرآن میں تیری آدائیں شفیق کیوں سرا جاتا ہے

اولاد شفیق کے دو ذریعے ہیں۔

۱۔ صاحبزادہ گوگب جمال۔ متولد ہفتہ ۲۸ اگست ۱۹۴۱ء (۶ رجب ۱۳۹۱ھ)

۲۔ صاحبزادہ ثاقب جمال۔ متولد جمعہ ۱۹ اپریل ۱۹۴۴ء (۲۵ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ)

ایک بڑی بی بی جام عقیقت عالمہ ہے۔ متولد ۲۹ نومبر ۱۹۴۶ء (۵ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ)

شفیق الرحمن کے مندرجہ بالا حالات اس کے روزناموں۔ دائروں۔ اور ذاتی یادداشتوں سے مرتب کئے گئے ہیں۔

مولف سے عقیدت و محبت مولف کتاب ہوا (میدانِ نواہی) کے ساتھ

شفیق الرحمن بہت محبت و عقیدت رکھتا ہے۔ رات کے وقت روزانہ بلا ناٹہ ہمارے

دیوان خانہ میں آکر مجلس میں بیٹھتا ہے۔ اور علمی حقائق سے مخطوط اور پرہ اندوز ہوتا ہے

میری تصانیف سے بہت پھپھی دھکتا ہے۔

۱۔ ستمبر ۱۹۴۴ء (۱۲ شعبان ۱۳۹۴ھ) کو میرا انٹرویو لیا۔ جو اس نے معارفِ شرافت

میں شامل کیا ہے۔

جب میں (سرفیق) حج بیت اللہ شریف سے ۲۴ دسمبر ۱۹۴۵ء (۲۳ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ) کو واپس

کراچی پہنچا تو میرے چند عزیزوں سمیت یہ بھی بندرگاہ پر استقبال کے واسطے گیا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہر عمل

صاحبزادہ شفیق صاحب ہر وقت سلسلہ انشا پر مشتمل خدمت کے لئے کمر بستہ رہتے ہیں۔ آج کل شریفی التواضع لاشعار پر مشتمل کر رہے ہیں۔ عارف۔

(۱۲۹)

گوجرانولہ

شکر دین شاکر ولد فضل دین بن ودھیا یا بوجی توہم شہزاد ابدال

ولادت ۱۳۵۸ھ (ف ج ۹ ص ۱۳۳ - ع ج ۱)

تعلیم پرائمری سکول ابدال چیمہ میں پانچ جماعت پڑھیں۔

بیعت ۲۲ محرم ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۳۲۔

وظائف نماز پنجگانہ - کلہ طیبہ - درود شریف ہزارہ - سورہ اخلاص پڑھنا ہے - اعلیٰ حضرت

نوٹ شاہی رح نے اس کو اللہ الصمد اور آیت کریمہ اور درود ہزارہ کے وظائف کی اجازت

دی تھی۔ (ف ج ۱ - ص ۱۲)

کاروبار کبھی یہ جوتی گاٹھنے کا کام کرتا ہے۔ کبھی برتن فروشی - کھلی فروشی - گیرا فروشی

دریاں دکھیں فروشی وغیرہ کرتا ہے۔ کچھ عرصہ کھیالی میں گتے کے کارخانے میں ملازم رہا۔

زیارات بزرگان اعلیٰ حضرت - لانا سید فلام مصطفیٰ نوٹ شاہی رح اور سر غلام مصطفیٰ رح

صابری مراد آبادی مظفر گڑھی - دریاں تاج دین فقیر نوٹ شاہی رح دگری والہ کی زیارتیں ہیں

زیارات مقابر ۱ - حضرت داماد گنج بخش لاہوری ۱۱ ۲ - امام علی لائق سیالکوٹی ۳ - حضرت نوشہ

گنج بخش ۴ - شاہ دولادریائی گجراتی ۱۱ ۵ - شاہ جیونہ بٹے والہ ۶ - میاں سورا پورا نوٹ شاہی

وغیرہ کے مقابر دیکھے۔

شاعری یہ پنجابی زبان میں شعر بھی کہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت نوٹ شاہی رح نے یکم ربیع الاول

۱۳۷۵ھ شکر دین کو شاکر کا تخلص دیا۔ (ف ج ۹ - ص ۶۸۴)

تصانیف اس کی متعدد تصنیفات ہیں۔

۱ - قصہ مرزا صاحبان -

۲ - سحر فی لیل ۵ -

۳ - شجرہ جات قادری نوٹ شاہی رح ۳ -

ان کے علاوہ نعتیں اور کافیاں مستظلم کی ہیں دو بیان ربیع کی بنی ہیں

کافی بیخ نوشہ پیر

در نوشہ پاک دے کنیاں مرادان پایاں نے
 جس اس دنیا دے اندر دھماں دھماں نے
 جل چلے شمع دے اُتے جلیے در نوشہ پاک دا سُلے
 جس ڈبیاں بڑیاں پل پل چتا مار دکھایاں نے
 در نوشہ پاک دے کنیاں مرادان پایاں نے
 سونہ رسی تے گل بے بھیدی کرے مشکل حل اوہ سبھی
 گل عاصیاں دیاں آساں ترت پینچیاں نے
 در نوشہ پاک دے کنیاں مرادان پایاں نے
 در جھکیے کدی نہ چسکے سوہنے یار دے خاق پچ سکے
 جس کلیاں میرے دل دیاں آن کھلایاں نے
 در نوشہ پاک دے کنیاں مرادان پایاں نے
 چند جلدی تے اک وانگوں بڑی پچ خاک نمائی رادی
 سوہنے یار دیاں میں اُتے بے پروا میاں نے
 در نوشہ پاک دے کنیاں مرادان پایاں نے
 کراں عرض تے یار دی مرض لے بناں یار دے نہ کوئی غرض لے
 سوہنے یار دے عشق نے شاگرد مست بنایاں نے
 در نوشہ پاک دے کنیاں مرادان پایاں نے

(ف ج ۹ ص ۳۶۹)

کافی دیگر

نوشہ پاک دے دوا چلے تیری شکل ہو جائے حل
 سر دماں تے جا کے رکھ بیبا کر نظر گرم دی لکھ بیبا

لوہی لذت عشق زری چمکے بیبا
وج عشق رنگاویں کھلے

نوشتہ پاک دے دوارے حل دے

بن سخی دے دوارے دانگ بیبا
کردورتوں اپنی سنگ بیبا

تیرے دل اتوں لہتہ جائے رنگ بیبا
تیری مشکل ہو جائے حل دے

نوشتہ پاک دے دوارے حل دے

ادبے فیض دی مشہور بیبا
جا کے قدیم شرافت دی لگ بیبا

رہو وج دربار دے سنگ بیبا
کرے نظر کرم دی دل دے

نوشتہ پاک دے دوارے حل دے

نامہ مصطفیٰ والادلاجوان بیبا
رکھے عدم ذکر قرآن بیبا

جے شاگر ائے کرم کمان بیبا
جاوے عشق جماعتی دل دے

نوشتہ پاک دے دوارے حل دے

نیری مشکل ہو جائے حل دے (ف ج ۹ ص ۳۶۹)

اندراج اسم | ف ص ۶ ص ۳۶۴ - ج ۵ ص ۲۹۴ - ج ۸ ص ۶۵۴ - ج ۹ ص ۲۴

ص ۱۰۸ - ص ۳۲۹ - ص ۵۴۸ - ص ۶۰۴ - ج ۳ ص ۳۳ - زبده السلاسل -

اولاد | شاگر کے دو بیٹے ہیں ۱۔ لطیف مولد ۱۳۸۸ھ ۲۔ ذوالکر کا ۱۳۹۲ھ میں پیدا ہوئے

(۱۵۰)

شوکت علی ولد محمد نواز بن علی محمد چیمہ۔ کوئٹہ نصیر۔ ڈیرہ غارخان

وطن پیدائش | آبائی وطن بھوبال والہ جگ صوبہ صلیح لدل پور تھا۔ اس کے والدین گدیت کے

علاقہ بلکندھ میں جے گئے۔ شوکت علی کی ولادت ۹ اپریل ۱۹۵۵ء ۱۵ شعبان ۱۳۷۴ھ

کوہ میں ہوئی۔ پھر اس کے والدین تحصیل راجن پور میں مقام کوئٹہ نصیر جے آئے۔ اس کی تربیت

وہیں ہوئی۔

تعلیم | اس نے ٹول تک تعلیم اپنے گاؤں کے سکول میں پائی، راجن پور میں میٹرک کیا، پھر وہیں
کالج میں ایف اے کر کے۔ اب گورنمنٹ کالج ملتان میں بی اے میں داخل ہے۔ اعلیٰ درجہ میں کامیاب
فرماوے۔ آمین۔

بیعت | ۱۴ ربيع الثانی ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۲۔

نماز کی پابندی | شوکت علی اپنے ایک مکتوب میں لکھتا ہے۔

” جب میں جناب سید نریف احمد شرافت نوشاہی صاحب کی بیعت ہوا تو ان کی زیر نگرانی
مجھے قدرت نے ایک اور فضیلت عطا کی کہ میں نے ان کی نصیحت پر عمل کر کے نماز شروع کر دی
اور آج تک میں نے نماز پابندی سے ادا کی ہے۔ “

عزت و شہرت | نیز لکھتا ہے ” اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور جناب پیر سید نریف احمد شرافت
صاحب کی دعاؤں سے ہم کو بہت عزت و شہرت حاصل ہوئی ہے۔ میرے والد محترم کی ملکیت
کچھ رقبہ ہے۔ اور ساتھ ہی تجارت کا بھی خاوند بار ہے قدرت نے بہت اچھا کام چلا رکھا ہے۔ “

(۱۵۱)

شیر محمد ولد حسین بن اللہ ناوڑا راج۔ دونوں نوالی۔ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۵۲ھ (ف جنہ۔ منہ ۳۰ ربيع اول)

بیعت | ۶ رمضان ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۶۹۷۔ سماں نواز، مودب لائق فائق تھا۔

وفات | جمادی الاول ۱۳۸۵ھ۔ [مکتوب حسین ولد اللہ ناوڑا راج و نوالی]

اولاد | لڑکے نام ذوالفقار ہے متولد ۱۳۸۲ھ (ف جنہ منہ ۳)

ص

(۱۵۲)

صاحب بن ولد قطب بن گوہر چوہان حاجو ڈال۔ گجرات

بیعت | ۲۰ عمر ۲۲ صفر ۱۳۷۲ھ۔ نمبر ۳۵۴۔ کم فوج ۱۰ اولاد ربيع متولد ۱۳۵۹ھ

صادق ولد دولت بن محمد ڈھلو۔ عادل گڑھ ۲۷۔ شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۵۴ھ [فج ۳۷۷ ع ۱۸۳۵ء]

بیعت | ۱۳ شعبان ۱۳۷۴ھ نمبر ۲۴۷۔ کچھ عرصہ محراب پور سندھ میں بندرا لہراں میں زمین خرید کر آباد رہا، چند سال کے بعد فروخت کر کے پھر وطن چلا آیا، دیادی کاروبار میں لائق ہے۔ چند عملیات کی بھی اس کو اجازت دی گئی ہے۔ صاحب اولاد ہے ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

صادق ولد محمد دین بن فتح دین دھوبی۔ چک وادہ گجرات

بیعت | ۱۶ عمر ۱۲ سال ۸ صفر ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۴۰۔ میٹرک پاس ہے۔ پہلے حیدرآباد میں ملازمت کرتا رہا۔ اب نوشہرہ فیروز ضلع نواب شاہ سندھ میں بجلی کے محکمہ میں ملازم ہے۔
اخراج اسم | فجا ۵۳۷۔ ۶۰۳۔

صالح محمد ولد علی بن راجہ نارڑ سازنگ۔ گجرات

بیعت | ۱۷ عمر ۱۱ سال ۲۵ شوال ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۸۔ بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر جانا کرتا تھا۔
وفات | ۱۳۷۷ھ اخراج اسم فجا ۸ ص ۶۴۸ اولاد اس کے بیٹے حیدر و منظور نام موجود ہیں۔

صالح محمد صلا ولد مولاداد بن رحمان بوجھی قوم بھٹی گجرات

ولادت | ۱۳۷۱ھ

بیعت | ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۳۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ تادم شاد کرتا ہے پہلے کچھ عرصہ سازنگ کے ایک ٹیوب ویل پر اہل شہر رہا۔ اب ٹی کی سکول ڈنگ ضلع گجرات میں عرس ہے اس کے نقالات بعض بابناموں میں چھپتے رہتے ہیں ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

(۱۵۷)

صدیق ولد الدردا بن سلمان موصی قوم چوغظمہ وادوہ گجرات

ولادت | ۱۳۵۵ھ (ف ج ۴ ص ۴۲۶ - ج ۹ ص ۶۲۶ - ع ج ۱)

بیعت | ۱۹ صفر ۱۳۵۶ھ نمبر ۲۹۷ - اہل نصرت و عقیدت ہے۔

اولاد | اس کا لڑکا نشا نام موجود ہے۔ متولد ۱۳۸۳ھ (ف ج ۱ ص ۵۵۷)

(۱۵۸)

صدیق ولد دین محمد بن غلام محمد اراٹھ - کوٹلی اڑننگ گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۳ سال ۷ شوال ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۳ - مودب خلیق - مہمان نواز ہے۔

پر سال ۸ مگر کو حضرت سید حافظ محمد برخوردار بجز العشق نوشاہی کا ختم شریف کیا کرتا ہے

اور حضرت نوشاہ عابجاہ کی درگاہ پر عرض کے موقع پر سالانہ حاضری دیا کرتا ہے۔

اولاد | اس کا لڑکا شہیر احمد - گونڈا نوالہ روڈ - گوجرانوالہ میں ریڈیو کی دکان رکھتا ہے۔

(۱۵۹)

صدیق ولد فتح محمد بن صوبیا گل - گلوالہ - شیخوپورہ

شادی | ۱۳۶۰ھ (ف ج ۹ ص ۶۰۹)

بیعت | ۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۱

اندراج اسم | ف ج ۱ ص ۵۳ - ع ج ۱

اولاد | اس کے ایک لڑکے کا نام ریاض احمد ہے۔ متولد ۱۳۷۶ھ (ف ج ۹ ص ۶۰۸)

(۱۶۰)

صوبے خاں ولد خوشی بن بگھو ماضی قوم مہٹی - ابدال چیمہ - گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۳ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۷۵ - بھیر ٹکریاں رکھتا ہے - مہمان نواز ہے

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۱۰۸ - ع ج ۱ ص ۶۰۷ - اولاد: ایک لڑکا ریاض نامی موجود ہے متولد ۱۳۷۵ھ

ط

(۱۶۱)

طفیل تخلص بہ گلزار ولد فضل الہی بروالہ حبیب پور سیالکوٹ
 بیعت | بصرہ ۲۲ سال ۳ شعبان ۱۳۸۸ھ نمبر ۱-۶۹ - چٹھی سانی کرتا ہے۔ آجکل ۱۳۹۷ھ
 میں بھوبالیوالہ ضلع سیالکوٹ میں آباد ہے۔ ۱۶۱ اس نوشتہ میں ہر حاضر سوا کرتا ہے۔

(۱۶۲)

طفیل ولد مولوی کرم الہی بن عطر دین بھٹی منگلپورہ لاہور
 ولادت | ہر جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ تعلیم یافتہ، امیر طبع، آزاد منش ہے۔
 بیعت | ۷ شعبان ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۱۳۷ - پیلے پیر خادم حسین نقشبندی چورہ والے کا
 مرید تھا۔ اس کے بعد میرے حلقہ ارادت میں داخل ہوا۔ پیلے کچھ عرصہ گوجرانوالہ۔ محمد احمد پورہ میں رہا
 پھر نئے فرنگ فتح شیر روڈ پر۔ آجکل منگلپورہ میں سکونت گزین ہے۔ لاہور میں بورڈ تیار کرنے کا
 کام کرتا ہے۔

اولاد | اس کا بڑا لڑکا آفتاب احمد نام ہے متولد یکم ربیع الاول ۱۳۷۶ھ میں نے اس کا تاریخی
 نام مرغوب حسین رکھا تھا (گنجینہ شرافت صفحہ ۵۲۵)

ظ

(۱۶۳)

ظفر اقبال ولد ناصر عبد الغنی بن میان سید محمد پینا کھنہ گوجرانوالہ
 بیعت | بصرہ ۱۵ سال ۳ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۷ - تعلیم یافتہ ہے۔

(۱۶۴)

ظفر عباس ولد سردار علی بن احمد دین پوچی قوم پیرا خالق پور گوجرانوالہ
 بیعت | بصرہ ۱۸ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۷۸ زہدیت پیشہ کرتا ہے۔

(۱۶۵)

عابد حسین شاہ ولد عنایت شاہ بن حیات شاہ بخاری۔ سید

یعنی رحیم شاہ بھالیہ گورت

بیعت | بعمر ۲۱ سال ۲۰ رمضان ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۶۵۔ تلاوت قرآن۔ عازر پنجگانہ
 نوافل سجدہ ادا کرنے کا طیبہ۔ درود شریف ہزارہ کا ورد کرتے ہیں۔ ملا علی غوثیہ، غوثیہ کدھر میں
 تعلیم پڑھے ہیں، تین مہینے بطور خلیفہ میرے ساتھ رہے ہیں۔ بڑے خوب۔ خدمتگار
 شریف الطبع ہیں۔

نظر گزرد

(۱۶۶)

عارف ولد محمد خان پواری بن عبدالرحمن سلیم چک نمبر ۳۶۴۔ ٹی ڈی اے

ولادت | ۱۳۸۲ھ

بیعت | ۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۸، تعلیم یافتہ ہے۔

سم گودے

(۱۶۷)

عاشق حسین ولد حسین بن ظلم دین مسلم شیخ چک نمبر ۵، جنوبی

بیعت | بعمر ۳۰ سال ۲۸ رزی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۸۔ اکثر اوقات دربار شریف حضرت

نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ ۱۷ ذیقعد ۱۳۸۰ھ کو ساہن پال شریف میں حاضر تھا

(روزنامہ چترانت ممک منٹ) (۱۶۸)

عبدالحق قریشی عبدالحق فاضل حکیم چک بیگ گوجرانولہ

بیعت | بعمر ۳۰ سال ۳ ذیقعد ۱۳۷۴ھ نمبر ۴۵۵۔ علم طب میں خاص مہارت رکھتے ہیں

درگاہ نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ اندراج کم عجب۔ زبده السعول۔

اولاد | سول کلمہ میں ۱۔ عبدالغفور متولد ۱۳۶۲ھ ۲۔ محمد نواز متولد ۱۳۶۶ھ (ف ج ۹ ص ۶۲۸)

(۱۶۹)

عبدالحق مولوی حکیم ولد محمد شریف بن مولوی شمس محمد کھوکھو

امام مسجد جموں والی گوجرانوالہ

تعلیم | برائری سکول اگوہندہ ضلع گوجرانوالہ میں پانچ جماعت پڑھیں، پھر لوئر ٹرینل سکول
سہرابالنہ میں چھٹی پڑھی، لائی سکول خان پور ضلع شیخوپورہ میں ٹرینل تک پڑھا، قرآن کریم
اپنے ولدا صاحب سے پڑھا، جو اس وقت کلہہ ضلع شیخوپورہ میں امام مسجد تھے، عرفہ، نحو اور
فقہ مولوی محمد یوسف سے پڑھی۔

بیعت | بصرہ ۲۵ سال - ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۵۹ -

وظائف | درود ہزارہ - درود تاج - یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والإکرام پڑھا کرتے ہیں۔
سکونت | پہلے خان پور کلہہ - پھر عیسیٰ بارہ سال امام مسجد رہے۔ پھر جموں والی میں چلے گئے
مسجد کی امامت اور کریانہ کی دکان کھولی ہے۔ ۱۳۹۶ھ میں موجود ہیں۔

اشرفیہ | زبدۃ السلاسل -

اولاد | مولوی عبدالحق کے چھ بیٹے ہیں۔ ۱۔ اقبال ارشد - بیٹرک یاہن ۲۔ محمود الحسن راشد بیٹرک
۳۔ محمد نسیم بیٹرک ۴۔ ظفر اقبال ۵۔ طاہر نسیم ۶۔ وحید الزمان موجود ہیں۔

(۱۷۰)

عبدالرحمن ولد چراغ دین لوہار - دن چک گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۱ سال - ۲۰ صفر ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۲ -

وفات | بعارضہ سہل ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ

مدفن | بھوالی ضلع نیسی تال ہندستان میں علیچ کے واسطے کیا جواتھا۔ کہہ میں فوت

ہو گیا، اور وہیں دفن ہوا۔ (مکتوبہ ستری اسماعیل گوجرانوالہ ۵ جولائی ۱۹۴۲ء)

- ستری عبدالرحمن فن اشگری میں استاد تھا۔ دن چک گوجرانوالہ میں سکونت منتقل کر لی تھی۔

عبد الکریم عباسی ولد عمر حیات بن علام حسین نوشاہی سید

چنبھل شیخوپورہ

ولادت | ۱۳۳۱ھ (فج ۲۹۲ ع جا)

بعیت | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۰۔

ریاضت | آپ کا تخلص عباسی تھا۔ آپ نے درگاہ حضرت نوشہرہ میں ایک عہدہ کیا۔ اور
کامیاب ہوئے۔ وظائف قادری نوشاہی کے پابند علم موسیقی کے واقف۔ بلند پایہ شاعر
تھے۔ میرے (شرافت کے) حقیقی خالرزاد و بہنوئی اور مرید و خلیفہ تھے۔

واقعات | آپ شہر لائل پور۔ محلہ محمد پورہ۔ گلی ۲۔ جامع مسجد گلزار مدینہ کے قریب سائیں
برکت علی ماشکی کے گھوٹھرے ہوئے تھے۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۹ء ۱۸ شوال ۱۳۸۹ھ کو
صبح ناشتہ سے فارغ ہوئے تو ٹھوڑی دیر بعد پیٹ میں درد شروع ہو گیا۔ ابتدائی طبی امداد
فراہم کی گئی۔ مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ تین چار ڈاکر اور حکیم یکے بعد دیگرے اکٹھے ہوئے۔ ان
کی انتہائی کوششوں کے باوجود بھی درد کم نہ ہوا۔ چنانچہ آپ نے اپنے بیگ سے اپنی کاجی
نکلوا کر ایک پنجابی غزال اور ایک باغی لکھی۔ باغی کے تین نعرے ہی لکھے تھے کہ جان بحق تسلیم کی
آپ کی نعرہ بزرگوں کا آپ کے گاؤں چنبھل میں لاکر اپنے چچا سید کرم حیات کے پہلو میں دفن کی گئی
وہ آخری غزال یہ ہے

یناں دے پھٹیاں ہویاں دی رنگی دا کوئی اعتبار نہیں

جہڑے زخمی کیتے عشق پورال کوی بچدے اوہ بیمار نہیں

ایسوں دید دا دارو چاہی دا ادس سوہنے دھون ناھی دا

ایویں زور طیبیا لانا ایں کوئی پور دا درکار نہیں

جنوں پرنییاں دے ویج جانڈے بجان لاء کے ہو بے بیج جانڈے

بن کجری نجد سے چورے نے ہندی عزت شرم ہی مانیں
 پہلے پیار انوکھے پاندا اسے پھر سولی تے ٹکاندا اسے
 ایہ عشق جلا دیکھے دا بھی بند اہر کے غمخوار نہیں
 کیڑا بچیا تیر انداز کولوں اس عشق نشانے باز کولوں
 اران تکیا عشق شکاری دا خالی جاندا عباسی دانیں

آخری رباعی

ح حد نہ رہی مصیبت بندی سن فریاد سائیں بھورے والیاو
 بیڑی غماں دے بحر عمیق اندر کرا داد سائیں بھورے والیاو
 تیری دید معید نصیب ہووے ہو وان شاد سائیں بھورے والیاو
 اس کے بعد مرزا محمد نذیر اختر ترائٹی نوشاہی نے چوتھا مصرع یہ بنا کر رباعی کو پورا کیا
 جاندی وار عباسی تے کرم ہووے دیند ہاد سائیں بھورے والیاو

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۲۰۲ - ۹۵ - ج ۱ ص ۱۰۶ - فیاء العارفین مجلس ۲ ص ۲۳
 مجلس ۳ ص ۲ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | عباسی صاحب کے چار لڑکے ہیں۔

۱ - صاحبزادہ حفصہ حیات - مولد ۱۲۷۱ھ میں میرا (ترافت کا) حقیقی ہمسر زاد
 ہے۔ میرا کہ تک تعلیم رکھتا ہے۔ زمین وطن عقلمند صاحب نارت و لیاقت ہے عملی دلچسپی
 رکھتا ہے۔ اردو اور پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے۔ یہ غزل اس کی ہے

۵

دکھاؤں کس طرح اہل جہاں کو
 چھپاؤں کس طرح اہل جہاں سے
 بڑے تیر نظر کے زخیم دہر
 جو میں بڑھو کر کس میں تیغ و سپاہ سے
 تو خود ہی جان لے دل کی حقیقت
 میں کہہ سکتا نہیں اپنی زبان سے



زمین و آسمان کے رہنے والے ٹرپ اٹھ میری طرزِ فغاں سے

حصولِ گل کی خاطر میں گیا تھا نظر لگا گئی پر باغبان سے

زہے قسمت ملا محبوب ایسا

۱۲۹۲ء
میں ہے جو حضور سارے جاں سے (آئینہ ایام ۲۲، ریحہ اشانی)

حضر حیات نے اپنے والد عباسی صاحب کی وفات پر یہ سچائی مرتبہ لکھا۔

میر و قرار ماہی لٹ پٹ نے گیا

چھپ گیا اور بے رونا دکھیاں نول نے گیا

کس فوں ستلوان قصہ درد و الم دے با سچو عباسی گذرن روز جو میں غم دے

بُن تان جدائی تیری دل میرا نہ گیا میر و قرار ماہی

دنے راتیں یاد ان مینوں تیریاں نے گھریا جھبہ دے لوں آکے ساراں سو چھ ماہی پریا

بُن غم لاکے مینوں لاکھے ہو کے بہ گیا میر و قرار ماہی

نام ہے عباسی تیرا سخی لہچا ل میں عا عیاں نے دکھیاں دار کھدا خیال میں

عرضاں سناون لئی در آتے بہ گیا میر و قرار ماہی

من بے سوال حوالہ حضور غریب دیا جلوہ دکھادے مینوں اپنے صیب دا

منگ کے دعا ایو چپ ہو کے بہ گیا میر و قرار ماہی

۲ - صاحبزادہ نخت حیات متولد منگلوار ۲۲، جادی الاونے ۱۲۸۴ء - پانچویں جماعت پڑھتا ہے۔

۳ - صاحبزادہ ظفر حیات متولد ۲ شہان ۱۲۸۴ء - صاحبزادہ توقیر عباسی متولد ۱۲ صفر ۱۲۹۰ء

پارہنِ لہجہ | عباسی کا فیض عام تھا، چند خورس مریدوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔

۱ صاحبزادہ ظفر حیات خلفِ اکبر عباسی صاحب جنسہل شیخوپورہ

۲ محمد شریف ولد محمد بونا

۳	محمد حسین ولد حیات محمد باندرہ	حنجھل	شیخوپورہ
۴	عبد الغفور	گجیارنو	"
۵	فاطمہ بی بی زوجہ محمد علی وراسی	"	"
۶	عطاء اللہ ولد الہی بھٹی	"	"
۷	نللا خان ولد شیر محمد نیپال	"	"
۸	غلام قادر نیپال	"	"
۹	شیر احمد چوچی	ڈیرہ شاہ جمال	گوجرانوالہ
۱۰	برکت علی ولد رحیم بخش چوچی	نور پور جابل	"
۱۱	اللہ داتا چوچی	تلوڈی سو سے خان	"
۱۲	محمد شیر ولد نواب جوگی	"	"
۱۳	سید محمد ولد کریم الہی	احمد نگر	"
۱۴	محمد حسین کھار	چبہ حیدر	"
۱۵	انور علی تارڑ	چک ۱۴	گجرات
۱۶	محمد اترف ولد جہان خان	"	"
۱۷	محمد ناظم باجواہ	خانہ والی	سیالکوٹ
۱۸	سائیں امید علی	فرخ آباد شاہدہ نوڑ	لاہور
۱۹	عبد المجید	"	"
۲۰	عبد الحمید	"	"
۲۱	محمد تریف ولد علی گوہر کھوکھر	گوبند پورہ	لاہور
۲۲	سائیں برکت علی ولد عمر دین کھوکھر	محمد پورہ	"
۲۳	عبد الرحمن ولد سائیں برکت علی	"	"



گلی عک	محمد پورہ	لال پور	محمد تریف ولد صفدر علی	۲۴
"	"	"	غلام مصطفیٰ ولد صفدر علی	۲۵
بنا دل پور	چک ۶		خوشی محمد ولد ابرار مسیم حبیبہ	۲۶
"	چک ۵۲		ندیر احمد ولد خوشی محمد حبیبہ	۲۷
"	"	"	شیر احمد ولد خوشی محمد حبیبہ	۲۸
سانگھڑ	گوٹھ کالو پنجابی		حسنت بی بی	۲۹
"	"	"	ذوالفقار علی ولد عسکر دین	۳۰
نواب شاہ	کوٹ لالو		محمد شفیع مالی	۳۱
"	شفیع آباد		امانت علی ولد دین محمد	۳۲
"	"	"	الدینا ولد دین محمد	۳۳
"	گوٹھ نواب پنجابی		محمد اقبال ولد نواب دین	۳۴
"	ہوائی اڈہ		محمد سلیم ولد نواب	۳۵
"	"	"	سردار محمد ولد پریم پرتا	۳۶
حیدر آباد	بلڈنگ میٹرل نزد محمدی مسجد پونے دس نمبر لطیف آباد		جماع دین	۳۷
"	آخری لائن		شیر ولد سالم	۳۸

شعرہ شریف اور مکمل کھیات عباسی - اہتمام سید خضر نوشاہی ۱۹۸۴ء میں شائع ہو گیا ہے۔ عارف

تصنیفات

عباسی صاحب پنجابی زبان کے بہترین شاعر تھے۔ آپ کی تعقین۔ باران ماہ
کافیاں اور مکاتیب کافی ہیں۔ شجرہ تریف بھی موجود ہے۔ چند کافیاں بیان دج کی جاتی ہیں۔

(۱)

پڑھو لبسم اللہ اول محمد سناواں میں
دلا اٹھ کر جلد نیاری درشن پائے
زم زم نال درود نبی نول پوجاواں میں
نوشہ دے دربار سب سے چھکائے

کئی آدن جاون والے گل سنانے نے
 نوشتہ داد دروازہ شاپنشاہی اسے
 مشکل جلدی ہراک دی حل کر دینا
 کعبے وانگن اسدا پاک دوارہ لے
 نوشتہ دے دربار دافرش نورانی اسے
 نوشتہ دے دربار شکر سہاندی لے
 سرکاں لے چو فرے پھل اناراں دے
 نوشتہ دے دربار پھل پھلاہی دے
 نوشتہ دے دربار گل پھانی اسے
 نوشتہ دے دربار بیل بول رہی
 نوشتہ دے دربار کھلا میخانہ اسے
 نوشتہ دے دربار غریب نوازی اسے
 نوشتہ دے دربار رنگ مناراں نوں
 نوشتہ دے دربار بوہر س کھلیاں نے
 نوشتہ دے دربار گادن قوال پنے
 کھلا عباسی درتے کرے صد نوشتہ
 پنے درتے لوکی فیض ہزاراں پاندے نے
 دو جگ اندر دھمیا فیض نوشتہ ہی لے
 درتے کون سائل جھولیاں بھر دینا
 حج تمہیں بھی ددھو جا پنے نور نظارہ لے
 جھاڑو دیندے آکے ملک آسمانی اسے
 درتے لکھاں خلقت آوندی جانڈی لے
 عیب جانڈے نے مجھے اوگناراں لے
 دگدا اونھے بحر توحید آہی دے
 دسدی سر بازار توحید حقانی اسے
 پیر پیارے باہجوں جنڈری ڈول رہی
 بھر بھوکے ورتاندا پھر پیمانہ اسے
 رحمت ٹھاٹھاں ماردی بے اندازی لے
 دامن سیدھے چھپاندا اوگناراں نوں
 نام دیاں گل خادم پاندے جلیاں نے
 عاشق قدماں اندر کھینڈن حال پنے
 خیر وصل دا جھولی میری پان نوشتہ

(فج ۹ ص ۱۲۵)

(۲۰)

جنماں نوشتہ لکھی مال پر تیاں لایاں نے

ادہ دو جگ اندر یا گئے نو صفایاں نے

نو نوشتہ رب دی نہیں جھوٹو اس گل دا

جس دنیا اندر لاد تیاں رشتایاں نے

دیو فیض والا ساہنپال بلدا

جنماں نوشتہ لکھی



زندہ کیتا موئے پئے تر کھان نوں
 گلاں پڑھیاں وچ کتاباں نہ دلوں تاپاں
 میں گل کی سنداواں دربار دی
 بیاں درتے آکے جھکریاں گل خولیاں
 پچھ بھڑی جا کے پاک رحمان تھیں
 جنہاں عشق نوسا ہی واپاں کھاریاں چاں
 رٹ لگے جیرے شاہ سلطان دے
 لکھان عیبیاں دالیاں دامن بیٹھ چھپیاں
 بن سائل عباسی ایس دروا
 اسان تکیاں ایس گھرانے بے پردا عیاں نے
 بنے لایا تسان پھر شاہ جہاں نوں
 جنہاں نوشہہ جادی
 او تھے رب دی توحید ٹھاٹھاں بار دی
 جنہاں نوشہہ جادی
 یا نوشہرے سچیاں جوان تھیں
 جنہاں نوشہہ جادی
 رہے خطرے نہ عمر میدان دے
 جنہاں نوشہہ جادی
 کاہنوں خیراں دے دوارے پھریں مردا
 جنہاں نوشہہ جادی

(ف ج ۹ صفحہ ۲۹)

(۳)

نوشہہ پردا قسم سچے رب دی ہے رتبہ کمال دیکھیا
 او پردے شان دے جیسا کوئی ہو نہ طلبا بال دیکھیا
 جیرے رکھ کے امید نیرے دراتے آوند
 او پردا بل فحل وچ نال رب دے ہو وندا حال دیکھیا
 شاہ نوشہہ دے دوارے آئے راز لکھان کھلے
 گنہگارن عامیاں دے سیناے دھلے
 اسان برصدا نور الہی ہے وچ ساہنیاں دیکھیا
 نوشہہ پردا
 نہ دربار آئے آکے جیرے جھک گئے
 سارے خطرے حساب تے کتاب ولے لک گئے
 ثانی آپ دا نظر نہ آوے تے لکھاساں مجال دیکھیا
 نوشہہ پردا

ہنسنے پکار عباسی گنہ گار دی رکھاں تاہنگ میں دل پچ عامی سرکاری

پیارنگدرا عشق پچ پھر کے سخی داسو بنا لال دیکھا

(ف ج ۵۶)

نوشہ پردا

(۴)

سیحرنی اسرار ترائفت کا پہلا شعر یہ ہے۔

الف آجمال دکھال میںوں پاؤلں واسطہ نام تریف احمد

تشفہ لب لہ آن پدی دیدوا میں دیوں وصل دا جام تریف احمد

دنیا دین دانیے ہوں حل جلدی میرے کام تمام تریف احمد

روز عشر عباسی دافکر تینوں ہوں زب نام تریف احمد

اس پوری سیحرنی کی ردیف تریف احمد ہے۔

(۵)

سیحرنی ہجر ترائفت کا پہلا شعر یہ ہے۔

الف آمل ماہی میرے ہجرتیاں ساڈے لوں لوں دے اندر پیراں عشق جھکلیں

میرے درد و جھوڑت کیتا حال سودایاں بخشو دید ترائفت کا ہنوں دیراں جالایاں

اس کے ہر شعر کے چوتھے مصرع میں تریف احمد نام لائے ہیں۔

(۶)

تک تک دلتیرے اکھیں ہن ہاریاں

دے گیوں ماہی سانوں ہجرتیاں

تیریاں اڈیکال پچ اسان چاں جالیاں درد و جھوڑت دیاں داتاں ماہی کالیاں

چل دیاں فل آتے پیار دیاں آریاں

دے گیوں ماہی



مار کے خراق والے تیرسافوں سُٹ گئے رورو کے اکھیاں دے اتھروں نکُٹ گئے

دل دے باغیچے دیاں سُکیاں کیسا ریاں

دے گیوں ماسی

کر کر گلاں تیرے پیار دیاں جانیاں بیٹھ کے نوپکلی پئی دل نوں سُنا نیاں

ایسیاں ایر پئے میرے پیاں بے قراریاں

دے گیوں ماسی

پتہ نہیں سوہنیاں دے کول جاو دکی لے غم زباں دے نال سوہنے گھس لہندے جی لے

ہمس سہس گلاں پیلے کر دے پیاریاں

دے گیوں ماسی

ناداؤس بھرج جسدا کنارہ ناں جلد اعباسی ایٹھے کسے داوی چارہ ناں

ایس دریا چ لایاں جنہاں تاریاں

دے گیوں ماسی (ف ج ا ص ۱۰۶)

(۷۶)

ایغ کویں سن لوں ایہ کوئی پوراے

اند نہ بھلائے میرے ماسی والی ٹوراے

چٹی جی پوٹاک تے ہے چائنا جیوں اگدا ادہرے والی چال ساری ادہو پیا لگدا

مستی پیچ پانلاں پاوے جیویں کوئی مورے

اند نہ بھلائے

کسے نال کوڈا تے نہ کسے نوں بلاناواے اپنی ہی لہرچ جھوم جھوم آخاواے

نقہ سو جوانی دا تے زنگی دی لوراے

اند نہ بھلائے

عباسی نبت دھیان میرا باہمی دل بندھے
راہی جے کوئی ننگے تھلکے جیسا پیندے

ایسے دل چوری کینا ایو میرا چورے

اللہ نہ بھلائے (ف ج ا م ت)

(۱۴۲)

عبداللہ ولد احمد دین بن میانحال جوچی قوم سپرا خانی پور گوجرانووالہ

ولادت | جمعہ - ۱۲ صفر ۱۳۲۶ھ [رد زناچہ محمد شاہی - ف ج ا م ت - ع ج ا]

بعیت | ۲۹ صفر ۱۳۲۹ھ - ۲۹

روایتِ مذکرہ | عبداللہ کی زبان سے چار روایتیں مذکرہ محمد شاہی میں منقول ہیں جو نسخہ

مکتوبہ شرافت کے صفحات ۲۷۲ - ۳۹۸ - ۶۱۴ - ۶۱۶ - پر تحریر ہیں۔

عبداللہ نودب، تنواضع، خدمتگار تھا۔ ہر سال نئی پاپوش پوشواری قطع کی

عمدہ سی کر مجھ کو (شرافت کو) یاد کرتا تھا۔

وفات | ۱۳۸۴ھ (ف ج ا م ت - ۶۹۴ - ع ج ا)

اندراجِ اسم | ف ج ا م ت - ۶۵ - ۱۵۹ - ۲۰۹ - ۲۴۴ - ج ا م ت - ۱۰۵ - ۲۸۲ - ج ا

م ت - ۴۲ - ۱۴۹ - ۲۹۸ - ۶۰۴ - کرامت ج ا م ت - ۲ - ۱۳۶۵ - ۵۶۹ - م ت

ج ا م ت - ۱۳۶۶ - ۶۳ - ج ا م ت - ۲ - ۱۳۷۵ - ۱۲۱ - م ت

اولاد | عبداللہ کا نورا خد نام پندرہ سال ذیقعد ۱۳۶۳ھ کو فوت ہو گیا۔

(۱۴۳)

عبداللہ ولد تاج محمد بن اللہ تان مان مدن چک گوجرانووالہ

بعیت | پندرہ سال - ۳ رجب ۱۳۶۶ھ - ۲۱۸ - ایک مرتبہ عبداللہ، قلعہ دیدار سنگھ گوجرانووالہ

میں اعلیٰ حضرت نوتساہی کی زیارت کے واسطے گیا تھا (کرامت ج ا م ت - ۲ - ۱۳۶۴ - ۲۶۵ - م ت)

اندراجِ اسم | ف ج ا م ت - ۱۰۱ - ۲۹۵ - اولاد - اس کا نورا خد نام ہے۔ دونوں بھائی گوجرانووالہ



(۱۴۴)

عبداللہ ولد رحمت خاں بن الی بخش و سرسبز - نوشہرہ انوالی - شیخ پورہ

ولادت | صفر ۱۳۲۴ھ (روزنامہ محمد شاہی صفحہ ۱۳۱)

بیعت | ۱۳۲۵ھ نمبر ۲ - نماز پنجگانہ کا توالیب - صاحب عبادت ہے۔ علم حضرت

نوشاہی رہنے فرمایا۔ عبداللہ شریف آدمی ہے [کرامت ج ۲ صفحہ ۵۳۱] موجود ہے۔

انوارِ اسم | ف ج ۹ صفحہ ۲۱۴ - ج ۱ صفحہ ۲۵۲، صفحہ ۲۴۳، صفحہ ۶۰۴ - ضیاء العارفین - مجلس ۶

صفحہ ۵۸ - مجلس ۱۵ صفحہ ۱۴۱ - مجلس ۱۶ صفحہ ۱۳۶ - مجلس ۱۷ صفحہ ۱۴۸ - سرن صفحہ ۳۴ - ع ج ۱ -

زبدۃ السلاسل -

اولاد | عبداللہ کے دو بیٹے ہیں ۱۔ خانم علی متولد ۱۳۵۴ھ ۲۔ محمد عالم متولد ۱۳۴۲ھ (ف ج ۱) صفحہ ۲۵

(۱۴۵)

عبداللہ ولد سراج دین بن کرم دین چوچی قوم بھٹی - ابدال - گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۶ سال ۶ ذیقعد ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۲۸ - فقروں کے کلمات بست جاتا ہے درویش شریف

وظیفہ | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رہنے عبداللہ کو فرمایا تم یہ وظیفہ پڑھا کرو۔ سرب اللہ دینی

فردا و انت خیر الوارثین [کرامت ج ۲ - ب - ۱۳۴۱ھ صفحہ ۱۰۹] ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

انوارِ اسم | ف ج ۶ صفحہ ۵۹۸ - ج ۹ صفحہ ۱۰۹ - زبدۃ السلاسل -

(۱۴۶)

عبداللہ ولد غلام محمد بن فتحید بن کمار بیگیہ کلان - گوجرانوالہ

ولادت | ۱۳۴۲ھ (ف ج ۹ - صفحہ ۵۲۶ - ع ج ۱)

بیعت | ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ - نمبر ۱۳۵۲ -

پیرانِ طریقت کا معتقد - والدہ کا خزانہ در رہے۔ تجارت پیشہ کرتا ہے ۱۳۹۴ھ

میں موجود ہے۔

صاحبزادہ عبدال (عبدالرحیم ثانی) ولد حاجی غلام رسول بن
میدان اکبر علی رحمانی اولادِ دختری شاہ عبدالرحمن پاک صاحب
بھڑی شریف۔ گوجرانوالہ

ولادت | ۱۹ رجب ۱۳۶۰ھ

تعلیم | میٹرک پاس لائق فائق اور عقلمند تھا۔ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔

بیعت | ۱۳ رذی الحجہ ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۲۵۔

وفات | ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۱ھ (گنجینہ شرافت ص ۵۲۷)

اس کی وفات پر اس کے والد صاحبزادہ حاجی غلام رسول صاحب نے اس کے خزانے
میں ایک سحر فی لکھی جس کے پیلے دو شعر یہ ہیں۔

۵

الف ابدال نہ ترسا عبدال اُجڑے گھرے نوں آدما عبدال

وسدے گھر نوں گیوں برباد کر کے اللہ واسطے توں پھرا پیا عبدال

واہ حرم توں خوب وفا کیتی کھڑے باغ توں کیتا تباہ عبدال

ماں باپ دی زندگی برباد کیتی ہوئی رب دی ایوہ فنا عبدال

ب بہت آداس ہے دل میرا اتنا دل نوں نہ ترسا عبدال

ایس دنیا تے بے تیراں لڑن میں سو سنا کھرا کہے کھا عبدال

نیں ترسدے رہن دن رین میرے سینوں لگا کھڑے کھا عبدال

۲۳۱
جدھر دکھنا لڑن توں نہ نظر کوں سینوں میں دکھاں کھڑے دا عبدال (گنجینہ شرافت)

عبدالرحیم کی وفات کا میں نے فارسی میں قطعہ تاریخ لکھا تھا جو میری کتاب اعجاز التواریخ

میں درج ہے۔ یہاں خوفِ طوائف نہیں لکھا گیا۔



(۱۴۸)

عطار اللہ خاں ولد محمد خاں بن مولانا بخش چیمہ۔ ڈی پائیکالونی مدرسہ

بیعت | بعمر ۳۱ سال۔ ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۰۔ اصلی وطن نوٹیس دارہ ضلع گوجرانوالہ
لال پور میں ملازمت کرتا ہے۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ اہل شریعت۔ تہجد خواں۔ فریاد ہے۔ اس کا بڑا
بڑا کاٹسو دھاں نام بی اے کا معلم ہے۔ وہ بھی منشی غازی پیکانہ کا باندہ ہے۔

(۱۴۹)

عطا محمد شوق ولد احمد دین بن خوشی کھنڈر۔ دہرک شہانی۔ گجرات

ولادت | ۱۳۶۰ھ [ف ج ۱ صفحہ ۵۸۴، ۶۰۳۔ ج ۹ صفحہ ۶۴۴۔ ع ج ۱]
بیعت | ۲ ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۱۰۔ شہل تک تعلیم ہے۔ غلہ کا کاروبار کرتا ہے
اعراب نوٹس اید پر حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

اندر اچ اکم | ف۔ ج ۱ صفحہ ۱۷۰، ۱۷۱۔ ج ۹ صفحہ ۱۷۴، ۳۲۸۔ ج ۱ صفحہ ۵۲۰۔

اولاد | اس کے بڑے بڑے کا نام ظفر علی عرف ظفر اقبال ہے متولد ۱۳۸۲ھ [ف ج ۱ صفحہ ۱۷۰]
شعر گوئی | عطا محمد پنجابی زبان میں شعر کہتا ہے شوق تخلص کرتا ہے۔ یہ اشعار اس کے سین

کافی در شان اعلیٰ حضرت نوشاہی

سوہنے پر نوشاہی دے درتے پئے فیض ہزاران پائے

جیڑے ایسے دارے آجائے لوہ خالی مول پائے

نوشہ دا گھرانہ بل جائے پھر تاج حکومت کی کرنی جیڑے ایسے دارے دے نکلے اوہ دل و لہجہ پائے

سوہنے پر نوشاہی دے درتے

ایچھے دنیا سب نوٹھی ہے بھر جھولیاں اچھوں جانے دیکھ طالب تیرے نوشاہی تو ماں تے سبب پائے

سوہنے پر نوشاہی

پیارے ہونے دے دیا سبھی پھر اُسوں سببے لایا سی بجاں گھرانہ ایسا ہے اک پل چ تارہ کھاندے

سوہنے پر نوشاہی

جگ مُتلا اس دربار دے اینھے کرم سچی سرکار دے
 بیوں شوق تیرے دیدار دے پئے طالبِ سخن پانڈے

سو پیئے پر نوشاہی

کافی دیگر

اسیں دے دیوانے نوشاہی بھپال دے

نوشہ دے گھرانے دے سلیمان دی آل دے

سانوں لوک نوشاہی کندے نوشہ نوشہ کو کہے رہندے

نام نوشہ لے کے دیوے نو نو بال دے

اسیں دے دیوانے

فقر نوشاہی دنیا توں اعلیٰ قسم خدا دی لوہا رتبہ نرا لا

مکھڑا نوشاہی ہسکے وانگوں ہلال دے

اسیں دے دیوانے

پیر نوشاہی کرم کساویں میں عاجزوں نے گل لاویں

واسیلے میں پاواں تینوں اُس بے مثال دے

اسیں دے دیوانے

پیر نوشاہی سُن نے عرضاں نظر کریں سب جانہ یاں مرضاں

کچھ دے توں پرے لادی شوق کنگال دے

اسیں دے دیوانے

دہرہ یی یاد آہی میرے وچ سینے اللہ پاک نے دفضل کمال کیستا

بیٹھ یار دے کول پیار سینتی اج رح کے میں جمال کیستا

کوئی دکھ آزار نہ رہیا بیوں جدوں یار دے نال جمال کیستا

اودوں ہوئی آرا د میں پہچ دنیا شوق بار نے جدوں خیال کیستا



(۱۸۰)

عطا محمد ولد لال باہی بن شاہ محمد وراج و نوشیانوالی - شیخوپورہ^{۲۹}

بیعت | عمر ۲۸ سال ۲۱ شوال ۱۳۴۵ھ نمبر ۲۸۷ - زراعت پیشہ کرتا ہے۔ موجود ہے۔

اندراج اسم | ف جنا ص ۲۴، ص ۵۰۹، ص ۵۷۸، ص ۶۰۳ - ع ج ۱۔

اولاد | اس کا اثر کا محمد علی نام ہے متولد ۱۳۴۲ھ (ف جنا ص ۲۲)

(۱۸۱)

عظیم ولد رمضان بن امام دین نرگھان قوم مغل بھیانوالہ کلان شیخوپورہ

بیعت | عمر ۲۴ سال - ۱۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۲ - میٹرک تک تعلیم ہے۔ شیخوپورہ میں ڈاکری

کرتا ہے عقل مند دین ہے۔ اندراج اسم ف ج ۹ ص ۱۶۸۔

(۱۸۲)

علی احمد ولد امام بخش بن شادی اراٹھری جالندھری وایانوالی - شیخوپورہ^{۲۶}

بیعت | عمر ۵۰ سال ۳ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۳ - دو سال گزرے علاقہ قصور ضلع

لاہور میں مقام مجیم کے چلا گیا ہے۔ اندراج اسم ف ج ۸ ص ۸۴۴ - ج ۱ ص ۲۴۳۔

اولاد | اس کے رٹ کے خان و اقبال موجود ہیں۔

(۱۸۳)

علیم (عبد العظیم) ولد ابراہیم بن سید محمد باقندہ ساہن والی

حال پیناکھہ گوجرانوالہ

بیعت | عمر ۳ سال ۱۸ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۳ -

تجدید بیعت | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۶ -

تعلیم یافتہ ہے۔ کچھ عرصہ قلعہ دیدار سنگھ میں کڑے کی سلاخی کا کام کرتا رہا۔ رب

چند عرصہ سے خودی عرب چلا گیا ہے۔

(۱۸۴)

صاحبزادہ علی محمد دلہیات محمد بن جان محمد رحمانی

ادلاد دختر شی شاہ عبدالرحمن پاک صاحب

بھری شریف گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۱ سال یکم رمضان ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۱۰ - لاہور میں کپڑے کی سلائی کا کام کرتا تھا۔

وفات | بعمر ۲۲ سال ۲۲ شعبان ۱۳۷۰ھ (فج ۶ ص ۵۲۸ - ع ج ۲)

اندراج اسم | زبدۃ السلاسل -

ادلاد | اس کے دو لڑکے شہزاد علی و بیات علی نام موجود ہیں۔

(۱۸۵)

علی محمد ولد فضل دین بن جوایا چٹھہ - پانڈو کے نو - گوجرانوالہ

بیعت | بعمر ۲۴ سال ۲۶ شعبان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۷ - شریف نواح تھا۔

وفات | بعمر ۱۶ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ [فج ۶ ص ۸۹۹ - ع ج ۲ - دستور شہزادت]

(۱۸۶)

علی محمد ولد نور دین سائیں بن گھسیٹا موچی کاکڑہ کلان - گجرات

ولادت | ۱۳۳۱ھ (فج ۶ ص ۹۱۸)

بیعت | ۱۶ رمضان ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۷ -

وفات | ۲۲ شعبان ۱۳۷۲ھ (فج ۶ ص ۹۱۸)

نعت گوئی | علی محمد خوش مزاج لطیف گو تھا۔ موسیقی کا واقف تھا۔ حضرت لوطہ صاحب

کے عرس پر فرورد ہاضری دینا۔ عتیس اور کانیاں پڑھ کر اہل مجلس کو خوش کیا کرتا۔

- علی حضرت نوناسی نے فرمایا علی محمد ولد سائیں نور دین اور الدین گھما، سکناے کاکڑہ

گانے کا شوق رکھتے ہیں اور دونوں قوالی کی طرز بھی کاسکتے ہیں [کر المعرفہ ج ۲ ص ۶۵ ۱۹۷]



انوارِ احسن | ف ج ۲۶۵ - مران ص ۱۰۱ -

اولاد | اس کا ایک ٹر کا نذیر احمد نام ہے متولد ۱۳۶۴ھ - دیوبندی عقائد سے متاثر ہے۔

(۱۸۷)

علی محمد ولد نیک محمد بن پیر بخش تارڑ پھالیم گجرات

بیعت | بعمر ۲۷ سال ۲۷ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۸ -

اس کو اپنا شجرہ نسب مسمی تارڑ (مورت قوم تارڑ) تک زبانی یاد تھا، ہمارے بتائے ہوئے
و کائنات بھی کرتا تھا۔ ایک مرتبہ اس کو خواب میں عرشِ معلیٰ کی زیارت ہوئی تھی۔ بیعت کے چند سال بعد
فوت ہو گیا۔ اولاد باقی ہے۔

(۱۸۸)

عسر دین (خوشی محمد) ولد محمد عالم رحمانی بھادوی بھڑی۔ گوجرانوڈ

بیعت | بعمر ۲۳ سال - ۱۳ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۲۲ -

ٹر بیکر کی ڈرائیوری کرتا ہے۔ ہر سال عرسِ بھڑی شریف پر ہمارے ڈیرہ فقرا کو آدو
کا سنگر دیا کرتا ہے۔ صاحبِ ادب و ارادت ہے۔
اولاد | اس کے بڑے ٹر کے کا نام محمد یوسف ہے۔

(۱۸۹)

عنایت ولد احمد دین بن خوشی کھمار۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

ولادت | ۱۳۷۷ھ [ف ج ۵۹۶، ص ۶۰۳ - ج ۹ ص ۶۲۲ - ع ج ۱ - اعجاز التواریخ

گنجینہ شرافت ص ۱۵۱] بیٹرک تک تعلیم ہے۔

بیعت | ۱۲ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۷ - میں نے (شرافتنے) اس کو اعجازِ محبوب کے

لقب سے ملقب کیا ہے۔ میرے کئی مکاتیب اس کے نام ہیں۔ کئی سال سے پاک نوح میں ملازم ہے۔

انوارِ احسن | ف ج ۳۲۸ - ج ۱ ص ۷۰۳ -

(۱۹۰) گوجرانوالہ

عنایت ولد المہتمم بن حسن محمد راضی ٹھکانے قلعہ دیدار سنگھ۔

بیعت | عمر ۲۰ سال - ۳ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۰ - آجکل موضع دینہ والہ ضلع
گوجرانوالہ میں موجود ہے اس کا دم درود بہت چلتا ہے۔ اس کا لڑکا مولوی یعقوب رکھتا چلتا ہے

(۱۹۱)

عنایت ولد مراد علی بن چراغ علی فقیر قوم بھٹی رتو وال - گجرات

بیعت | عمر ۱۸ سال - ۱۸ جمادی الاول ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۳ -

ٹل تک تعلیم ہے۔ مخلص شمساد رکھا ہے۔ دلائل الخیرات کا وکیل کرتا ہے۔ بہت
مخلص، مودب، اور خدمتگوار ہے۔ اعزاز میں نوتساہیبہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ بنگر
پکوانے اور مسافروں کو کھانا کھلانے کی خدمت ادا کیا کرتا ہے۔

(۱۹۲)

عنایت اللہ ولد اللہ داتا بن آئی بخش ڈراچ وٹو بیٹا والی شیخ پور

بیعت | عمر ۱۸ سال - ۳ شعبان ۱۳۴۸ھ نمبر ۲۷ - اخلاص مند خادم ہے۔

اندراج اسم | ف ج ا ح ک - مر ن م ک ، ۳۷ - کراہت ج ا ب ۲۲ - ۱۳۶۵ھ - ۲۶۴ -

اولاد | اس کے تین بیٹے ۱ عارف متولد ۱۳۴۲ھ ۲ سرد متولد ۱۳۴۵ھ ۳ غلام متولد ۱۳۴۶ھ

(ف ج ا ح ک) موجود ہیں۔

(۱۹۳)

عنایت اللہ ولد رحمت علی بن محمد سیاح مہرا - لوڑکی گوجرانوالہ

ولادت | ۱۰ صفر ۱۳۴۵ھ - پرائمری سکول مہلوہ والہ ضلع گوجرانوالہ میں پڑھی جماعت تک پڑھا

بیعت | ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۰۹ -

شعر گوئی | اس کا لقب میں نے (سرافقتی) سنا ہے، ہذا رکھا۔ یہ شعر کہنے کا شوق



دکھتا ہے۔ پنجابی زبان میں عمدہ شعر کہتا ہے شاید مخلص کرتا ہے۔

داد امرشد کے ارشادات | اعلیٰ حضرت نوشاہی وہ ایک مرتبہ شاہد رضا کے بالا خانہ پر تشریف

لے گئے۔ کمرہ سجایا ہوا تھا کھانا پیر تکلف تھا۔ آپ نے دیکھ کر فرمایا۔

سہ ہم اسبابِ شاہی حاصل او نماندہ آرزو سے در دل او

[ذکر الموعظ ج ۱ - ب - ۱۲۷۲ - ص ۲۸۷]

- فرمایا۔ شاہد رضا! تم چالیس روز تک درگاہ عالیہ نوشاہ عالیجاہ رم پر معتکف رہو

تمہارا دماغ شاعری میں بہت بلند ہو جائے گا (ایضاً)

- فرمایا۔ شاہد رضا! تم اگر تریف احمد سے تنوی نیرنگ عشق سبقاً پڑھو تو تم کو

فارسی میں بھی دسترس ہو جائے۔ (ایضاً)

- شاہد رضا مجلس میں حاضر ہوا تو اس کو دیکھ کر آپ نے یہ شعر پڑھا۔

سہ بنام شاہد نازک خیالان عزیز خاطر آشفقہ حالان (ایضاً)

- فرمایا۔ شاہد رضا تم جو اشعار بناؤ اس کی ایک نقل اپنے پاس رکھ لیا کرو۔ اشعار

لکھے موتی ہوتے ہیں (ایضاً ص ۲۸۹)

- شاہد رضا خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے یہ شعر پڑھا۔

سہ نخلبندم دلے نہ در لبستان شاہم من دلے نہ در کھال (ایضاً ص ۲۹۶)

- شاہد رضا خدمت عالی میں حاضر ہوا تو آپ نے اس کو دیکھ کر یہ آیت تریف پڑھی

و شَٰہِدٍ وَّ مَشْہُودٍ (ایضاً ص ۲۹۷)

- فرمایا۔ خانہ ان نوشاہی میں آجکل شاہد رضا گلاب کا بھول ہے حضرت نوشاہ صاحب!

کی تعریف میں شعر کیا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عسر دراز کرے۔ ہم کو کئی مرتبہ خیال

آیا کرتا تھا کہ کوئی ایسا شخص ہو جو حضرت نوشاہ عالیجاہ کی تعریف میں اشعار کیا کرے

حق تعالیٰ نے ہماری دعا منظور کی ہے کہ ہمارے بیٹے تریف احمد تراثت کے مریدوں میں شاہد رضا

کو پیدا کیا ہے، اور اس کو اس نعمت سے سرفراز کیا ہے۔ (ایضاً)

فرمایا، شریف احمد، شاہد رضا کا پیر بھی ہے اور استاد بھی (ایضاً ص ۱۹۸)

فرمایا، شریف احمد ہمارا نخت جگر ہے اور شاہد رضا اس کا نخت جگر (ایضاً)

فرمایا، شاہد رضا! جب تم عمر بنانے لگو تو یہ آیت، سات مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

اَسْتَجِبْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي امْرِي وَاَحْلِلْ عَقْدَةَ مَنْ لِسَانِي۔ یہ تعداد اگر زیادہ

ہے تو تین مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اگر یہ بھی زیادہ ہو تو صرف ایک مرتبہ ہی پڑھ لیا کرو۔ تمہارے

یہی کافی ہے (ایضاً ص ۲۰۱)

فرمایا، شاہد رضا! تم ناز کے بعد یہ دعا مانگا کرو۔ رَبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ یہ دعا دنیا و آخرت کے سب عقائد

کے حصول کے واسطے ہے۔ اس دعا کے مانگنے سے سب مرادیں پوری ہوتی ہیں (ایضاً)

اس کے تخلص شاہد کے متعلق فرمایا اِنَّا دَرَسْنَا اَيْكُمْ مِنْ سُوْلَا شَاهِدًا

عَلَيْكُمْ (ف جہ منہ - ص ۵۹۲) (یعنی قرآن میں لفظ شاہد موجود ہے۔ عارف)

تصنیفات

شاہد رضا کی متعدد تصانیف ہیں۔

۱۔ سیلابِ عشق۔ اس میں سیحری عشق نوٹساری۔ شان نوٹساری۔ رموز عشق

دراق یار۔ اسرار یوسف نمبر ۱ و نمبر ۲۔ بارانِ باہِ فراق۔ کھڈی نامہ۔ دوبرہ سبح۔ دوبرہ نا۔

۲۔ نغمہ عشق۔ قصہ مرزا صاحبان نامکمل۔

۳۔ افسانہ عشق۔ قصہ شہزادہ تاج گل تاریخ تکمیل ۲ شوال ۱۳۴۶ھ صفحہ ۲۰۶

۴۔ مکہ بات۔ بنام ترائف۔ ۳۰ مکاتیب منظوم ہیں۔ تکمیل اربعہ ۱۱۱۱ھ ۱۳۴۵ھ صفحہ ۱۱۵

۵۔ سیحری گلزار ترائف۔ سارے اشعار میرے نام شریف احمد پر ختم کئے ہیں۔

۶۔ چرخ نامہ۔



ایک مرتبہ عیال محمد بخش قادری صاحب سیف الملوک کی خواب میں تیار ہو کر رات ہوئی۔
انہوں نے اس کو مخاطب کر کے یہ مصرع بولا۔

عشق عشق کو کیں چھوڑو چھوڑو شو شو ایوں عاشق بن کے ذرا دکھانے سے
بھور غونہ تیار کا کچھ کلام بہاں دہج کیا جاتا ہے۔

دہج حضرت نوشہ گنج بخش ۹

پیر میرا ہے حضرت نوشہ بخشے گنج خزانے	شمع نورانی بالی سوہنے لگی لوجہ مانے
لگا رنگ جھناں دے تائیں خوشیوں لہر مریندا	مارے ٹھاٹھاں عشقوں پانی واہ واہ نا کریندا
غوطہ عشق لویا مہ نوں جو خدمت چوچ آیا	پیر محمد سیمار ولی جیوں عالی درجہ پایا
واہ واہ قدر بلندی پایا پاک رحمان ولی نے	جیونکر شان مبارک پایا حضرت شاہ علی نے
سب بھایاں دہج جیونکر یوسف شان زالی پائی	جیونکر شان بلال حبشی دا جانے گل خدائی
جو منگیا سو پایا یار و پاک رحمان پیارے	محبوبان داد دہج پایا نوشہ دے دربارے
نوشہ پیر ملا یا مولا کھلے راز نیارے	طالع کارے جتن بازی اوس سچی سرکارے
روز حشر دے مو جاں مانن طالب پیر نوشایاں	بھر بھر آب حیاتوں بخشے نوشہ پیر صراہیاں
نوشہ دایں طالب ہو کے پایا فیض جنابوں	چھوڑ غنیمت دنیا والے پیتا جام شرابوں

اس دنیا چ نفع نہ کوئی دیکھ لیا از ما کے

بھوٹھا کھیل تماشہ تیار پردہ دیکھ اٹھا کے (افسانہ عشق)

دہج اعلیٰ حضرت نوشامی ۹

آ ساتی کر مدد میری دیر شراب چنگیری	جا ادب دی آئی اگوں ہوش رہے تھاں میری
مت بے ادبی ہووے کوئی کم علمی دے پاروں	صاحب سچا کدھے بینوں مار دھکے درباروں
ادہ ہے داد ام شد میرا ناسب شاہ لولاکی	جسدی اردل دے چو رہندے ملک سجھ انلاکی
بھکھے تھے درتے کھاؤن لنگر رہند اجاری	نوشہ والی شان مبارک بخش کیتی رب باری

حضرت شاہ غلام مصطفیٰ صاحب مدظلہ العالی

چھوٹے دنیا نول لائی یاری سوچنے نال خدائے
نال سینے پھر لادے جسٹوں حینت سیر کر اندا
دلایا دی سرداری اسٹوں مجھس سوئی ڈر ہوں
بجز حقیقت اندر ور کے عشقوں تاریاں لادوں
سفت شاہ اس مرد اللہ دی ہونڈی نہیں ڈرانی
روندے آول ہندے جاون کر کر عینت بہاراں
کو ہڑے آون خیریں جاون جاں تون کرم کھاریں
قدرت نلم آئی ہتھو نیرے ہر شے دی تھاری
طوق گناہاں گل پچ میرے لاہنا ہے کم نیرا
توں تالان داتاہ سد اوں عیب جھیاویں میرے
بھدے کوئی نہ پامتا تادے توں بارو ساریں

(صفحہ ۱۶۱)

نام لیاں حل مشکل ہووے وہ وہ مرد الہی
نظر ریر کھیا اُسدی ساید وانگ تھادے
نرا پچ بھادے شریا گھوڑا نیز چہ لاند
پلٹ دیوے تقدیراں لادی بلیا شرف الابر
تیکے باغ ہوون گلزاراں جسم نظر اٹھاون
شاہ ملکاں دے قدیں جھڑے ویکھ جمال نورانی
خدمت پچ تسادی حضرت آون لوک ہزاراں
اوتر آون سو تر جاون وہ وہ جاگ لگاویں
رہڑے بڑے بنے لاویں نظر کریں اک داری
میں بھی درتیرے تے ڈھٹھا تیرا شان اجیرا
نہیں مجال کنگال بندے دی عرض کراں درتیرے
کی پویا ہے لکھان بچھے اک سا جڑوں تاریں

(۱۶۱)

آنی پیر لو شہ لادی پیر سو سینا صدقے جاں میں سو سنی تھویر کو لوں
بھدے و کھیاں حج دالے جہ سو سینا مکھڑا بد تھیر کو لوں
بول بولدا جو زبان وچوں اثر اوں داد دھ کے تیر کو لوں
ولی ایس زمانے دے میں جیرے راہ کھدے تھی مشیر کو لوں
غانے بے آباد آباد ہوون دستگیر دے اوں وزیر کو لوں
اوں شاہی دوارے تے جائے جیرا پچے بلیا تیرے تھیر کو لوں
ادہ نائب دربار محمدی دادان پاوند لکھ قدر کو لوں
حضرت شاہ غلام مصطفیٰ لادی ہوندا وہ کلام تاثیر کو لوں



دب گیاں نول لاؤندا پکڑ بنے جھنڈ جان احمد فی سو بنے پیر کو کون
 نیشے نیناں دی تیز نراب سالار سہاں سنگد اوں امیر کو کون
 داد پیر اوہ حجہ کنگال دالے مدیا فیض حسنوں دستگیر کو کون
 سائل بود دروازے تے کھلا شاید دروازہ روز آخر کو کون (ایضاً ۲۳)

(۳)

کھڑیا چمن نو تاسیاں اچھل وہ وہ لکھان مہلان ناز و کھان او تھے
 خوشبو او سدھی مست جہان کیسا لکھان برفدے نے بسمل جان او تھے
 جن بتر طیور جو ان سارے پڑھدے بنے سبحان سبحان او تھے
 طالب حق دے تاریاں لان پھردے ہو یا عشق دا بحر روان او تھے
 سائل بود دروازے تے جان دالے گنج عشق حقیقی دے پان او تھے
 سدا رہن جہان تے عیش کدے دے جہڑے بلیو سلیس نو ان او تھے
 سوہنا نام غلام مصطفیٰ ولہ ولہ بٹھا کھول کے عشق دکان او تھے
 جام مئے توحید دایو ندے نے ہو کے سائل جو بیلیا جان او تھے
 میرے پیر دا پیر اوہ سخی دانا حاصل ہوو نڈا نور ایمان او تھے
 ہو کے ساگ دروازے دار ہو تابد کرمال تے جان قربان او تھے (ایضاً)

مع بیہ شرافت

بیموئی کلزار شرافت پوری میرے (شرافت کے) متعلق دکھی ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے

الف اللہ دی رحمتوں دان ہو یا ڈٹھا ماہ انوار شریف احمد

مصطفیٰ شریف احمد راجی شان سرکار شریف احمد

بہر عاجزان، داکر بھیجیا لے اوں ذات غفار شریف احمد

کارن اسان دی اوہ نجات شاید آیا ہر مختار شریف احمد

چند سال سے شاہد رضا اپنے گاؤں لوڑہلی سے موٹراہمن آباد پر عیلا آیا ہے۔ اب
وہاں اپنا مکان خرید لیا ہے۔ ارٹھت کی دکان ہے۔ مجاہدوں کی فوج کا بھی انسر ہے۔
درگاہ عالیہ حضرت نوشاہ عالیجاہ رح پر عزم تریف کے موقع پر حاضری دیا کرتا ہے۔ ۱۳۹۴
میں موجود ہے۔ عقلمند، لائق فائق شگفتہ مزاج ہے۔

میری نین کتابیں اس کے متعلق ہیں۔

- ۱- شاہد نامہ فارسی منظوم بطرز محمود نامہ ۱۳۴۳ء۔ نامکمل ہے۔
 - ۲- مہنگرات تہرافت۔ اس کے متعلق خوابوں کا مجموعہ ہے۔ ۱۳۴۳ء
 - ۳- مکتوبات تہرافت (یادگار محبت) یہ میرے اکاٹھو مکتا تب بنام شاہد نامہ پر ۱۳۵۶ء
۱۳۵۵ء میں لکھی گئی۔
- اندر لاج اسم | ف ج ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰۔
- زبدۃ السلاسل۔

(۱۹۴)

عنایت اللہ ولد سردار خاں بن سلطان لکھی غمبار اور لکھی گوڑا

بیعت | ۹ رمضان ۱۳۶۹ء نمبر ۲۰۴ - میٹرک تک تعلیم رکھتا ہے۔
گاہ بگاہ درگاہ حضرت نوشاہ گنج بخش رح بھی حاضر ہوا کرتا ہے۔
شعر گوئی | یہ پنجابی زبان میں بہترین اشعار کہتا ہے۔ بخت کلام شاعر ہے۔ کبھی پورا نام
عنایت اللہ۔ کبھی ناز۔ کبھی مہدی اور کبھی لکھی تخلص کرتا ہے۔

داو ام شہد کی نصیحت | ایک بار اعلیٰ حضرت نوشاہ رح نے اس کو فرمایا۔ عنایت اللہ
تم اپنے اشعار میں لکھی تخلص کیا کرو۔ اور سید بلھے شاہ اور علی حیدر اور سلطان بابو
کے اشعار پڑھا کرو تو تم کو شعر بنانے کا ملکہ ہو جائے گا [کر المعروف حکایت ۱۳۴۴ء ص ۲۹۵]
تصانیف | عنایت اللہ نے متعدد سیر فیاں لکھی ہیں۔ مکتا تب اور دو ہڑے بھی بہت
تلمس کئے ہیں۔



اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہیؒ

الصدیق مفتاح الجنة دوست تیس بھی ایسے مثال دے ہو
 مکھوں چمکد انور کوہ طور والا تیس بدر جمال کمال دے ہو
 صدیق فاروق عثمان وانگوں رہندے تریب حج جل جلال دے ہو
 ذل تھیں منی کے حکم رسول والے ایسے گلوں بلال دے نال دے ہو
 نگے لوٹے بھارت ان کفر جیاں بری ٹھہرتوں ایسے خندان دے ہو
 کر کے زہد یافتاں تیس حضرت کو منی نفس شیطان دی گال دے ہو
 اچھے مرتبے ذات صفات اچھی نالے خود بھی نیک غسال دے ہو
 ایک فلک والے آکے لسن چھتھے اور جوہ خنکی ساہن پال دے ہو
 آدے قلب بدلنے والی جیترائیں اور دے دل نکال دے ہو
 عاصی آس کر کے جیترائیں آوے سائل اونوں خمر طور بیال دے ہو
 گنہگار جو آدر بار جائے پلے رحمت دے پیلٹھ بیال دے ہو
 اک پلک وچ پاک تے صاف کر کے اونوں زہدے رنگ دکھال دے ہو
 جیترائیں لعین متین آدے اوہدے سرول مصیبتاں نال دے ہو
 کھلی کان ایہ فیض محمدی دی بھر بھو کے تھال اچھال دے ہو
 یا شاہ غلام مصطفیٰ صاحب تیس لاڈلے نوشہ لال دے ہو
 جند جان ہزار شاہ تیتھوں دسوہور کی کھو تھیں بھال دے ہو
 تیتھوں نہیں لکھا چھیا کوں نرم حال میرے دال وال دے ہو
 وڈا ناز مینوں تیرے کرم والا لڑ لگیاں دی بچ پال دے ہو

{ جذبات عشق قلبی ص ۱۸۲ }

متفرق اشعار

بے بہت بلند ہے شان عالی سو ہنسا پیرِ حمیرا پیرے پیرِ داہے
 حضرت شاہ غلام مصطفیٰ صاحب جنہوں نے قرب سمیع بعیرِ داہے
 کمالِ شریعہ تریفِ محمدی تے وحدتِ چچ مقامِ اخیرِ داہے
 بند کر زبا از عنایت اللہ بخشی را از نہ کھول فقیرِ داہے (اشتیاقِ نومی
 ح جانیاں جہاز بھی دیر سالوں چیکر بھلے بھلے بھل گئے
 بجنوں وانگ پیار یا چچ جنگلِ اسیں رُڑے رُڑے رُل گئے
 بیٹی وانگ کھوس دی سبناں دو وال کھلے کھلے کھل گئے
 ناز رہی رُڈیک اودہ نہیں آیا آنسو دُبلے دُبلے دُپل گئے
 دے دے دے چورنوں کون بچھے دل کھسدا کھسدا کھس گیا
 لاکھ نیتاں داتیر سر بر اندر جانی نُسدا نُسدا نُس گیا
 اسیں او دندے رُل گے ماہر اسیں اودہ ماں بھسدا بھس گیا
 ناز خیر نہیں سی یاری لاوے دی ایویں بھسدا بھسدا بھس گیا (جذباتِ عشق) ۱۹۰
 سر رب دے نام دکھال سالوں سو ہنسا مکھڑا بیدر سنیر نوشہ
 ملکِ فدک دے دیکھ سار سو دن ایڈی حُسن دے چچ تاثرِ نوشہ
 کمالِ فقرِ تاجِ فقرِ انڈر نالے بخشی رب حُسنِ حال کیرِ نوشہ
 دکھی دلاں دی مدد عنایت اللہ اکھیں نال دکھا کر دایرِ نوشہ (ف ج ۱۹۲)
 غ غماں نے آنک زور پایا جسم سکدا سکدا سک گیا
 اکھیں زباناں بے خلاق جانی یا نی سکدا سکدا سک گیا
 نگہِ عشق دی ورضِ خنق وانگوں ساہ کد اُرکد اُرک گیا
 نوشہ پاک دے در عنایت اللہ سر ٹھکڑا ٹھکڑا ٹھک گیا (ف ج ۱۹۱)



۱۹۱
 کھٹے والے حال بیجاں سچئی حال سال جان حال گدائیاں دے
 حال حال کرد اول وال دال میرا لیا مار لال جڈائیاں دے
 نازہ تقوں ایہ ند آئی سا بن پال وصال فدائیاں دے (جذبات عشق)
 اک وار توں دیہ دیدار نوشہ تیرے سحر کلچر اسٹیا اے
 اکھیں رون اُتے پایا زور عانی پانی بحر جھنناں نہ جھلیا اے
 نوشہ سردی دھیر مانیاں نوں درد آن گوگر اہلیا اے
 گھر بار و سار عنایت اللہ در و رنگ سچیا ر دے تلیا اے (ذ جذبات)
 اندراج ہم | ف جے ۴۹۱ - جے ۱۴۸ - جے ۲۱۱ - جے ۱۰۹ - جے ۱۶۲ ،
 ۵۰۹ ، ۶۰۲ - ع جے ۱ - زبیرہ السلال -
 ۲۸۸
 اولاد | ناز کے بڑے لڑکے کا نام محمد آرزو احمد ہے متولد ۱۳۴۳ھ (۱۹۲۴ء) جے ۱

(۱۹۵)

عنایت حسین ولد غلام حسین بن رمضان موچی برہنہ سرور الی گورنر

بیعت | بعرہ ۲۵ سال - ۲۳ شعبان ۱۳۴۱ھ نمبر ۵۱۹ - اس وقت مورخہ ۱۳۸۴ھ
 - اس کی اہلیہ اور فرزند شوال ۱۳۴۳ھ میں فوت ہو گئے۔ (مکتوب اللہ ناخبرہ ۱۹ شوال)

(۱۹۶)

۳۹
 عنایت حسین ولد غلام محمد میاں درزی - نوشیا نوالی - شیخوپورہ

بیعت | بعرہ ۲۵ سال - ۲۴ شعبان ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۳۸ - یہ حضرت شاہ عبدالرحمن باک صاحب
 کے بھائی شیخ برخوردار کی اولاد سے ہیں۔ کچھ عرصہ شیخوپورہ ضلع سانگھو سندھ میں رہے ہیں۔
 اب لائل پور کے محلہ منصور آباد نوشا ہی جوگ میں سکونت پذیر ہیں ہمیشہ خیا طت کرتے ہیں۔
 ایک سال دو بی بی میں رہ کر آئے ہیں۔ کاروبار اچھے پیمانہ پر ہے۔

جن آیام میں یہ دونوں نوالی میں رہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے اعلیٰ حضرت نوشاہی
کا کرتہ سی کر دیا۔ تو آپ نے دیکھا کہ تم جہاں جاؤ گے تم کو فتح نصیب ہوتی رہے گی۔
[کر المعرفت ج ۲ - ص ۳۷۳ - ۳۷۶]

ان کا نام زبدۃ السلاسل میں عنایت احمد درج ہے
اولاد | ان کے لڑکے منظور احمد، عبد الحفیظ، محمد نواز وغیرہ موجود ہیں۔

(۱۹۷)

عنایت علی ولد قاسم چیمہ - لورہ کی - گوجرانوالہ

بیعت | بمر ۲۲ سال - ۲۴ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۷ شریعت کا پابند - سادہ
الطوار شریف الطبع ہے۔ بوجہ منشیع ہونے کے لوگ اس کو ملا کہتے ہیں۔ ۱۳۹۷ھ میں موجود۔
اندراج اسم | ف ج ۱۷۸ - ج ۱۶۲ - زبدۃ السلاسل -

غ

(۱۹۸)

غلام حسین بابو ولد شمس الدین درزی قوم درانی - دنگہ - گجرات

بیعت | بمر ۵۵ سال - ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۶ - ریلوے روڈ پراشہ کی دکان تھی۔
وفات | ۱۳۹۳ھ - اس کے لڑکے کا نام بابو عبدالغفور ہے۔

(۱۹۹)

غلام رسول ولد جہاں بن نکاجام - خالق پور - گوجرانوالہ

بیعت | بمر ۱۸ سال - ۲۳ ربیع الحج ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۳ شہل باس - منشیع ہے۔
شادی | ۱۳۷۲ھ [ف ج ۱۶۱]

اندراج اسم | ف ج ۶۷۹ - ج ۲۲ - زبدۃ السلاسل -

آجکل بچوں کی ضلع گوجرانوالہ میں موجود ہے۔ صاحب اولاد ہے۔



(۲۰۰)

غلام رسول ولد جیون بن اللہ داتا قوم میر کشمیری وایا نوالی شیخ پورہ

بیعت | بعرہ ۳۰ سال ۲۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۵ -

صاحب علم اور خوشنویس ہے روزنامہ نوائے وقت لاہور کی کتابت کرتا ہے۔

انوراج اسم | ف ج ۹ ص ۲۸۴ -

(۲۰۱)

غلام رسول ولد حاکم خاں بن رکن دین رٹہ کوٹ رٹہ گوجرانوالہ

بیعت | بعرہ ۴۰ سال ۲۵ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۶۸

بڑا خدمت گار، مودب، نیک ضمیر، بات کا پکا، حضرت نوحہ صاحبہم کا عاشق

۶۰ سوں پر حاضری دیتا ہے۔ بیری (شرافت کی) ہو سیدہ ارشاد میکم زوجہ فرزندم سید یاقین الحسن

۱۰ ذیقعد ۱۳۹۶ھ کو فوت ہوئی۔ نو اس کے ذمہ کے عتم نزلیف کے سبب صاف سنی نے

اٹھائے تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہوگا۔ ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

اولاد | اس کے دو بیٹے محمد عظیم اور محمد ارشد عرف سید اللہ موجود ہیں۔

(۲۰۲)

غلام رسول ولد خوشی محمد بن علی درانی چک بانوکان بھرات

بیعت | بعرہ ۲۵ سال ۲۰ شوال ۱۳۴۳ھ نمبر ۲۱۲۶ - گلشن شیع سے ہے۔

تعمیر مکان | ۱۳۴۵ھ (ف ج ۵ ص ۳۲۲) یہ ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

شعر گوئی | پنجابی زبان میں شعر بھی کہتا ہے یہ اشعار اس کے ہیں۔

الف آس تیری اٹھے پھر رکھاں کدی آکے دیہ دیدار جانی

اکوڑ میں دیکھیا یار سوہنا مڑ ملیا نہیں غنچوار جالی

میں تر صداتر صداتر جا ساں کتے آتہر اتنا یار جانی

سایمن پال تریف ہے پر خسانہ جھٹھے مجھ دابے دلدار جانی
 ب بیٹھ رہے ہو کسے دلیس جا کے جی مجھ داسوں بھلا کے تے
 اکھیں نکدیاں نکدیاں تھک گیاں سبلی بلیا نہیں کدی آکے تے
 میرے یارنوں ترس نہ مول آوے جان میری نون روگ لگا کے تے
 سایمن پال تریف ہے پر میرا جدھی شان دیکھاں ڈراکے تے (ف ج ۱۳۵)

اندراج ایسی | ف ج ۱۲۴ - ج ۹ - صفحہ ۵۶۴ - ۴۱۸ -

اولاد | اس کے لڑکے کا نام نذیر احمد ہے (ف ج ۱۳۳ - ع ج ۱)

(۲۰۳) عجرات

غلام رسول ولد رحمت خان مولد ۱۳۱۹ھ بن کالو چوہان داؤ۔

ولادت | ۱۳۶۴ھ (ف ج ۵۲۵)

بیعت | ۱۳ ربیع الاول ۱۳۱۵ھ نمبر ۹۶۹ - میٹرک تک تعلیم ہے۔ مہمان

چوکی پولیس میں سپاہی ہے۔

(۲۰۴)

غلام رسول ولد محمد ابن فضلہ ترکھان قوم سہیل لوج پور گڑگڑ

بیعت | بمر ۱۹ سال ۱۹ شعبان ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۴ - اخلاص مند محبوب ہے تھا۔

وفات | باغضہ نگار دنت طلوع ہلال شعبان ۱۳۶۴ھ (دستور شرافت)

(۲۰۵) گوہر انور

غلام رسول (فائق) ولد محمد دین بن فضلہ دین درائع ابو نعیمی

بیعت | بمر ۱۸ سال یکم شعبان ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۸ - میٹرک پاس شریفہ اللہ علیہ

میرے (شرافت کے) خاص احباب میں سے ہے فائق غلط کرتا ہے ایک یہ فی مہمانی ہے

کئی سال سے چک ۶۳۸ - ٹی ڈی اے ضلع مظفر گڑھ میں زمین خریدی ہے اور وہاں آباد کیا ہے



غلام رسول ولد دلی محمد بن حسن محمد بوجی قوم کوہکریچک بونکلان گجرات

اس کا نام ف ج ۹ ص ۱۷ پر غلام رسول عرف سلامت علی، اور ج ۱ ص ۲۶ پر غلام رسول
در ویش تحریر ہے۔ اور ص ۲۹ پر سائیں غلام رسول لکھا ہے۔

ولادت ۱۳۵۹ھ (ف ج ۱ ص ۵۱۲ - ع ج ۱)

بیعت ۲۴ شوال ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۲۰ -

قرآن مجید پڑھا ہوا ہے سات سال میرے (شرائقت کے) ساتھ بطور حلیفہ رہا،
اچھی خدمات انجام دیں۔ پھر کچھ عرصہ نانگے شاہ گجراتی کے پاس چلا گیا۔ پھر تائب
ہو کر دوبارہ ہمارے پاس آیا اور تجدید بیعت کی۔ اب چاہ کھانا بوسنت ضلع
گجرات میں امام مسجد ہے اور بچوں کو قرآن مجید پڑھاتا ہے۔ اعراس نو قادیان پر حاضری
دیا کرتا ہے ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

اندرج اسم ف ج ۹ ص ۲۱۹، ص ۲۰۴، ص ۲۹۶ - ج ۱ ص ۱۵۵، ص ۲۳۱،

ص ۲۶۳، ص ۳۶۱، ص ۵۱۲، ص ۷۰۷ - زبدۃ الصلابل -

شاگرد اس کا ایک شاگرد رحمت علی ولد سردار ابن سکھانار ساہیوالیہ ہے (ف ج ۱ ص ۵۸)

غلام رسول ولد غلام علی بن رحمت ترکان قوم گوندل دیو کشانی گجرات

ولادت ۱۳۷۲ھ (ف ج ۱ ص ۵۱۶ - ج ۱ ص ۲۴۰)

بیعت ۱۹ رجب ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۷۵ - اس کا تخلص قسری ہے۔

میرک تک تعلیم رکھتا ہے۔ عقلمند نیک اخلاق خوبصورت ہے۔ میرے (شرائقت کے)

ساتھ ایک تہہ امیر نے پساوڑ کا سفر کیا ہے۔ زمین و فطین ہے فریب کا کام بہت اچھا کرتا ہے۔

ایک سال سے دوپٹی میں چلا گیا ہے۔

(۲۰۸)

غلام علی ولد رحمت بن بدھانترکھان قوم گوندل ڈھوک شہانی بگڑت

ولادت | ۱۳۶۶ھ (ف ج ۵۸۸ - ع ج ۱)

بیعت | ۲۹ ذیقعد ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۰ - یہ خوش الحان ہے۔ حضرت نوح صاحبہ کی

مدحیات پڑھا کرتا ہے۔ درگاہ نوشاہیہ پر سال میں کئی دفعہ حاضر ہوا کرتا ہے۔ عمر میں بھڑی

شاہ جہان پر دیرہ کے ساتھ جاتا ہے۔ فن تعمیر کا کاربگر ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۵۸۱ ، ص ۶۵۲ - ج ۹ ص ۳۴ ، ص ۱۴۵ ، ص ۱۴۹ ، ص ۶۲ ، ص ۷۰۲ -

اولاد | غلام علی کے دو بیٹے ہیں۔ ۱ غلام رسول قمر متولد ۱۳۴۲ھ ۲ غلام قادر متولد ۱۳۴۶ھ۔

(ف ج ۵۸۶ - ۵۸۴)

(۲۰۹)

غلام علی ولد گننا بن جلال موچی قوم گوندل، چک جانوکلان، بگڑت

ولادت | ۱۳۶۲ھ (ف ج ۴۱۶ - ع ج ۱)

شادی | ۱۳۶۹ھ (ایضا ص ۴۲)

بیعت | ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۴ - بیعتہ کفشدوزی کرتا ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۴۲۴ - ج ۹ ص ۳۶ ، ص ۴۱ -

(۲۱۰)

غلام علی شہور گلو ولد نبی بخش بن وزیر اہل اسمی، ڈھوک شہانی

بیعت | بصرہ ۳۰ سال ۲۶ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۷ -

وفات | ۲۷ رمضان ۱۳۹۲ھ - اعراس نوشاہیہ پر حاضر ہوا کرتا تھا

اندرج اسم | عیون التواریخ جلد اول -

اولاد | اس کا ایک لڑکا مظفر علی نام ہے متولد ۱۳۸۲ھ (ف ج ۴۱۱)



گجرات

(۲۱۱)

غلام علی شاہ و لال شاہ بن قاسم شاہ مشہدی سید ڈھوک شہانی

بیعت | عمر ۲۵ سال ۳ شوال ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۷۔

یہ ڈھوک شہانی سے سکونت منتقل کر کے موضع ڈھل تنقل بھالیہ ضلع گجرات میں
چند سال سے وجہ لیش پذیر ہوئے ہیں۔ صاحب علم و عمل ہیں۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد بلا ناغہ
پڑھتے ہیں۔ کلمہ طیبہ۔ درود تریف ہزارہ۔ استغفار اور دیگر کئی وظائف پڑھا کرتے ہیں۔ ولادت
کلام اللہ اور منزل دلائل الخیرات بھی کیا کرتے ہیں۔ حلیم الطبع۔ خوش اخلاق، متواضع،
سورب، باجیا اور نیک اوصاف میں۔ درگاہ حضرت نونہ عالیجاہ پر اکثر عاقر
ہوتے رہتے ہیں۔ کاستکاری کا کام کرتے رہتے ہیں۔

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۱۷۹۔

اولاد | ان کے چار بیٹے ہیں ۱ عارف شاہ متولد ۱۳۷۷ھ ۲ ظفر شاہ متولد ۱۳۷۹ھ
۳ بسارت ابرار متولد ۱۳۸۱ھ ۴ ذوالفقار متولد ۱۳۸۲ھ۔

(۲۱۲)

غلام علی فائق ولد خوشی محمد بن احمد بن سارنگوی ٹھٹھہ نیکہ گجرات

ولادت | ۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۲ھ (ذ ج ۹ ص ۱۷۹ ج ۱)

بیعت | ۷ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۲۔

تواہلیت | میرک تک تعلیم پائی۔ خوش خطی سیکھی۔ تعلق خط بہت اچھا تھا۔ چند سال
راہور میں اخبار نویسی اور کتب نویسی کرتا رہا۔ طبیعت بہت ذہین و ظہین تھی جو کام دیکھتا
کر لیتا تھا۔

دادا مرشد کا سلام | میان غلام علی، اعلیٰ حضرت نونہا ہی رہ کے آخری ایام میں سلام کے لئے

عاقر ہوا تھا (کر معرفت ج ۱۲ ص ۱۳۸۲ھ ص ۵۰۷)

وقایع | اربع الاول ۱۳۸۹ھ - گورستان نوشاہیدہ ساہن پال شریف میں دفن ہوا۔

اندرج اسم | ف ج ۹ ص ۱۹۹ - ح ۱ ص ۵۰۹ ، ص ۲۲۹۔

شعر گوئی | غلام علی ، فارسی ، اردو اور پنجابی میں شعر بھی کہتا تھا۔ اس نے ایک آٹھ صفحات کا پمفلٹ بنام ”التجارت غلام علی“ الامان پریس لاہور میں چھپوایا۔

فارسی کلام | التجاء

مختصر خداوند قدوس مالک کون دکان ، رائدہ چرخ و زمان ، رائدہ آشکار و نہا ، صاحب جاہ و جلال ، شاپنشد ذات کمال ، طفیل احمد مختبے مالک دوسرا ، محبوب کربا ، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بیکنم کہ مراد تقاعد خود کامیاب کن ، داز نعمت دینی و دنیوی بہرہ در ساز ، و مشکل برائے من آسان کن ۔

س

زرد و غم دنیا دہ خلاصی	خدا یا رحم کن بر بندہ عاصی
تسخیر کس نگوئے براہین عالم	چنان خط کن مرا شاہ دو عالم
سراسر غلط کردہ این حسابے	کدام است این کہ نوشتت این کتابے
بعیدے نمائند ہم چون فقرہ	نوشتے گر کسے بندہ این فقرہ
نوشتہ این کتابے نیک بیادست	بعوض این ہمہ گوئند عجب است
طفیل نیز یاران محمد	چنین کن اے خدا بہر محمد
مرا یاری کند کارے کہ افتد	بجز تو کیست فریادے بشنود
دل مجروح آوردہ ہر تو	عندم علی آمد بر در تو

رباعی

طفیل بویگر و عثمان و مر آفتد	یاری کن نوشتہ حاجی از طفیل مصطفیٰ
عقدہ مرا حل کن خدا از طفیل انبیا	مدد کن یا شیخ عبد القادر جیلانی



غزل

اردو کلام

دنیا کے درد و غم سے اکتا گیا ہوں یا رب
 کیا لطف زندگی کا جب دل ہی مجھ گیا ہے
 رستہ نہیں ہے ملتا غم کی گھٹا ہے جھانسی
 کیا کام ایسا مجھ سے جو سرزد ہو گیا ہے
 دل میں کتنی غمناکت سے ہیں جوش کھاتی
 گردوں نے میرا شانہ تختہ الٹ دیا ہے
 تسکین نہیں ہے ملتی مجھ کو کبھی گھڑی پر
 شانہ یہ وقت مجھ پر ایسا ہی آ گیا ہے
 خدمات و اللہ کی، دل میں ہے اک تمنا
 بس شوق اک یہی ہے جو دل میں آ گیا ہے
 دے مجھ کو خوشخطی تو جو لا جواب ہو دے
 پیلے ہے جو عقیدہ وہ بھی ترا دیا ہے
 اس پر اضافہ کر دے اسے دو جہاں کے والی
 میں نے تجھے واسطہ احمد مجتبیٰ کا دیا ہے

تمنا غلام علی کی پوری ہو اسے خدایا

کوئی بھی تیرے در سے خالی نہیں گیا ہے

اس رسالہ کے آخری صفحہ پر غلام علی نے یہ التماس لکھی ہے۔

التماس۔ میں نے یہ چند اشعار اپنی زبان سے کدے سے میں خدا آپ کو دینی و دنیوی نعمتوں سے
 مر شاکر کرے اور کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کر کے اوج کمال عطا فرمائے جب آپ اللہ تعالیٰ
 کے حضور میں دعائے خیر کے لئے آئے اٹھائیں تو بندہ کے حق میں بھی دعائے خیر کریں کہ اللہ مجھے
 بھی اپنے تقاعد میں کامیاب کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے سرفراز کرے۔

”کاتب و مصنف میاں غلام علی خوشنویس گجراتی و سن پورہ لاہور“

بیچ نوشتہ عالیجاہ؟

پنجابی کلام

حضرت نوشتہ حاجی سبحان اللہ سبز پوش نے شیریں زبان و آئے
 اسم حاجی محمد بے ددھ چنوں ساہن پال پچ ڈیرہ جھان و آئے
 خاص انجام محبوب ذیشان سوہنے سے دلال دے جوڑ ملان و آئے
 کتیاں ٹھلیاں ہویاں مسافراں نوں مدھے راہ حضور چلان و آئے

زندہ کر دیوں پھر مُردیاں نوں ذکر ہوو دا ہر دم پکان وائے
 کرن شاہ جہاں دی سدو آکے کشتی اوسدی نوں بنے لان وائے
 اوس ناں توں پئے قربان جائے جدھے لال نوری لاناں لان وائے
 پیر سوہنے قرآن دے خاص حافظ گنج بخش د القب سدان وائے
 مُتھے ہوئے سن اگردن خواب اندر اُچھے مرتبے تے اچی شان وائے
 آئے ملک نوری تے قرآن پڑھیا ہوئی صبح تے حافظ قرآن وائے
 دتا سارا سنا استاد تائیں آکھن ایہ محبوب یزدان وائے
 سختی ہوئی جے کوئی حضور میں تھیں کرد معاف ہو کرم کمان وائے
 کرن دُعا معاف ہو جان چندے اوپر عاکماں حکم چلان وائے
 دیندے بخش خوانے سوا لیاں نوں پت سچیاں دے سخی سدان وائے
 کیسے چیز دی تھوڑ نہ اینہاں تائیں اللہ کل خوانے در تان وائے
 سائل میں بھی جاں در اینہاں دے دینوں خیر حضور ہی پان وائے
 لال اینہاں دے نے میرے پیر سوہنے بھاگ میں جہاں تائیں لان وائے
 سید پیر غلام مصطفیٰ صاحب موہنے موہنیاں دے موہنی شان وائے
 چہرہ نورانی رہندے مست ہر دم تے قرآن ہی ہر دم پکان وائے
 بناں یاد ہدای کیسے اندر غور و فکر نہ کرن دھیان وائے
 اہم عظیم پڑھیاں منہ و چوں نوری پھل حضور برسان وائے
 ہم شکل نوشہہ حاجی پاک دے نے زیر زبرد افرق نہ بان وائے
 جہاں ڈٹھا تائیں نوشہہ پیر تائیں رہے ترحدے درد گمان وائے
 دیکھن آجلدی نوشہہ پیر تانی ساہن پال وچ کرن گذران وائے
 صاحبزادے اونہاں دے کی صنعت کھان علم علم تے خوش الحان وائے



سید شریف شریف احمد نے تراثت والقب سندان والے
 عربی فارسی دے خوشنویس نالے عالم فاضل نے دین نردان والے
 علم عقل حلیمی وح لاثانی عقدے مشکل تھیں مشکل سمجھان والے
 ذکر فکر خدادا کرن ہر دم بے دیناں دامنہ پر تان والے
 فتح دے خدا ہر کم اندر انا الحق دی رمزوں پان زالے
 غلام علی نول بھی خیر اینہاں پایا دوست سبایہ رب عمان والے
 بلا اینہاں داجو بھی پھر لیندے رتبے رب تھیں اعلیٰ ایہ پان والے (گنجینہ تراثت) ۵۸۵

مکتوب پیام علی حضرت نوشاہی رح ۷۸۶
 از شہد نیک ۱۸ راپچ ۱۹۶۲ء ۳۶ ذیقعد ۱۳۸۳ء

حضرت جناب حضرت سید پر غلام مصطفیٰ نوشاہی صاحب

السلام علیکم بعد از ان گذارم جس سے کہ آپ کا ارسال کردہ نواز شمارہ موصول ہوا پر مٹھکر
 دل کو سترت اور راحت جادواں حاصل ہوئی۔ چند شعروں میں جواب ارسال کر رہا ہوں۔ بلا غلطی
 قلم پٹھراں میں پڑھو بسم اللہ ہو یا فضل الالبوں
 لکھ لکھ شکر مجاواں حضرت جس ویلے غلط پڑھیا
 جو جو لفظ تسان نے لکھے روشن دودھ یا قوتوں
 جیوں جیوں پڑھیں میں بیوں بیوں پیلوں تون ہو یا ہود
 جو جو نکتہ خط اپنے وچ لکھ تسان نے گھٹے
 عشق محبت والا نامہ جو تسان نے گھٹیا
 جتنی صفت کراں میں سدی اتنی تھوڑی ہونے
 وچ خیال تسانے حضرت امیں ازردہ رہتے
 جا کر پر مادے تائیں ایہ سینہا دینا
 کفر خیری خط آیا اعلیٰ حضرت دی درگا ہوں
 روشن دل ہر پڑھو ہو یا نشہ محبت چڑھیا
 صر محبت وایاں باتاں سن عالم لاہوتوں
 بار بار میں پڑھاں محبتوں خوشی زیادہ ہودے
 بہت پیارے لکھے سینوں بہتر ہر اک گلے
 کوں کوں روشن ہو یا ہر اجسام وصل دا بلیا
 لفظ ایہ تمجیاں موعیاں وانگوں لڑیاں وچ پڑے
 بادھیا جے جائے تسان دل اسنوں کراں امیں کمندے
 جلد اسان دل آؤ حضرت آکر درشن دینا

نت اڈیک تہادی رہندی ہردم نظر تہاں تے
 میان خوشی محمد صاحب کمن سلام تہاں نوں
 غلام رسول بھی طرف تہادی کئے سلام ہدای
 عمر جی بی طرف تہادی کئے سلام ہر ساعت
 باادب السلام علیکم غلام علی دی طرفوں

پاؤ پھیرا جلد یا حضرت کر پو کر م اسان تے
 ہردم یاد کرن دن راتیں عالی شان تہاں نوں
 تاہنگ تہادی ہردم رکھے حضرت پیر گرامی
 نوکر تہادی حضرت ہردم بیچ اطاعت
 بیعت تھوڑا ایہ نادر لکھیا کئے پھتے م فون

میں فائق نے لکھ کر شوقوں خط تہاں دل پایا

جلد پھیرا میں پاؤ حضرت ہردم شوق سوایا [خجنا ۱۶۴۹]

(۲۱۳)

غلام محمد ولد جہان محمد بن باقر کھمار قوم جابل - خونہ شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۲ سال ۲۵ رجب ۱۳۵۸ھ نمبر ۵۸۶ - تجارت پیشہ ہے۔
 شعر گوئی | آن پڑھ ہے۔ گاہ بگاہ پنجابی میں شعر کہتا ہے۔ گنہگار تخلص کرتا ہے۔ یہ
 شعرا میں کا ہے۔

الف ادب دے نال توں جھک قلمیں بھار چک کے نثر لال بھاریاں تے
 حاضر نوشتہ دے بیچ دربار ہو جا حصے نوں بھی خدمتگاریاں تے
 پیاد گدا فیض داشوہ نوری طالبیناوند نے نال تاریاں تے
 گنہگار تائیں نوشتہ پیر دنیا لسنی جاندا کل بھاریاں دے

(۲۱۴)

غلام محمد ولد جلال دین بن محمد بخش کھمار قوم منیرا بھیانوالہ کلکتہ

بیعت | بمر ۲۱ سال ۹ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۵۔

دادام شہد کی عنایات | میان غلام محمد اپنے دادام شہد اعلیٰ حضرت نوشتا ہی رہ کا بڑا
 عاشق و شہیدا و معتقد تھا۔ کئی مرتبہ زیارت سے شرف ہوا۔



- ایک مرتبہ آپ کی زیارت کے واسطے و نوٹیاں نوالی چک ۳۹ ضلع شیخوپورہ میں حاضر ہوا

اگر المعروف ج ۲ ب ۱۲۶۲ ۱۵۹

- آپ نے اس کو فرمایا تم کو غلام شاہ کہنا چاہئے (ایضاً ص ۶۲)

- فرمایا تم وظائف قادری نو شاہی منگو لینا اس کے پڑھنے سے تم کو بہت

فیض حاصل ہوگا (ایضاً ص ۶۳)

- میاں غلام محمد نے اپنی غربت کے متعلق ذکر کیا تو آپ نے یہ شعر پڑھا۔

۵

ہے سن کا ہے کو دولت میں جس نیند دھری سو محل کرے گو

جب دانت نہ تھے تے دودھ دیا جب دانت دئے تو اناج بھی گے

اجان کو دے گو سجان کو دے گو جہان کو دے گو تو ہون کو بھی گے

ایتنے جی محل محل میں نہیں ان سبھی کی سدا دے گو تو ہون کی بھی گے (ایضاً ص ۶۵)

- چندری کے لئے دم کرنے کے واسطے میاں غلام محمد کو آپ نے سورہ قمر میں کی اجازت دی

- فرمایا۔ غلام محمد میرا بھٹا خوش آوازی سے پڑھا ہے [ایضاً ص ۲۶۵ ۲۵۷]

- اعلیٰ حضرت نو شاہی نے میاں غلام محمد کے لئے امامت مسجد کے کئی فوائد بیان

فرمائے۔ فرمایا۔ امام ہونا۔ نماز کا پابند ہونا۔ اگر آمدن تھوڑی ہو تو صبر کا عادی ہونا

اور اگر زیادہ ہو تو ساکر ہونا۔ یہ پاکیزہ خدمت ہے [ایضاً ج ۲ ب ۱۲۶۷ ۲۸۵]

- فرمایا۔ مسجد کے وقت قرآن کی تلاوت کیا کرو (ایضاً ص ۲۸۹)

- میاں غلام محمد نے نذر معین ادا کی تو آپ نے فرمایا نذر والوں کے حق میں آیا ہے

یو فون بالنذر و بخافون یوماً کان شرّاً مستطیراً۔ [ایضاً ص ۲۹۲]

- ایک مرتبہ میاں غلام محمد نے و نوٹیاں نوالی ۳۹ کی مسجد میں آپ کے سامنے ایک

نعت تریف پڑھ کر سنائی جس کا مطلع یہ ہے۔

نہ توحید کا ڈنکا عالم میں بجا دیا کھلی والے نے

قل لا الہ الا اللہ فرما دیا کھلی والے نے (ضیاء العارفین مجلس ۱) ^{۱۰۱}

انوارِ اسم [ف ج ۹ ص ۱۶۸، ص ۱۸۰ - ج ۱ ص ۳۶۱ - ضیاء العارفین مجلس ۸ ص ۷۶ - مجلس ۹ ص ۶ - زبدۃ السلاسل -

اولاد [میان غلام محمد کے تین بیٹے ہیں ۱ محمد نواز ۲ مشتاق احمد ۳ اشفاق احمد -

شعر گوئی [میان غلام محمد، پنجابی میں شعر بھی کتا ہے چنانچہ ایک سحر فی بنام ادعا ف نوشتہ نظم کی ہے تخلص غلام کرتا ہے چند شعر یہ ہیں -

ذکر کران ہر دم باہی والا اک دم نہ منوں بھلا دنی ہاں

راتیں نیند نہ آوندی سچ اُتے تارے گندیاں رات نگھا دنی ہاں

جیکر نہ ملو بیٹوں پر نوشتہ بنان موت آئی مر جاو نی ہاں

دن رات آرام غلام نا میں نام نوشتہ داپنی دھیا دنی ہاں

مہر نہ کر سکین تائیں نام رب دے من سوال نوشتہ

تیرے باہجہ مایاں کس تے جا کو کاں تو میں عاصیانہ الجبال نوشتہ

مہر چکی ہاں میں تیرے بھرا نذر آدیکھو نمائی واحمال نوشتہ

رکھے آس غلام دیدار والی اک نظر چ کر نسال نوشتہ

لا لاکے اکھیاں نال باہی رہی ہوش بجانہ وت میری

ڈیرہ پار جھناں تھیں جالایا جان پچ ذاق تے گھت میری

نام پر ترافت تہں جاں صد تے ایہو چ دنیا زنت پت میری

لوک دین لھنے وگو تک بیٹوں ماری کسی غلام ہے مت میری

(جذباتِ عشق)

- میان غلام محمد ۱۲۹۷ھ میں موجود ہے -



(۲۱۵)

غلام محمد ولد سید بن سلطان حمید - نور پور کی - گویا اولاد

بیعت | بصرہ ۳۰ سال - ۲۳ رجبی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ نمبر ۲۰۷ -

نماز کا پابند - مؤذن - متشعب بارعب ہے - اعراس نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔

اندرج ایم | ف ج ۸ ص ۱۷۸، ۳۲۴ - ج ۱ ص ۱۶۲ -

اولاد | اس کے بیٹے بیٹے کا نام غلام رسول ہے متولد ۱۳۵۹ھ (ف ج ۹ ص ۶۸۹)

(۲۱۶)

غلام محمد ولد کرم بن بوٹا ماجھی قوم ٹھٹھو کوکو کوکو دوٹیا والی شیخ پورہ

بیعت | بصرہ ۲۱ سال ۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۲۱۳ - یہ پہلوانی کرتا تھا۔

وفات | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ [ف ج ۶ ص ۲۷۲ - ع ج ۲ - دستور شرافت -

گنجینہ شرافت ص ۵۲۳] اندرج ایم بہن ص ۹۱ -

(۲۱۷)

غلام محی الدین ولد تاج محمد بن کرم دین بہار ۵۳۹ھ تمناز ابلہ سلطان

ولادت | ۷ صفر ۱۳۶۷ھ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۷ھ

بیعت | ۱۵ رجب ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۱۸ -

تحصیل علم | ان کے والد صاحب چوہدری تاج محمد ملازمت کے سلسلہ میں رولپنڈی گئے تھے ان کو

ایک دینی درسگاہ میں داخل کیا۔ قرآن پاک کے اچھے چھو پارے حفظ کئے تھے کہ ان کے والد

اپنے آبائی گاؤں چک ۲۸۰ ج ب ضلع لال پور میں چلے آئے۔ اور ۱۳۷۱ھ میں لڑکیوں

کے سکول میں داخل کرا دیا۔ دوسری جماعت میں پڑھی پھر ان کے والد صاحب نے گوجہ میں ایک

چھوٹی سی ٹیکسٹائل مل میں شرکت کی۔ تو ان کو ایم بی پرائمری سکول گوجہ میں تیسری جماعت

میں داخل کرایا۔ وہاں اغازی سند کے ساتھ پرائمری حصہ مکمل کیا۔ پھر چھٹی جماعت ایم بی

ڈائی سکول گوجرہ ضلع لائل پور میں داخل ہوئے۔ ۱۹۵۸ء میں ملک میں مارشل لا کے ذریعے فوجی حکومت کا نفاذ ہوا۔ صدر ایوب خان کی حکومت نے سبک ملز بند کر دیں تو کاروباری سلسلے میں ان کے والد صاحب ملتان چلے گئے اور وہیں مقیم ہو گئے۔ یہ بھی ۱۹۵۹ء میں ان کے ہمراہ ملتان چلے گئے۔ اور اسلامیہ ڈائی سکول عام خاص باغ جامعہ نئم میں داخل ہو گئے۔ اور ملتان میں ہی بی اے تک تعلیم حاصل کی۔ پھر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے ایجوکیشن کی ڈگری حاصل کی۔

ملازمت فارغ التحصیل ہونے کے بعد سبک ڈائی سکول دو کوٹہ تحصیل کیلسی ضلع ملتان میں جون ۱۹۴۰ء (ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ) میں بطور سینیئر انٹرن پیرا ٹر ہوئے۔

۸ مئی ۱۹۴۲ء (۲۳ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ) کو بطور سینیئر گورنمنٹ ڈال سکول چک ۱۳۸-ٹنہ آر تحصیل خانپور میں آ گئے۔

دسمبر ۱۹۴۲ء (یکم ذیقعد ۱۳۹۲ھ) میں گورنمنٹ ڈال سکول حاجی پور تحصیل کبیرہ میں تبادلہ ہوا۔

جون ۱۹۴۳ء (جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ) میں گورنمنٹ ڈال سکول چک (۳۲-ڈبلیو بی تحصیل بودھراں میں تقرری ہوئی۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ء (۱۰ شوال ۱۳۹۴ھ) کو ان کا تبادلہ گورنمنٹ ڈائی سکول شجاع آباد کر دیا گیا۔

۲ اکتوبر ۱۹۴۵ء (۲۵ رمضان ۱۳۹۵ھ) کو گورنمنٹ ڈال سکول قادر پور لاہور ضلع میں بطور سینیئر تقرری ہوئی۔ اور نا حال ۱۹۴۴ء میں تعلیمی و انصاف میں تمام دستاویزوں میں (مکتبہ بانیہ غلام نبی الدین)۔

(۲۱۸)

غلام نبی ولد اللہ تابین فضل دین گل گلوالہ شیخوپورہ

بیعت | بعد ۱۸ سال - ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۰



شادی ۱۳۴۱ھ (ف ج ۹ ص ۲۰۹) انور لاج اکم ف ج ۵ ص ۵۱۳ - ع ج ۱ -

اولاد اس کا راء کا رتیق نام ہے۔ متولد ۱۳۴۵ھ (ف ج ۹ ص ۲۰۸)

(۲۱۹)

غلام نبی ولد حاکم علی بن عبد الستار حمیرہ بھوپال والد چک بھو با ۱۵۹ لاپور

بیعت ۲۰ سال ۲۵ صفر ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۶ -

پیدلے تقصبتندی مجددی سلسلہ میں پیر دران بادشاہ پجورہ والے کام بدتھا وہاں سے کچھ

فیض حاصل نہ ہوا تو نوساہی سلسلہ میں منسلک ہوا۔ داد امرتھ صاحب کی زیارت سے بھی شرف ہوا

ایک مرتبہ اثنائے کلام میں غلام نبی نے کہا کہ ”ہم تو یار کی قبر کو بھی مانتے والے ہیں“

اعلا حضرت نوساہی رح نے اس مقولہ کو پسند فرمایا [کر المعرفت ج ۱ - باب ۱۳۴۱ھ ص ۲۳۱]

ایک مرتبہ غلام نبی نے عرض کیا میرے دشمن بہت میں دعا فرمائیں۔ آپ نے فرمایا

دشمن خود بخود نر ایا ب ہوں گے۔ [الضیاء ص ۳۴۲ ۱۳۴۲ھ ص ۲۸۰]

غلام نبی بڑا مسخرہ۔ ظریف الطبع اور نقال ہے۔ اس کے احباب اس کو ازراہ خوش طبعی

چھو نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(۲۲۰)

غلام نبی (صوفی مولوی) ولد راجہ (میاں) بن کرم بخش

موچی کوڑا قوم جدھر بھوپال والد چک بھو با ۱۵۹ لاپور

بیعت ۲۲ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ محرم بھری شاہ رحمان ۱۰ صفر ۱۹۹۸ھ

کو مسجد درگاہ رحانید میں حاضر ہو کر مرید ہوا نمبر ۱۰۵ -

خلافت تعلیم یافتہ ہے۔ ادراد و طائف نوساہی کا پابند ہے۔ تلاوت قرآن مجید کلمہ طیبہ۔

درود ہزارہ۔ دعائے عزیزیانی۔ ناد علی وغیرہ و طائف بڑے شوق سے پڑھتا ہے۔ کئی

و طائف کے چلے بھی گئے ہیں اور کامیاب ہوا ہے اس کو میں نے (شرافت نے) معصل خلافت

نحر کر کے دیا ہے۔ بہت لوگ اس سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ نماز بیجا گانہ۔ نوافل تہجد کا نوافل ہے۔
 ہر سال عُمر میں حضرت نوشہ صاحب پر ماہ حج کی دوسری جمعرات کو اور علی حضرت سولانا سید
غلام مصطفیٰ نوشاہی کے عُمر پر ماہ پھاگن کی دسویں تاریخ کو ضرور حاضری دیا کرتا ہے۔
فیضان صوفی کا فیضان عام ہے۔ دیہاتِ قرب و جوار کے لوگ اس کے پاس جوق در جوق
 آتے رہتے ہیں اور اس کے دُم درود سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سب لوگ اس کا احترام کرتے
 ہیں۔ پیر دلبر حسین ولد دران بادشاہ نقشبندی مجددی مچورہ والے باوجود سخت طبیعت ہونے
 اور خود پسند ہونے کے مولوی غلام نبی کے ساتھ محبت کرتے ہیں اور اس کی بڑی قدر کرتے ہیں
 جب کبھی ان کے گاؤں چک صوبا میں آئیں تو کھانا کھاتے وقت اس کو اپنے ساتھ بٹھا کر
 کھلاتے ہیں۔

زیارات اکثر بزرگوں کی زیارت کا اس کو شرف حاصل ہوا ہے شیخ صہرائی سید محمد حسین
چشتی نظامی بہا دلپوری سے کئی عملیات کی اجازت حاصل کی ہے۔

- خواب میں حضرت نوشہ گنج بخش اور حضرت سید حافظ خاں احمد باکدات نوشاہ ثانی
 کی زیارات سے کئی مرتبہ مشرف ہوا ہے۔

- پیر ساتھ دومرتبہ بہا دل پور۔ سندھ اور کراچی کا اس نے سفر کیا ہے اور پلو خانم
 ساتھ ہے۔ زیارت مزارات اربع نہر سے بھی مقیم ہوا ہے۔

داد امشد کی عنایات اپنے دادا امشد اعلیٰ حضرت نوشاہی کی زیارت سے بھی بہت
 مرتبہ مشرف ہوا ہے۔ آپ اس پر نہایت مہربان تھے۔ واقعات ذیل سے ظاہر ہے۔

- ایک مرتبہ میں نے شرافت نے اس کو سبحہ قادریہ نوشاہیہ لاہوریہ سے
قصیدہ غوثیہ اور عزیمانی اپنے قلم سے لکھ کر دیں۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا
میاں غلام نبی تم کو بہت بہت فیض حاصل ہو رہے ہیں ذکر المعزیت جلد ۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۱
 فرمایا میاں غلام نبی تم اپنے چچا میاں عبد الستار کی جانچو (الغناک ۱۳۶۵ ۱۳۶۱)



- فرمایا، میان غلام نبی تم بجائے فوج میں بھرتی ہونے کے فقر کی فوج میں بھرتی ہو گئے ہو

اور اس دفتر میں نام لگوایا ہے یہ اس ملازمت سے بہتر ہے [ایضاً صفحہ ۲۳۸]

- ایک مرتبہ میان غلام نبی نے پوچھا تصوف کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا فقر

اور درویشی کو۔ پنجابی والے اس کو تقویٰ کہتے ہیں [ایضاً صفحہ ۲۳۹]

- ایک مرتبہ مولوی غلام نبی نے پوچھا کہ میرے پیر (شرافت صاحب) ہر وقت لکھنے

میں مصروف رہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا لکھنا پڑھنا ان کی عذرا ہے [ایضاً جلد ۲ صفحہ ۱۲۱]

- فرمایا، غلام نبی صاحب عبادت اور حق یاد ہے [ایضاً صفحہ ۱۳۵]

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نے فرمایا مولوی غلام نبی تم کوئی بکری خرید لو۔

یا کہیں سے بطور قبیح تم کو مل جائے گی اس کے دو فائدے ہیں کہ اول تو یہ انبیاء کی

سنت ہے، ہمارے حضور علیہ السلام نے بھی بکریاں چرائی ہیں۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام

نے بھی بکریاں رکھی ہیں۔ میان احمد یار مولوی نے کہا ہے۔

ع ایر چارن رب چہارن پیغمبروں کا کم

دوسرا تازہ دودھ پیسے ہوتا رہے گا [ایضاً صفحہ ۱۳۱]

- مولوی غلام نبی ۱۳۹۰ھ میں موجود رہے۔

اندر لاج اکرم | ف جک صف ۹ - جتا صف ۱۱۱ - مرن صف ۹۲ - ضیاء العارفین مجلس ۲ صف ۱۲۲

مجلس ۳ صف - زبده السلاسل -

اولاد | اس کا ایک بی بیہ نسیم اختر ناریخی نام ہے متولد ۱۳۷۱ھ۔ (کتوب غلام نبی)

(۲۲۱)

غلام نبی ولد نور حسین بن حیون دھوبی قوم بھٹی چیلدا نوالہ گجرات

بعیت | بصرہ ۲۵ سال ۳ رذی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۷ - عرض حضرت نوساہ عالیجاہ پر

حاضر ہو کر ہمانوں کو لنگر کھلانے کی خدمت انجام دیا کرتا ہے۔

(۲۲۲)

غنی (عبد الغنی) ولد امام دین بن نوح جامع قوم نانگیہ

چکھو بابا ۱۵۹-لائل پور

بیعت | بعمر ۲۸ سال - ۲۳ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۲ - لوگ اسکو سائیں غنی کہتے ہیں۔

- ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح نے اس کو کما نماز پڑھا کرو۔ اس نے کما فصل کا حوسم

بے سمیٹ کر نماز شروع کروں گا۔ آپ نے فرمایا ایسا کلمہ مت بولو کہ کفر کا خوف ہے۔ ابھی

سے نماز شروع کرو۔ [کفر المعرفت ج ۲، ب ۱، ۱۳۶۵ھ ص ۲۲۲]

- اس نے خفیہ عبادت کرنے کے واسطے اپنے گھر کے صحن میں کچھ عرصہ گھمیل بنا رکھی تھی

اس میں بیٹھ کر اوپر سے منہ بند کر کے عبادت کیا کرتا تھا۔

اندراج اہم | ف ج ۹ ص ۲۰۲ - زبدۃ السلاسل -

اولاد | اس کے دو لڑکے یوسف و مسعود نام موجود ہیں۔ خود بھی موجود ہے۔

(۲۲۳)

غنی (عبد الغنی) ولد چچو خاں بن مراد علی رارائیں ساکھلاں شہ پور

بیعت | بعمر ۲۸ سال - ۲۵ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹ - محلہ گوپال پورہ میں رہتے ہیں۔

- خوش مزاج سلیم الطبع ہیں۔ ڈاکٹر بھی ہیں۔ مدرسہ سکول، ماٹرن بھی۔

(۲۲۴)

غنی (عبد الغنی) ولد خوشی محمد بن کرم داد باجولہ سرگپور سیالکوٹ

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۱۶ جمادی الاخر ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۲۲ -

- متشعب - عبادت والا۔ ولما تفرغ من نیک الحوائج ہے۔ مسائل ترقی میں امکانات

بھی بیٹھا ہے۔ والدین کا فرزند دار ہے۔

- آجکل قوج میں ملازمت کرتا ہے ۱۳۹۴ھ میں ۱۰۶ ہے۔



غنی (عبد الغنی) ولد محبوب عالم عرف رحمت علی بن نظام الدین
نوشاہی سید - بڑجن - علاقہ ڈھال گگان میرپور آزاد کشمیر

بیعت | عمر ۲۱ سال ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۲۳ -

حضرت نوشہہ گنج بخش رح کے بڑے خزندہ حضرت سید حافظ محمد بر خورد (اربحر العشق) کے
تیسرے صاحبزادہ حضرت سید رحمت اللہ عارف رح کی اولاد سے ہے۔ اس کے دادا کے دادا
سید فضل الدین بن سید فتح الدین نوشاہی بر خورداری رح صاحب پال تریف سے دہان تریف لے گئے
تھے۔ عبد الغنی صاحب عبادت پاکیرہ خیال ہے۔ جس روز یہ بیعت ہوا۔ اس سے قبل رات کو
اس نے خواب میں دیکھا کہ حضرت نوشاہ عالیجاہ رح کی پاکی ہمارے گھر اتری ہے چنانچہ
اس روز چند صاحبزادگان نوشاہیہ صاحبزادہ مبارک الدین ولد سید دوست دین نوشاہی کی برت
کے ساتھ دہان بڑجن میں پہنچے۔ سب اپنے حسب منشا جگہوں پر شب باشی کی لیکن میں نے
[ترافقت نے] رات کا قیام و تمام ان کے گھر میں کیا۔ اس کے والد سید رحمت علی صاحب نے
اس خواب کی تعبیر کی کہ حضرت نوشہہ صاحب رح کی پاکی کا ہمارے گھر اترنا یہی ہے کہ
ان کے سجادہ نشین ہمارے گھر میں شب باشی ہوتے ہیں۔ چنانچہ اپنے لڑکے عبد الغنی کو میرا
(ترافقت کا) مرید کرادیا۔ انوار احکام - زبدۃ السلاسل

ف

فاروق اعظم ولد میان فیض محی الدین بن میان عطا محمد نوشاہی
اولاد حضرت پیمار صاحب نوشہہ دی ڈروہ (اکبر آباد) گجرات

بیعت | عمر ۲۹ سال ۷ رمضان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۲ -

تذکرہ و ملازمت | انہوں نے میرٹھ اور نقشبندی فاضل ۱۳۸۱ھ میں پاس کیا۔

یکم فروری ۱۹۶۳ء [۵ رمضان ۱۳۸۲ھ] کو ملو بانیاں تحصیل کھاریاں کے سکول میں ماسٹرنگ گئے۔

۱۹۶۴ء میں جاڑا تحصیل بھالیہ کے سکول میں تبادلوں ہوا۔ بعد ازاں اپریل ۱۹۶۴ء [صفر ۱۳۹۰ھ] میں مقام ڈھوک نہانی تحصیل بھالیہ کے پرائمری سکول میں تقرری ہوئی۔ اس کے بعد اپریل ۱۹۷۱ء [صفر ۱۳۹۱ھ] میں پروتساہ تحصیل گجرات میں تبدیل ہوئے۔ جہاں آج تک مصروفِ عمل ہیں۔

یہ آبا و اجداد سے بزرگ و اولیاء اللہ ہوتے چلے آئے ہیں۔ ان کے پروا و احسان حضرت سلطان شیر ولایاں اکبر علی پھیاری، اکابر مشائخ سے تھے۔ ان کا سلسلہ سنی بہت جاری ہے۔ اور ان کے والد میاں فیض محی الدین صاحب کا علاقہ کوہستان میں بہت فیض ہے۔ فاروق عظیم صاحب بذاتِ خود نیک طبیعت باشریعت اوصافِ حمیدہ رکھتے ہیں۔ حضرت نوشہ گنج بخش، کے عشاق میں سے ہیں۔ اکثر درگاہ شریف پر اور عرسوں پر حاضری دیا کرتے ہیں۔ بڑے مودب اور خدمتگار ہیں۔ برہنہ پاؤں حاضر ہوا کرتے ہیں، اس وقت اپنے معاصر صاحبزادگان کو شہرہ سے لائق و فائق ہیں۔ بڑے دلیر اور اہل شجاعت ہیں۔ سماں نوازی کے اوصاف سے موصوف ہیں۔

یہ یہ کتب | انہوں نے متعدد قلمی کتابیں مجھ کو (شرافت کو) بطور ہدیہ دیں جو علوم صرف، نحو اور منطق کے متعلق ہیں۔ اور مولانا محمد رمضان قادری دروہ والے کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہیں، کتابت تیرہویں صدی ہجری کے آخری رابع کی ہے خوشخط عربی زبان میں ہیں۔ جزاہ اللہ عنا خیر الجزاء
اولاد | فاروق عظیم صاحب کے تین بیٹے ہیں۔

۱۔ صاحبزادہ باسط علی۔ متولد ۱۹ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ۔



۲۔ صاحبزادہ عابد علی۔ متولد ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ

۳۔ صاحبزادہ آصف علی۔ متولد رجب ۱۳۹۶ھ۔ سلمہم اللہ تعالیٰ

(۲۲۷)

فاضل دلاء محمد علی بن کریم بخش بافندہ قوم چیمہ اپن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت | عمر ۲۲ سال ۳ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۳۔ نعت خوانی کرتا ہے۔ حضرت نوشہ

صاحب کے غرس پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ کئی سال سے گھر و فلیع گوجرانوالہ میں رہائش پذیر ہے۔

اندراج اسم | زبدۃ السلاسل۔

(۲۲۸)

فتح علی ولد شاہ محمد بن اہلم دین راجپوت بگڑ بھیانوالہ کلان شیخوہ

بیعت | عمر ۲۰ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۸۔

متشہق پابند صوم و صلوة ہے۔ لوگ اس کو صوفی فتح علی کہتے ہیں۔ ہر عمرات

کو حضرت داتا گنج بخش ر۷ کے روضہ مبارک کی زیارت کے لئے لاہور جایا کرتا ہے۔ درگاہ

حضرت نوشاہ عالیجاہ ر۷ پر بھی حاضر فرمایا کرتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۱۶۸، ص ۱۸۰، ج ۱ ص ۳۶۱۔

(۲۲۹)

فرزند علی (سائیں) ولد شہادت علی بن امیر علی نقیر

قوم تارڑ۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوہ

بیعت | ۱۳ رجب ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۱۔ قیرانہ لباس پہنتا ہے۔ لمبا کرتہ۔

گودڑی۔ رنگین کپڑے۔ ہاتھوں میں کڑے۔ گلے میں تسبیح اور کٹھن رکھتا ہے۔ قیرانہ

اقوال بہت یاد میں۔ سیرانی طبع ہے۔ کبھی کسی گاؤں میں کبھی کسی موضع میں رہتا ہے

چند عرصہ میرے (مترافت کے) ساتھ بھی رہا۔ اندراج اسم زبدۃ السلاسل۔

(۲۳۰)

فضل حسین ولد احمد بن بن اللہ تادھوی قوم گوندل جا جو ڈال گڑت

ولادت | ۱۳۳۹ھ (ف ج ۹ ص ۶۲۳ - ع ج ۱)

بیعت | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ نمبر ۲۸۲ -

اندر ایچ ایم | ف ج ۱ ص ۱۸۳ -

اولاد | اس کے دو بیٹے ۱ اصغر متولد ۱۳۴۳ھ ۲ اکبر متولد ۱۳۴۴ھ (ف ج ۹ ص ۶۲۳)

(۲۳۱)

فضل حسین ولد غلام علی بن مرید چیمہ تلوٹری موسے خاں گویا اولاد

بیعت | ۸ صفر ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۵۹ - کئی سال علاقہ بدین ضلع حیدرآباد سندھ

میں کاشتکاری کرتا رہا ہے۔ میں (شرافت) بھی دومرتبہ اس کے پاس دین پینچا ہوں

اب پھر یہ واپس اپنے گاؤں میں آ گیا ہے۔ مخلص احباب میں سے ہے۔

اولاد | اس کے لڑکے عطار اللہ اور تشار اللہ نام موجود ہے۔

(۲۳۲)

قہر محمد (سائیں) ولد محمد حسین بن نظام دین شیکھی پٹیالی گویا اولاد

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ نمبر ۷۷۱ -

- بیعت خدمتگار - سود ب ۳ حضرت نونہ صاحبہ حج کے عزم پر اپنا ڈیرہ ساتھ

لے جاتا ہے۔ اور ایک بکرا پاد تیرہ لنگر کے واسطے لے جاتا ہے۔ صاحب خدمت ہے جب

عزم پر جاتا ہے تو مسلح ایک شورویہ کا کار میرے (شرافت کے) گلے میں ڈالتا ہے

اپنے حلقہ میں اس کا بہت فیض جاری ہے۔ ۱۳۹۰ھ میں موجود ہے۔

اولاد و مریدین | اس کے لڑکے کا نام اعظم ہے۔ اور اس کے خورم مریدین یہ ہیں۔

۱ محمد یار ولد کت علی کیمیری ۲ محمد آقبال ولد محمد اسلم کیمیری ۳ محمد شیر ولد عبدالکامل کیمیری گویا اولاد



گجرات

(۲۳۳)

فیض علی (سیال) ولد محمود بن کریم دین گوجر چوہان امام مسجد داؤد

ولادت | ۱۳۲۰ھ (ف ج ۹ ص ۲۲۷ ، ص ۴۲۸ ع ج ۱)

بیعت | ۱۹ صفر ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۹۸ -

وفات | ۱۳۹۲ھ بعارضہ ایکسی ڈنٹ شدید ہوا

اندرج اسم | ف ج ۱ ص ۵۵۹ -

ق

(۲۳۴)

قادر ولد خان بن شاہ محمد ناٹکی اصحاب انوالی ۱۶۰ - شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۵۸ھ (ف ج ۷ ص ۳۹۷ - ع ج ۱)

بیعت | ۵۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۸ -

دادا مرشد کی نصائح | ایک دن قادر نے علم جامعیت ہیتم نے عرض کیا کہ میرا لختہ لکھانی میں نہیں چلتا۔ اعلیٰ حضرت نوساہی نے فرمایا کہ تم اس لختہ سے سخاوت کیا کرو۔ اور لکھنے کے وقت وضو کر لیا کرو۔ اور تین مرتبہ بسم اللہ تریف پڑھ لیا کرو۔ تمہارا لختہ لکھانی پر روانہ ہو جائے گا۔ (کر المعرفۃ ج ۲ ص ۱۸۷)

ایک دن اس نے عرض کیا کہ میں مولوی بن جاؤں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تم صرف، نحو، منطق، فلسفہ، فقہ، حدیث اور تفسیر پڑھو پھر علم دین کی چار سو بیاسی کتابیں مطالعہ کرو تو مولوی بن جاؤ گے۔ لفظ افتا کے اعداد کی تعداد کے مطابق دینی کتابیں مطالعہ کرنے سے تفتی بن جاتا ہے (ایضاً ص ۱۸۹)

- یہ ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۸ ص ۸۱۸ -

(۲۳۵)

قادر ولد شیر ابن شاہ محمد نادر سارنگ بھارت

بیعت | عمر ۲۲ سال ۲۷ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۰ - موجود ہے۔
 ایک مرتبہ قادر اعلیٰ حضرت نوشاہی کی زیارت کے واسطے ماہن پال شریف حافر
 ہوا۔ (ذکر المعرفت ج ۲ ب ۱۳۷ ص ۱۵)

(۲۳۶)

قادر ولد کرم بن بوٹا ماجھی قوم بھرتھ کھوکھو نوٹیا نوالی شیخ پورہ

بیعت | عمر ۲۴ سال ۱۵ صفر ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۵ -
 وفات | ۱۳۷۷ھ (دستور شرافت) ماہنگ ۲۰۱۴ھ (گنجینہ شرافت ص ۴۳)
 اندراج اسم | سن ۹۱ -

(۲۳۷)

قادر (غلام قادر) ولد کرم داد بن صاحب لادہ مانگٹ نبرد دار

چک ۱۲۳ - ٹی ڈی اے منظر گڑھ

بیعت | عمر ۵۲ سال یکم محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۰۷ - صاحب علم متبحر ہے۔
 دینی امور میں دلچسپی رکھتا ہے پبلک کالج بلوچستان کی صحبت سے متاثر تھا۔ لیکن اس طریقہ
 اہل سنت کا عقیدے کتابوں کا مطالعہ کرتا رہتا ہے۔
 اولاد | اس کے دو بیٹے مشتاق احمد بی اے ۲ حفیظ احمد نام موجود ہیں۔

(۲۳۸)

تاج ولد حاکم بن جوایا سمرا۔ لوڑکی گوجرانوالہ

بیعت | عمر ۴۵ سال ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۳۲۹ - نماز کا پابند عملیات کا شائق ہے۔ کئی
 آئیڈیالے اس سے سنا پاتے ہیں اندراج اسم فوج ۸ ص ۱۰۵، ۱۱۲ - زبدۃ السلاسل -



(۲۳۹)

قائم دین ولد غلام محمد جی۔ چک یا نو خورد۔ گجرات
 بیعت | عمر ۳۳ سال ۱۳ جادی الاولیٰ ۱۳۵۸ھ نمبر ۴۲۔ کچھ عرصہ گھنیاں میں رہا۔ پھر رکن
 وفات | بروز عید الاضحیٰ ۱۰ رذی الحجہ ۱۳۷۱ھ مدفون رکن تحصیل پھالیر ضلع گجرات۔

ک

(۲۴۰)

کبیر ولد سید بن روشن دھوبی قوم بان بھٹی۔ خونی بھٹیاں شیخوپورہ

بیعت | عمر ۲۱ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۷۔
 شعر گوئی | درگاہ حضرت نوشہرہ پر حاضری دیا کرتا ہے۔ پنجابی میں شعرا کہتا ہے کبھی نام
 لاتا ہے۔ اور کبھی تخلص کبیرن کرتا ہے۔ یہ اشعار اس کے ہیں۔ بیخ نوشہرہ ہیں۔

۵
 اللہ بادشاہ نبی وزیر ہے جی دلی اک نون اک امیر ہے جی
 تینوں بادشاہی نوان تپاسیاں دی تیری قلم بھی قدر تیر ہے جی
 دم دم دے نال کراں یاد تینوں تیرے نام دی پیار یاد تیر ہے جی
 تون آپ سخی تیر اباب سخی تیری ذات سخی دستگیر ہے جی
 تینوں منیا نوریاں ناریاں نے تون حق والا نوشہرہ ہے جی
 یوں دکھاوے کراں یاد نوشہرہ تیری کٹنی تسانے بھیر ہے جی
 تیرے درانے جھولی اڈ کھلا تیر امرید کبیر فقیر ہے جی

- بحرانی اور باران ہا بھی نظم کئے ہیں باران ماہ کا ایک شعر یہ ہے۔

۶
 منگھوڑ ہزاراں پیرا کیوں تپا چر لایا لائے یاری توڑ چڑھا دیں دل ڈاڈھا گھرا یانی

کلام عشق ممکن نہیں خیزا آتش چوکھو یانی کھٹن راز کبیرن سارے پیرزانت پالیانی

- کبیر کڑے کی رنگانی اور صباغی کا کام کرتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

(۲۴۱)

کریم علی ولد رحمان بن فضلہ بافتہ چھٹی ختم دو سال گجرات

بیعت | بصرہ ۱۹ سال ۳ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۸

وفات | شعبان ۱۳۶۶ھ ماہ ۱۲ سنہ ۲۰۰۲ء (دستور شرافت)

گ

(۲۴۲)

گلزار احمد (مخبرادہ) ولد فقیر احمد سلیمانی ساہن پال - گجرات

ولادت | ۱۸ ربیع الاول ۱۳۷۳ھ

بیعت | ۱۱ رذی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۸

یہ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری بھلوالی کی اولاد امجاد سے ہیں آبا و اجداد سے بزرگ و شاہج ہونے چلے آئے ہیں۔ ان کی ولادت اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی دعا و باصفا سے ہوئی تھی۔ اس لئے ان کا تذکرہ آپ کے مریدوں میں بھی ممانہ اولاد وار میں کیا جا چکا ہے اب چونکہ انہوں نے میرے (ترافٹسکے) ساتھ بیعت کی ہے۔ اس لئے یہاں بھی ان کا ذکر لکھا گیا ہے۔

تعلیم و ملازمت | میٹرک تک تعلیم ہے۔ کئی سال سے فوج میں ملازم ہیں۔ آجکل کھاریاں بھادوی میں رہتے ہیں۔ نیک اخلاق، شریف طبع ہیں۔ شریعت کے متبع ہیں۔

ل

(۲۴۳)

لال ولد سکھانا ر ساہن پال شریف - گجرات

بیعت | بصرہ ۲۷ سال ۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۲۶۔ ہمارے ساتوں کی طرقات انجام دیا کرتا ہے۔

اولاد | ایک لڑکے محمد خان، احمد خان، غلام کمال، غلام نبی نام ہیں اسم ف ج ۹ ص ۲۰۵، ۲۰۴۔ (۱۹۸۳ء میں فوت ہوا)



(۲۲۴)

لال خاں ولد فضل دین گوجر سیلو۔ دولت نگر گجرات

بیعت | عمر ۲ سال ۳۰ جمادی الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۰۹۔ باشریعت ہے۔ علامت
نوشاہی ۱۱ نے ایک تہہ فرمایا لال خاں اور اس کے گھر کے سب افراد جیت اور لائق ہیں [کر المعرفت
ج ۲ ب ۱۳۶۶ ص ۱۴۲]

(۲۲۵)

لال خاں ولد کالو گوجر کھٹانہ ٹوپہ عثمان۔ گجرات

بیعت | عمر ۳۲ سال ۱۰ صفر ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۴۲۔ موجود ہے۔
اور راج ایم | ف ج ۶ ص ۶۱۲۔ ج ۸ ص ۳۴۴۔
اولاد | اس کا لڑکا اکبر نامی خزیج ۱۳۷۵ھ متوفی ۱۳۷۸ھ تھا [ف ج ۶ ص ۳۴۴]

(۲۲۶)

لال دین نو مسلم ولد سردار سانسی نوم پڑ۔ دن چک۔ گوجرانوالہ

قبول اسلام | بیس سال کی عمر میں میان حکیم تاج محمد امام مسجد دن چک کے ہاتھ پر اسلام
قبول کیا۔ چھ کلمے اور صفات ایمان پڑھیں قرآن مجید صوبہ کشمیری سے پڑھا۔
بیعت | عمر ۲۳ سال ۱۵ رجب ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۱۔

لال دین متشعخ اہل عبادت ہے۔ دو بندوں، دل بیوں، شیعوں اور مرزاہوں کے ساتھ
سناظرے کرتا ہے۔ اپنے مذہب کے دلائل یاد رکھتا ہے۔ ایام جوانی میں کبڈی کھیلنے میں بارے
ضلع گوجرانوالہ میں اول نمبر رہا۔ باراں لٹھ لہی چھال مارتا۔ دوڑنے میں اپنے ساتھی سے
آگے گزرتا (ف ج ۱ ص ۵۲۶) ہاتھ پکڑتا۔ نوے سیر لوہے کی اہرن اٹھاتا۔ چائیس
میل سفر پیدل کرتا۔ چار کنال نعل گندم ایک دن میں کاٹ لیتا تھا۔
زیارت مشایخ | ۱۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی ۱۱

- ۲ سید کرم الہی ولد سیدنا فضل شاہ نوشاہی ساہنپالوی ۲۱
- ۳ پیر محمد شاہ ولد گوہر شاہ سلیمانی رملوی ۲۱
- ۴ میان اللہ تارا ولد میان محمد دین رحمانی بھڑووالہ ۲۱
- ۵ پیر محمد حسین ولد پیر نادر شاہ کرماتی قادری شیرکوٹی ۲۱
- ۶ پیر امداد علی شاہ ولد پیر عارف علی شاہ قادری مجھدی ۲۱
- ۷ پیر جماعت علی شاہ حافظ شیرازی نقشبندی علی پوری ۲۱
- ۸ پیر محمد حسین ولد سندھی شاہ نقشبندی آلوہاری ۲۱
- زیارت علماء | ۹۔ مولوی عبد الغفور ہزاردی وزیر آبادی ۲۱

۱۰ مولوی عطاء اللہ بغدادی۔ گوہرانوالہ

۱۱ مولوی بشیر احمد حافظ آبادی

۱۲ مولوی بشیر احمد ولد محمد تریف کوٹلی لوہاروالہ

۱۳ مولوی خیر محمد جالندھری ۲۱ [ف ج ۵۲۴]

اندراج اسم | ف ج ۱۹۵ - (۲۲۷)

لیاقت علی ولد نذر محمد بن ولی محمد بھٹی۔ خونی بھٹیال شیخوپورہ

ولادت | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ (دستور نرافت) زراعت پیشہ کرتا ہے۔

بعیت | ۲۳ شعبان ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۷۸۔ تجدید بعیت ۱۲ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۱۸۔

(۲۲۸)
مالک (عبد المالک زاہد) ولد برکت علی بن سلمان احمد راجپوت
پندرانی۔ صادق آباد۔ جیم بارخان

ولادت | ۱۵ ذیقعد ۱۳۶۶ھ -

تعلیم | گورنمنٹ لائی سکول صادق آباد ضلع جیم بارخان میں بیٹرک کیا۔



بیعت | ۲۱ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۳۵ - ۱۳

اب چند رومی کے محل سکول میں باسٹر ہیں۔ زیادہ مخلص کرتے ہیں، اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں۔

”بچپن ہی سے بزرگانِ دین کی خدمت کرنا اپنا فرض اولین سمجھتا ہوں اور دلی سکون کی خاطر ان کی صحبتیں اختیار کرتا رہا ہوں۔ ماہ فروری ۱۹۷۲ء کی خوشوقت گھڑی تھی جس دن بندہ سلطان العارفين حضرت نوحہ پاک گنج بخش رحمہ اللہ علیہ کی غلامی میں آیا اور اس پاک گھرانہ کے سجادہ نشین حضرت قبلہ محترم سید تریف احمد صاحب شرافت نوشاہی قادری کے دست بیعت ہوا اور بندہ اس گھرانہ کا از حد ممنون ہے کہ جنہوں نے راہ نیک اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔“

(۲۴۹)

محمد ولد امام دین بن نبی بخش درازی قوم درک رکھ گجرات

بیعت | بعمر ۱۸ سال ۱۲ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۳ - موجود ہے۔

داد امرشد کا سلام | ایک مرتبہ ۱۸ شوال ۱۳۸۲ھ کو یہ اعلیٰ حضرت نوشاہی کے سلام کے واسطے حاضر ہوا۔ دوسرے روز ۱۸ شوال کو رخصت ہوا۔ تو آپ نے اس کو فرمایا ”جاؤ خدا حافظ“ [کر المعرفت جب ۱۳ ص ۱۳۸۲ھ ص ۵۱۲]

- اسی روز اعلیٰ حضرت نوشاہی کا انتقال ہو گیا۔

(۲۵۰)

محمد ولد خواجہ بن محکم تارڑ سارنگ۔ گجرات

بیعت | بعمر ۱۸ سال ۱۳۸۲ھ نمبر ۲۱ - ہمارے ساتھ خاص عقیدت رکھتا ہے۔

- میان غلام علی ہشتی قوم کھان کے ڈھولے اور میان غلام تنیم ڈرائیج کے ڈھولے بڑے شوق سے گایا کرتا ہے۔ اب اس کی نظر بند ہو گئی ہے۔ افراتج اسم مران ملا۔

(۲۵۱)

محمد ولد علی بن قطب بن موصی جاویدال گجرات

بعیت | بصرہ ۲۴ سال ۱۲۳ ربيع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۷۔

مسکین طبع خوش خلق، سودب اور متواضع ہے۔ نماز سچکانہ اور نوافل کا موافق ہے
اس کے دم درود کا فیض بہت جاری ہے۔ ایک پاؤں سے لنگ بے لیکن درگاہ نوشہرہ
پر حاضری دیا کرتا ہے۔

ایک مرتبہ یہ اعلیٰ حضرت نوشاہی کے سلام کو آیا۔ آپ نے فرمایا سب ناموں سے

بہترین نام محمد اور احمد میں [کرامت ج ۲ ب ۱۳۶۶ھ ص ۱۴۸]

اندر اجماع | ف ج ۱ ص ۱۸۳۔ زبدۃ السلاسل۔

اولاد | اس کے بیٹے کا نام محمدی ہے متولد ۱۳۷۰ھ (ف ج ۹ ص ۴۷، ص ۶۲۳)

(۲۵۲)

محمد خاں ولد جلال دین بن دیوان بخش سکر یہ راجپوت چک ۳۱۴

ٹی ڈی اے مظفر گڑھ

ولادت | ۲۲ رزی الحجہ ۱۳۲۷ھ ۵ جنوری ۱۹۱۰ء

بعیت | ۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۷۔

ابتدائی حالات | اس کے پردادا چوہدری جان محمد اور دادا چوہدری دیوان بخش دو نو

باب بیٹا موضع چکری تحصیل سکر گڑھ ضلع گورداسپور میں سفید پوش تھے۔ وہیں اس کی
پیدائش ہوئی۔ وہیں اپنے گاؤں میں پرائمری تک تعلیم پائی۔ درسیکھڑا لکھنؤ میں ۱۹۲۷ء

(۱۳۲۶ھ) میں پاس کیا۔ پھر اس کے ماموں چوہدری احمد دین سب سائنسٹ مہرن

بھاو پور میں اس کو اپنے پاس لے گئے۔ ۲۸ مئی ۱۹۲۹ء (۱۸ رزی الحجہ ۱۳۴۷ھ) کو

بھاو پور میں اس کو پیواری نر لگوادیا۔ وہاں سے ضلع جیم بارخان میں تیار لہو گیا۔ وہاں



۱۹۳۲ء سے لے کر ۱۹۶۵ء تک پیوارنہ کی۔ اب پیشن جاری ہے۔ پھر ایک مربع اراضی حاصل کر کے اب چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے تحصیل لیدہ ضلع مظفر گڑھ میں تقیم ہے۔ پابندہ علوم و صلوات ہے۔ ہمارا خاص ارادہ تہذیب ہے۔

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں۔ ۱ محمد ایوب ۲ محمد یوسف بی اے متولد ۱۵ صفر ۱۳۶۸ھ
۳ محمد اصغف متولد ۱۳۷۷ھ ۴ محمد عارف متولد ۱۳۸۲ھ

(۲۵۳)

محمد خاں دلہ حسین بن نواب بن مندھو۔ موکل سندھوواں گور انوالہ

بیعت | بعمر ۲۲ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۱۔
کتاب احسن انقصص مصنف مولوی غلام رسول عالم پوری خوش آوازی سے پڑھا کرتا ہے۔

(۲۵۴)

محمد خاں دلہ خان محمد بن حاجی حسین خان عمیرہ چک ۴۵۔ گجرات

بیعت | بعمر ۲۱ سال ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۲۹۰۔ اندراج رقم زبدۃ السلاسل۔
شعر گوئی | پنجابی میں شعر کہتا ہے۔ مخلص محمد کرتا ہے۔ یہ مکتوب منظوم میرے نام لکھا۔

روندی رنل کی تڑھی عس ساری کپڑے دیس گیا جانی یار میرا
لوں لوں ہے سیا فریاد کردا رہا میل مینوں دلدار میرا
نیموں لاکے سبناں نس گینوں چاکیتانی جو۔ بزار میرا
آسین بلدیاں نے میرے وچ سینے ہو یا پیر اندر دلفکار میرا
ہائے ہائے لو کو میں نے کٹ گھتی کسے لٹیا گلے دا یار میرا
تیرے باہجے شرافت نہ کوئی دیتے جیہڑا بنے آکے غنچوار میرا
رونا پیا وچھوڑیاں تیریاں دا کرے منظوری پالندہ میرا
سایاں کر تقصیر معاف میری ماہی میل مینوں اکواری میرا

جاڑے پابا میں رو لاک ہوئی کوک ٹسے میری پروردگار میرا
 نی میں گھول گھتی کس کھوہ بنا سوئے نکلے داہا سنگار میرا
 سوئے ماہ میں نے نور بر سے اوہدے نال سی برا پیار میرا
 بینوں چندا کوئی دساہ ناپس ملک الموت ہو سی پرہہ دار میرا
 کوکان باردی بیدیاں پچ پھردی بنت ایہو رہنداکار و بار میرا
 جا کے آکھ محمد آقاصدے نوں حال کرے جا کے اظہار میرا

۲۸۲
 (غزبات عشق)

(۲۵۵)

محمد خاں دلدخوشی محمد بن علی محمد کھار قوم منگل چکھی گجرات

بیعت ۲۶ سال ۴ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۲۔

حضرت نوشہ صاحبہ کا بہت عشق رکھتا ہے۔ اعراس میں نوشہ صاحبہ پر حاضری دیا کرتا ہے
 عرس پھری شاہ رحمان پر بھی ہمارے دیرہ کے ساتھ جایا کرتا ہے۔
 شعر گوئی ان پڑھ ہونے کے باوجود شعر کہتا ہے پر دیسی نکلے کرتا ہے بارہ ماہ دو ہفتے
 بنائے میں یہ چند اشعار اس کے ہیں۔

جاڑے پچ بیان سنگاں وصل ہر کاروں	ہو دے دید لٹاڈی جاواں گھل ازاروں
سو بنا جیوے تر آفتیرا کر سی چاداروں	میں پرد لسی دے نوشہ پھریں ہتھ پاروں
ساوین سب جگ چھڈیا شیاں ساریاں موکان	منگھی تیرے میں ڈردی لوکی کر دے نے لوکان
میرا تن من ساڑیا طعنے مار کے لوکان	میں پرد لسی دے نوشہ ایہو ان توں جوکان
بھدر بھاج پھردی میرا تن من ساڑے	تیرا عشق نرالا دیوے بہت ہلا رے
تیرے باہجہ تر آفت دیوے کون سہارے	نوشہ نظر جا بھالے جا ساں لگ کڈارے
اسیں اس اتھدی تیرے دہنے میں آیا	میری مدد چا کر سی نوشہ پاک دا جایا
میری کر منظوری ہو دی غوث دا سایا	میں پرد لسی دے نوشہ تیرا درنگ آیا



۱۔ بھگن پھراں میں جھلی لگا کر بھجوردا ہوشال نغس جھلیاں دادھا خوف فرودا
کلہ پاک نبی دانخفہ مولادے گھردا میں پوروسی وے نوشہ ضامن ہو چھردا

(۲۵۶)

محمد خاں (عُرف میا خاں) ولد سردار علی بن مرزا خاں نصاب قوم بھگن پھراں گجرات

بیعت | بمر ۳۲ سال ۴ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۰۔

عشق و محبت پران طریقہ میں حاضر قابل ذکر بے حضرت نوشاہ عالیجاہ ۴ کے عرس اور
بھری شاہ رحمان ۶ کے عرس پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

(۲۵۷)

محمد خاں ولد مراد بن عبداللہ تارر ہلکی اصحابا نوالی ۶۰۔ شہنورہ

ولادت | ۱۳۶۴ھ (ف ج ۹ ص ۶۱۲)

بیعت | یکم ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۲۔ زراعت پیشہ ہے۔

انفراج اسم | ف ج ۹ ص ۸۱۸۔ ج ۹ ص ۸۱۸۔ ج ۱ ص ۱۲۴۔

(۲۵۸)

محمد دین دلویا بن میرا سلریہ راجپوت مشو بجائی کے گور انوال

بیعت | بمر ۵۲ سال ۱۰ ارجمادی الاولیٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۰۵۔

ناز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ کلہ طیبہ۔ درود شریف ہوارہ کا پابند ہے۔ اس کے دم درود کا
فیض جاری ہے۔ اس میں نوشاہید پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

(۲۵۹)

محمد دین ولد بخشا بن مسود جوہی انوال گجرات

بیعت | بمر ۴۰ سال ۲ محرم ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۲۲۔ وفات ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۴۲ھ (دستور شرافت)

اس کو کلہ طیبہ اور نسیم اللہ شریف پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ (تذکرہ محمد شاہی ص ۴۲)

(۲۶۰)

محمد بن دلپیراں دتابین جیون کھارہ ڈھوک شہانی - گجرات

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۹ رمضان ۱۳۹۰ھ نمبر ۲۳ ۱۱ -

- تجارت کا کاروبار کرتا ہے متمول آدمی ہے عقلمند ہے۔

انفہاج اہم | ف ج ۵ ص ۶۰۴ - ج ۹ ص ۲۲۹، ص ۴۰۲ - ج ۱ ص ۶۰۳ -

(۲۶۱)

محمد بن دلخوشی بن گوہر سوچی قوم گوہر سوچی - سوہیہ - گجرات

بیعت | بعمر ۲۶ سال ۱۷ رجب ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۷ - کافیاں پڑھا کرتا تھا۔

وفات | ۲۳ صفر ۱۳۶۸ھ (ف ج ۶ ص ۱۵۷، ع ج ۲ - دستور شرافت)

(۲۶۲)

محمد بن دلشمس دین دلواسحاق امام مسجد جوڑی رادواں - گجرات

بیعت | بعمر ۱۹ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۲ -

وفات | ۱۳۶۵ھ (دستور شرافت)

(۲۶۳)

محمد بن دلغلام محمد بن بھالکا بولا لولہ قوم مندھو لوڑھی گوہرہ

بیعت | بعمر ۵۰ سال ۲۶ شوال ۱۳۷۱ھ - نمبر ۲۲۵ - یہ کسی سال سے لاہور چلا گیا ہے اور

تصویر پورہ راوی ہو ڈھ - گلی غنہ میں رہتا ہے۔ اپنے فن میں بڑا کارگر ہے۔

(۲۶۴)

محمد بن دلغلام محمد بن بیچ دین مسلم شیخ قوم نوار - چکٹا پور گجرات

بیعت | ۹ رمضان ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۳ - یہ قیرانہ لباس رکھتا تھا، سر پر جوادان تھیں۔

وفات | ۱۳۹۱ھ - مدفون ڈھوک شہانی - ضلع گجرات۔



(۲۶۵)

محمد دین ولد فتح محمد بن خدا بخش دعویٰ چک و ماوا انجرات

بیعت | بصرہ ۴ سال ۷ رجب ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۶۔

یہ کچھ عرصہ قوج میں رہا۔ بعد از تریف کر بلا بیعت۔ اور بحف اشرف کی زیارتوں کا شرف حاصل کیا ہے اب ریٹائر ہو کر اپنے گاؤں میں خیال طقت کرتا ہے۔ لائق فائق ہے

اندر راج اسم | ف جٹ ص ۷۶۷۔ ج ۹ ص ۱۷۷۔ ج ۱ ص ۶۰۶۔

اولاد | اس کے لڑکے محمد صادق اور محمد عابد نام موجود ہیں۔

(۲۶۶)

محمد دین ولد فضل دین بن فتح دین ترکھان کوٹہ محمود شاہ گجرات

بیعت | بصرہ ۲۳ سال ۴ رذی الحجہ ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۹۱ گنگ کے ساتھ گانے کا شوقین تھا

وفات | ۱۳۹۲ھ۔

(۲۶۷)

محمد علی ولد احمد دین بن ارورڈا ماچی قوم کھوکھڑ کوٹہ

بیعت | بصرہ ۱۵ سال ۸ رمضان ۱۳۸۸ھ نمبر ۷۰۵۔

اس کے دو درود کا فیضان بیعت سے کئی بے اولادوں کو اسکی دعائے اولاد سے ہوا۔

(۲۶۸)

محمد علی ولد اکیدین بن کرم دین جوچی قوم پیپلے گا کوٹہ محمد انجرات

بیعت | بصرہ ۱۹ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۳۔

شادی | ۱۳۷۲ھ (ف جٹ ص ۸۰۹)

چند سال سے موضع گنگ چین ضلع گجرات میں چلے گیا ہے۔ گفتار زری کرتا ہے۔

اندر راج اسم | ف جٹ ص ۷۷۸۔

(۲۶۹)

محمد علی ولد رحمت بن بڈھا ترکھان قوم گونول دیو کشمائی گجرات

بیعت | بعمر ۱۸ سال ۲۹ ذیقعد ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۱۔

وفات | ۲۶ شعبان ۱۳۶۳ھ (دستور شرافت)

اندر اسم | ف ج ۹ صفحہ ۶۴۸۔

(۲۷۰)

محمد علی ولد شاہ محمد بن خان محمد چوچی ندھوے گجرات

بیعت | بعمر ۳ سال ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۷ دربار شریف ایاکرنا

اندر اسم | ع ج ۱ اولاد۔ اس کا لڑکا نذر محمد نام ہے مولد ۱۳۶۹ھ (ف ج ۵ صفحہ ۹۲)

(۲۷۱)

محمد علی المعروف دولہ (بقیرہ سائیں) ولد غلام محمد مسلم شیخ

مجاور نزار شاہ روڈ وولی بھنڈر گجرات

بیعت | بعمر ۶۰ سال ۱۳۵۱ھ نمبر ۳۲۔ وفات ۱۳۶۶ھ۔

(۲۷۲)

مرید حسین ولد رمضان بن جلال گھریالہ خالی پورہ گوہر انوالہ

بیعت | بعمر ۳۲ سال ۲۶ صفر ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۵۔ لطیفہ گو خوش طبع ہے۔ الحان نو سلفیہ

کا نام بھی کرتا ہے پیچھے کسی شیعہ پر کامیو ہوا پھر اُس سے تائب ہو کر دیرے ساتھ بیعت کی۔

(۲۷۳)

مشتاق احمد ولد حیدر بن دسوندی تارڑ ساہیوالیہ پرکوٹہ گوہر انوالہ

بیعت | بعمر ۲۳ سال ۱۰ رجب ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۶۔

ایک مرتبہ اس نے عرض کیا کہ میں ساتویں جماعت پڑھتا ہوں لیکن دیر افتم کمزور ہے۔



زیارت مشایخ

- | | | |
|----------|----------------|--|
| گجرات | سائین پال شریف | ۱ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی |
| شیخوپورہ | کوٹ ادر علی | ۲ سید ولی شاہ |
| " | ابھیانوالہ | ۳ پیر عنایت علی شاہ |
| " | پنچ پیر | ۴ پیر نور شاہ معمر سو سال سے زیادہ |
| " | دھڑیاں | ۵ سید شیر شاہ |

زیارت فرادات اولیاء اللہ

- | | | |
|------------|----------------|------------------------------------|
| لاہور | | ۱ حضرت داتا گنج بخش |
| گجرات | سائین پال شریف | ۲ حضرت نور محمد گنج بخش |
| گوجرانوالہ | رسول نگر | ۳ بابا گلاب شاہ محبوب نوشاہی |
| شیخوپورہ | شاہ کوٹ | ۴ شاہ ابوالخیر نو لکھو ہزاری مداری |
| " | تلوٹی | ۵ شاہ برہم بال جتی سستی مداری |
| " | کھوڑا مور | ۶ شاہ حبیب |
| " | بگہ محل | ۷ میان فضل اویسی |
| " | گندیا نوالہ | ۸ میان بابو اویسی |
| " | سراب | ۹ میان جان محمد |

اندرج اسماء و تحریر نوشاہی - زبدۃ السلاسل -

(۲۷۶)

نئی دلدولی بن حسن محمد چچی قوم کھوکھر چک جاوکلان گجرات

ع جا میں اس کا نام کرم علی عرفہ نئی - اور سن ۱۳۱۱ میں کرم اللہ چچی لکھا ہے -

بعثت | البر ۱۸ سال ۱۵ رمضان ۱۳۴۰ نومبر ۲۰۲۳ کم فیج ۸ ص ۱۳۴ ۹ ص ۱۳۵ اسکا ترجمہ کاغذ آریہ تہذیب ۱۳۴۳



نشا و لدا حد بن بن شیر محمد کھمار قوم چو غطر خونی بھٹیاں شیخ پورو

بعیت الجبر ۲۱ سال ۱۳ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۷۱ -

- برائری تک تعلیم رکھتا ہے حضرت نوحہ صاحبہ اور اپنے شیخ کا بڑا عاشق ہے

عرسوں کے موقع پر درگاہ حضرت نوحہ عالیجاہ پر حاضر فرمایا کرتا ہے۔

شعر گوئی شعر خوش گواری سے پڑھتا ہے۔ خود بھی شعر کہتا ہے۔ سحر فی باران ماہ اور

کافیاں بجا کر لکھتے ہیں۔ یہ باران ماہ فخریہ نوحہ بھی اس کے ہیں۔

چیتہ چیتا چو کی رونمے نوحہ دے جاواں

بن کے سائل نوحہ سہی بیٹھا ٹکڑے پیا کھاواں

دعاگو دسار میں نہ نوحہ میں جان تیرا سوالی

تیرے دراتوں سائل جاندا کوئی نہیں خالی

جیٹھ جان کنون تون نوحہ جان بجاویں

تیرے دردا سوالی نہ تون دور مٹاویں

چار چارے تے تیرے لیدی جان بچاری

دلیسی فیض دادار و ہوسی دور بیماری

سادن ستنے تی جنڈے تیرے جان داویلا

پانگے فیض ہزاران حصہ تون بھی کوئی لے لا

بھدر بھاری لے نزل بھارے نوحہ بھری

ایہ مکان نداد دنیا ہے پر دلیسی

اسمیں اسم تسادا ایر اور درانی

تیرے پردی صورت جو میں جنڈا سمانی

کھاں سر نذرانہ درتے میس جھکاواں

لے نام تیراقت پیامن پرچاواں

توں شاہ میلماں دالاراج لگیاں دی پالیں

سینے لادیں تیراقت رو رو ہوئی جان بچانی

تیرا رقبہ ہے عالی دامن بیٹھ چھپاویں

دن حشر تیراقت مولا پیر دکھاویں

نوحہ پر بچاواں کوئی کرسی جا کا ری

میرا پیر تیراقت لیدی آن کے سار میں

کر زیارت نوحہ دی ہونوائی دقت کو یلا

تیراقت پچ نوحہ میاں کھریا بھل چینیلا

بیٹھا لیں دج انیرے چانن مولا کر لیدی

دور حشر تیراقت چا خفاقت کر لیدی

میرا پیر بچاواں کھوے گھنڈ نوانی

تیراقت پیر دے با بچوں رہندی بے رانی

کتنیں کرم کماویں نوشتہ پر پیارے
 جاوَن دُکھِ تمامی تیرے اک نظارے
 مگر مرضِ ہیری دا نوشتہ آپدو ہے
 نوشتہ حق دا وید نوشتہ نام دو ہے
 پوہ پریم پیالہ نوشتہ پر بلا دے
 لگسورنگ جنابوں سی ہلارے کھاوے
 مانگھ موڑیں نہ نوشتہ تیرے ڈرتے میں آیا
 نوشتہ تینوں نے تیراں توں میں علی دا جیوا
 پھگن پھاپی وچ پئے کے منسا پیا گھبراوے
 نوشتہ پیردے باہجوں کیترا درد دنجائے

میریاں اکھیاں دا چائن ہیرے دل دے سہائے
 بھردے فیض دا کلام ترافت نہ کرکارے
 منے حکم ربے دا راضی وچ رخصا ہے
 ترافت پیردے ناں توں میری جان فدا ہے
 اپنے نام دی بوٹی ہیرے سینے تے لاوے
 سید پر ترافت مشکل حل کراوے
 توں تاں فیض خزانہ چڑھدے لاہندے ورتا
 سید پر ترافت چائن تھان تھان تے لایا
 نوشتہ نوشتہ ایکارے نوشتہ سینے نال لاوے
 سید پر ترافت سوہنا یار لاوے

کافی سچ نوشتہ عالیجاہ

در نوشتہ پاک دے جا پینیاں ایہ دل دی منسا میری اے
 اکھیں لہو لہو تھکیاں باہی نوں دس پوے تے اکھاں بسم اللہ
 دن اوکھے میں جہ ایال دے راتیں نیند نہ آوے ترشی نوں
 نوشتہ باہجوں دکھڑے کون مئے مئے نوے تے اکھاں بسم اللہ
 نت نین اوکیاں رکھدے نے رخ سجھاں دے دل ٹکدے نے
 مئے لیکھ نے کرماں باری دے آجکا دے تے اکھاں بسم اللہ
 جس دن دا باہی نہیں ملیا اُس دن دا دل نوں قرار نہیں
 باہی باہجوں جند ہے کس کارن موت آوے تے اکھاں بسم اللہ
 سینے ہجرت بھائیڑ چدے نے کر یاد و جھوڑا نوشتہ دا
 سب جھکڑے جھیرے مک جاوَن سینے لاوے تے اکھاں بسم اللہ



(۲۷۸)

منشا ولد بہاول بن علاء وراثت۔ چک جانو خورد۔ گجرات

بیعت | بصرہ ۱۴ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۶۔

تجدید بیعت | ۱۹ ذیقعد ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۳۔ سندھ حیدرآباد فوج میں ملازم ہے۔

(۲۷۹)

منشا ولد سردار علی بن احمد بن پوچی قوم سہرا خالق پور گوجرانو

ولادت | ۱۳۶۹ھ (ف ج ۶ ص ۷۴)۔ پرائمری تک تعلیم ہے۔

بیعت | ۲۸ صفر ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۶۔ درگاہ حضرت نوشہ صاحب و پاک صاحب پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

(۲۸۰)

منظور حسین ولد احمد بن بن خوشی محمد کھارہ ڈھوک شہانی۔ گجرات

ولادت | ۱۳۶۶ھ (ف ج ۵ ص ۶۰۳۔ ج ۹ ص ۶۲۴)

بیعت | ۱۴ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۶۔ نعت خوانی کرتا ہے حضرت نوشہ صاحب کی کانیا

پڑھتا ہے نقالی بھی کرتا ہے۔ صاحب اولاد ہے ۱۳۹۷ھ میں موجود ہے۔

اندرج اسم | ف ج ۹ ص ۳۴۸۔ ج ۱ ص ۷۰۳۔

(۲۸۱)

منظور حسین ولد حاجی غلام حسن بن محمد بخش طور محلہ احمد پورہ شیخ پورہ

ولادت | ۲۷ رمضان ۱۳۵۵ھ۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔ خوش اخلاق چست مزاج خود ہے۔

بیعت | ۱۶ شوال ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۱۔ شیخ پورہ چھری میں کسی دیکھل کا منشی ہے۔

(۲۸۲)

منگنا (قطب بن) ولد بخش بن محمد بخش اراٹھ میر پوری۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت | بصرہ ۷۵ سال ۱۳ رجب ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۶۰۔

وفات [۱۳۷۶ھ (دستور شرافت)]

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کی لونی دھو کر صاف کر دی آپ نے فرمایا منگنا! خدا تجھ کو بخش دے گا اور تجھ کو جنت نصیب کرے گا (کر المعرفت ج ۲ ص ۱۳۶۵ ص ۲۰۳)

ایک روز آپ نے منگنا کو فرمایا تم نماز فجر کے بعد یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ایک سو بار پڑھا کرو تمہارے دین و دنیا کے تمام کار و بار بخوبی انجام ہوا کریں گے [ایضاً ص ۱۲۲]

اندراج اسم | ف ج ۹ ص ۶۲۸۔

(۲۸۳)

موتے (موسوم بہ صوبہ) ولد عمر ابن کنا مار کوٹ پیچو گرت

بیعت | بصرہ ۶۵ سال ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۳۔

وفات [۱۳۹۱ھ - کچھ عرصہ دہوکتھانی میں رہا۔ پھر اپنے گاؤں میں عید آیا۔ باوجود ضعیف العمری کے درگاہ شریف نوشاہی اور عرسوں میں حاضر ہوا کرتا تھا۔

(۲۸۴)

شیخ پورہ

مردین ولد اکرم دین بن عمر دین جوچی قوم دنگر بھیا نوالہ کلان

بیعت | بصرہ ۴۰ سال ۳ ذیقعد ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۹۔ مسکن طبع غریب آدمی تھا۔

وفات | بعارضہ استسقا و طحال ۲۳ رمضان ۱۳۶۷ھ [دستور شرافت]

(۲۸۵)

میائٹھاں (مراچہ دین) ولد حسن محمد جوچی قوم بٹر ابدال۔ گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۲۴ سال ۴ محرم ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۸۴۔ درری بانی و قائلین سازی کا کام کرتا ہے

زیارت نزارت مشایخ | حضرت درانا گنج بخش لاہوری ۲۶۱ پیر عزیز الدین مکی لاہوری

۳ امام علی لائق سیالکوٹی ۲۷ بابا فرید کے کھوہ دہلے عیالی کا مقبرہ ۵ حضرت نوشہرہ گنج بخش

۶ شاہ دولادریائی گجراتی ۷ بابا حاجی پرپورے والہ ۸ بابا ملک شاہ ولی۔ اگو کے در

اندر لاج اہم | ف ج ۹ ص ۱۰۹ ، ص ۲۸۴ ع ج ۱ -

اولاد | میانخان کے تین بیٹے ہیں - ۱ اعظم متولد ۱۳۶۸ھ (فج ۹ ص ۴۸۴)

۲ شفیق متولد ۱۳۴۹ھ ۳ عقیق متولد ۱۳۸۲ھ - موجود ہیں۔

(۲۸۶)

میانخان ولد خوشی محمد بوجی سید گجرات

بعیت | بعمر ۲۸ سال ۱۳ رذی الحجہ ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۴۲ -

در و شہر خیال نیک نباد صوفی طبع خاموشی پسند ہے۔ اکثر ملاقات کے لئے آتا رہتا ہے۔

(۲۸۷)

میانخان ولد روشن بن فضلہ نادر محمد نیک گجرات

بعیت | بعمر ۲۴ سال ۷ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۳ -

اس کا نام نور محمد رکھا گیا ہے۔ میرے (ترافت کے) ساتھ چند عرصہ سفر میں بطور

خادم رہا۔ قرآن مجید کے چند پارے حفظ کئے۔ کچھ عرصہ ساکن کلال ضلع شیخوپورہ میں مولوی

عنایت اللہ برباری کے پاس بھی تعلیم پائی۔ شرم حیا والا ہے چار سال سے فوج میں بھرتی ہو گیا۔

(۲۸۸)

میانخان ولد غلام بن لکھن بیٹہ سارنگ گجرات

بعیت | بعمر ۶۰ سال ۷ اشعبان ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۴۰ -

وفات | ۲۹ شوال ۱۳۹۲ھ -

عشق و محبت والا۔ نہایت اعتقاد مند تھا۔ اکثر ملاقات کے لئے آیا کرتا تھا۔

اولاد | اس کے لڑکے اعظم اور ریاض نام موجود ہیں۔

(۲۸۹)

میراں بخش ولد پیراں دبا بن نتھو وڑا کچ نمبر دار گوجر گجرات

بیعت | بصر ۱۹ سال ۱۵ اشوال ۳۵۹ ۴ نمبر ۸۸ -

وفات | بعارضہ بخار آٹھ روز ۲۱ ذیقعد ۳۶۰ ۴ -

یہ تعلیم یافتہ نیک اخلاق، خوش مزاج تھا۔ کبھی کسی پرستی الو مع ناراض نہ ہوتا۔
لطیفہ گو تھا میرے (شرافت کے) ساتھ خاص عقیدت رکھتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا
کہ میں خود فوت ہو گیا ہوں اور مجھے قبر میں دفن کر رہے ہیں کھوکھلے گھانٹے وقت نو اینٹیں
کم ہو گئی ہیں، عین اسی رات چوہدری میراں بخش فوت ہو گیا۔ اور دفن کے وقت نو اینٹیں
کم ہو گئیں۔ دوبارہ لاکر پوری کی گئیں۔

اعلیٰ حضرت نوٹا سی نے اس کے متعلق فرمایا کہ میراں بخش فرشتہ آدمی تھا۔

[کرالمعرفت ج ۲ ب ۲ ۱۳۶۵ ۶۱۵]

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے، ۱ حاجی غلام قادر ۲ غلام حمید یہ دونوں ۱۳۹۷ء میں موجود
۳ غلام رسول فوت ہو چکا ہے۔

ن

(۲۹۰)

نادر ولد غلام محمد بن پیر بخش گھنار گونگ گجرات

بیعت | بصر ۲۵ سال یکم ربیع الاول ۱۳۰۲ ۴ نمبر ۲۲ - بڑے عشق محبت والد مخلص مرید ہے

(۲۹۱)

نبی بخش ولد لعلنا بن حیات موصی قوم جھوٹا دایا لالی شیخ پورہ

بیعت | بصر ۳۰ سال ۲۷ صفر ۱۳۱۴ ۴ نمبر ۱۵۵ - کنگ کے ساتھ تھے وغیرہ گانا کرنا ہے لڑا۔ کہ

گرد گیتے میں، اندراج اسم ف ج ۲ ص ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴

(۲۹۲)

نذر محمد زوجی سبکو والہ کجرات

بیعت | بصرہ ۲۵ سال ۱۳۴۱ھ شوال ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۲۳۔ برائزرتار سے ایک دن میں مجاہدین میں سے ایک شخص کو نذر محمد کو نذر محمد سے

(۲۹۳)

نذر محمد ولد تاج محمد بن اللہ دانا مان سن چک کو فرمایا

ف جب ۶۱ء میں اس کا نام نذر علی تحریر ہے۔

بیعت | ۱۳ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۲۵۔ نماز پنجگانہ اور وظائف کا پابند ہے۔

داد امر شد کی نصائح | ایک مرتبہ نذر محمد نے ہمارے ساتھ سفر میں بطور خادم سیر کی۔ ایک روز

اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کو نصیحت فرمائی۔ "نذر محمد! ہر وقت آداب کو ملحوظ رکھا

کر۔ اپنے پیشوا کے سامنے چار پائی پر نہ بیٹھا کرو اور اگر کوئی شخص ہمارے والد بزرگوار

حضرت سید حافظ محمد شاہ رحمہ اللہ کا مرید ہو تو اس کا احترام کیا کرو۔ اس کے بعد جو ہمارا مرید

ہو اس کی بھی عزت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے چچا کی مانند ہے اور جو تمہارا پر بھائی ہو

اس کو بھی اپنے سے اچھا جانو" [کر المعروف ج ۲ ص ۱۲۷۳ و ۱۲۷۴]

- نیز فرمایا نذر محمد! جب کسی گاؤں میں داخل ہونا ہو تو ایک دفعہ سورہ فاتحہ پڑھو

لیا کرو سب دشمن زیر ہو جائیں گے (ایضاً ص ۲۷۸)

- اعلیٰ حضرت نوشاہی کی وفات سے ایک دن پہلے ۱۳۸۲ھ کو سلام

کے واسطے حاضر ہوا اور اس کی موجودگی میں دوسرے روز وفات ہوئی۔ (ایضاً ص ۱۲)

[۱۳۸۲ھ ص ۵۱]

- کئی سال سے محلہ گڑھی اعدان شہر حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں جلا گیا،

اور اعدان میں نوشاہی پر ہر سال حاضر ہوا کرتا ہے۔

اندرج ایچ | ف جب ۹ ص ۱۰۲، ۲۹۵۔ زبدۃ السلاسل۔

(۲۹۴)

نذر محمد ولور حمت بن خوشی محمد گھنار ڈھوک شہانی گجرات

ولادت | ۱۲۶۵ھ [ف ج ۱ ص ۵۹۴ - ج ۹ ص ۲۲۵ - ع ج ۱]

بیعت | ۱۲ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۲ - پابند صوم و صلوة تلاوت قرآن کریم کرتا ہے

اذان دیتا ہے مولویوں کی طرز پر تقریریں کر لیتا ہے۔ سادہ طبیعت خوش مزاج لطیف گو ہے۔

خوش آوازی سے لغتیں اور کافیاں پڑھتا ہے اعراض نوٹا بیہ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

اندر اج ہم | ف ج ۹ ص ۳۲۸ -

شعر گوئی | پنجابی میں شعر بھی کہتا ہے یہ اشعار اس کے ہیں۔

نو تہ میر سے ایسا باغ لایا کوئی رحمان تے کوئی پھیار بن گئے
 پایا خیر ایسا ہو گئے وانگ جنوں عمر ان ساریاں دے تا بعد از بن گئے
 ادناں لوڑ نہ کھے دی زہ جاندی تیریاں عاشقان دے جہڑے یار بن گئے
 تیریاں عاشقان دانت نہ کوئی آوے ہوئی نظر ایسی جان نثار بن گئے
 کوئی دج بھری ڈیرہ لائی بیٹھا کئی قطب کابل قندھار بن گئے
 جہاں پڑھیاں درد و ظائف تیرا اوہ تے خاص ہوتی سیمے ہار بن گئے
 اونوں ڈر نہ حشر دیاں تختیاں دا نو تہ میر چوہے غنمخوار بن گئے
 میرے عیب بندے سچاں بھول ناہیں آکے دج دینا عیبدار بن گئے
 رکھو لے پردہ صدقہ مصطفیٰ دا نذر جے منگے کئی ہزار بن گئے

(۲۹۵)

نذر محمد ولادلی محمد بن عبدالدوبچی قوم گھوک ڈھوک شہانی گجرات

ولادت | ۱۳۵۲ھ [ف ج ۱ ص ۵۹۴ - ع ج ۱]

بیعت | ۱۰ شعبان ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۱۱ - خدمتگار خوب کار و بار میں لائق امر ہے



نوسا سید پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ اس کا ایک مکتوب بنام اعلیٰ حضرت نوشاہی، ف ج ۹ ص ۱۵ میں درج ہے۔

اندراجِ اہم | ف ج ۱ ص ۲۹۳، ص ۵۲۸، ج ۱ ص ۱۵۰، ص ۱۴۶، ص ۱۴۹، ص ۱۹۲، ص ۵۲۳، ص ۶۲۲، ج ۱ ص ۵۰۹، ص ۵۹۴، ص ۴۰۳۔

اولاد | اس کے بڑے بیٹے کا نام محمود احمد ہے متولد ۱۳۸۲ھ (ف ج ۱ ص ۴۰۳، ج ۱ ص ۴۴۲)

(۲۹۶)

نذیر ولد رحمت ^{۲۹} قوال بن الہی بخش درویش و نوشیانوالی شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۲۲ھ [ف ج ۱ ص ۲۳ ع ج ۱]

بعیت | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۴۱۔ نیک طور ہے مولوی نام سے مشہور ہے۔

ایک دن اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں عرض کیا کہ ہماری زمین سیم ہونے کی وجہ سے تھوڑی ہو گئی تھی زالہ باری (اوپر پڑنے) سے کچھ اچھی ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا

زیر باران مار را باشد حیات نسبتش باد بگران گشتہ عمارت

(کراۃ المعرفۃ جلد چہارم ص ۵۵) اس وقت ۱۳۹۴ھ میں موجود ہے۔

اندراجِ اہم | ف ج ۱ ص ۱۰۴، ج ۱ ص ۲۴۳، ع ج ۱ ص ۳۰۰، کراۃ المعرفۃ ج ۱ ص ۵۲۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں اسید احمد فیح میں ملازم ہے ۲ فیض احمد متولد ۱۳۴۴ھ (ف ج ۱ ص ۱۰)

۳ طارق متولد ۱۳۴۵ھ (ایضاً ص ۲۴) (۲۹۷)

نذیر ولد نواب بل عبد اللہ تارڑ وایانوالی ۲۹۔ شیخ پورہ

ولادت | ۱۳۷۰ھ [ف ج ۱ ص ۶۰۶، ع ج ۱]

بعیت | ۳ ذیقعد ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۳۹۔ کھانے پکانے کا ذائقہ کاروبار کرتا ہے۔

(۲۹۸)

نذیر احمد ولد سلطان حوجی الانوانی شیخوپورہ

بیعت | بعمر ۲۲ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۱۷ - اس وقت ڈھاباں سنگھ میں موجود ہے۔
- اعلیٰ حضرت نوشاہی ۲۲ نے اس کے نام ایک مکتوب منظوم اردو میں لکھا ہے جس میں حروف
مہجی کی ترتیب سے ارشادات تحریر ہیں۔ یہ مکتوب ف ج ۶ صفحہ ۵۶ میں درج ہے۔
اندرج اہم | ف ج ۹ صفحہ ۲۳۰، صفحہ ۵۸۳ - سرن صلا۔

(۲۹۹)

نذیر احمد (ڈاکٹر مولوی) ولد غلام محمد بن محمد بن لوح رنخل لاہور

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۸ - صدر قیادہ کالونی لاہور میں
سکونت گزین ہے۔ متذرع مولوی مشرب ہے اعراس نوشاہیہ پر حاضر ہوا کرتا ہے۔ ایک مرتبہ
اس نے گرم کینسل اور ایک مرتبہ ریڈیو مجھ کو تحفہ میں دیا۔
اندرج اہم | ف ج ۵ صفحہ ۵۔

(۳۰۰)

نذیر اختر ولد ذوالفقار علی خان بن محمد الہدین ترکھان ساہن پال - گجرات

ولادت | ۱۶ جمادی الاخرت ۱۳۵۲ھ ۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء
تعلیم | پرائمری تک پڑھ کر دوران تعلیم میانہ، رالپنڈی، دلویان، میران بخش امام مسجد ساہن پال سے پڑھا۔
بیعت | ۱۰ رجب ۱۳۵۰ھ نمبر ۲۲۱۔
معماری و فرنیچر سازی | ان فنون میں مرزا نذیر اختر نے کافی مہارت حاصل کی ہے معماری
کا کام مستری حاجی عسدرین گوجرانوالہ سے سیکھا۔ لکڑی کا کام اپنے والد بزرگوار اور مستری
شاہ محمد نگو والہ سے سیکھا۔
روضہ نقوش | حضرت نوشاہ عالیجاہ کی تعمیر میں حصہ | اس نے موجودہ بازار نقوش کی تعمیر میں حصہ



زیادہ کام کیا ہے۔ دو صد اقدس کی بنیاد سے لے کر گنبد کے مکمل ہونے تک عرصہ دس بارہ سال
اس نے وہاں کام کیا ہے۔ اپنے استاد مستری محمد دین کی زیر نگرانی کام کرتا رہا ہے۔ گنبد کی
تکمیل اسی کے ہاتھوں ہوئی ہے۔ کیونکہ اس کا استاد ضعیف ہونے کی وجہ سے ادیر نہیں جاتا تھا
مرزا مسجد نوشاہی کی تعمیر اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی ۱۰ کے فرار شریف اور
اس سے ملحقہ مسجد کی بنیاد مرزا نذیر اختر نے ہی رکھی تھی۔

مساجد کی تعمیر موضع جو کالیان، کوٹ ستار ضلع گجرات اور موضع جنجیل ضلع شیخوپورہ
میں اس نے مساجد کی تعمیر کا کام کیا ہے جو اس کے فن معماری کا زندہ ثبوت ہے۔
شعر و سخن سے لگاؤ اس کی طبیعت ٹرکین ہی سے شاعری کی طرف راغب تھی۔ بہت سے
اردو اور پنجابی شعراء کا کلام مطالعہ کیا کرتا۔ اب بھی اس کو اردو شاعروں میں اقبال اور
حفیظ جالندھری کا کلام اور پنجابی شعرا میں وارث شاہ۔ احمد یار مولوی۔ مولوی غلام رسول
میاں محمد بخش اور دائم کا کلام کافی مقدار میں یاد ہے۔

شعر گوئی اس نے خود بھی شعر کہنے شروع کئے۔ جوں جوں عمر میں بختگی آتی گئی۔ تخیل
بھی بختہ ہوتا گیا۔ سلسلہ نوشاہیہ میں منسلک ہونے کے بعد اس کو عشق حقیقی کی چاشنی
سے حصہ ملا۔ اور کلام میں جذب و کیف اور موزدگوار پیدا ہو گیا۔

مرزا اختر نوشاہی پنجابی کا خوش بیان اور قادر الکلام شاعر ہے۔ پنجابی کے بہت سے
اصناف سخن میں اس نے طبع آزمائی کی ہے۔ نظم، غزل، سحر فی، باران ماہ، کافی،
حصہ، نعت، دوپڑہ، مثنوی، رباعی اور دیگر اصناف میں اس کا کلام ملتا ہے۔
جو عشق و مستی، ہجر و فراق اور دردِ عالم کے مضامین سے بھر پڑا ہے۔
اختر تخلص جب مرزا نذیر نے اپنا تخلص اختر رکھا، تو اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۰ نے آیات قرآن
سے اس کی بشارت پائی۔

۱۔ ایک بار آپ ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۷ھ کو وکالت پڑھ رہے تھے کہ غیب سے آئی

وانا اخترتك فاستمع لما يوحى ۲/۱۳ [ف ج ۱ صفحہ ۵۹۲]

۲۔ ولقد اخترتصم علی علیہ السلام [ف ج ۱ صفحہ ۲۷۷ ، صفحہ ۲۴۰]

تصنیفات

مرزا اختر کی متعدد تصانیف میں جو سب پنجابی نظم یا نثر میں ہیں۔

- ۱۔ سیرۃ الرسول معروف شاہنامہ مصطفیٰ۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جامع و مستند سوانح حیات ہے۔ پنجابی منظوم ہے۔ ۱۳۷۲ھ میں تصنیف ہوئی۔
- ۲۔ نبیاں دائرہ کردہ۔ یہ پنجابی نثر میں آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح حیات پنجابی سیرت کی کتب میں یہ ایک قابل قدر اضافہ ہے۔
- ۳۔ عقیدت دے بھل۔ یہ نعتوں کا مجموعہ ہے۔ مرزا اختر کے رگ و پے میں بسے ہوئے عشق رسول کا حسین مرقع ہے۔
- ۴۔ گلشن نوشاہی۔ اس میں بزرگان نوشاہیہ کے سوانح و مناقب میں۔
- ۵۔ پنج گنج نوشاہی۔ یہ پانچ بحرانیوں کا مجموعہ ہے۔
- ۶۔ ست سمندر۔ اس میں چند باران مان میں۔
- ۷۔ گلزار عاشقان۔ قعدہ مرزا صاحبان ۱۳۷۵ھ میں نظم ہوا۔ جعب چکا ہے۔
- ۸۔ قعدہ میرا بھجا۔ یہ بھی طبع ہو چکا ہے۔
- ۹۔ قعدہ سسی پوں۔ غیر مطبوعہ۔
- ۱۰۔ قعدہ ارشاد بیگم۔ یہ ایک نئی اور سچی لوک کہانی ہے جس میں ۱۳۶۲ھ کے واقعات درج ہیں۔

۱۱۔ شجرہ تریف خاندان قادری نوشاہی منظوم خمیس۔

ان کے علاوہ کئی متفرق نظموں مختلف موضوعات پر اور کئی کاتبیہ اور

موجود ہیں۔ (اب کے کلام کا اسباب موسم یہ بھلاں بھراؤ) میرے اہتمام سے تصنیف ہوا۔



سید نوشاہی عالیجاہؑ

مرزا اختر نے حضرت نوشاہی گنج بخشؑ کی سید و مناقب میں بہت کچھ لکھا ہے۔ یہاں ایک منقبت لکھی جاتی ہے۔

محمد اچھلا اے ساہن پال انڈر نوشہر ہر حاجی عالی شان والا
 دوتے فیض دے گنج نام عالم گنج بخش والقب سدان والا
 نیکے قادری باغ دا بھل نوری خوشبو وچ جہان بھیلان والا
 عاشق بیلان بھوران مسٹانیاں نول باس فیض دے فال جان والا
 غوث قطب اوتار ابدال سارے ہر کوئی درتے سداسنان والا
 حضرت شاہ سلیمان دی ہوئی برکت دیو اگیلا نور ایمان والا
 مخزن فیض جناب دے چ ڈیاں نکتہ معرفت راز نمان والا
 کارن عاشقان دے ساہن پال قبلہ جتھے سدائے شوکت شان والا
 جاگاں لکیاں شاہ بغداد دیاں بھیت کھلیا عشق سلطان والا
 جسے وعدتی آن اچھل مارے سداورت لگا مہربان والا
 رحیم جیہاں تھیں پاک رحمان بن گئے ول ویسا یار مغان والا
 دیرہ لانی بیٹھا سوہنا بھری انڈر عالی شان جوان نشان والا
 پیر محمد تھیں پیر سچا ہویا رہیر دسیا راہ عرفان والا
 کابل وچ خواجہ فیصل دھی لایا جان ایسے شمع دان والا
 ارد سے نور کولوں نوشہر پر نظر حیرا نور کوہ طور اڈان والا
 بزم پاک محمد مصطفیٰ دی ذکر حق برحق قرآن والا
 ظاہر فرم تے چلدے نظر آون باطن میر کردے لامکان والا
 ہودے نقدے راز واکوین واقف ملاء علم تے عقل دوران والا

نوشہہ سرخ ذی راہنما کمال شوہہ ڈیڑیاں نون بنے لان والا
 مرد قادری سخی دالال سوہنا گنج لطف دے جگہ ورنان والا
 رحمت ہر سدی سدا دربار اُتے معرفت دے باغ جھلان والا
 جائے رنگیا رنگ حقیقتاں دے جیہڑا ایس درسیس جھکان والا
 سدا جھولدے رہن علم شاہی رہے شرف حاصل خانداں والا
 افضل سلسلہ قادری سب کو لوں جنہوں مان ہے شاہ گیلان والا
 ہونے آپ دے دو فرزند اقدس اللہ پاک اے کرم کمان والا
 دڈے بیٹے دے سردستار رکھی جدوں وقت آیا انھوں جان والا
 حافظہ پر خوردار مختار ہو یا گھر بار سب کرن کران والا
 لیا باغ نوشاہی سنبھال اختر عالی شان عالی گلستان والا
 مکتوب بنام اعلیٰ حضرت نوشاہی

بے انتہا عقلاں اللہ پاک دیاں طاقت کسدی کرے شمار حضرت
 اوہ رحیم کریم علیم مالک ہے جسیر بصیر ستار حضرت
 اوہ بے بھرے خزانے رحمتاں نے دیوے بخش عامی عشنا حضرت
 لا محدود مالک خالق کل دالے جیا جون سندا پالندہ حضرت
 جسں بھیجا اوہ محبوب عربی جیہڑا عامیاں دا غسوار حضرت
 جسدی دیدی طلب ہے انبیاء نولیدی ہو نہ کوئی سرکار حضرت
 لکھی رب نے صفت قرآن اندر کیدی شان والے چارے بار حضرت
 یادے فرق جو چوہاں دے دے وج رہے اوہ بے جید نہ کوئی خواہ حضرت
 میراں سبحانی سید گیلانی ڈبے بیڑیاں نون دیندے تار حضرت
 غوثِ قطب کردے چوراں فاسقاں نون نال نگہ دے لادنے بار حضرت



نو خمد پیر ہادی گنج بخش موہنا جسدی دُھوم ہر ملک دیار حضرت
 بر سے بنی دربار نے سدا رحمت بحر فیض د ا بے کنار حضرت
 نال نظر دے پاک رحمان کیتا روشن چسکدے پیر پھیلا حضرت
 شاہنشاہ بھی نل دربار بیٹھے سرتوں شاہی دستار اتار حضرت
 ام تھیں بعد سلام غلام کردا ہو دے ادب تعظیم ہزار حضرت
 سنو عرض میری قبلہ نوشاہی درسا ندے کراں پکار حضرت
 رکھی آس چروکنی آونے دی سنگھ گئے جھناں تھیں یار حضرت
 نساں پارلا دیس آباد کیتا بیٹھے ایہ دیار و سار حضرت
 بھا دیں ہاں گندے لکھ وار مندے پھر بھی آپ مندے خدمتگار حضرت
 نوکر نگر ہمیش سرکار دے ہاں جھار و کتھ بھی سدا دربار حضرت
 طلب رکھدے پیر جوان سارے روئے وچ فرقت زار و زار حضرت
 نساں کیتیاں مدتاں لائیاں نے یا سخی کریم ابرا حضرت
 بدیل سہکدی سدا گلزار تائیں پیر یا وچ کلیرٹے غار حضرت
 رہندے فکر اند تیرے سدا جھورے خبرے کی ہوسی اٹی کار حضرت
 کر یو کرم دی نظر گلزار ہواں درد غماں والے اترن بھار حضرت
 پاواں شرت شفا جے اکواری ہو دے آپ دیا پاک دیار حضرت
 جگ جاندا پارا رار سارے فیض نسا ند ا بے شمار حضرت
 نظر آپ دی یا سچھ نہ لھے ہو دے منزل عشق دی بہت دشوار حضرت
 منتظر ہاں چراں داد ید کارن دسو حسن جال انوار حضرت
 جیکر ہوئی تعصیر معاف ہو دے بندہ ہے اور ڈک جھلن ہار حضرت
 جلدی کرو آزاد اسیر تائیں کھچے نفس شیطان شمار حضرت

صدقہ شاہ نوشہہ گنج بخش یادی ہوون کھوئے در آزار حضرت
 کبھی کمی ہے بوج قرانیاں دے پئے در تویے بولگاتار حضرت
 پاؤ خیر میں بکڑ زبیل آٹیا خالی جائے نہ پرت بھکھیار حضرت
 نال فرقتاں دے ہوئی ترخ حالت اڈ چلیا بوج نکار حضرت
 غنیمہ دل آبا قابو بوج خاراں ہوئے لوں لوں زخم ہزار حضرت
 کردے صبر نہ نین بے چین ماسد و بندے پئے وانگوں آبتار حضرت
 پیار کھجدا شوق ہمار میری دسو بوج نقاب اوتار حضرت
 دیکھاں سامنے عین لعین جلوے آدے وصل دی بوج بہار حضرت
 روشن قلب ہووے فیض بلب کوں حرص ہووے جان اندھار حضرت
 دیہورنگ حقیقی دے نمٹاندر لگے جس نوں ناں رنگار حضرت
 جھولے قران دے باغ ویران کتیا بیل بھالدی پھرے گلزار حضرت
 بوج دوئی دے دائرے تید ہو یا با بچوں نظر دے نہیں چٹکار حضرت
 بھراں کوچ بکڑ لادندی بوج بیلے رہی ڈاردی ٹول نہ سار حضرت
 جڑھے عشق دے نشے دباغ اندر لائی درد فراق نے کھار حضرت
 ایہ گلزار بہار سنسار والی اوڑک ہووندی لے دن چار حضرت
 جمع کھجھدے یادی دید عاشق نہیں جانے غیر اغیار حضرت
 کیتے قول مشکل پالن یاریاں دے جاشن سو جو کرن دیار حضرت
 رہندی سدا دیدار دی جاہ سانوں کھی چراں دی ہے انتظار حضرت
 کجوبلڑا دے کے عیب میرے ڈاڈھا جان مجرم گنہ گار حضرت
 دسو نسنو کوئی اکیر ایسا پاوے ٹرت شفا بپسار حضرت
 ہوواں خاک در خاک بوج چوڑیاں دے جاوون خودی غرور شکار حضرت



نظر آپ وی باہجہ نہ قلم چلے بار بار سہی کرے تکرار حضرت
 کر دکر م لکھاں صفحاں پیرا ٹھٹھ کن نول نہ کدی اشعار حضرت
 نکلن لفظ زبان تھیں صاف سُتھرے دیاں پر موتی ماروتار حضرت
 بھرے سوز فراق دے نال ہون بگرٹے نول نہ دزن بقدر حضرت
 کر دکر م دی نظر نے پار ہواں درداں گھیر یا شوہ و چکار حضرت
 یراں سوچو پتر ہے سڈ سبیری ناپس جیونوں صبر قرار حضرت
 اج ستانی تاریخ رمضان دی لے سوہنا ماہ نوری شاندار حضرت
 گنہگاراں دے ردر لشور آخر شافع ہون گے احمد مختار حضرت
 [ج ۲۱۸ - ج ۲۵۲]

مع سید شرافت نوشاہی

(۱)

سید پر جناب تریف احمد پیشوا عا جزا د گنہا ر ۱۱۷
 بجا د بچ قلم وجود دھوکے شان لکھدی ایس سرکار ۱۱۷
 عالی جد امجد نوٹہ سرحدی شہرہ دیس پنجاب دربار ۱۱۷
 ماہر شرع طریقت حقیقتاں دا واقف معرفت نور امر ۱۱۷
 کیتا کر م شرافت نے رب سچے ملیا فیض نوٹہ تا جوار ۱۱۷
 کھڈا علم دا باب بجان لہ ا نے عاصداں قمر قمار ۱۱۷
 کلیاں مکیاں قادری باغ دیاں بھوراں ویکھیا سماں مبار ۱۱۷
 دتوے فیض نیچازہ سرنیاج ساقی درتے سدا ہجوم زور ۱۱۷
 ملیاں خستماں شوکتاں پارہدوں بویا کر م کریم ستار ۱۱۷
 گھریں طالبان دی بڑے شوق تازے سماں گرم ہر دم انتظار ۱۱۷

افضل شان سارے خاندان وچوں مخزن خلق نے مہر پیار دیا ہے
 چشمہ ظاہری بالطنی علم دا ہے پیا فیض دے جام تیار دیا ہے
 اعلیٰ حضرت غلام مصطفیٰ صاحب عاشق پاک قرآن انوار دیا ہے
 کامل ولی اللہ اشرف مرد نوری رنگن عشق دی جا پڑ سنوار دیا ہے
 سدا زہد عبادت ماں وچ شاغل غافل دم نہ اک گزار دیا ہے
 بیچین بالطنی کشف دے نال حلوی حیر اصدق دے نال بکار دیا ہے
 جیڑے طالب نے قادری سلسلے دے اونماں خوف کی دوزخ نیا دیا ہے
 مریدی لائحہ ارشاد سخن کے چہرہ چمک مریاں دا مار دیا ہے
 جنداں شاہ بغداد دی جب سینے اندر کسے میدان نہ مار دیا ہے
 سید پاک اوہ پیراں داپیر موینا اختر جہاں نول پیا سنوار دیا ہے
 (گنجینہ شرافت ص ۶۱۷)

(۲۶)

از کتاب قصہ میر انجھا

نال ادب تعلیم دے جھک قلمیں بھار جھک کے نرلاں بھاریاں دے
 حافر پردے وچ دربار ہو جا حصے توں بھی خدمتگاریاں دے
 پیا و ہند ڈیفن دا شوہ نوری طالب نواوندے نے نال تاریاں دے
 ملیا خاص حبیب نصیب جا کے نسخے جاندا اکل بیماریاں دے
 نگہ آپ دی بے اکسیر ایسی ہوون دور آزار آریاں دے
 افضل وچ نو تاسیاں ساریاں دے رتبے بلے نے دھول آریاں دے
 سو پنا اسم جناب تریف احمد ان بخشہ فیض کلزاریاں دے
 طالب آوندے دور ولاناں تھیں کر کے طبرے پندھو سواریاں دے



نوشتہ پیردالال کمال اکمل پردے کجدا اے او گنہاریاں دے
دیوے جام گلفام محبتاں دے طالب جمولہے نال خاریاں دے
میں بھی بلبل ایس گلزار دی لہاں سدا ویکھدی سمیں باریاں دے
ہون دو لہاں جہاناں پچ پار پڑے اختر بول پاپے جہناں باریاں دے

[فاجہ ص ۷۰۴]

(۳)

دز کتاب گلزار عاشقان نعدہ مرزا صاحبان

نوشتہ دی اولاد پچ ہو یا مرد جوان
شریف احمد حسن نام ہے ثانی ماہ کفنان
میں عاجز مسکین نوں جس دہستی رمز نہان
اوہ پھل نوشاہی شجر ددھی باس جہلم
کھول میخانہ عشق دا بھر بھر جام پلان
دور دور تمہیں خلعتاں آکر سیں جھکان
ہے باپ جدہا شاہ مصطفیٰ شمع بالی عرفان
میں گولا اس درباردا مشکل کرن آسان
پیار دور عرض سناوندہ سنیو آہ و خان
ہے فکر خیال لال گھیر یا دیدے پندہ برسان
ایہ مشکل گھاٹی جایدی لہاں کم عقل نادان
ہن ہے مدد دا ویلہا ہو یا بند زبان

کرم کریں جن دایا تریا بحر طوفان

کرتکیدہ نوشتہ پیردا اختر ہو روان

غزل

خبرے کتنے کارے تیرے کتنیاں ہور تریکاں
بجز فراق تے غم درداں دی ٹھیلی سخت از پیری
جلوہ روشن رخ تیرے دا توج تھیں دھو چکے
عشق بیماری ایسی جنہوں کوئی علاج نہیں پوندا
مدتاں ہویاں دھکے دھوڑے کھانڈیاں پوچ لوکیاں
جوڑیاں دے پوچ جگہ نہ دیوں جسے میں دندو سیدیاں
اوہلے بیدہ بیدہ جھانیاں پایاں عرش دیاں دسندیاں
باہجھہ وصال سخن دے دکھنے بھکر رو نہ دے دیکیاں
نہر جاسی پر طلب جاسی رہسی محشر نیکیاں
بیسنگے کڑھا اساتھوں نال ننگے دے لیکیاں

عاشقاں واپستے اختر برتھاں مویاں گویاں ہویاں

جھاڑیاں اُتے کپڑے وانگول دل نوں پیا دھریاں

سحرنی کا ایک شعر

تسا زبیاں انہیاں نراکتاں نے عاشق مارا اے بسمل نیم کر کے
چنگے ایہ پیار ملوک تیرے ابویں مارنا میں پیا یتیم کر کے
نال نشتران بجز حلال کیتانی نبھن دسی می تینوں حکیم کر کے
اختر عذردی نہیں مجال پھر بھی لبساں نام تے ادہ بھی تعظیم کر کے

صنعت غیر منقوٹ | مرزا اختر نے اپنے اشعار پر گاہ گاہ صنعتیں بھی ملحوظ رکھی ہیں جیسا پھر

صاحبانِ حالتِ فراق میں مرزا کو ہوا کے ذریعہ پیغام بھجوواتی ہے۔ گلزارِ عاشقاں میں ہے

بصنعت غیر منقوٹ

س

دارو درد الم دا کول اکرم ہمد
حال احوال اکمل دادس اسادا وا
سودا اصل وصال دا کرا من دل محرم
ہم محرم وصال دا نمکھڑا طور دکھا
ہر دم دل ادرس دا آکر روگ گوا
نور مہارنگا گل ساڈا گلک وسا



انتقال مکانات | رجب ۱۳۶۱ھ کو انتقال ہوا۔ ۱۹۵۳ء میں پنجاب اور سندھ میں جو زمینیں تھیں ان کے دروازوں کے

سبب آبا۔ اس نے ساہن پال ٹرین میں بھی کافی نقصان کیا۔ موانع چھڑا کر ان کے سبب مکانات منہدم ہو گئے۔ مرزا اختر کے مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ لہذا اس نے ان کے ریشمانوں کے ساتھ ساتھ مکانات میں تبدیل کرنی جو گجرات سرگودھا روڈ پر واقع ہیں۔ ان دنوں ادوہ سے لے کر مکانات اور دکانیں بنائی ہیں۔ فرنیچر کا کام اعلیٰ پیمانہ پر پیش کرتے ہیں۔ اور عوامی کاموں کے لئے سکونت اختیار کر لی ہے۔ ۱۳۹۷ء میں دہلی میں موجود ہے۔

شاہدیاں | مرزا اختر نے دو شاہدیاں کی ہیں۔

۱۔ پہلی بیوی مسات نامہ ساکن مانوچک تھی۔ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۶۸ھ کو شادی ہوئی۔ اس سے اس کا بیٹا پیدا ہوا۔ پھر اس کو طلاق دے دی۔

۲۔ دوسری بیوی مسات بی بی دختر مرزا ولد عبداللہ ساکن مانوچک ہے۔ ۱۳۷۸ھ کو شادی ہوئی۔ اس سے دو لڑکے اور چار لڑکیاں ہوئیں۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے۔

۱۔ ریاض احمد متولد ۱۳۷۳ھ (فج ۱۵۱) اس نے نڈل تک تعلیم پانے کے بعد تعمیر اور فرنیچر کا کام سیکھا ہے۔ دو سال گزر چکے ہیں کہ سلاخ (عمان) میں چلا گیا ہے۔

۲۔ فیاض احمد متولد ۱۳۸۲ھ یہ خوشی جماعت میں پڑھتا ہے۔

۳۔ مرتاض احمد متولد ۱۳۸۹ھ یہ ہونٹارہ کا تھا۔ مگر قضاے الہی سے ۲۹ جلدی اولاد ۱۳۹۲ھ کو وراثت پا گیا۔

لڑکیوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حیرہ - ۲۔ صابرہ - ۳۔ طیبہ - ۴۔ طاہرہ - موجود ہیں۔

اندر لاج اسم | فج ۱۰۷ - جب ۸۷ - ص ۱۱۷ - جب ۹ - ص ۳۰۵ - زبدۃ السلاسل -

نواز دلرخان محمد بن حاجی حسین خان حمید چک ۲۵، گجرات

جمعیت | عمر ۱۸ سال | تاریخ جاری الاویٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۸۹ - خوبصورت خوش اخلاق تھا۔
شہادت | ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ میں دشمنوں نے بے گناہ شہید کر دیا۔ (مکتوب خان نمبر ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ)

(۳۰۶)

نور محمد ولد محمد دین بن خدیار رنگریز قوم جنجوعہ غلجی گوجرانوالہ

جمعیت | عمر ۱۸ سال | ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۶۲ - یہ کچھ عرصہ سادمان ضلع شیخوپورہ
میں رہا۔ اس کے بعد چند سال موضع بھدر ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھی۔ اب کئی حال سے مندی
کاٹونکے ضلع گوجرانوالہ میں آباد ہے۔ رنگریزی کا کام کرتا ہے۔ اس نے پنجابی میں ایک مکتوب منظوم
میرے نام لکھا جو یہ ہے۔

مکتوب

باد ساجاں داتا ہتھاہ بے مالک دو میں برائیں
جے چاہے تے ٹکڑے سنگریاں نوں پھر تخت بھاوس
باراں پنجاں چونہ چو داں داخذ مسکار کھاداں
توت پھول ہک سنگریاں نوں خط سجن پایا
نور محمد آئے تینوں خوشیاں دے پروانے
کئی واری بسم اللہ پڑھ کے سینے نال لکایا
حرفاں دانگ خوشی تھیں میں بھی کتنے رنگ مٹائے
جیوں مچھلی نوں جستمہ بلایا جو مردی پن پانی
جیوں یوسف دے تل و کئے دی خبر زینجا ہوی
یا جیوں ہستی کجھدی تائیں پو ہتیا تل دد بارے
یا جیوں روزے داراں تائیں چند مبارک عیدے

اول خداوند والی جو ملکاں داسائیں
جے چاہے تے باد ساجاں نوں درد بھیکو کھکاں
بست درد رومل اللوں دن تے رات پوجاواں
شکر خداواں شکر خداواں خاتق کرم کھسایا
اجن جیتی بیٹھیاں بنویاں کیسا اکس جوانے
اٹھ بیٹھیاں نال خوشی دے شکر الحمد بجایا
سوہنے سوہنے لفظ مبارک جسمم نظر میں آئے
اتنی خوشی ہونی اُس ویلے دساں کھول کھانی
لفظ لفظ تھیں آوے تینوں دلردی خوشبوئی
ہوئے شہر کھنپور سے داخل کچم دے و بجارے
اجن جیتی غمیاں دالے کھل گئے دس دیئے

خوشی ہوئی خط ڈٹھا جسم کرم کیتا رب تعالیٰ
 او گنہاراں دے کن پوسنا سخن شفاعت والا
 پھر کے خط نکالو کیتا سارا مطلب پایا
 بسم اللہ الحمد للہ جو آیا جو آیا
 امر تعین بھیجے عاجز ظنوں ہوں سلام نزاراں
 نظر کرم دی ہر دم رکھن طرفے او گنہاراں
 نور محمد عاجز ظنوں ہتھ بٹھو عرض کیجوں
 پُر کر دیو کرم داپسالم عاجز بردہ پیوے
 (جذبات عشق) ۳۸۲

(۳۰۷)

نور محمد ولد کرم دین بن محمد بخش لویا رقوم ڈرائیج باور گوجرانو
 بیعت | بمر ۶۰ سال ۲۱ محرم ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۵ - نماز پنجگانہ کا پابند ہے۔ اس کے
 دم درد کا فیض بہت جاری ہے۔ نوشتیوں کے امراض کا خائن و معالج ہے۔
 - اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ایک مرتبہ اس کو فرمایا تو خاص خدا کا بندہ ہے [کر المعرفت
 ج ۲ ب ۲۶۷ ص ۳۰۲] اندراج اسم زبدۃ السلاسل۔
 - اس کی اولاد نرینہ نہیں ہے اس لئے اپنے بھتیجا غلام نبی ولد ابراہیم کو خانہ داماد رکھا ہے۔

(۳۰۸)

نور محمد (سائیں) ولد محکم دین رنگرینز باگڑا نوالہ گورت
 بیعت | بمر ۳۴ سال ۱۸ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۷۔
 یہ حال پوش ہے۔ رنگین کپڑے پہنتا ہے۔ کچھ عرصہ زمان شاہ نوتیا نوالہ کے پاس ہی
 رہا ہے۔ اب موضع ڈنگ ضلع گجرات میں ایک تکیہ پر رہتا ہے۔ گاہ بگاہ درگاہ حضرت
 نوشہ گنج بخش پر بھی حاضر ہوا ہے۔
 اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فرمایا ایک مرتبہ نور محمد ڈنگ کفریب ہم کو ملا۔ کنگ بجانا اور
 گاتا تھا۔ پوچھا کہاں رہتے ہو؟ کہا سیرانی ہوں [کر المعرفت ج ۲ ب ۱۳۶۵ ص ۲۰۹]
 اندراج اسم زبدۃ السلاسل۔



(۳۰۹)

نور محمد ولد محمد علی بن محمد نور گوہر اہل انہ کرم آباد راولپنڈی

بعیت | بمر ۲۷ سال ۶ رزی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۴ - اس وقت چونکہ اللہ والہ - کھنہ اردو
راولپنڈی میں رہتا ہے۔ اپنا ترک رکھا ہے۔ ابجن بھی لکویا ہے۔

مذہب | اہل حق جہا ۷۰۶۔

اولاد | اس کا لڑکا خان محمد المعروف بھولا نام ہے۔

(۳۱۰)

نور محمد ولد محمد دین بن گوہر دین راجہ - چک ۸۴ سیون کرملتان

بعیت | بمر ۲۴ سال ۲۸ شعبان ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۹۹ - چند سال سے اپنے آبائی گاؤں
کوٹ راجہ تحصیل علی پور جیلہ ضلع گوہر الہ میں چلا آیا ہے۔ خدمتگار مودب ہے۔ عمر میں بھڑی

شاہ رحمان سے جب بہارا دیرہ فقرا واپس ہوتا ہے تو اس جیلہ کو اس کے پاس آئے ہیں۔

درد وقت کا بھندارہ یہ دیتا ہے۔ اعراض و تباہی پر بھی حاضر دیا کرتا ہے۔

اولاد | اس کے چار لڑکے نام طفیل - مظہر - ناصر - حسین موجود ہیں۔

(۳۱۱)

نور محمد ولد مولانا داد بن حیات محمد تارڑ - دایا نوالی ۱۷ شیخ پورہ

بعیت | بمر ۱۵ سال ۱۳۴۵ھ نمبر ۶ - مجرد و بلا تزویج تھا۔

وفات | بغاڑہ چیک ۳ شوال ۱۳۵۶ھ۔

عادات و اوصاف | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے متعلق لکھا ہے۔

”نور محمد صاحب، شاکر، نمازی، متوکل، مجرد، خاموش، راستباز، قوی اللہین،

حلیم، صالح، تریف احمد نوشاہی کا مرید تھا۔ عمر میں بھڑی تریف، عمر میں حضرت نوحہ صاحب

ساجن پال تریف ضرور حاضر ہوتا۔ مرشد کا عاشق تھا۔ (ہرچہ آمد نور پر گشت) کبھی پرہیایوں

کی روشیاں مربع پرے جانا اگر اس کی روٹی کھا جاتے تو صبر کرتا۔ گھر میں بھی روٹی خود نہ مانگتا
 کوئی دسہ دینا تو کھا لیتا۔ اپنے ہم عمروں میں ممتاز تھا۔ سیکھ، ہندو، مسلمان، دوست اور
 دشمن اس کی خوش خلقی، عبادت، کم سوال ہونے اور مردم آزار نہ ہونے کے مارج میں «
 زحف جلد ۱ ص ۶۸۵ [انوار احرام سن ۱۹۲۱ء]

(۳۱۲)

نیاز احمد (نقشبندی) ولد میاں الہ بخش بن بڑھے خاں موچی قوم

ہمسفر، باورے، گوجرانوالہ

ولادت ۴ مئی ۱۹۰۲ء (۱۷ صفر ۱۳۲۲ھ)

بعیت ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۲۴

نقشبندی نیاز احمد صاحب نے اپنے حالات بذریعہ مکتوب ارسال کئے جو انہیں کی عبارت میں یہاں
 درج کئے جاتے ہیں۔

تعلیم ابتدائی تعلیم میں نے پرائمری سکول ٹلوٹی سو سے خاں بن حاصل کی۔ جامعہ تبیین

۱۹۱۶ء میں کامیاب ہو کر ڈل سکول لکھنؤ میں داخل ہوا اور ۱۹۲۰ء میں ڈل سکول

ڈل سے کامیاب ہو کر ایک سال مئی ۱۹۲۰ء (رمضان ۱۳۳۸ھ) سے اپریل ۱۹۲۱ء
 (شعبان ۱۳۳۹ھ) تک موضع گھجکھ (متصل گوجرانوالہ) میں بطور نائب مدرس کام کیا۔

۱۹۲۱ء (رمضان ۱۳۳۹ھ) مارچ سکول لکھنؤ (ضلع گوجرانوالہ) میں داخل ہوا

اور اپریل ۱۹۲۲ء (شعبان ۱۳۴۰ھ) جے ڈی کے امتحان سے کامیاب ہو کر مدرسہ تبیین

تدریس ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ میں مذکورہ ذیل سکولوں میں پرائمری تک تعلیم دی۔

لوئر ڈل سکول ٹانگی بیٹہ مئی ۱۹۱۱ء (رمضان ۱۳۳۰ھ) ۱۲ آگسٹ ۱۹۱۲ء

(ربیع الاول ۱۳۳۳ھ)

لوئر ڈل سکول ٹلوٹی سو سے خاں اکتوبر ۱۹۲۲ء (ربیع الاول ۱۳۴۱ھ) تا جولائی ۱۹۲۳ء



۱۹۲۵ء (ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ)

پرائمری سکول سیدنگر جولائی ۱۹۲۵ء (ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ) تا مئی ۱۹۲۶ء عیسوی

(صفر ۱۳۵۵ھ)

پرائمری سکول جابکے چٹھہ مئی ۱۹۲۶ء (صفر ۱۳۵۵ھ) تا اگست ۱۹۲۶ء عیسوی

(جمادی الاولیٰ ۱۳۵۵ھ)

پرائمری سکول سہارن خورد اگست ۱۹۲۶ء (جمادی الاولیٰ ۱۳۵۵ھ) تا مئی ۱۹۲۷ء

(ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ)

پرائمری سکول حضرت کیمبیا نوالہ مئی ۱۹۲۷ء (ربیع الثانی ۱۳۶۰ھ) تا جون ۱۹۲۷ء

(جمادی الاولیٰ ۱۳۶۰ھ)

پرائمری سکول جابکے چٹھہ جون ۱۹۲۷ء (جمادی الاولیٰ ۱۳۶۰ھ) تا اکتوبر ۱۹۲۷ء

(رمضان ۱۳۶۰ھ)

سڈل سکول تلونڈی موہ سے خاں۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء (رمضان ۱۳۶۰ھ) تا نومبر ۱۹۲۷ء

(شوال ۱۳۶۰ھ)

نور سڈل سکول بھٹی بھنگو۔ نومبر ۱۹۲۷ء (شوال ۱۳۶۰ھ) تا اپریل ۱۹۲۸ء

(جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ)

پرائمری سکول چک خیل۔ اپریل ۱۹۲۸ء (جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ) تا جون ۱۹۲۸ء

(شوال ۱۳۶۲ھ)

سڈل سکول تلونڈی موہ سے خاں۔ جون ۱۹۲۸ء (شوال ۱۳۶۲ھ) تا مئی ۱۹۲۹ء

(شوال ۱۳۶۴ھ)

نور سڈل سکول بھٹی بھنگو۔ مئی ۱۹۲۹ء (شوال ۱۳۶۴ھ) تا اپریل ۱۹۳۰ء

(رمضان ۱۳۶۶ھ)

ڈل سکول ٹونڈی نو سے خاں۔ اپریل ۱۹۵۴ء (رمضان ۱۳۷۶ھ) تا ۳ مئی ۱۹۵۹ء
(۲۲ شوال ۱۳۷۹ھ)

تقریباً ۳۷ سال کی سروس کر کے ڈل سکول ٹونڈی نو سے خاں سے ریٹائر ہوئے ۱۹۲۲ء
۱۳۴۰ھ سے ۱۹۵۱ء تک تحصیل وزیر آباد میں ۱۹ سال کی سروس۔ ۱۹۲۱ء سے ۱۹۵۹ء تک
تحصیل گوجرانوالہ میں ۱۸ سال سروس۔

اکتوبر ۱۹۲۱ء (رمضان ۱۳۶۶ھ) سے اپنے گاؤں موضع بادریہ میں تقیم ہونے
شعبہ مذہب اختیار کرنا پر انہی سکول سینڈنگ تحصیل وزیر آباد میں ۱۹۲۸ء میں شعبہ مذہب کی
مولوی شہزاد انصاری شیکسلا دوانے کی تقریر سن کر میں نے شعبہ مذہب اختیار کر لیا۔ سینڈنگ
کے سادات محرم الحرام بڑی شان بان سے مناتے ہیں۔ لکھنؤ اور دیگر جگہوں سے نائٹ قابل
عالم بلاتے ہیں ان کے اخلاق میں اور دوسرے شعبوں میں بڑا فرق ہے۔ میں اس مذہب کو حقا
نصرت کرتا تھا۔

مذہب اہل سنت قبول کرنا ۱۹۲۹ء میں پر صاحب (سید شرافت نوشاہی) سے (اپنے
گاؤں بادریہ میں) مستری نور محمد (ولڈ کرم دین لوہار) کے دل ملاقات ہوئی۔ اور چند
مسئلوں کے دریافت پر آپ نے دونوں پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور کافی بحث و مباحثہ کے
بعد (میں اپنے عقیدہ شیعیت سے تائب ہوا اور مسلمان اہل سنت قبول کیا)

اوراد و ظائف آپ نے (سید شرافت نوشاہی نے) چند وظائف تعلیم کئے۔ اور آپ کی
نظر کرم سے کچھ ایسی محویت ہوئی کہ بندہ کو سامن پال تریف میں حاضر ہونا پڑا اور وہاں
(آپ) سے بیعت کر کے (میں نے) نوشاہی قادری (سلسلہ) اختیار کیا۔ آپ نے بندہ
ذیل وظائف عطا کئے۔

۱۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو المحی القیوم واتوب الیہ ایلہ بار
بعندہ اس کے علاوہ ایک تسبیح (۱۰۰ بار) مختلف استغفار زائد کرتا ہے۔



۲۔ لفی اثبات لا الہ الا اللہ ۱۰۰۰ بار۔ پورا کلمہ ہیبہ ۵۰۰ بار۔

۳۔ درود شریف ہزارہ ۱۰۰ بار۔ بندہ اس کے علاوہ مختلف درودوں کی ایک ہزار تہیج (یعنی ۱۰۰ بار) کرتا ہے۔

۴۔ یا حی یا قیوم بحق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۳۱۳ دفعہ

- پانچوں نمازوں میں وطلائف عطا فرمائے غزب البحر۔ یس وغیرہ کے پڑھنے کے طریقے بتائے اور نماز تہجد و دیگر نمازوں کی تلقین کی جس کو بندہ آپ کی عنایت سے سر انجام کرتا ہے۔
تجلی انوار پر صاحب کی عنایت سے حضرت نوشہ صاحب کی گمان لہر کے حساب سے ہر روز انوار الہی کا تجلہ نصیب ہوتا ہے۔

امامت مسجد بندہ چند سال سے اپنے گاؤں محمدیہ خوشہ مسجد کی جماعت و امامت کرتا

ہے۔ اور طہار کو قرآنی تعلیم دیتا ہے۔ بندہ پر صاحب کی کرم نوازی ہے۔ گاؤں اور اردگرد کے دیہات میں عام فیض جاری ہے۔ بہت لوگ شفا پاتے ہیں۔

زیارت مرادرات | حضرت داتا گنج بخش لاہوری، ۴ حضرت باہاؤ شاہ گنج شہیدی، ۵۔

۳ امام علی لائق۔ سیالکوٹی، ۴ پیر مراد شاہ (پیر مرادیں) سیالکوٹی، ۵ سخی شاہ سلیمان نوری

۶ حضرت نوشہ گنج بخش، ۷ سلطان باہو قادری، ۸ شاہ عبدالرحمن یا کھڑوا، ۹ شیخ پیر محمد بھاری

۱۰ مرادرات بزرگان بھرہ۔ « مکتوب منشی نیاز احمد باوری محررہ ۶ ذی قعدہ ۱۳۹۶ھ »

داد امر شہد کے ارشادات | جب ماسٹر صاحب شہیدیت سے نائب ہوئے تو آپ نے فرمایا:

خدا تعالیٰ ماسٹر صاحب کو استقامت عطا فرمائے [کرم المونث ج ۲ ص ۱۳۶۸، ج ۳ ص ۱۳۲۲]

- ایک روز ماسٹر صاحب تلوئی حوی سے خان میں اعلیٰ حضرت نوشہ کی زیارت کے واسطے

حاضر ہوئے اور مولانا اشرف فاردی کی سکونت کے متعلق پوچھا اور آپ نے فرمایا (ج ۱ ص ۱۳۶۸)

- فرمایا منشی نیاز احمد میں باہو سے پیر بھاری کا کتاب سیرۃ النبی۔ رحمۃ للعالمین

اور شاہیندار اسلام وغیرہ سے حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کی سوا محمدری بیان کیا کرد جایا آیات

و اعلیٰ حضرت و اشخاص دولہانہ روم و اشخاص سیف الملوک سے وعظ کو فرین کر لیا کرو۔ (ایضاً ص ۱۱)

فرینہ۔ سب از اہم تم خطبات دینی و تفسیری کا مطالعہ کیا کرو تم کو وعظ کے واسطے مضامین

فرینا کرین کے (ایضاً ص ۱۱)

دیکر تہہ راسٹر صاحب نے عرض کیا کہ گھڑار نوٹساہی میں لفظ چیری آیا ہے اس کا ترجمہ

نہا ہے اعلیٰ حضرت نوٹساہی ۱۶ نے فرمایا نوکر (ایضاً ص ۱۱) [۲۳۶]

ایک روز ماسٹر صاحب نے پوچھا اسلام کا کیا معنی ہے؟ آپ نے فرمایا (السلام

گنہگار بنان) (ایضاً ص ۱۱)

راج اسم زبذہ السدک

اولاد ماسٹر نیاز احمد صاحب کے چار بیٹے ہوئے۔

محمد عالم گرنفٹ ڈی سکول گوجرانوالہ میں دسویں جماعت کا معلم تھا کہ جبار غنڈہ ٹی بی

اکتوبر ۱۹۶۰ء شوال ۱۳۷۹ھ کو فوت ہو گیا۔

مقبول احمد معلم عیادت علیہ مبارک غنڈہ ٹی بی تین سال بیمار رہ کر ۱۹۶۰ء میں فوت ہو گیا۔

فادم حسین کی شادی نعیم اکبر کی ۱۹۶۱ء میں بمقام ہنگول متصل سیالکوٹ ہوئی۔

اب اس کے چار لڑکے منور حسین، یحییٰ حسین، شوکت حسین اور فراسات حسین نام میں۔

محمد احمد نعیم ۱۹۶۹ء صفر ۱۳۷۹ھ کو انتقال کر گیا۔ دکتوریٹری نیاز احمد

۳

(۳۱۳)

وارث ولد محمد خاں بن محمود گوجرانوالہ جابودالہ بکھرت

ولادت ۱۳۵۶ء (فجہ منہ ۹۲۲)

بیعت ۲۲ صفر ۱۳۷۲ء نمبر ۳۵۳

ایک مرتبہ اس نے گھوڑی سیم کو نوزائیدہ میں دی۔ اس وقت موجود ہے۔



(۳۱۴)

دوہایا ولد نور دین ماجھی کا لیوالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت ۱۶ شوال ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۵ - وفات ۱۳۹۱ھ۔

(۳۱۵)

ولایت ولد احمد دین بن عالم ماجھی قوم ویرک دن چک گوجرانوالہ
بیعت ۳۲ سال ۱۶ شوال ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۶ -

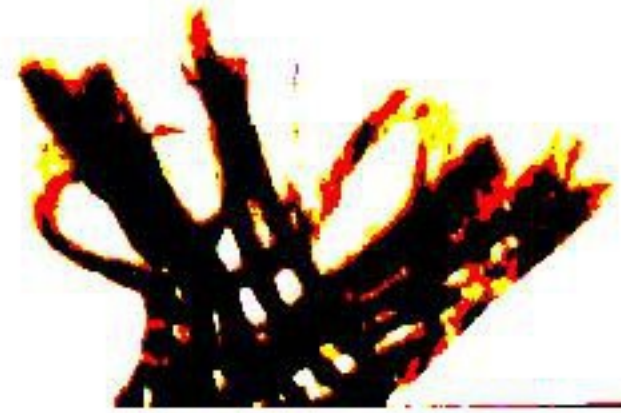
- اس کا آبائی گاؤں بانے کے مصافحات کو لوٹا رہا ہے۔ مثل تک تعلیم رکھتا ہے۔
اثنائے تعلیم میں اس کو کبڈی کھیلنے کا شوق تھا۔ ایک دن کبڈی کھیل رہا تھا کہ اس کی ٹانگ
ٹوٹ گئی۔ جب وہ زیادہ خراب ہو گئی تو اگر ڈاکٹر دن نے کاٹ دی۔ کٹھوہری کی ٹیک پر بخوبی
جل پھر سکتا ہے۔ بہت دانا طریق خوش مزاج خوبصورت علم والا عقلمند ہے۔ کئی سال
دن چک میں رہ کر ۱۳۹۳ھ میں حافظ آباد چل گیا ہے۔ کپڑے کی سلائی کا کام کرتا ہے۔
شعر گوئی پنجابی زبان میں شعر کہتا ہے شہزاد مخلص کرتا ہے۔ شعر میں کبھی مخلص استعمال
کرتا ہے۔ اکثر پورا نام لاتا ہے۔ کئی سحر فیاں اور باران ماہ لکھے ہیں۔ یہ شعر اس کے ہیں۔

آوندی شرم ہے کردیاں عرض بینوں تیرے دریاں بچوں کوئی ذرا بھی نہیں
ہارے کراں نہ سنداے عرض کوئی پلے چھو غریب دے ذرا بھی نہیں
در ذرا اٹے دھکے پھراں کھاندا دلچ پردیس کوئی گھر بھی نہیں
میریاں کھیاں تھیں ہندے خون آنسو نزل ہے بھاری سگدا جو بھی نہیں
بجن سب بولا دشمن ہو گئے نے اندر بلدا اے سینے ورا بھی نہیں
تینوں واسطہ تیرے علیہ اے میری گل نولا لئی کر بھی نہیں
رہا میل محبوب مجذوب تائیں چھڈھاونا میں تیرا ذرا بھی نہیں
شہراں سب شہزاد دیاں تینوں خولا کر دے آس پوری ڈھل کر بھی نہیں

ہمتہ جوڑ حضور نون عرض کرناں ذرا اسان سے دل خیال کرنا
 تسیر چپ کھوں ساڈی ہندے نہیں میں بار نعرے حال حال کرنا
 تسیر سنگو دما کم راس ہون اگے آپ دے ایہ سوال کرنا
 مولا واسطے تہاہ جی کم میرا ہو کے دلوں جانوں خوشحال کرنا
 کردی ساں آزاد صیاد پھڑکے پوج بجرے دکھاں دے پادنا
 جفا کار معشوق دے دردینوں خشک ککھاں دے ونگ جلا دتا
 جے نہ کم ہو یا ہو سی کم نیرا کار و بار سب کم جلا دتا
 مولا واسطے جی ساڈی کرو کاری اگے تسانہ سے سیس نواد تا
 د دوریا سبناں ملیں سانوں کر کر استھاری اسیں دل گئے ہاں
 پاتے بنی مصیبت کوئی بہت بھاری پاتے یاد تہاڈی تعین چل گئے ہاں
 صرف نہیں کتیا جان اپنی دانو ڈٹے ہجر فراق پوج دل گئے ہاں
 رہی ڈھونڈھ تہراد جہان سارا ایر نہیں ملیا کیرے دل گئے ہاں
 نہ زخم فراق دانت تازہ صدا سحر الے ہوندا بیہا نا میں
 کئی مدناں گزریاں سبناں دا ملیا کوئی بھی سکھ سنبھا نا میں
 پئی دھار غم دی چارے تار بل گئے پاسہ کوئی امید دا رہا نا میں
 ہو یا کوئی تہراد جے ہو پکھوں کسے خوار ہو نا میرے جیہا نا میں (دیفنا)

اس نے ایک سحر فی بنام انوار تہرافت بنائی ہے جس کے دو پہلے اشعار یہ ہیں۔

الف آدلا ساہن پال اندر پائے چل دیدار تہریف احمد
 سرے فقر مدراج داتا ج رکھو کے آریا پچ سنسار تہریف احمد
 صادق سخن کمال جمال صورت واہ داہ نور انوار تہریف احمد
 سہرا خاص دلایت نوتسا سبیاں دا کھو یا پھل گلزار تہریف احمد



(۳۱۹)

ولی محمد ولد کرم دین تیلی جلیسکی حال قیامی۔ گجرات پنجاب

بیعت | بصرہ ۲۸ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ نمبر ۶۷۔

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی زیارت و ملاقات کے واسطے قیامی سے چل کر چک ۵۵

میں آیا۔ اس کا نام کر المہرفت ج ۲ ب ۲ ۱۳۶۵ھ کے ص ۳۴۲، ص ۳۴۲ میں بھی درج ہے

(۳۲۰)

ہدایت اللہ ولد ارحاں بن محمد بخش باجھی قوم کوکو ٹھٹھہ بہشت گجرات

بیعت | بصرہ ۲۲ سال ۸ صفر ۱۳۴۶ھ نمبر ۴۹۶۔

معتقد۔ خوب خدمتگار ہے ۶۷ برس پر حاضری دیا کرتا ہے۔

ی

(۳۲۱)

یعقوب لہ فضل دین بن کرم داد گل اللہ لالی شہرہ

ولادت | ۱۳۶۲ھ [من جانا منہ] ۵۸

بیعت | ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۹۔ اپنی نسب رکھی ہے۔

(۳۲۲)

یعقوب لہ محمد دین رنگریز میرالی والدہ گوجرانوالہ

بیعت | بصرہ ۳۷ سال۔ ۲۳ شوال ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۲۷۔

ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کو ان کی گرم لونی دھو کر صاف کر کے

دی تو آپ نے فرمایا کہ تم حضرت شاہ جہان کی طرح ہو اور تمہارا مرشد شریف احمد

حضرت نوشاہ صاحب رح کی طرح ہے۔ (کر المہرفت ج ۲ ب ۲ ۱۳۶۵ھ ص ۳۴۲)

اولاد | اس کے لڑکے عبد القیوم اور سیر احمد نام موجود ہیں۔

(۳۲۳)

یعین علی ولد نعیم راج دین بن صدر دین دھوبی بھیا نوالہ کلان شیخ پورہ

بیعت | بعمر ۱۰ سال ۲۳ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۵ - آجکل منڈی درید کے ضلع شیخ پورہ میں چلا گیا ہے درزی کا کام کرتا ہے۔ ہونی اور مولوی کے اقباب سے مشہور ہے۔ نیک طور ہے حضرت نوتساہ عالیجاہ ر کے عرس پر حاضر ہوا کرتا ہے۔

شعر گوئی | پنجابی زبان میں اشعار کہتا ہے۔ ایک سحر فی حضرت نوتساہ صاحب کی مدح میں لکھی ہے۔ لیکن تحریر ہوا کے وقت اس کا کوئی شعر بل نہیں سکا۔ اس لئے درج نہیں ہو سکا۔
اندر لاج اسم | ف ج ۹ ص ۱۶۸ ، ص ۱۸۰ ۔

(۳۲۴)

یوسف ولد محمد خاں بن جلال دین راجپوت ملہریہ چک ۳۱۴ ٹی ڈی

تحصیل کدیہ ضلع مظفر گڑھ

ولادت | ۱۵ صفر ۱۳۶۸ھ ۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء

بیعت | یکم محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۲۸۱ - شریف الطبع عقلمند۔ لائق فائق مدبر ہے
تعلیم | اس نے ڈی سی جی سکول بہادر پور ضلع رحیم یار خاں میں میٹرک کیا۔ پھر گورنمنٹ کالج رحیم یار خاں میں ایف اے کیا۔ پھر جناح اسلام آباد کالج سیالکوٹ میں ۱۹۶۹ء میں ایم اے پاس کیا۔ ملازمت اور کاروبار | اس کے بعد گورنمنٹ ڈل سکول بلاک عہد صادق آباد میں تین سال تک سکول ماسٹر رہا۔ اب ملازمت ترک کر کے اپنے گاؤں میں اپنے رقبہ زمین میں زراعت کرتا ہے۔

(۳۲۵)

یونس ولد حسین بن محمد خاں بھٹی راجپوت جٹوالہ کلسا شیخ پورہ

بیعت | بعمر ۲۸ سال - ۴ شوال ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۲ - میٹرک پاس ہے۔ لاہور کسی دفتر میں کلرک ہے شریف الطبع نیک طور ہے۔ اسکی رہائش آجکل چنگڑ محلہ درید کے ضلع شیخ پورہ میں ہے۔

دوسری فصل

اس میں میرے (ترافت کے) بیعت شدہ اُن اشخاص کے ناموں کی فہرست ہے جن کے حالات نہیں مل سکے صرف تاریخ بیعت وغیرہ یا ران ترافت سے لکھی گئی ہے۔

الف

- ۱۔ ابراہیم ولد امام دین بن جو عظمہ جوگی قوم بلہ۔ گھوگا کلان۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۲ رجب ۱۲۴۱ھ نمبر ۳۳۳۔ بان بٹ کر گزاراوات کرتا ہے۔
- ۲۔ ابراہیم (چھوٹا نوالہ) ولد علم دین بن رمضان نیلاری قوم ترہونہ۔ محلہ داتا گنج بخش گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۱۲ شعبان ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۱۶۔ عملیات کا بھی شائق ہے۔
- ۳۔ احسان ولد راجہ بن اخلاص تارڑ۔ سارنگ۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳۳ سال ۲۲ رمضان ۱۳۵۱ھ نمبر ۶۳۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۴۔ احمد ولد امام دین بن محمد بخش موجی قوم اعوان۔ جلالپور عباس۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۴ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۲۴۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۵۔ احمد ولد باول بن علم دین گوجر کھٹانہ۔ ٹوبہ عثمان۔ گجرات بیعت۔ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۲۸۔ اسم۔ ف ج ج ص ۶۰۲
- ۶۔ احمد ولد علی موجی۔ جا جو وال۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۶۴۔ اسم ف ج ج ص ۱۸۳۔
- ۷۔ احمد ولد کسرا تیلی۔ اگر ویہ۔ گجرات بیعت بعمر ۲ سال ۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ نمبر ۶۰۶۔
- ۸۔ احمد ولد کرم بن جتو مسلم شیخ۔ چک وساوا۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۱۲ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۴۳۔
- ۹۔ احمد حسین ولد محمد دین بن فضل دین درایچ۔ ابوالفتح والی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۰۴۔ وفات ۱۰ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ (رع ص ۱۲۱)

۱۰۔ احمد خاں ولد لال خاں بن قطب دین گوجر چوہان جاجو والی۔ چک لالہ۔ راولپنڈی

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۲ صفر ۱۲۴۲ھ نمبر ۳۵۲۔ اسم فتح ۱۰ ص ۱۸۳۔ موجود ہے۔

۱۱۔ احمد دین ولد عیات بن بوٹا کشمیری سوا یا نوالی ۲۴۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۲ ذیقعد ۱۲۵۶ھ نمبر ۶۵۔ اس کا دایاں ہاتھ نجا تھا۔

۱۲۔ احمد دین (بلا) ولد حیدر بن اسد نا بانڈہ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۴ھ نمبر ۱۰۳۲۔ پاوروں کا کام کرتا ہے۔

۱۳۔ احمد دین ولد دین محمد بن محمد بخش کھمار۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۴ شعبان ۱۳۴۱ھ نمبر ۲۳۶۔ لاہور میں بنام فقیر حسین شاہ جلی سید بنا ہوا ہے

۱۴۔ احمد دین ولد راجہ بن علام محمد مسلم شیخ قوم بھٹی۔ گاگڑہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۴۰ سال ۳۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۵۔

۱۵۔ احمد دین ولد کرم دین بن وزیر مہاس راجپوت میر پور وال۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۵ شعبان ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۵۱۔

۱۶۔ احمد دین ولد نور محمد بن امیر بخش بوجھی قوم کھٹان۔ کھنیاں۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۱ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ نمبر ۱۷۰۔

۱۷۔ احمد دین ولد دودھو مسلم شیخ۔ اگر ویہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۲۵۵ھ نمبر ۵۹۔

وفات۔ بجا رفتہ بخار ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۵ھ

۱۸۔ احمد علی ولد اللہ دین بن مولانا بخش ترکان قوم ہرود۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲ صفر ۱۳۴۳ھ نمبر ۳۸۶۔ فرنیچر کا کام کرتا ہے

۱۹۔ احمد علی ولد عبداللہ بن حیات نادر عرف ہرڑ۔ روپو والی۔ لائل پور

بیعت بعمر ۱۷ سال ۲۴ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۴۔ موجود ہے۔

- ۲۰۔ احمد ولد عبد بن عید بافندہ حیرند گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۲ ذیقعد ۳۸۴ھ نمبر ۱۰۴۵۔ میان غلام کھان کے سترہ سو ڈھونے اسکویا میں
- ۲۱۔ ادیس احمد ولد طفیل بن حسین سندھو جو کھل سندھو۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ایک سال ۱۴ جمادی الاخریٰ ۳۸۴ھ نمبر ۹۲۳۔ والدہ نے مرید کرایا۔
- ۲۲۔ ارشد ولد عبد اللہ بن حیات جام۔ ڈھل۔ پھالیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۳ ربیع الاول ۳۹۶ھ نمبر ۱۴۲۰۔ ماموں نے مرید کرایا۔
- ۲۳۔ ارشد ولد عبد اللہ بن علم دین ترکھان قوم ہندراجہ۔ بوڑھہ کلان۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۱۴ ذیقعد ۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۲۔ زیر تعلیم ہے۔
- ۲۴۔ ارشد ولد محمد بن احمد مسلم شیخ۔ کچی پپ والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۱۴ جمادی الاخریٰ ۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۹۔ گانا بجانا کرتا ہے۔
- ۲۵۔ ارشد ولد نذیر احمد بن گننادھل۔ ڈھل۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۱۰ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۳۹۶ھ نمبر ۱۴۵۱۔
- ۲۶۔ اسحاق ولد جان محمد بن مراد بخش لوہار قوم نعل۔ اروپ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۵ ربیع الثانی ۳۸۱ھ نمبر ۷۳۱۔ موجود ہے۔
- ۲۷۔ اسحاق و ندرگت علی بن ہاردر اجام قوم شیخو عرف گولن۔ مکی اصفہانوالی شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۲ ذیقعد ۳۸۴ھ نمبر ۱۰۴۲۔ انتقال کر چکا ہے۔
- ۲۸۔ اسحاق ولد ولی داد بن جعفر دین کھار قوم راجگرہ۔ چک رجب۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۴ ربیع الثانی ۳۸۰ھ نمبر ۶۶۵۔
- ۲۹۔ اسلام ولد عبد العفور بن قاسم علی راجپوت جائدھوی۔ محمد پورہ۔ لائل پور
بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۶ محرم ۳۹۰ھ نمبر ۱۱۱۵۔
- ۳۰۔ سلیم ولد احمد دین بن حاکم اراکین ابن والی۔ گوجرانوالہ بیعت بعمر ۲۲ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ نمبر ۵۸۱

- ۳۱۔ اسلم ولد اسد مابن علم دین جوچی قوم تارڑ منصور والی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۷۲۔ تہا میں آباد میں دودھ دہی کی دکان کرتا ہے۔
- ۳۲۔ اسلم ولد تیر احمد ارار میں ابوال گوجرانوالہ۔ بیعت بعمر ۱۳ سال ۱۴ رجب ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۷۹۔
- ۳۳۔ اسلم ولد حیون بن اسد مابن کشمیری۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۲ رمضان ۱۳۷۵ھ نمبر ۱۸۳۔ کھیتی باڑی کرتا ہے اسم طخت ۷۲۷۔
- ۳۴۔ اسلم ولد جمیب الرحمن بن حسین بخش چوہان۔ موڑا میں آباد۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۲۔
- ۳۵۔ اسلم ولد حسین بن سلطان احمد بٹ کشمیری۔ حافظ آباد روڈ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۳ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۱۸۔ زبان میں لکنت رکھتا ہے۔
- ۳۶۔ اسلم ولد سردار ابن غلام وڑائچ۔ چیکر خورد۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۳ رجب ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۱۰۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۳۷۔ اسلم ولد معنی بن احسان مسلم شیخ۔ ڈھل۔ پھالیہ۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۵۹۔ زراعت کرتا ہے۔
- ۳۸۔ اسلم ولد سلطان احمد بن جلال چیمہ۔ گوجر پور۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۳۶ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۰۔ دکانداری کرتا ہے۔
- ۳۹۔ اسلم ولد غلام محمد بن ولی داد چیمہ۔ اردو پ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۳ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۰۔
- ۴۰۔ اسلم ولد قادر بن پور دین وڑائچ معروف آبادی۔ گوٹھ غلام رسول محراب پور۔ نوابشاہ (سندھ) بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۲۔ کھیتی کا کام کرتا ہے۔
- ۴۱۔ اسلم ولد ملا بن محمد بھٹی۔ خونی بھٹیان۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۶ سال ۱۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۹۔ والدین نے مرید کرایا۔

۴۲۔ اسمعیل ولد جان محمد بن مراد بخش لوہار قوم منگل۔ اروپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۳۲ سال یکم صفر ۱۳۴۹ھ۔ نمبر ۶۲۳۔ معاری کرتا ہے۔

۴۳۔ اسمعیل ولد فضل دین بن کرم دین ماچھی قوم کھوکھو۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۴۹ سال ۲۰ ذیقعد ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۲۰۱۔

۴۴۔ اسمعیل ولد فضل دین بن دوحا یا موچی قوم بٹر۔ ابدال صیہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۴۵ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۳ھ۔ نمبر ۱۲۰۶۔ قالین بانی کا کام شروع کیا ہے۔

۴۵۔ اسمعیل ولد یوسف بن فتح دین رائیں۔ ونوٹیا نوالی ۲۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۳۲ سال ۸ رمضان ۱۳۳۸ھ۔ نمبر ۷۰۴۔

۴۶۔ اسمعیل شاہ ولد منور علی شاہ بن ظفر علی شاہ بخاری سید۔ پکٹوت پشاور

بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲۹ ذیقعد ۱۳۸۲ھ۔ نمبر ۸۳۳۔

۴۷۔ اشرف ولد احمد دین بن حاکم رائیں۔ ابن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ۔ نمبر ۵۸۳۔

۴۸۔ اشرف ولد الداتا بن بہادر تارڑ۔ دایا نوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۶ سال ۸ صفر ۱۳۸۹ھ۔ نمبر ۱۰۷۹۔ طالب علم ہے۔

۴۹۔ اشرف ولد بہاؤ الدین بن احمد بخش سندھو کھلی چک ۳۱۴ ڈی اے مظفر گڑھ

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۸۱۔ زراعت کرتا ہے۔

۵۰۔ اشرف ولد حسین بن الداتا لوہار قوم سپرا۔ چک ۶ ڈی این بی۔ بہادر پور

بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۱۵ صفر ۱۳۹۷ھ۔ نمبر ۱۴۹۴۔

۵۱۔ اشرف (عرف بشیر) ولد حسین بن الرحمٰش رائیں۔ محلہ بابے دی پری

پسرور روڈ۔ سیالکوٹ۔

بیعت۔ بعر ۲۸ سال ۳ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ۔ نمبر ۱۴۷۵۔ کتیاں بنانے کا کام کرتا ہے

۵۲۔ اشرف (عرف بھولہ) ولد مبار علی بن عمر دین لوہار منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۵ شوال ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۳۶۸۔

۵۳۔ اشرف ولد عمر دین بن کریم بخش پٹھان منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۵ شوال ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۳۶۴۔ ڈھلائی کا کام کرتا ہے

۵۴۔ اشرف ولد غلام رسول بن عبدالغنی عجم قوم ڈھلو۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی۔ اے

لیدہ۔ مظفر گڑھ۔ حال ساکن چک ۳۱۴۔ گ۔ ب۔ لائل پور۔

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۸ محرم ۱۲۹۴ھ۔ نمبر ۱۳۲۶۔ حماقت پیشہ ہے۔

۵۵۔ اشرف ولد غلام محمد بن مولاداد ڈھلو۔ عادل گڑھ ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۹ صفر ۱۲۸۹ھ۔ نمبر ۱۰۸۰۔ زراعت پیشہ ہے۔

۵۶۔ اشرف ولد غلام محمد بن الدین بن حسن دین شیخ۔ محلہ رتیا نوالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ۔ نمبر ۱۰۶۳۔

۵۷۔ اشرف ولد فتح محمد بن سجاد احمد موچی۔ بھدر۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۹ھ نمبر ۱۱۳۴۔ چوہدر کاٹھ ضلع شیخوپورہ میں قالین بانی کرتا ہے۔

۵۸۔ اشرف ولد فتح محمد بن صوباکل۔ گلوالہ ۱۴۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۱۸ ذیقعد ۱۲۷۷ھ نمبر ۵۴۱۔ اسم ف ج ۹ ص ۶۰۔ ج ۱ ص ۵۱۳۔

۵۹۔ اشرف ولد فقیر محمد مولوی بن ساون ماجھی قوم کھوکھر۔ محلہ محمد پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۹ سال ۲۰ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۴۱۔ خانساہاں کا کام کرتا ہے۔

۶۰۔ اشرف ولد قادر بن نور دین دراج لود آبادی گوشہ غلام رسول۔ محراب پور۔ نوابشاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۲ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۱۔ زراعت پیشہ ہے۔

۶۱۔ اشرف ولد قاسم بن مولاداد چدھر۔ چک ۱۰۹۔ ڈی این بی۔ بسا دل پور

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۳۔ کھیتی باڑی کرتا ہے

۷۳۔ اعظم سلیم ولد محمد سلیم بن سردار محمد مجام۔ لوٹاری دروازہ۔ ملتان۔

بیعت۔ بعر ۳ سال ۱۶ ربیع الاول ۱۲۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۴۳۔ والد نے مہر دیا۔

۷۴۔ اعجاز احمد ولد یوسف بن رمضان ترکھان قوم کھوکھر۔ جھیکھو پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۴ ذیقعد ۱۲۹۶ھ۔ نمبر ۱۳۶۹۔ موجود ہے۔

۷۵۔ اعظم ولد رمضان بن نور علی مسلم شیخ۔ جھیور انوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۳ سال ۱۹ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ۔ نمبر ۹۹۴۔ والد نے مہر دیا۔

۷۶۔ اعظم ولد شفیع بن فتح محمد جمہ۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ کپڑہ۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال یکم محرم ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۰۹۔ پاک فوج میں ملازم ہے۔

۷۷۔ اعظم ولد صادق بن روشن مجام۔ مرالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ۔ نمبر ۴۷۔ والد نے مہر دیا۔

۷۸۔ اعظم ولد علی محمد بن مسو ترکھان قوم دیدڑہ۔ چک ۴۵۔ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۲ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۳۰۴۔

۷۹۔ اعظم ولد غلام رسول بن حاکم خاں رٹا۔ کوٹ رٹا۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۴۸۔ کاشتکاری کرتا ہے

۸۰۔ اعظم ولد فضل الہی بن علی محمد ترکھان۔ چک مانوکلان۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۸۲۔ معاری کرتا ہے۔

۸۱۔ اعظم ولد محمد خاں بن مولاداد میر۔ موسن شاہ۔ خیرپور۔ سندھ

بیعت۔ بعر ۲۶ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۶۵۔ زراعت کرتا ہے۔

۸۲۔ اعظم ولد میا خاں بن غلام محمد جٹہ۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۷ سال ۱۷ شعبان ۱۳۹۰ھ۔ نمبر ۱۱۴۱۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۸۳۔ انصاف ولد قادر بن محمد دین برک ابن والی۔ گوجرانوالہ بیعت بعر ۸ ماہ ۱۷ محرم ۱۳۷۸ھ۔ نمبر ۵۴۶۔ والد نے مہر دیا

- ۸۴۔ افضل ولد برکت علی بن الہی بخش چیمہ۔ بل چک ۴۴۷۔ مرب۔ لائل پور بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۰۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۸۵۔ افضل ولد خوشی محمد بن حسن حجام۔ قوم جھوٹا۔ چک وساوا۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۵ سال ۴ رذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۱۲۔ والد نے مریہ کرایا۔
- ۸۶۔ افضل محمود ولد تریف بن فتح دین سندھو۔ موکل سندھ پول۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲۶ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۲۸۵۔ والد نے مریہ کرایا۔
- ۸۷۔ اقبال ولد حسین بن تاج دین سنگریال۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ لید مظفر گڑھ بیعت۔ بعمر ۱۸ سال یکم محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۱۳۱۔ موجود ہے۔
- ۸۸۔ اقبال (صوفی) ولد عبدالحکیم بن نظام دین پٹان۔ منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۸۔ نکلوں کی دکان کرتا ہے۔
- ۸۹۔ اقبال ولد عطاء محمد بن سردار تارڑ۔ ڈھل۔ پھالیہ۔ گجرات بیعت۔ بعمر ۴ سال ۲۷ ذی قعدہ ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۰۴۷۔ والد نے مریہ کرایا۔
- تجدید بیعت۔ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۸۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۹۰۔ اقبال ولد علی احمد بن امام بخش اراٹھ سوایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۳ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۶۔ اسم ف ج ا ص ۲۴۲۔
- ۹۱۔ اقبال ولد غلام حسین بن صالح محمد قوم وہا بلوچ۔ چک ۱۰۹ بلوچان۔ بہاول پور بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۴ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۸۔ ایک ٹانگ کمزور ہے۔ ٹل پائیں ہے۔
- ۹۲۔ اقبال ولد فتح دین بن کرم دین کھار قوم پنوں بدال۔ گوجرانوالہ۔ حال کراچی بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۶۲۔ موجود ہے۔
- ۹۳۔ اقبال ولد کرم علی بن راجھا ترکان قوم کھچی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۸۔ ہماری کرتا ہے۔ بچے کی جلد گیا ہے

- ۹۲۔ اقبال ولد لال خان بن محمد موچی قوم کالس۔ چک سکندر (متصل با بریاں) گجرات بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۹ رذی الحجہ ۱۳۴۸ھ نمبر ۶۰۹۔ مزنگ لاکھور میں جو تھل کی مرت کرتا ہے۔
- ۹۵۔ اقبال احمد ولد بشیر احمد بن فضل احمد نسامس۔ چک ۱۰۔ متصل جینی گوٹھ۔ رحیم پور خان۔ بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۴۔ بھیر بکریاں چاتا ہے۔
- ۹۶۔ اکبر دلت فتح محمد بن نبی بخش وٹرائیچ۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ۔ بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۱۔ زراعت پیشہ کرتا ہے۔
- ۹۷۔ اکبر ولد فقیر محمد بن فضل دین ترکھان قوم مغل۔ چوک ننڈا۔ منظر گرٹھ۔ بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۹ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۸۲۔ کوٹا اور دود پرارہ کی نشین رکھتا ہے۔
- ۹۸۔ اکبر شاہ ولد لال شاہ بن قاسم شاہ سیدہ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات۔ بیعت۔ بعمر ۳۰ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۹۔ آجکل سعودی عرب میں چلا گیا ہے۔
- ۹۹۔ اکبر علی ولد حیات بن اللہ لوگ گمن چک ۴۴۔ احمد پورہ۔ بوسال۔ گجرات۔ بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۹۔ موجود ہے۔
- ۱۰۰۔ اکبر علی ولد غلام محمد بن مولاداد ڈھلو۔ عادل گرٹھ ۲۷۔ شیخوپورہ۔ بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۳ محرم ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۷۸۔ کوہ نور مل لائل پور میں ملازم ہے۔
- ۱۰۱۔ اکبر علی ولد محمد دین بن نظام دین باقندہ قوم چوٹان۔ لونگھو ٹھراں۔ گجرات۔ بیعت۔ بعمر ۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۲۶۔ ڈھوک شہانی میں مرید ہوا۔ اب کافی عمر سے چک ۱۶۸۔ محلے دار۔ متصل سنگھ لڈھ والہ ضلع بہاول پور چلا گیا ہے۔
- ۱۰۲۔ اکرم ولد طفیل بابھی قوم راجپوت۔ سند پورہ۔ ۷۹۔ نادر خان۔ لائل پور۔ بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۴ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۴۲۹۔ رکھشا ڈرائیوری کرتا ہے۔
- ۱۰۳۔ اکرم ولد فتح محمد بن میاں سجاد احمد موچی قوم بھٹی۔ بھدر۔ گوجرانوالہ۔ بیعت۔ بعمر ۶ سال ۱۸ رمضان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۱۔ والد نے مرید کرایا اب شیخوپورہ میں چلا گیا ہے۔

- ۱۰۴۔ اکرم ولد قاسم بن مولاداد چدرہ۔ چک ۱۰۹ بلوچان۔ ڈی این بی۔ بہاول پور
بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۴۵۴۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۱۰۵۔ اکرم ولد مراد علی بن حوتی مراسی۔ ساہن پال شریف۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۶ سال ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۶۷۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۱۰۶۔ اکرم ولد ولی محمد بن حاجی گننا ڈھلو۔ ڈھلم متصل جوہر کاندہ۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۰۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۱۰۷۔ الطاف ولد بوٹا بن رحمت مسلم شیخ چک ۲۴ شمالی جھوڑا نوالی۔ سرگودھا
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۶۰۔ موجود ہے۔
- ۱۰۸۔ الطاف حسین ولد اسحاق بن نظام دین جوگی۔ ڈڈالہ سندھوان۔ سیالکوٹ
بیعت۔ بعمر ۵ سال ۳ ذیقعد ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۹۶۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۱۰۹۔ الطاف حسین ولد نذیر احمد بن غلام رسول مجاہد قوم چڑا۔ علی پور چٹھہ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۷ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۳۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۱۱۰۔ اللہ تارا (موسوم بہ اکبر علی) ولد احمد خاں (بگٹا) بن یاسین جنگر۔ سرگودھا گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۹ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۰۔ موجود ہے۔
- ۱۱۱۔ اللہ تارا (مولوی) ولد احمد دین بن حسن محمد ترکھان قوم جنجوعا۔ محلہ مستریاں۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۶ شعبان ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۵۔ لکڑی کی چرائی کا کام کرتا ہے۔
- ۱۱۲۔ اللہ تارا ولد جلال بن گاسیا ترکھان قوم دیدرہ۔ چک ۴۵۔ بہ سال۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۹ صفر ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۹۹۔ شریف مزاج ہے۔ تعمیر کا کام
اچھا کرتا ہے۔
- ۱۱۳۔ اللہ تارا ولد جوایا مسلم شیخ۔ مانگا ڈھیلہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۹ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۲۲۔ محنت مزدوری کرتا ہے۔

۱۱۴۔ اللہ دنا ولد حسین بن محمد افتر قوم طور۔ وایا نوالی ۲۴۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲ ربیع الاول ۱۲۹۰ھ نمبر ۱۱۱۹۔

۱۱۵۔ اللہ دنا ولد خوشی جمیہ۔ سارنگ۔ گجرات بیعت بعمر ۲۴ سال ۱۲۴۴ھ نمبر ۲۴۔

۱۱۶۔ اللہ دنا ولد خوشی محمد بن کریم بخش کھار قوم اسپتان۔ کالوساہی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۳۴۔ تجارت کرتا ہے۔

۱۱۷۔ اللہ دنا ولد رحمان بن شہیر مسلم شیخ اگر دتہ۔ پنڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۲۹ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۳۔ موجود ہے۔

۱۱۸۔ اللہ دنا ولد سراج دین بن عسدر بن قنتم۔ ساندہ۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۸۔ موجود ہے۔

۱۱۹۔ اللہ دنا ولد سردار بن امام دین رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۲۶ محرم ۱۴۹۳ھ نمبر ۱۲۶۹۔ ٹریکٹر سے زراعت کرتا ہے۔

۱۲۰۔ اللہ دنا ولد سردار بن لہجا ہنجا۔ آدوراں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۰ شعبان ۱۴۸۸ھ نمبر ۶۹۰۔

۱۲۱۔ اللہ دنا ولد عارف بن محمد خان سیر۔ مومن شاہ۔ خیر پور۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۲۱ صفر ۱۴۹۱ھ نمبر ۱۱۶۸۔ والد نے مہر دیا۔

۱۲۲۔ اللہ دنا ولد علی محمد بن کرم دین دھوبی۔ مکی اصحاب نوالی۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ روز ۱۴ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۷۵۔ والد نے مہر دیا۔

۱۲۳۔ اللہ دنا ولد غلام محمد بن قائم کھار۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۵۲ھ نمبر ۳۶۶۔ بھیر بکریاں رکھتا ہے۔

۱۲۴۔ اللہ دنا ولد قاسم بن احمد یار موی قوم سپراں۔ گوج پور۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۱۴۱۔ کفشدوزی کیا کرتا تھا۔

- ۱۲۵۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر ایک چک ۴۵۔ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳۔ رزی الحجہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۵۔ خوش مزاج ظریف الطبع ہے۔
- ۱۲۶۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر حجیم۔ بستی قصابان۔ ملتان
بیعت۔ بعر ۴۵ سال ۵۔ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۶۸۔ لوٹا ریدر وارہ سے باہر عام رکھا ہے۔
- ۱۲۷۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر چوکیدار قوم پنجولہ غیبی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۳۰۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۷۶۔
- چند سال ہوئے یہ غیبی سے موضع ملیان ضلع شیخوپورہ میں چلا گیا ہے۔
- ۱۲۸۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر نور محمد بھٹی پرانے کا۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۲۸ سال ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۲۲۔ موجود ہے۔
- ۱۲۹۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر اولاد داد بن پیراں دتائی قوم امی۔ ابن دانی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۴۔ صفر ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۵۲۔
- ۱۳۰۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر دین حجیم۔ باورے پیارے۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ نمبر ۷۰۔
- ۱۳۱۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر نظام دین مسلم شیخ۔ چک ۴۵۔ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بعر ۲۳ سال۔ شعبان ۱۳۵۰ھ نمبر ۳۱۔ اسم سران صحت
- ۱۳۲۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر ودھایا بن الہی بخش لوٹا قوم ڈرائیج۔ باورے۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۲۳۔
- ۱۳۳۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر بام بن شمس دین باغذہ قوم بھٹی۔ بھٹی شاہ رحمان۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۲۴۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۶۷۔ اسم ف ج ۹۔ ۷۹۸۔
- ۱۳۴۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے نام پر بن پیراں دتائی کھنڈ کھنڈی۔ جھنڈیا نوالی چک ۱۷۰۔ شیخوپورہ
بیعت ۱۲۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۹۔ اسم ف ج ۶۔ ۵۸۷۔

- ۱۳۵۔ اللؤلؤک ولد سعد العبدین پیراں دماغوجی قوم لمبر۔ ابدال حمیرہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۴ صفر ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۵۸۔ اسم ف ج ۹ ص ۱۹، ص ۲۰۶۔
شہر گوجرانوالہ، چوک فاروق تنید میں جوتوں کی مرمت کا کام کرتا ہے۔
- ۱۳۶۔ الہ بخش ولد ابرہیم بن چھانگارا ریلوے امرتسری۔ منلو والہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۲۹ رجب ۱۳۵۵ھ نمبر ۹۶۶۔
- ۱۳۷۔ الہ بخش ولد حیات بن لہا کھمار۔ نورھکی۔ گوجرانوالہ
بیعت بعمر ۲۰ سال ۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۵۵۔
- ۱۳۸۔ الہ بخش ولد عبدالعبد بن اللہ تانر کھان۔ تلونڈی موسے خاں۔ گوجرانوالہ
بیعت بعمر ۵۵ سال ۴ صفر ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۲۵۔ کنوؤں کے جوڑے بناتا ہے۔
- ۱۳۹۔ الیاس ولد انجیل کھمار۔ منڈی مرید کے۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۵۔
- ۱۴۰۔ الیاس ولد شریف بن صادق حمیرہ۔ ابدال حمیرہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۴ سال یوم عرفة ۹ رزی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۷۷۔ سکول میں پڑھتا ہے۔
- ۱۴۱۔ الیاس [حافظ موہنی] ولد شریف بن علی محمد لوی قوم درانیج۔ چکلا ڈی این بی سادپورہ
بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۲۹۶۔
- ۱۴۲۔ امام دین ولد حسن محمد گکھر۔ من چک۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۳ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ نمبر ۴۶۔ کسا کرتا تھا کہ میں آپ کے سب
مریدوں میں سے ہر میں ہوں یعنی گتہریوں۔
- ۱۴۳۔ امان حکیم ولد رحمت اللہ تحصیلدار بن شرف زین عالم گہوگر رحمت۔ بستی بلوچان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۶ سال۔ یکم محرم ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۱۔ یہ پولیس کا سپاہی تھا۔ کچھ عرصہ نازنگ منڈی
میں رہا۔ وہاں حوالدار ہو گیا۔ اب مرید کے ضلع شیخوپورہ کے خانہ میں ہے۔

۱۴۴۔ امانت علی ولد رحمت بن نور دین مسلم شیخ قوم مٹو۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۴ رجب ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۱۳۶۔ آجکل سٹیشن دھوکھل پر رہتا ہے۔

۱۴۵۔ امانت علی ولد محمد عمر بن رحمت علی کھار قوم چو غلطہ عرف دے۔ چک عبدالنہال۔ لائل پور

بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۴ محرم ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۶۱۔ موجود ہے۔

۱۴۶۔ انبیاز احمد ولد یوسف بن رمضان ترکھان قوم کھوکھر۔ بھیکھو پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵ سال ۴ ذیقعد ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۷۱۔ والد نے مرید کرایا۔

۱۴۷۔ امداد علی ولد قلعہ دار بن محضر بھٹی راجپوت۔ نوکل سندھوواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۲۳۔

۱۴۸۔ امین ولد حسن دین بن امام دین نیلاری قوم چو غلطہ۔ کوہلو والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۹ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۲۷۳ھ نمبر ۲۰۲۔ بلاد عرب میں گیا ہوا ہے۔

۱۴۹۔ امین ولد حسین بن شتاب دین سیلی قوم ہنجیم۔ چک صوبا ۱۵۹۔ لائل پور

بیعت۔ بعر ۱۷ سال ۱۶ ذی الحجہ ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۳۸۔ خوبصورت صاحب حسن و جمال تھا۔
اس کے جسم کا پچھلا حصہ کمر در تھا۔

۱۵۰۔ امین ولد سراج دین بن جبر دین اراٹس امرتسری۔ کوٹلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۵۲۔ میٹرک پاس ہے۔

۱۵۱۔ امین ولد سردار بن نور دین اراٹس۔ کوٹلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۹ رمضان ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۷۸۔

۱۵۲۔ امین ولد محمد دین اراٹس۔ کوٹلی اڑبنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۹ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ نمبر ۷۳۲۔

۱۵۳۔ امار ولد سردار بن حیات گوٹل۔ رکن شرقی۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۲۶ صفر ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۳۵۔ دھوک تھانی میں رہتا ہے۔

۱۵۴۔ انور ولد احمد بن بابلا تارڑ ساہنپالیہ، سید خانکے گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۷ سال یکم شعبان ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۶۔ اس وقت فوجیانوالی۔ گجرات میں رہتا ہے۔

۱۵۵۔ انور ولد احمد دین بن حاکم ارائیں۔ ابن دالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۲۔

۱۵۶۔ انور ولد برکت علی بن حاکم علی پنوار۔ گوٹھ غلام رسول۔ محراب پور۔ نواب شاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۳۔

۱۵۷۔ انور ولد بشیر احمد بن صدیق ارائیں۔ چسڑند۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۹۔

۱۵۸۔ انور ولد رحمت علی بن جلال سدھو عرف طبری چک ۲۹۲ ٹی ڈی اے لیدہ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۳۔ اب یہ موضع چک ۱۲۵۔ ایم۔ ایل۔ نیصل

ادوہ جہانگیر آباد تحصیل کوٹ ادوہ۔ ضلع مظفر گڑھ میں ملا گیا ہے۔

۱۵۹۔ انور ولد روشن بن واجہ مسلم شیخ قوم بھٹی۔ گاکھڑہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۳۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۶۷۔ بھالیہ میں ریڈیو کی دکان ہے۔

۱۶۰۔ انور ولد سردار بن مولاداد چیمہ۔ اردپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۲۵ صفر ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۶۔

۱۶۱۔ انور ولد تریف بن محمد دین کھسار قوم بھٹی۔ بوکلہل سندھوواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۹ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۱۔ والدین نے مہر دیا۔

۱۶۲۔ انور ولد علم دین بن سہی بخش ارائیں ہوشیار پوری۔ محراب پور۔ نواب شاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۱۰ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۵۔

۱۶۳۔ انور ولد غلام رسول بن عبدالغنی حجام قوم ڈھلو۔ چک ۳۱۲۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۹۔ اب چک ۳۲ گ۔ ب۔ ضلع لائل پور میں مقیم ہے۔

- ۱۶۴ - انور ولد کالا بن سوہنا مسلم شیخ قوم پربارہ، خونی بھٹیاں، شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۹ محرم ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۶۳ - خوش آوازی سے مدعیات نوشہہ صاحبہ پر لکھتا ہے
- ۱۶۵ - انور ولد معراج دین بن الدین قصاب قوم جندران، بھیانوالہ کلان، شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۰ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۶ھ نمبر ۱۰۰۰ -
- ۱۶۶ - انور ولد ملا بن محمد بھٹی، خونی بھٹیاں، شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۱۶ سال ۱۵ شوال ۱۲۸۶ھ نمبر ۱۰۱۲ - کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۱۶۷ - انور خاں ولد فیروز خاں بن کرم الہی بھٹی، مرید کے ننڈی، شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۴ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۰۹۲ - اب لاہور چلا گیا ہے۔
- ۱۶۸ - انور علی ولد قربان علی بن مراد بخش اعوان، ڈھلم، شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۴ سال ۵ صفر ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۹۶ - چوہڑگانہ میں پادریں لگاتی ہیں۔
- ۱۶۹ - اورنگ زیب ولد تاج بن آبادانی بٹکشمیری، قلعہ رام کور، گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۱۸ سال ۱۵ رجب ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۰۹۴ - قالین سازی کرتا ہے۔
- ۱۷۰ - اورنگ زیب ولد تاج کل، پشاور
بیعت - بعمر ۵ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ نمبر ۱۱۲۶ - والدہ نے مرید کرایا۔
- ۱۷۱ - ایوب ولد اسماعیل بن نواب دین باقندہ قوم ڈھیلر، بیل ۴۷ - لائل پور
بیعت - بعمر ۲۳ سال ۱۴ رمضان ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۶۲ - پارچہ بانی کرتا ہے۔

ب

- ۱۷۲ - بابو دلہا شہید فقیر، جگ ۶، ڈی۔ این۔ بی تحصیل یزمان، بہاول پور
بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۶ صفر ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۹۵ -
- ۱۷۳ - بابو المعروف تریف ولد نواب دین باجواہ، جگ ۴۰، شیخوپورہ
بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲۱ شعبان ۱۲۶۲ھ نمبر ۱۲۹ -

۱۴۳ - باقی ولد راجہ بن خانوں مسلم شیخ - اگر وہ - حجرات

بیعت - بمر ۲۲ سال ۱۱ رجبی الاخرے ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۶۱ - مزدوری پیشہ ہے۔

۱۴۵ - بخت حیات ولد عبدالمکریم عباسی بن سید عمر حیات نوشاہی - حنیبل شیخ پورہ

بیعت - بمر ۵ سال ۱۰ ذیقعد ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۸ - والدہ اور جدہ نے مرید کرایا - سکول پڑھتا ہے۔

۱۴۶ - برخوردار ولد سردار دین الہی بخش رندھاوا - بدن چک - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۸ سال ۱۶ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۵ -

۱۴۷ - برکت علی ولد امام دین بن بوٹا کھمار قوم ساہی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۳۰ سال ۱۱ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۵۶ - اسم ف ج ج ۱۴۵ - ج ۱۶۲ -

۱۴۸ - برکت علی ولد بوٹا بن الہ دین شیخ بھرائی قوم گورکھ - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - ۲۲ ذیقعد ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۹ - جنون الطوارے۔

اسم ف ج ج ۱۴۸ - ج ۱۹ - ج ۱۶۲ -

۱۴۹ - برکت علی ولد تاج محمد بن سلطان محمد بھرائی - لوڑکی - گوجرانوالہ - حال ساکن نوازکوٹ پٹنہ

بیعت - بمر ۵۵ سال ۲۰ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۲ - اسم ف ج ج ۱۴۸ -

۱۸۰ - برکت علی ولد سراج دین بن بولا بخش مرامی - جیو کے - سیالکوٹ

بیعت - بمر ۱۷ سال ۲۱ رذی الحجہ ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۶۰ - اب کچی پب والی - گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔

۱۸۱ - برکت علی ولد سردار محمد بن فضل محمد اریس - آدو وال - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۳۵ سال ۱۰ اشجان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۱ -

۱۸۲ - برکت علی ولد سلطان بن نزلوار ملھی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۶ ذیقعد ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۵۸ - اسم ف ج ج ۱۴۸ -

۱۸۳ - برکت علی ولد محمد دین بن امام بخش بوجی قوم پیراگرائی چک ۶۶ نر عباسیہ - ۰۶ - رحیم یار خان

بیعت - بمر ۲۵ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۳ - نرمن نوساہ عالیجاہ - پیر حافض ہوا کرتا ہے۔

- ۱۸۲ - برکت علی ولد نظام دین بن چندا جگر قوم سباز، چاہی والہ ربھیانوالہ خورد - شیخ پورہ بیعت - بعمر ۲۹ سال ۸ ذیقعد ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۸۹ - سودی مہر کے میں ارہمت کی دکان رکھا ہے۔
- ۱۸۵ - بسا دا ولد علی محمد بن لغنا کھول پروکہ - گوشا ابرہیم - ڈوڑ - نواب شاہ سندھ بیعت - بعمر ۳۰ سال ۱۴ شوال ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۷۰۔
- ۱۸۶ - بشیر ولد احمد دین بن محمد علی ترکھان - گوہر پورہ گجرات ولادت - ۴ محرم ہادی الاذنی ۱۲۵۵ھ بیعت ۶ رمضان ۱۲۶۱ھ نمبر ۲۲۰۔
مخلص مہر ہے لکڑی کے کام کا بہت کاریگر ہے - سودی عرب میں چلا گیا ہے۔
- ۱۸۷ - بشیر ولد اللہ نام مسلم شیخ - مرالہ گجرات بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲۳ شوال ۱۲۹۲ھ نمبر ۲۲۸۔
- ۱۸۸ - بشیر ولد اللہ تاجن سلطان موچی قوم چوہن - داؤد گجرات بیعت - بعمر ۱۵ سال ۵ شعبان ۱۲۶۳ھ نمبر ۱۵۲ - بیرون کے شکار کا شوق رکھتا ہے۔
- ۱۸۹ - بشیر ولد حسین بن مولاداد ماچھی قوم کھوکھر - جامکے چٹھہ - گوہر انوار بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۶۱۔
- ۱۹۰ - بشیر ولد خوشی بن سالم ماچھی - ڈھل متصل چالیہ - گجرات بیعت - بعمر ۱۸ سال ۱۸ صفر ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۳۹۷۔
- ۱۹۱ - بشیر ولد راجہ گوہر چوہان داؤد گجرات والا - چک ۱۹۰ گوجران - ملتان بیعت - بعمر ۲۵ سال یکم ذیقعد ۱۲۷۹ھ نمبر ۶۲۶ - کربانہ کی دکان کرتا ہے۔
- ۱۹۲ - بشیر ولد راجہ بن سردار شیخ میرانی - قوم کھوکھر - جھکھی - گجرات بیعت - بعمر ۱۸ سال ۸ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۳ - میٹرک پاس حلیم الطبع نیک اخلاق ہے۔
- ۱۹۳ - بشیر ولد رحمت بن غلام علی حیرت نوری سبکانوالہ - بوہڑکی - بدین - حیدرآباد سندھ بیعت - بعمر ۱۸ سال ۱۸ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ نمبر ۱۱۷۱۔

۱۹۴ - بشیر ولد سراج دین بن علم دین لوہار قوم سیٹی - دیٹر ورکان - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۰۶ -

۱۹۵ - بشیر ولد سراج دین بن کالا کوچی قوم وڑوالہ سیالکوٹ - حال ابدال - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۴ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۱ - بوت نگر گاجی کا کام کرتا ہے -

۱۹۶ - بشیر ولد غلام محمد بن احمد دین دلاڑ - کوٹ دلاڑ - گوجرانوالہ

ولادت - ۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ بیعت ۲۸ رزی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۰۲ -

میٹرک تک تعلیم ہے - ماسٹری کا کورس بھی کیا ہے - زلفی نکلن کرتا ہے -

۱۹۷ - بشیر ولد فتح محمد بن فضل دین چیمہ - چک ۳۱۴ - ٹی ڈی اے - لیدہ - مظفر گڑھ -

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۳ - کاشتکاری کرتا ہے -

۱۹۸ - بشیر ولد محمد دین بن پیرا نندا ترکان قوم بھٹی رام کے چٹھے - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۸ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۲۲ - کراچی میں چلا گیا ہے -

۱۹۹ - بشیر ولد مرزا بن بدھا مسلم شیخ - ڈہوک شہانی - گجرات

بیعت - بعمر ۱۸ سال ۲۶ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۳۷ -

۲۰۰ - بشیر ولد میاں محمد دین بن فقیرا کوچی قوم بھٹی - ساہودالی چرننگاں سیالکوٹ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۶۱ - کٹھہ دوزی کرتا ہے -

۲۰۱ - بشیر ولد نواب فقیر قوم تارڑ - ابدال چیمہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۵ سال ۶ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۶۴ - ٹانگہ چلاتا ہے -

۲۰۲ - بشیر احمد ولد احمد دین بن سونا و رکہ مکھی اصحابانوالی چک ۴۶۰ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۱۶ سال ۴ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۸ -

۲۰۳ - بشیر احمد عرف فقیر ولد احمد دین بن نواب سندھو - موکل سندھو - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۱۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۲ -

- ۲۰۴ - بشیر احمد ولد اسماعیل بن فضل دین موچی قوم بٹر - ابدال حمید - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۲ سال ۹ رذی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۰۶ - قایلین سازی کرتا ہے۔
- ۲۰۵ - بشیر احمد ولد الف دین بن حیم بخش بٹ کشمیری - منڈیالہ ڈرائیجاں - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۳۲ سال ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۱ -
- ۲۰۶ - بشیر احمد ولد اللہ دتتا گل - گلوالہ جک ۱۰۰ - شیخوپورہ
بیعت - ۶ رجبی الاخرے ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۵ - زراعت پیشہ کرتا ہے۔
- ۲۰۷ - بشیر احمد ولد اللہ داد بن محمد خان ساہی جک حکیم دالہ - فضل آباد - راجن پور - ڈیرہ غازیخان
بیعت - بمر ۲۰ سال ۴ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۹ - کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۲۰۸ - بشیر احمد ولد امام دین بن کرم بخش ترکھان قوم انجوان - جہانم دالہ - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۹ سال ۹ رجبی الاخرے ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۷۷ - کج کل محلہ ببادل پورہ -
حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں مقیم ہے - معاری کا کام کرتا ہے۔
- ۲۰۹ - بشیر احمد ولد اول خان بن اللہ نور خان لوہار قوم پشیدکی - بیکہ توت - پشاور
بیعت - بمر ۱۴ سال ۳۰ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۴ -
- ۲۱۰ - بشیر احمد ولد نوباسائیں بن خیر دین اراٹیں قوم ڈھڈی جک ۲ ڈی این بی - ببادل پورہ
بیعت - بمر ۱۴ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۴ - زراعت پیشہ ہے۔
- ۲۱۱ - بشیر احمد ولد ببادل بخش بن کرم داد کوٹل ڈ - کھرولیاں اچیان - سیالکوٹ
بیعت - بمر ۲۴ سال ۲۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۷۲ -
- ۲۱۲ - بشیر احمد ولد جان محمد بن شمس دین قوم میر کشمیری - نوکل سندھوان - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۲۲ سال ۱۴ رجبی الاخرے ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۰ - منڈی پور جھال پر علیا گیا ہے۔
- ۲۱۳ - بشیر احمد ولد محمد عے خان بن بڈھاسمر - منگل پورہ - لاہور
بیعت - بمر ۱۴ سال ۱۵ شعبان ۱۳۷۴ھ نمبر ۲۲۹ - تفلح مخمور کرتا ہے - میراکی پاس ہے۔

۲۱۴ - بشیر احمد ولد پران غ دین بن حسن دین ترکھان معروف آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۰ شم ۶۶۷ - بخاری کرتا ہے۔

۲۱۵ - بشیر احمد ولد خوشی بن حسن موچی رڈ ہوک شمانی - گجرات

بیعت - بمر ۱۸ سال ۲۹ ذیقعد ۱۳۹۲ شم ۱۳۵۹ - بونان میں جلا گیا ہے۔

۲۱۶ - بشیر احمد ولد تریف بن دین محمد کھار قوم منجرا - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ

بیعت - بمر ۱۴ سال ۱۹ جمادی الاخرت ۱۳۸۶ شم ۱۰۰۳ -

۲۱۷ - بشیر احمد ولد شہاب دین بن اللہ تاج موچی قوم جنوٹا غیبی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۳ سال ۶ جمادی الاخرت ۱۳۷۲ شم ۳۹۱ - اب کھپالی میں رہتا ہے اسم ف جٹا ۱۳۷۲ -

۲۱۸ - بشیر احمد ولد علی احمد باجھی - دونیا نوالی ۳۹ - شیخوپورہ - حال گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۸ صفر ۱۳۹۲ شم ۱۲۳۲ -

۲۱۹ - بشیر احمد ولد غلام حسن حلوی بن میان محمد بخش طور بکا ڈرہ - شیخوپورہ

بیعت - بمر ۲۶ سال ۲۶ رمضان ۱۳۷۲ شم ۶۱۹ - پولیس میں ہے۔

۲۲۰ - بشیر احمد ولد غلام رسول بن فتح دین سدھو - گوٹھ نواز احمد لاکھا - بہاروڈ - نوابشاہ

بیعت - بمر ۱۹ سال ۱۳ شوال ۱۳۸۱ شم ۷۶۷ - اس کے جد یہ اپنے آبائی وطن موضع موکل

سدھواں ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا۔ اور یہیں فوت ہو گیا۔

۲۲۱ - بشیر احمد ولد فضل بن محمد بخش منہاس - چک ۱۰ - نر عباسیہ - رحیم یار خان

بیعت - بمر ۳۷ سال ۳۰ شوال ۱۳۸۹ شم ۱۱۰۶ - زراعت پیشہ کرتا ہے۔

۲۲۲ - بشیر احمد ولد قاسم بن مولاداد چوہدری - چک ۱۰۹ - بلوچان ڈی این بی - بہاول پور

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۵ شم ۱۳۹۰ - کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۲۲۳ - بشیر احمد ولد محمد بن شاہ محمد تارڑ ساہنپالیہ - مکی صاحبانوالی ۶۰ - شیخوپورہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۵ جمادی الاول ۱۳۸۵ شم ۹۵۳ -

۲۲۲ - بشیر احمد ولد محمد بن بن شیخ خان ارارین عرف کنھورا چک ۳۱۴ - ٹی ڈی کے مظفر کرٹھ

بیعت - بعمر ۳۲ سال ۵ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۲۱ -

۲۲۵ - بشیر احمد ولد میاں محمد بن بن کریم بخش پوچی کوڑا قوم چھٹہ چک سو با - حال گبرٹری لائل پور

بیعت - بعمر ۲۰ سال ۲۵ صفر ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۵ - کپڑے کی سلائی کا کام کرتا ہے -

۲۲۶ - بشیر احمد ولد مرزا بن سہیل زرگر - چک ۸۲ - سیٹون - آرٹیفیسلی - ملتان

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۶ -

۲۲۷ - بشیر احمد ولد مولانا بخش بن فضلہ مسلم شیخ - مانگٹ - گجرات

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۹۲ -

۲۲۸ - بشیر احمد ولد سہیل بن سہیل بھدر - بھدر - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۱۱ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۸۰ - نوتاسی عرسوں پر حاضر ہوا دیا کرتا ہے -

۲۲۹ - بشیر احمد ولد یعقوب بن محمد بن نیلاری - میرالی والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۹ سال ۱۷ شعبان ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۸ -

۲۳۰ - بوٹا مسلم شیخ چک ظاہر - گجرات بیعت بعمر ۱۳ سال ۱۰ محرم ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۷ -

۲۳۱ - بوٹا ولد احمد ناچھی - جھنڈیوالی - گجرات

بیعت - بعمر ۱۹ سال ۷ شعبان ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۳ -

۲۳۲ - بوٹا ولد اللہ دانا بن پیر اسماعیل شیخ - ٹھٹہ بیعت رانجھا - گجرات

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۲۱ رجب ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۹ -

۲۳۳ - بوٹا ولد جلال بن فضل مسلم شیخ - معروف آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۰ سال ۱۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۸۸ -

۲۳۴ - بوٹا ولد حسین بن حاکم گوجر قوم دھڑ - محلہ اتھال گوجر - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۸ - یاد رکھو کا کام کرتا ہے -

۲۳۵ - بوٹا ولد حسین بن نظام دین حجام قوم حمیرہ - کوہلو والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۷ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۶۷ - حجامت پیشہ ہے ۔

۲۳۶ - بوٹا ولد رحمت علی بن نظام دین تیلی قوم سیٹھ - کوہلو والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۶ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۰۳ - بیلداری کرتا ہے ۔

۲۳۷ - بوٹا ولد سردار موچی، معروف آباد - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۹ - جوتے سینے کا کام کرتا ہے ۔

۲۳۸ - بوٹا ولد شفیع بن بران بخش لوہار قوم ڈرائیج - شکر کے - سیالکوٹ

بیعت - بعمر ۲۰ سال ۲ رجب ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۲ - معامری کرتا ہے ۔

۲۳۹ - بوٹا ولد عاشق حسین بن مریدین راجپوت - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۱۶ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۹ -

۲۴۰ - بوٹا ولد مولو بن ودھی مسلم شیخ نوٹنگ والہ - چک وساوا - گجرات

بیعت - بعمر ۲۱ سال ۲۱ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۱ -

۲۴۱ - بہادر الموسوم بہ سردار اولیٰ گوجر چوٹان داؤد والہ - چک ۱۹۰ گوجران - ملتان

بیعت - بعمر ۳۵ سال یکم ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۲ -

۲۴۲ - بہادر ولد سردار گکھر - دن چک - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۲۲ رمضان ۱۳۵۴ھ نمبر ۵۰ - ختم شریف پرفاخری دیا کرتا ہے ۔

۲۴۳ - بہادر علی ولد مریدین بن علم دین گوجر چوٹان داؤد والہ - خان پور جنکشن - رحیم یار خان

بیعت - بعمر ۲۶ سال ۲۶ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۹۳ - مودب خادم ہے ۔

پ

۲۴۴ - پھانی ولد تاجا بن گکھری موچی قوم چچی - سوہیہ - گجرات

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۶۲ -

۲۴۵ - پرویز الموسوم بہ نوالہ محمود ولد نواب بجن - چک و ساوا - گجرات

بیعت - عمر ۱۱ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۲۲ -

۲۴۶ - پرویز جان ولد عبید گل بن نعیم محمد درانی - ڈھکی حمید خان بازار قلعہ ٹولہ پشاور

بیعت - عمر ۱۰ سال ۲۱ ذیقعد ۱۳۸۱ھ نمبر ۵۱۳ -

۲۴۷ - پیر بخش ولد لہا بن مابلہ مراسی - پانڈکے ٹو - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۶ سال ۳۰ شعبان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۳۹ -

ت

۲۴۸ - تاج دین ولد تقیر محمد ماجھی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۸ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۰ -

ث

۲۴۹ - ثناء اللہ ولد رحیم بخش بن محمد دین عجم قوم جھنڈا موکل سندھوواں - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۸ سال ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۱۸ - پانڈ شریعت مولوی صورت پجہ

ج

۲۵۰ - جاوید انبال ولد عمر بخش بن جیوں اعواں - گینچ پوک - پشاور

بیعت - عمر ۱۴ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۷ -

۲۵۱ - جاوید انبال ولد غلام رسول بن کرم دین شیخ - بھاٹی دروازہ - لاہور

بیعت - عمر ۱۸ سال ۲۰ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۲ -

۲۵۲ - جلال ولد گاناں بن گھنڈا ڈرائیج - بیگم خورد - گجرات

بیعت - عمر ۲۰ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۹ -

۲۵۳ - جلال ولد محمد مسلم شیخ - چک مٹھہ - گجرات

بیعت - عمر ۲۱ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۰ - اسم فہ جٹا مٹھہ

۲۵۴۔ جلال دین ولد ناغہ محمد بن میاں محمد احمد ان ناغہ جان آباد۔ یکہ فوت۔ پشاور

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۹۔

۲۵۵۔ جلال دین ولد محمد بخش بن کمال گلوالہ جیک۔ ۱۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۲۲ ذیقعد ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۸۰۔

۲۵۶۔ جمیل ولد بروکتہ اللہ بن علی بخش جھام لدھیانوی۔ غلام آباد۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۵ رمضان ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۴۲۔

۲۵۷۔ جمیل ولد غلام مصطفیٰ اعوان۔ محلہ بنادر شاہ۔ دیبگری۔ پشاور

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۲۱۔

۲۵۸۔ جمیل ولد محبت علی بن فیروز دین بھٹی۔ سٹلاٹ ٹاؤن۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۸۔

۲۵۹۔ جمیل ولد محبت اللہ بن یعقوب ارانیس۔ چترنڈ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۳ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۸۔

۲۶۰۔ جناناں ولد حیدر بن پیر بخش مسلم شیخ۔ جیک و ساوا۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۶ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۷۔

۲۶۱۔ جناناں ولد مسکو بن جہاں مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۸۹۔

ح

۲۶۲۔ حاجی محمد ولد محمد بن کرم دین موجی قوم چینی۔ جیک سکندر متعل باہریاں۔ گجرات

بیعت۔ یکم ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ بعمر ۳۱ سال نمبر ۱۱۳۵۔ وفات ۲ شوال ۱۳۶۷ھ [دستور شرافت]

۲۶۳۔ حاکم علی ولد پولابن عبد اللہ گوجر کسانہ۔ چندالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۲۸۔

۲۶۴ - حبیب اللہ ولد ابراہیم بن محمد بخش اراٹھری نوابی - ابن دانی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۲ سال ۲۷ محرم ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۴۵ -

۲۶۵ - حبیب گل ولد فیض محمد بن شیخ محمد خاں درانی - قصہ خودانی - پشاور

بیعت - عمر ۲۲ سال ۲۳ ذیقعد ۱۳۴۸ھ نمبر ۷۱۷ -

۲۶۶ - حسین کشمیری - جمہور انوالی - گجرات

بیعت - عمر ۱۶ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ نمبر ۱۰ - بھیر مکران پاننا ہے -

۲۶۷ - حسین ولد اللہ مان بن لہا نرکھان - ونو بیاناوالی ۳۹ - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۲۰ سال ۸ شعبان ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۹۸ - امم ف جتا مکتب بیعت -

۲۶۸ - حسین ولد اللہ رکھان بلوچوی قوم پنج دریاہ - جگ ۵۲۱ ٹی ڈی اے - مظفر گڑھ

بیعت - عمر ۲۸ سال ۱۱ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۸۳ - زراعت کرتا ہے -

۲۶۹ - حسین ولد اللہ داد بن حوالداد شیمہ - اروپ - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۵ سال ۲۵ صفر ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۷ -

۲۷۰ - حسین ولد امام دین حجام بیگروالہ کلان - گجرات بیعت - عمر ۲۵ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۵۵ھ نمبر ۴۹ -

۲۷۱ - حسین ولد خدا بخش بن قاسم حجام قوم ڈیرہ - جگ ۴۵ - علاقہ ۱۵ سال - گجرات

بیعت - عمر ۱۷ سال ۲۱ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ نمبر ۲۶۱ -

۲۷۲ - حسین ولد سردار ابن قادر ناز - گروہ - گجرات

بیعت - عمر ۱۱ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۵ -

۲۷۳ - حسین ولد سید بن سردار گگن - مشہور انوالی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۲ سال ۸ جمادی الاخر ۱۳۰۹ھ نمبر ۷۰۹ -

۲۷۴ - حسین ولد صوبے خاں بن سید محمد چیمہ - ابو الفتح دانی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۵ سال یکم شعبان ۱۳۷۹ھ نمبر ۱۳۹ - کہیتو ماری کرتا ہے -

۲۷۵ - حسین ولد علی محمد بن اللہ و ناہوچی قوم کھوکھر، سارو کے، گجرات

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۲۰ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۳ -

۲۷۶ - حسین (میاں) ولد محمد بن نظام دین باقندہ قوم گل، صوفی پورہ، منڈی بہاؤ الدین، گجرات

بیعت - بعمر ۵۰ سال ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۶۲ -

۲۷۷ - حسین ولد فضل بن عبد اللہ حمید، گوجر پور، گجرات

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۲۰ جمادی الاول ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۴ -

۲۷۸ - حسین ولد کرم داد بن مولاداد دھلو، سعد اللہ پور، گجرات

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۹ -

۲۷۹ - حسین ولد حکیم دین بن مولد بخش موچی قوم راجپوت، میرانی والہ، گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۲۰ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۸ -

۲۸۰ - حسین ولد محمد بخش بن پیرا نند تاد دھلو، گوٹھ دولتخان تھراپور، نوابشاہ، سندھ

بیعت - بعمر ۶۰ سال ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۱ - چند سال سے عادل گڑھ چک ۲۷ - ضلع شیخوپورہ میں چلا آیا ہے -

۲۸۱ - حسین ولد محمد دین بن شرف دین ماہی، خوبیا نوالی، گجرات

بیعت - بعمر ۲۷ سال ۳ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۹ -

۲۸۲ - حسین ولد محمد دین بن فضل کھنار، منصور والی، گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۲۰ شعبان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۷ -

۲۸۳ - حسین ولد معراج دین بن امام دین موچی قوم تھرا - پیرو چک، گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲۱ محرم ۱۳۷۴ھ نمبر ۴۳۳ - کفشدوزی کرتا ہے

۲۸۴ - حسین ولد حسین بخش بن مراد بخش لور، قوم ہریان، اردب، گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۸ سال ۲۰ رجب ۱۳۷۳ھ نمبر ۹۱۷ -

۲۸۵۔ حنیف ولد غلام قادر بن کرم داد مانگٹ چک ۱۳۱۳ ٹی ڈی اے۔ تہ نظر کرے

بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۸ محرم ۱۳۹۲ ۱۳۲۵۔

۲۸۶۔ حق نواز ولد سردار بن کرم الہی بوجی قوم چولان۔ چک ۹۴۔ سیون آر۔ ملتان

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۹ رذی الحجہ ۱۳۸۳ ۸۹۷۔

۲۸۷۔ حمید ولد خدا بخش بن امام دین گوجو چولان۔ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۴ شعبان ۱۳۸۳ ۸۷۰۔

۲۸۸۔ حمید ولد خیر دین بن میراں بخش برہانہ قوم جنجوا۔ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۲ ۷۹۸۔

۲۸۹۔ حمید ولد رکھان بن سردار باجواہ۔ کوشلی اٹنٹا المعروف کوشلی بارنجان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۴ شعبان ۱۳۸۰ ۶۸۲۔

۲۹۰۔ حنیف ولد الہ دین بن جیون کھار۔ مکی اصحابانوالی ۲۶۰۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۷ ۱۰۴۳۔

۲۹۱۔ حنیف ولد بوٹا بن صاحب دین بوجی قوم سیپلے۔ ڈھلم۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۷ ربیع الاول ۱۳۸۳ ۸۴۸۔

۲۹۲۔ حنیف ولد حسین بن حسن کھار۔ جھام والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ ۱۷ محرم ۱۳۹۳ ۱۲۶۷۔ گدھوں پر بار برداری کرتا ہے۔ درگاہ

نوساہ عالیجاہ پر بھی عافری دیا کرتا ہے۔ اسم ف جنا ص ۲۶۷۔

۲۹۳۔ حنیف ولد ذہیم بخش بن غلام محمد ترکان۔ کوشلی سانبیاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۲۲ صفر ۱۳۹۶ ۱۴۹۴۔ لکڑی کا کام کرتا ہے۔

۲۹۴۔ حنیف ولد سادی بن الہ دین جوگی قوم کراڑ۔ گھہ گا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۲۴ رجب ۱۳۷۱ ۳۳۵۔ اب گھر جاگہ میں رہتا ہے۔

۲۹۵ - حنیف ولد شریف بن دین محمد کھارہ - بھیانوالہ کلان - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۲۱ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۴ -

۲۹۶ - حنیف ولد عبداللہ بن عدیق بھٹی - ٹوری - خیرپور - سندھ -

بیعت - عمر ۴۵ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۲ - آبائی وطن گجیانہ بھٹی - شیخوپورہ ہے

۲۹۷ - حنیف ولد عمر دین بن اللہ بخش ترکھان - نورپور چاہلان - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۱ سال ۶ رجب ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۳ - گھر جاگھ میں مکرٹی کا کام کرتا ہے -

۲۹۸ - حنیف ولد مونس دین جہرا - من چک - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۸ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۲ -

۲۹۹ - حیات ولد جوہر بن وزیر انارڈ - ساہن پال شریف - گجرات

بیعت - عمر ۲۲ سال ۱۳۲۷ھ نمبر ۲۳ - پابند صوم و صلوة ہے - قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے -

اسم - ف ج ۳۰۵ -

۳۰۰ - حیات ولد خوشی بن جنوں مسلم شیخ - چک وساوا - گجرات

بیعت - عمر ۱۸ سال ۱۸ رزی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۷ - محنت مزدوری کرتا ہے -

۳۰۱ - حیات ولد سلطان بن سراوار بلھی - لوڑکی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۵۵ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۴۱۰ -

۳۰۲ - حیات ولد فرزد بن نور محمد انارڈ - ساہن پال شریف - گجرات

بیعت - عمر ۱۲ سال ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۸ - دو برجی متصل سید میں رہتا ہے -

۳۰۳ - حیات ولد گمنابن کالا مسلم شیخ قوم گوریہ - منڈی بہاؤ الدین - گجرات

بیعت - عمر ۵۰ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۸ -

۳۰۴ - حیات ولد بابلا بن پیر بخش انارڈ - چھٹی ساہن پال - گجرات

بیعت - ۹ رجب ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۲ -

۳۰۵۔ حیات ولد مولانا محمد بن احمد بن محمد بن منصور دہلوی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۸ ربیعی الاول ۱۳۵۸ھ نمبر ۱۰۵۔

۳۰۶۔ حیات ولد نور دین بن صاحب دین گوجرانوالہ۔ دولت نگر۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۳ سال ۲ شعبان ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۵۔

۳۰۷۔ حیدر ولد مولانا بن چراغ دین باغندہ۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۴ سال ۲۵ رذی الحجہ ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۲۱۔ پادروں کا کام کرتا ہے۔

۳۰۸۔ حیدر ولد مولانا بن امیر بخش موچی قوم بدھڑ چک۔ ۳۰۔ ای بی۔ منٹگری

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۱۴ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۴۔ اپنے گاؤں گورالی۔ گجرات میں پیدا ہے۔

۳۰۹۔ حیدر ولد سردار خاں بن الہی بخش ورک نمبر دار۔ ٹوٹے چند پڑھ سبیا لکڑ

بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۶ محرم ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۳۔

۳۱۰۔ حیدر ولد شاہ محمد بن قادر بخش گونفل جھو آڑ۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۲۱ ربیعی الاول ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۱۱۔

۳۱۱۔ حیدر ولد غلام علی ناچھی کھمیاں۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۲۰ سال ۱۴ رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۴۹۔

۳۱۲۔ حیدر ولد مولانا بخش بن ستار بخش رانجھا۔ لورٹا کی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۳۳ سال ۱۶ رذیقعد ۱۳۷۱ھ نمبر ۴۵۷۔ اسم فاضل شاہ

۳۱۳۔ حیدر ولد مولانا دین ولی محمد مٹی۔ بیگہ والہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۱۵ سال ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۸۔

خ

۳۱۴۔ خادم حسین ولد نور بن جان محمد گھار۔ خونجھیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۱۴ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۲۔

۳۱۵ - خادم حسین ولد یوہا بن حیات مرادی قوم چوہدری۔ کوٹ راجہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۵ شعبان ۱۲۹۳ھ نمبر ۱۲۹۵۔ قوم راجہ ڈکانساب ہے۔

۳۱۶ - خادم حسین ولد محمد دین بن بہاول کھسار۔ چک صوبا۔ لائل پور۔

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۱۳ ذیقعد ۱۲۹۵ھ نمبر ۲۹۳۔

۳۱۷ - خاتما موسوم بہ خلاص خان ولد محمد خاں بن فضلہ گوجر کھسانہ۔ ٹوپہ عثمان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال یکم ربیع الاول ۱۲۹۲ھ نمبر ۲۳۷۔ اسم ف جٹ ص ۶۱۲۔ جٹ ص ۶۱۳۔

۳۱۸ - خالد ولد بہاول نو مسلم بن مولاداد عیسائی۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲ ذیقعد ۱۲۹۷ھ نمبر ۱۰۳۷۔ والد نے مرید کرایا۔

۳۱۹ - خالد ولد سلطان بن خان محمد نارڑ۔ ڈھل متصل سجاولیہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۹ سال یکم ربیع الاول ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۳۹۔

۳۲۰ - خالد محمود ولد یونس بن فضل دین دھوبی۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ایک سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۵۵۔ اسکی نانی تھی نے مرید کرایا۔

۳۲۱ - خان محمد ولد خوشی محمد بن حیات محمد مانگٹ۔ چک ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ لیدہ منظر گڑھ

بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۲۸ رزی الحجہ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۰۴۔ بکریاں رکھی ہوئی ہیں۔

۳۲۲ - خان محمد ولد رحاں بن فضلہ موچی قوم سپرا۔ زمین رانجھا۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۷ جمادی الاولیٰ ۱۲۸۷ھ نمبر ۲۸۷۔

۳۲۳ - خان محمد ولد غلام محمد بن رحمت مسلم شیخ اگر دینہ۔ ہیلاں۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۲ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۶۵۔

۳۲۴ - خان محمد ولد نظام دین کھسار قوم ہمال پور گجرات بیعت بعمر ۱۲ سال ۳۱ شوال ۱۲۹۱ھ نمبر ۳۲۲

۳۲۵ - خان محمد ولد نور خان بن گلاب خان نیلی قوم منگل۔ کوٹ سارنگ۔ کیمبل پور

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۶ رجب ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۷۵۔

۳۲۶۔ خاتون ولد مسکو بن جان نسلم شیخ ڈہوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۲۱ رجبی الاولیٰ ۱۲۶۲ھ۔ نمبر ۱۳۱۔ عمر حضرت نوشہ صاحبہ عرس
بھری شاہ رحمان پر حاضر ہوا کرتا ہے اسم فاجہ ۵۹۹۔ ج ۹۔ صفحہ ۲۴۔

۳۲۷۔ خدا بخش ولد خوشی محمد بن احمد حمام قوم چڑا۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۷ سال ۱۲ شعبان ۱۲۵۵ھ۔ نمبر ۵۵۔ چند سال سے گوجرانوالہ شہر میں چلا گیا ہے۔

۳۲۸۔ خدا بخش ولد لہنا بن حیات موچی۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ۔ نمبر ۲۲۹۔ اسم فاجہ ۹۴۴۔ ج ۹۔ صفحہ ۱۵۵۔

۳۲۹۔ خضر حیات ولد صالح بن احسان پٹن۔ چک دساوا۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۷ سال ۲ شعبان ۱۲۹۱ھ۔ نمبر ۸۷۷۔ کاشتکاری کرتا ہے۔

۳۳۰۔ خواجہ ولد خان بن گمننا نارڑ۔ اگردیہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۱۶ رمضان ۱۲۵۸ھ۔ نمبر ۷۶۔ اس کی حکومت چک ۱۳۰ ای بی شکر میں ہے۔

۳۳۱۔ خورشید علی ولد سائیں حسین بن رحمت موچی قوم گوجر چچی۔ سوہیہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۴ سال ۷ رجب ۱۲۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۷۲۔

۳۳۲۔ خوشی ولد روشن موچی۔ ڈہوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۲۶۶ھ۔ نمبر ۱۰۲۔ اسم فاجہ ۱۷۹، صفحہ ۲۲۹۔ مرین صفحہ ۱۔

۳۳۳۔ خوشی محمد درانچ۔ خالق پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۸ محرم ۱۳۷۲ھ۔ نمبر ۳۵۰۔

۳۳۴۔ خوشی محمد ولد اللہ داتا موچی۔ گفنیان۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۹ سال ۷ شعبان ۱۲۶۶ھ۔ نمبر ۲۱۹۔ جوتی سینے کا کام کرتا ہے۔

۳۳۵۔ خوشی محمد ولد الہ داد بن عمر بخش رندھاوا نمبر دار مدن چک۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۳ رجب ۱۳۶۶ھ۔ نمبر ۲۱۷۔

۳۳۶۔ خوشی محمد ولد امام دین بن قیصر محمد حجام قوم بھادل۔ پیرو پیک۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۰ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۲۔ میٹرک تک تعلیم ہے۔

۳۳۷۔ خوشی محمد ولد بھٹیا بن امام دین حجام قوم بھٹیا۔ ڈوڈانوالہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ ۲۷ رجبی الاولیٰ ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۷۔ اسم مراد ۱۰۳۔

۳۳۸۔ خوشی محمد ولد تاج دین بن کریم بخش باغی۔ بھٹیا۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۶ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۲۔ پارچہ باغی کرتا ہے۔

۳۳۹۔ خوشی محمد ولد سالم بن امام بخش باجھی قوم بھٹیا۔ ڈھل۔ متصل جالندہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۸۔ تنور بھٹھی کا کام کرتا ہے۔

۳۴۰۔ خوشی محمد ولد سراج دین بن صدر دین دھوبی۔ بھٹیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳۸ سال ۱۴ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۱۰۰۴۔ پابند عہدہ و صلوة منتشر ہے تین سال سے فدیہ مرید کے چلا گیا ہے۔

۳۴۱۔ خوشی محمد ولد فضل بن حجاز مسلم شیخ۔ دیوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۱۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۸۔ اسم فاجہ ۹، ۱۴۹، ۳۲۹۔

۳۴۲۔ خوشی محمد ولد کریم دین بن دھالا موچی قوم بھٹی۔ جویہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۸ سال ۱۶ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۶۔ اسم فاجہ ۸۔ مراد ۵۳۔

۳۴۳۔ خوشی محمد ولد محمد دین کھار۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۴ سال ۲۴ شعبان ۱۳۵۲ھ نمبر ۶۱۔ کاشتکاری کرتا ہے۔

۳۴۴۔ خوشی محمد ولد مولانا داد بن پیر بخش تیلی قوم بھٹیا۔ میان علی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۲۴۔

۳۴۵۔ خوشی محمد ولد نظام دین بن غلام محمد لولہ قوم سندھو۔ بوزہ کی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۷ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۵۶۶۔ لوہے کا کام کرتا ہے۔

۳۴۶ - خیر دین ولد محمد دین بن نبی بخش ترکھان قوم سندھو، بھدرہ - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۵ سال ۲۴ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۳ -

۵

۳۴۷ - دلخواز احمد ولد بشیر احمد بن چراغ دین زرگر - سرانوالی - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۵ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۲ - والد نے مرید کرایا -

۳۴۸ - دین محمد ولد اللہ دین بن پیر بخش تیلی - دوٹیا نوالی ۳۹ - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۲۹ سال ۲۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۸ -

۳۴۹ - دین محمد ولد علم دین بن جلال دین کھنڈ قوم سوکھل سولہ چند سنگھ - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۲۰ سال ۷ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۱ - کپڑا فروشی کرتا ہے -

۳۵۰ - دین محمد ولد لال دین ماسی - مبارک پارک - لاہور
بیعت - بمر ۲۵ سال ۲ شعبان ۱۳۵۷ھ نمبر ۶۸ - لاپتہ ہے -

۶

۳۵۱ - راجہ ولد جیون بن صاحب دین ڈار کشمیری - جھنڈیوالی - گجرات
بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۸ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۶ -

۳۵۲ - راجہ ولد ساجد کاشمیری لکھنؤ والہ - ڈیرہ بٹی - گجرات
بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۳ شعبان ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳ - اسم سران والا وفات ۱۳۹۷ھ -

۳۵۳ - راجہ ولد خرم دین بن قلب دین گوجر چوٹان سماجودان - گجرات
بیعت - بمر ۳۵ سال ۱۴ ذیقعد ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۱ - باپ نے صوم و صلوات ہے
اسم - فنا جانا ۱۸۳ -

۳۵۴ - وارث ذمعد الرازق، ولد عبدالحق بن عبدالحجیم اعوان لاہوری دروازہ پناور
بیعت - بمر ۱۹ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۶ -

۳۵۵ - رحمان ولد امیر اچھے - کوٹ رسولپوریاں - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۳۲ سال ۳۰ صفر ۱۳۶۰ھ نمبر ۹۶ -

۳۵۶ - رحمان ولد محسن بن جہان مسلم شیخ - ڈھوک شہانی - گجرات

بیعت - بعر ۳۵ سال ۱۹ رجب ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۳۴ - موجود ہے -

اسم - ف ج ج مٹ - ج مٹ ۲۲ ، مٹ ۱۷۹ -

۳۵۷ - رحمت ولد اللہ دتتا بن پیر بخش تیلی - ونوٹیا توالی ۲۹ - شیخوپورہ

بیعت - بعر ۲۵ سال ۲۷ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۳۱۱۳ - موجود ہے -

۳۵۸ - رحمت ولد باول تارڑ - چھنی ساہن پال - گجرات

بیعت - بعر ۲۲ سال ۱۴ رزی الحجہ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۲۲ -

۳۵۹ - رحمت ولد سردار گوجر ٹھیکریہ - ٹوپہ خٹمان - گجرات

بیعت - بعر ۲۲ سال ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۶۸ - اسم ف ج ج مٹ ۶۰۲ -

۳۶۰ - رحمت ولد سردار بن حسن محمد کھمار - ابوالفتح والی - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۱۳ سال ۹ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۲ - عملیات کاشافی ہے -

۳۶۱ - رحمت ولد غلام علی بن میر علیہ حمیرہ نواز شیخ کوٹیا نوالہ - پوٹری کی - بدین - حیدرآباد - سندھ

بیعت - بعر ۵۰ سال ۱۸ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۹ - کاشتکاری کرتا ہے -

۳۶۲ - رحمت ولد غلام محمد بن نوجار سندھ سوکھلی گوٹھ نورا احمد لاکھا - بہر باروڈ - نوابشاہ - سندھ

بیعت - بعر ۳۰ سال ۱۳ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۸ -

۳۶۳ - رحمت ولد محمد دین بن مراد بخش باغفردہ قوم بھٹی - چک سادو درکان - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۴۷ سال ۸ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۹ - اب نئی آبادی گجر جاگہ گوجرانوالہ میں آباد ہے -

۳۶۴ - رحمت ولد مولو بن گوہر مسلم شیخ - گورھا - منڈی بساوالدرین - گجرات

بیعت - بعر ۴۰ سال ۸ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۳ -

- ۳۶۵۔ رحمت علی ولد ابراہیم بن حسن بندھجیہ۔ الا نوالی چک ۱۹۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۷ شوال ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۵۔
- ۳۶۶۔ رحمت علی ولد امیر ابن حسن محمد مسلم شیخ قوم پائے چک ۴۵۔ علاقہ مال۔ گجرات بیعت۔ ۱۷ رذی الحجہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۸۔ کفشدوزی کرتا ہے۔
- ۳۶۷۔ رحمت علی ولد بھاگ دین بن اللہ داتا باقندہ۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۲۔ پادروں کا کام کرتا ہے۔
- ۳۶۸۔ رحمت علی ولد جلال بن محمد بخش بدھجو فہری چک ۱۲۵۔ ایم ایل جہانگیر آباد مظفر گڑھ بیعت۔ بعر ۵۵ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۲۸۵۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۳۶۹۔ رحمت علی ولد خوشی محمد بن کرم الہی درانی غیبی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۹۳۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔
- ۳۷۰۔ رحمت علی ولد غلام محمد بن فتح محمد ترکان جھنگ۔ گجرات بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۲۹ محرم ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۹۶۔
- ۳۷۱۔ رحمت علی ولد غلام محمد بن فتح محمد درانی غیبی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۶۰۔
- ۳۷۲۔ رحمت علی ولد محمد علی بن الہ بخش چیمہ۔ بل چک ۴۷۔ لائل پور۔ بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۲۵ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۲۔ کاشتکاری کرتا ہے۔
- ۳۷۳۔ رحمت علی ولد مہر دین بن فتح دین ماجھی قوم اولکھ۔ ٹوڑہ کی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۷۔ امر کا ایک پاؤں تنگ ہے لیکن بڑا نیرفتار ہے۔
- ۳۷۴۔ رحمت علی ولد نظام دین بن بھاگ نیلی قوم گھمن۔ ابن دالی۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۲۲ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۵۔
- ۳۷۵۔ رزاق (عبدالرزاق) ولد رحمت علی بن علی بدھجو فہری۔ چک ۲۹۲ ٹی ڈی اے مظفر گڑھ بیعت۔ بعر ۱۲ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۵۔ ایک ۱۴ ایم ایل مضامین دائرہ دین پناہ میں ہے۔

۳۷۶۔ رزاق (عبدالرزاق) ولد سلام محمد بن اللہ دہلوی صاحب شیخ چک ۸۶ جنوبی بہرگودا

بیعت۔ بھرت سال ۱۱ رجمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۲۵ ۱۲۔

۳۷۷۔ رسول بخش ولد احمد خاں بن راجہ ڈراچ۔ کوٹھہ بھولا۔ بھرت

بیعت۔ بھرت سال ۸ شوال ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۱۔

۳۷۸۔ رشید ولد اللہ دہلوی بن فضل دین گل گلوالہ چک ۱۷۰۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بھرت سال ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۹۔

۳۷۹۔ رشید احمد ولد تاج دین بن امام دین نبیلی قوم مسدی۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بھرت سال ۲۳ رجمادی ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۶۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۳۸۰۔ رشید احمد ولد حسین ترکھان۔ گلوالہ چک ۱۷۰۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بھرت سال ۵ رمضان ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۱۲۔

۳۸۱۔ رشید احمد ولد حسین بن حاکم گوجہ دیدہ۔ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بھرت سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۷۴ھ نمبر ۶۲۹۔ مال مویشی رکھے ہیں دودھ بیچتا ہے۔

۳۸۲۔ رشید احمد ولد حسین بن عبداللہ کھار۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بھرت سال ۱۲ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۹۔ ادب و خدمت والا، اسم فاجہ ۹ ص ۱۹۔

۳۸۳۔ رشید احمد ولد قادر بن الدین بوجی قوم سپیلے گا کھڑوی چکریاں۔ بھرت

بیعت۔ بھرت سال ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۹۔ کشتہ دوزی کرتا ہے۔

۳۸۴۔ رشید احمد ولد نللا بن نور محمد بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخ پورہ۔

بیعت۔ بھرت سال ۳۰ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۷۵۔

۳۸۵۔ رفیع ولد امام دین بن خوشی بوجی قوم مانگٹ ساہیوالہ۔ ڈھل متصل بھالیہ۔ بھرت

بیعت۔ بھرت سال ۱۲ رجمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۶۸۔ پیشہ کشتہ دوزی کرتا ہے۔ نماز

روزہ کا پابند و طیفہ خوان ہے۔ اعراض نوشاہید پیر جعفری دیا کرتا ہے۔

۲۹۶۔ رفیق ولد محمد دین بن کبیر اکھنڈ قوم بھنبہ، موکل سندھواں، گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۶ ربیع الاول ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۶۳۔ تجارت کرتا ہے۔

۲۹۷۔ رفیق ولد نور محمد بن احمد داتا گوج کھٹانہ، کنور گڑھ، گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۱۔ والد نے مرید کرایا۔

۲۹۸۔ رکھا ولد برکت علی بن غلام محمد دھوبی، بھیا نوالہ کلان، شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۶ ربیع الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۶۔

۲۹۹۔ رکھا ولد خوشی محمد دھوبی، سیونوال خورد، جلالپور بھٹاں، گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۵۔

۳۰۰۔ رکھا ولد شاہ محمد گوج، گانگوالی، حال ڈھتے، گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۵ رمضان ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۱۔ مویشی پالے ہیں دودھ فروخت کرتا ہے۔

۳۰۱۔ رمضان وار خدابخش گوج اقبال گنج گوجرانوالہ بیعت بمر ۲۵ سال ۲۳ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۶۔

۳۰۲۔ رمضان ولد فتح محمد زنگیر زرا ابدال حیمہ، گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۰ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۷۵۔ رنگسازی کا کام کرتا ہے اسم فوج ۱۹۔

۳۰۳۔ رمضان علی ولد رفیق علی بن بوٹا تیلی، کچی پیمپ والی، گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۸۷۔

۳۰۴۔ روشن ولد بگا دھوبی، گاکھرہ کلان، حال ساکن گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۷۱۔ اسم فوج ۷۸۔ سن ۷۸۔

۳۰۵۔ روشن ولد خوشی بوجی، ڈھولا، گجرات

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۰ شوال ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۷۱۔

۳۰۶۔ روشن ولد راجہ بن غلام محمد مسلم شیخ قوم بھٹی، گاکھرہ کلان، گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۸ رمضان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۱۔ پھالیہ میں ریڈیو مرمت کی دکان کھولی ہے۔

- ۴۰۷۔ ریاضت علی ولد عاتق بن شاہ محمد رائیں بہنپور کے۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۶ سال ۳۰ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۴۳۔ والد نے مرید کرایا۔
- ۴۰۸۔ ریاضت ولد اللہ تارا وراج معروف آباد۔ گوجرانوالہ بیعت بعر ۱۸ سال ۱۰ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۱۔
- ۴۰۹۔ ریاضت ولد بوٹا بن رحمت مسلم شیخ۔ جمہور انوالی چک ۲۳۔ شمالی۔ سرگودھا بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۵۹۔
- ۴۱۰۔ ریاضت ولد خوشی محمد بن مولاداد مسلم شیخ۔ چک ۸۶ جنوبی۔ سرگودھا بیعت۔ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۴۔ محنت مزدوری کرتا ہے۔
- ۴۱۱۔ ریاضت ولد سونڈھی خان چیمہ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۲۴ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۸۔ چوہدری آدمی۔ متمول۔ شاہ فرخ ہے۔
- ۴۱۲۔ ریاضت ولد رحمت علی بن جلال بدھو عرف نہری۔ چک ۲۹۲۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر ٹرڈ بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۴۔ شل پائیں ہے۔ رب چک ۱۳۵ ایم ایل جنا بکر آباد۔ شمالی۔
- ۴۱۳۔ ریاضت ولد لال بن فتح دین وراج۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۹ رجب ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۹۔ سکول میں پڑھتا ہے۔ ایک پاؤں ننگ ہے۔
- ۴۱۴۔ ریاضت (الموسم بہ محمد اصغر) ولد محمد بن سوہنا سالہرہ بھٹی۔ ملکی اٹھما با نوالی۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعر ۱۷ سال ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۴۹۔
- ۴۱۵۔ ریاضت ولد محمد علی بن عنایت علی مراسی۔ دایا نوالی ۲۷۔ شیخوپورہ بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۳۴۷۔
- ۴۱۶۔ ریاضت ولد محمد علی بن مراد علی بقر قوم بھٹی۔ رتو وال۔ گجرات بیعت۔ بعر ۱۳ سال ۷ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۶۔
- ۴۱۷۔ ریاضت احمد ولد رحمان کشمیری۔ ڈھل۔ گجرات بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۳ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۵۸۔

۴۱۸ - ریاض احمد ولد یوسف بن رمضان ترکھان قوم کھوکھر بمبیکھ پورہ گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۸ سال ۴ ذیقعد ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۴۷۰ - والد نے مرید کرایا۔

ز

۴۱۹ - زینت حسن شاہ ولد غلام احمد بن عطر دین اعوان - اتو کے اعوان - جلو موڑ - لاہور

بیعت - بعمر ۵ سال ۱۸ محرم ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۳۹ - اس کی والدہ سربغہ دختر جعفر بیجان سمرانی مرید کرایا۔

۴۲۰ - زمان ولد مشتعل بن محمد بخش گونول عرف مارتھ کالو والیدہ - ڈہوک شہانی - بھارت

بیعت - بعمر ۱۵ سال ۲۳ ربیع الاول ۱۲۹۷ھ نمبر ۱۴۹۸ -

س

۴۲۱ - سراج دین ولد سکندر بن گوہر اسی - اروپ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۰ سال ۳ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ نمبر ۶۷۰ -

۴۲۲ - سراج دین ولد عمر دین بن محمد بخش راجپوت رنگر بھیا نوالہ کلان - شیخوپورہ

بیعت - ۱۴ رجب ۱۲۶۹ھ نمبر ۲۷۲ -

۴۲۳ - سراج دین ولد کریم دین بن نانک دھوبی قوم گھیسسی - مکی اصحابا نوالہ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۲۸ سال ۱۴ شعبان ۱۲۸۲ھ نمبر ۳۸۳ - اسم ف جتا منشا۔

۴۲۴ - سراج دین ولد محمد دین بن علی محمد ترکھان قوم ڈھلو - اٹاؤہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۱۵ھ نمبر ۹۴۷ - چوڑگانہ - شیخوپورہ میں رہتا ہے۔

۴۲۵ - سردار ولد اللہ داتا بن نواب خاں حمید - اروپ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۰ سال ۲۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۷ - مخلفن آدمی تھا۔

۴۲۶ - سردار ولد پیرا داتا بن جہاں کھسار قوم کھوکھر - شیرگرھو کلان - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۸ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۳ - بہت عشق محبت والا خادم

مرد ہے۔ ہر سال ۱۵ ارجمیت کو نذر من کیا کرتا ہے۔

- ۴۲۷ - سردار انیسر بھیسو انوالی - گجرات - بیعت بعمر ۲۰ سال ۹ رذی الحجہ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۲۳ -
- ۴۲۸ - سردار اولاد احمد بن بن امام دین ما پھی قوم بھٹی - قنوندہ گوجرانوالہ -
بیعت - بعمر ۳۶ سال یکم صفر ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۱ -
- ۴۲۹ - سردار اولاد پیرانڈا بن اردو انیسر گورھا والہ - دن چک - گوجرانوالہ -
بیعت - بعمر ۱۲ سال ۲۲ صفر ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۲۴ -
- ۴۳۰ - سردار اولاد حسن بن عالم وڈائیج - اگردیہ - گجرات -
بیعت - بعمر ۲۴ سال یکم رمضان ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۰ - چک و ساو این پھنوں کے پاس رہتا ہے۔
- ۴۳۱ - سردار اولاد راجہ بن بدھا مسلم شیخ - پاپریا انوالی - گجرات -
بیعت - بعمر ۱۷ سال ۲۱ رجبی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۳۳ -
- ۴۳۲ - سردار اولاد راجہ بن جیوا مسلم شیخ - جھنگ - گجرات -
بیعت - بعمر ۱۵ سال ۱۹ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۶ -
- ۴۳۳ - سردار اولاد غلام بن رحمت مسلم شیخ اگر وندہ - چک ۷۰ - پی - کوٹ سماہ - ہیم پارخان -
بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۳ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۹ - راوی پندی میں کچی اینٹیں بنانے کا کام کرتا ہے۔
- ۴۳۴ - سردار اولاد قطب بن بن امام بخش رائیں جالندھری - وایا انوالی ۲۷ - شیخ پورہ -
بیعت - بعمر ۱۸ سال ۲۱ شوال ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۱۱ - اسم ف جٹ ص ۶۲ - ج ۹ ص ۱۵۵ -
- ۴۳۵ - سردار اولاد گمنان بن جلال موچی - چک جاناو کلان - گجرات -
بیعت - بعمر ۳۲ سال ۲۲ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۳۳ - کفشدوزی کرتا ہے۔
- ۴۳۶ - سردار اولاد یارا بن پونا تارڑ بھکھی - گجرات -
بیعت - بعمر ۵ سال ۸ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۴۲ -
- ۴۳۷ - سردار خان ولد جلال بن حکیم تیلی قوم دریاہ - بیگروالہ کلان - گجرات -
بیعت - بعمر ۲۵ سال ۲۵ رجبی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۶۳ -

۴۳۸۔ سردار خاں ولد دولت خاں بن محمد یار دہلوی۔ عادل گڑھ چک ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بصر ۳۶ سال ۳۰ ذیقعد ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۴۹۔ اسم فتح جک ۳۴۹۔

۴۳۹۔ سردار خاں ولد رحمت بن پناہ سمر۔ لوڑہکی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصر ۵۰ سال ۱۹ شعبان ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۹۔ سوڈا یمن آباد پر سکونت رکھتا ہے۔

۴۴۰۔ سردار خاں ولد شاہ محمد بن جلال وڈاچ۔ گوجر پور۔ گجرات

بیعت۔ بصر ۳۰ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۵۔ راجہ کے لقب سے ملقب ہے۔

۴۴۱۔ سردار خاں ولد علی محمد بن فتح دین چٹھہ۔ فیضی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصر ۵۰ سال ۶ رجب ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۷۹۔ کھیتی باڑی کرتا ہے۔

۴۴۲۔ سردار خاں ولد محمد خاں بن فضل داد گوجر کسانہ۔ چندالہ۔ گجرات

بیعت۔ بصر ۳۲ سال ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۲۷۔

۴۴۳۔ سردار خاں ولد محمد دین بن کریم دین جمیر۔ سیدیوالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصر ۲۰ سال ۱۰ شوال ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۷۔

۴۴۴۔ سردار علی (مشہور لاہوری) ولد بلکاتی بن اردو ڈالہ ریش عرف کھورا چک ۳۱۴

ٹی ڈی اے۔ لیدہ۔ مظفر گڑھ۔ حال ساکن جک پنوار متصل کوٹ راجہ کاشن (کچی کوشی) لاہور

بیعت۔ بصر ۵۵ سال یکم محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۰۸۔ نماز پنجگانہ کا مواظب صاحب عقل و فکر ہے۔

۴۴۵۔ سردار علی ولد حبیب گل بن نیفن محمد درانی محلہ جمید خاں بازار قلعہ خوانی پشاور

بیعت۔ بصر ۱۳ سال ۲۴ ذیقعد ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۳۰۔

۴۴۶۔ سردار علی ولد غلام محمد بن امام دین راجپوت رنگر۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بصر ۱۶ سال ۱۱ صفر ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۰۹۔

۴۴۷۔ سردار علی ولد محمد علی بن خوشی محمد چچی قوم مانگٹ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ بصر ۲۱ سال ۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۷ھ نمبر ۲۸۸۔ اب کوٹلی صاحبان میں رہتا ہے۔

۴۴۸ - سردار علی ولد مراد علی بن چراغ علی فقیر قوم بھٹی - رتو والی - گجرات

بیعت - بمر ۱۴ سال ۷ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۴ -

۴۴۶ - سردار محمد (موسوی بسند المصطفیٰ) ولد تھوین بن کرم دین کھار - ابدال چپو - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۶۳ -

۴۵۰ - سردار محمد ولد مکھن بن گھسینا ورک - وارہ گھسینا بھکھی - شیخوپورہ

بیعت - بمر ۳۵ سال ۱۰ رجب ۱۳۴۵ھ نمبر ۳۲۶ - کھیتی باڑی کرتا ہے -

۴۵۱ - سردار ولد رمضان بن خدا بخش جوگی قوم مغل - تلونڈی ٹوبہ سے خاں - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۱ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۴ -

۴۵۲ - سردار ولد ملا بن محمد بھٹی رخنوی بھٹیال شیخوپورہ بیعت بمر ۱۸ سال ۱۵ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۱ -

۴۵۳ - سعید اللہ جان ولد عبدالسراجان بن عبدالکریم اعوان - ملک پورہ - پشاور

بیعت - بمر ۱۹ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۷ -

۴۵۴ - سعید ولد اللہ بخش بن کرم دین درزی قوم بھٹی - ابن والی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۹ سال ۲۷ محرم ۱۳۴۵ھ نمبر ۵۴۵ -

۴۵۵ - سعید اقبال ولد حسین بن لال دین بیل - بیل چک ۷۷ - لائل پور

بیعت - بمر ۱۷ سال ۱۱ ذیقعد ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۰ -

۴۵۶ - سعید محمد ولد دوست محمد قوم بھٹی - بریار متصل چک ۴۴ - گجرات

بیعت - بمر ۲۲ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ نمبر ۳۹۰ -

۴۵۷ - سعید محمد ولد غلام محمد بن ماجا تار سارنگ - گجرات

بیعت - بمر ۱۶ سال ۲۰ محرم ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۴ -

۴۵۸ - سعید محمد ولد محمد جمیل بدھوک شہانی - گجرات

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۱ جمادی الاول ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۲ - کاشتکاری کرتا ہے - ام ۹۴۹

- ۴۶۹۔ سلیم ولد مراد علی حمید۔ ابدال حمید۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۳۔
- ۴۷۰۔ سمیع اللہ شاہ کرم ولد اسماعیل بن علم دین بردالہ۔ چکھو با ۱۵۹۔ لائل پور
بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۲۔ فوجی محکمہ میں آجکل انسپکٹوریٹ میں ملازم ہے
- ۴۷۱۔ سمیع اللہ مستور ولد ماسٹر انور بن حلال دین جھاول۔ کرمیا لائل کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲ سال ۳۰ شعبان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۳۔
- ۴۷۲۔ سید احمد ولد محکم دین ترکھان۔ گوجر پور۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۱۲ ربیع الاول ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۲۔ راولپنڈی میں فریجیر کا کام کرتا ہے۔
- ۴۷۳۔ سیف اللہ ولد غلام حیدر بن کرم داد مانگٹ۔ بہادر پور۔ رحیم یار خان
بیعت۔ بمر ۸ سال ۱۴ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۲۔

نش

- ۴۷۴۔ شانان ولد پلٹو بن فضلہ گوٹل۔ پنڈی بہاوالدین۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۲۔
- ۴۷۵۔ شانان ولد جلال بن عبداللہ سیلی قوم وریاہ۔ بیگروالہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۲۔
- ۴۷۶۔ شاہ محمد ولد آکر بخش بن گھنا گھار۔ سارنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۲ رمضان ۱۳۵۳ھ نمبر ۲۲۔ چند سال سے چکالہ۔ گجرات میں چلا گیا ہے۔
- ۴۷۷۔ شاہ محمد ولد حاکم بن پناہ سہرا۔ ٹوڑکی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۰۸۔ اسم ف ج ۱۴۸۔
- ۴۷۸۔ شاہ محمد ولد حیات سہرا۔ ٹوڑکی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۰۵۔ اسم ف ج ۱۴۸۔

- ۴۷۹ - شاہ محمد ولد سلیمان ملک، ساکن گجرات بیعت بمر ۲۱ سال ۱۳۴۴ھ نمبر ۱۷ - اسم رن۔
 ۴۸۰ - شاہ محمد ولد عمر دین بن محمد اراجپوت رنگھڑ بھیانوالہ کلان - شیخ پورہ
 بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۵ رجب ۱۳۴۶ھ نمبر ۲۹۶ - اسم ف ج ۹ منٹ ۱۸ - ج ۱ ص ۲۶۱ -
 ۴۸۱ - شاہ محمد ولد فیروز بن محمد علی مغل کشمیری، ڈھوک شہانی - گجرات
 بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۱ شعبان ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۱۲ - اسم ف ج ۹ منٹ ۱۴۹ ، ص ۲۴۹ -
 ۴۸۲ - شاہ محمد ولد کرم داد بن لکھن ماڑی - ڈھل - متصل پھالیہ - گجرات
 بیعت - بمر ۲۰ سال ۲ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۵۷ -
 ۴۸۳ - شاہ محمد ولد محمد دین بن محمد دھوبی قوم رانجھا - اگرویہ - گجرات
 بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۶ - اسم ف ج ۹ منٹ ۵۵ -
 ۴۸۴ - شبیر ولد سائیس بومان بن خیر دین اراٹس - چک ۶ - ڈی این بی - ریزان - بہاول پور
 بیعت - بمر ۱۱ سال ۱۰ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۸۶ -
 ۴۸۵ - شبیر حسین ولد نذیر احمد بن نور احمد ترکھان - سکیان - خیر پور - سندھ
 بیعت - بمر ڈیڑھ سالہ - ۱۰ صفر ۱۳۹۴ھ والد نے مرید کرایا - نمبر ۱۳۳۹ -
 ۴۸۶ - شرافت علی ولد عنایت الدین سردار خان کجلاہ - تلونڈی کھجور والی - گوجرانوالہ
 بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۵۳ -
 ۴۸۷ - شریف ولد احمد دین ماسچی - لوڈہکی گورڈیہ - سیالکوٹ
 بیعت - بمر ۲۵ سال ۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۲ - اسم ف ج ۹ منٹ ۱۳۲ -
 ۴۸۸ - شریف ولد احمد دین بن فتح دین درکن - نوان پٹنڈ - گوجرانوالہ
 بیعت - بمر ۲۵ سال ۳۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۸ -
 ۴۸۹ - شریف ولد اسمعیل بن محمد اراٹس گوت شہنگے - جسرند - گجرات
 بیعت - بمر ۴۵ سال ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۷۰ -

- ۴۹۰۔ شریف ولد اللہ داتا بن جمال دین ترکھان قوم سیدہ، ہبیلا، گجرات بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۴۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۴۹۱۔ شریف ولد امام دین بن محمد دین عجم قوم کھوکھو۔ کوہلو والہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۳ھ نمبر ۲۰۱۔
- ۴۹۲۔ شریف ولد بدھیا بن شمس دین ترکھان قوم نیلے کھوکھو۔ کھولیاں اُجیاں سیالکوٹ بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۸۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۴۹۳۔ شریف ولد بدھیا خان بن نتھوڑ راج۔ منڈی بہاوالدین۔ گجرات بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۶۔
- ۴۹۴۔ شریف ولد حسین بن علی محمد مصلی۔ رگو۔ گجرات بیعت۔ ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ بمر ۱۵ سال نمبر ۱۵۵۸۔
- ۴۹۵۔ شریف ولد راجہ گوجر داؤد والہ۔ چک ۱۹۰ گوجران۔ ملتان بیعت۔ بمر ۳ سال یکم ذیقعد ۱۳۹۹ھ نمبر ۲۴۵۔
- ۴۹۶۔ شریف ولد سراج دین بن کالا سوچی قوم وڑو۔ الہ۔ سیالکوٹ بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۰۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔
- ۴۹۷۔ شریف ولد سولہ وہ بن لٹا پروکر۔ گوٹھ ابراہیم۔ ڈور۔ نواب شاہ۔ سندھ بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۱۴ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۸۔
- ۴۹۸۔ شریف ولد سوہنا بن فتح محمد سانسرہ بھٹی۔ مکی اصحابانوالی۔ شیخوپورہ بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۲ رجب ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۷۔
- ۴۹۹۔ شریف ولد شفیع بن محمد دین شیخ۔ دال بازار۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۵۶۔
- کوٹہ بلوچستان میں شریف بنانے کا کام کرتا ہے۔

۵۰۰۔ شریف ولد صادق حمید۔ ابدال حمید۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۴۔ اپنے گاؤں میں چوہدری ہے اسم ف ج ۹ ص ۱۰۹۔

۵۰۱۔ شریف ولد عالم دین بن مولانا بخش لوہار۔ شیخوال چک ۱۷۲۔ گ۔ ب۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۰ رجب ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۲۸۔

۵۰۲۔ شریف ولد علی محمد بن سیرا موچی قوم سنگل۔ چک سادو درگاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۹ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۰۔

۵۰۳۔ شریف ولد فتح دین بن حیات تارڑ عرف ہرڑ۔ روپو والی چک ۳۱۳۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۹ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۳۔

۵۰۴۔ شریف ولد فتح دین بن کرم دین کھار قوم پنوں۔ ابدال حمید۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۶ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۷۔ اسم ف ج ۹ ص ۱۰۹۔

۵۰۵۔ شریف ولد فتح محمد بن صوباکل۔ گلوالہ ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۰۔

۵۰۶۔ شریف ولد فضل حسین بن شرف دین ڈرائیج۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۱ شعبان ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۹۔

منتشر۔ عابد۔ و طیف خان۔ مودب۔ ہدایت والا۔

۵۰۷۔ شریف ولد فضل کریم بن دوہایا ماچی قوم جھٹ۔ پل چک ۴۷۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۱۔ عشق و محبت والا ہے۔

۵۰۸۔ شریف ولد قطب دین بن اللہ داما موچی قوم رنہا دا۔ نوان پنڈ۔ اردو پ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۷۴۔

۵۰۹۔ شریف ولد مرزا بن احمد خان سجن۔ چک وسادا۔ گجرات۔

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۱ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۳۔

۵۱۰۔ شریف ولد محمد علی بن اللہ دتا چچو۔ محمد یانوالی چک ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۶ رمضان ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۱۵۔

۵۱۱۔ شفیع ولد اللہ دتا بن اللہ دین رائس۔ کالو پورہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۴ سال ۷ رمضان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۹۔ پانڈیوں کا کام کرتا ہے۔

۵۱۲۔ شفیع ولد اللہ دتا بن غلام ترکان عرف باقر۔ تلونڈی موہ سے خاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵۵ سال ۷ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۸۔

۵۱۳۔ شفیع ولد اللہ دتا بن محمد بخش ماجھی قوم کھوکھر۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۸ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۱۔ اسم ف ج ۹ ص ۱۰۹۔

۵۱۴۔ شفیع ولد فتح محمد بن فضل چیمہ۔ چک ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ کیدہ مظفر گڑھ۔

بیعت۔ بعر ۵۰ سال یکم محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۱۰۔

۵۱۵۔ شفیع ولد فضل بن شمس دین حمام قوم خندا۔ محلہ اقبال گینج۔ لاہور

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۱۳ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۳۔

۵۱۶۔ شفیع ولد محمد دین ماجھی۔ لورہ کی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۶۹۔

اسم ف ج ۵ ص ۱۷۲۔

۵۱۷۔ شفیع ولد محمد دین مسلم شیخ۔ کچی پب والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۶۰ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۸۵۔

۵۱۸۔ شفیع ولد محمد دین بن نظام بروال حمام شہر گڑھ کھان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵۰ سال ۱۰ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۲۔ گوجرانوالہ میں لکری کا کام کرتا ہے۔

۵۱۹۔ شفیع ولد محمد دین بن سادق ترکان قوم پڑو۔ ابوالفتح والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۴۰ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۱۔

۵۲۰۔ شفیق ولد نانک بن عبداللہ زرگر۔ ساٹھلاہل۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ عمر ۵۰ سال ۵ محرم ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۱۔ چونگی کا چیرا سی ہے۔

۵۲۱۔ شفیق ولد جان محمد بن محمد بخش راجپوت ہوشیار پوری۔ محمد پورہ۔ لائل پور۔

بیعت۔ عمر ۱۸ سال ۲۶ محرم ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۱۶۔

۵۲۲۔ شفیق ولد رکھابن پیر بخش ترکھان قوم مغل۔ گکھڑ۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۳۵ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۱۵۔

۵۲۳۔ شفیق ولد سلیم بن جمعہ خاں اعوان۔ ڈھیری باغباناں۔ پشاور۔

بیعت۔ عمر ۱۲ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۲۔

۵۲۴۔ شمساد احمد ولد بشیر احمد بن فضل احمد منہاس چک ۱۰۔ چنی گوٹھ۔ رحیم یار خاں۔

بیعت۔ عمر ۱۳ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۳۔

۵۲۵۔ شوکت علی ولد حسین بن محمد دین ترکھان قوم گھوکھو۔ اردپ۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۱۲ سال ۳۰ محرم ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۱۹۔

۵۲۶۔ شوکت علی ولد شریف بن فتح دین سندھو۔ سوکھل سندھو۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۹ سال ۲۶ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۲۔

۵۲۷۔ شوکت علی ولد صادق بن جلال وڑائچ۔ سوڈن آباد۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۰۔

۵۲۸۔ شہاب دین ولد حسین بن امام دین گھسار اردپ گوجرانوالہ بیعت ۲۴ سال ۲ ذیقعد ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۴۷۔

۵۲۹۔ شہباز ولد اللہ لوک بن غلام محمد چیمہ۔ ابدال چیمہ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۱۸ سال ۱۸ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۰۔ اسم فوج ۹ متا۔

۵۳۰۔ شہباز احمد ولد خضر علی بن رحمت علی سید نوشاہی۔ پانڈو کے ٹوہ۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ عمر ۹ سال ۲۹ محرم ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۲۸۔ طالب علم ہے۔

۵۳۱۔ شیرا ولد دلی بن سالم مسلم شیخ خیر نوال۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۲ رجب ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۶۱۔

۵۳۲۔ شیر عالم ولد سیان عزیز دین بن محمد بخش گوجر گوری۔ جھنڈیوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نمبر ۲۸۱۔ اسم ف ح ج ۳۴۲۔

۵۳۳۔ شیر علی ولد علی بن سعد اللہ کشمیری قوم نعل۔ چک سکندر۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۵ زدی الحجہ ۱۳۸۴ھ نمبر ۱۰۵۰۔ چک و سادو امین رہتا ہے۔

۵۳۴۔ شیر محمد ولد امام دین بن اسمعیل ترکھان۔ سوہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۱۔

۵۳۵۔ شیر محمد ولد شاہ محمد حاجی سانسرہ بھٹی۔ منکی اھیا بانوالی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۸ رجب ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۲۰۔ اسم ف ج ۹، ف ج ۸، ف ج ۹، ف ج ۱۰، ف ج ۱۱۔

۵۳۶۔ شیر محمد ولد شاہ محمد بخش تارڑ۔ اگر دیہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۴ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۸۵۔

۵۳۷۔ شیر محمد ولد فضل دین باقندہ۔ بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۴۰ سال ۱۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۱۔

۵۳۸۔ شیر محمد ولد محمد دین بن علی لولہ قوم جنجوع۔ سوہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۷ صفر ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۲۴۔

ص

۵۳۹۔ صابر ولد احمد دین بن صدر دین ترکھان قوم ڈھلو۔ گکھر جمیہ۔ گوجرانوار

بیعت۔ بعمر ۳۵ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۴۔

۵۴۰۔ صابر ولد علام رسول بن جھنڈے خاں سمرا۔ محلہ امرتسری۔ نعل پورہ۔ لاہور

بیعت۔ بعمر ۲ سال ۱۵ شعبان ۱۳۹۳ھ نمبر ۴۴۸۔ دلی نے مرید کر دیا۔

۵۴۱۔ صابر شاہ ولد مبارک شاہ بخاری سیدہ محلہ ڈھانڈاں۔ پشاور

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ رجب ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۶۔

۵۴۲۔ صابر علی ولد کرم بخش بن شیر محمد شیخ۔ رگہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۰ سال ۳ رذی الحجہ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۹۔

۵۴۳۔ صادق ولد بشیر محمد بن سردار گلکھر چیمہ۔ گوجرانواری

بیعت۔ بمر ۲۵ سال یکم رمضان ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۲۰۔

۵۴۴۔ صادق ولد شاہ محمد بن الہر داد تارڑ۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۳۔

دسم فج ۸ ص ۸۴۴۔ ج ۹ ص ۱۵۵، ص ۲۸۷۔ مرن ص ۸۷۔

۵۴۵۔ صادق ولد فضل دین بن نبی بخش کھولہ رہ۔ سوکھل سندھوان۔ گوجرانواری

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۴۔

۵۴۶۔ صادق ولد قطب دین بن اسد داہوجی قوم رندھاوا۔ ڈسکہ۔ سیالکوٹ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۱ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۷۔

۵۴۷۔ صادق ولد مہلا بن فقیر یا مسلم شیخ۔ چک سکندر۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۷۳ھ نمبر ۱۰۲۳۲۔

۵۴۸۔ صادق ولد محمد دین بن محمد بخش جوچی قوم رندھاوا۔ ساہووال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۷ھ نمبر ۶۷۱۔ بوٹا گرجا بی کا کام کرتا ہے۔

۵۴۹۔ صادق ولد مولاداد بن جوایا گھمن گجراتی۔ چک ۲۹۔ ڈیرہ نواب۔ بہاول پور

بیعت۔ بمر ۶۰ سال ۱۲ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۱۔

۵۵۰۔ صادق ولد دلی محمد بن کرم الہی جوچی۔ میونوال خورد جھلا پور جہاں۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۴۔

- ۵۵۱۔ صادق علی ولد غلام رسول تارڑ نمبر دار۔ چک مانوکلان۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۳ سال یکم رجب ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۲۹۔ چک حسیاں میں رہتا ہے۔
- ۵۵۲۔ صالح دلفتح محمد بن حسن محمد دھوا۔ بیگروالہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۴۰ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۲۵۔
- ۵۵۳۔ صالح ولد ولی محمد مسلم شیخ۔ ڈہوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۴ صفر ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۶۷۔
- ۵۵۴۔ صالح محمد دلا علی بن پیر ایمن۔ چک وساوا۔ گجرات
بیعت۔ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ نمبر ۶۶۰۔ اسم ف ج ۵۹۵۔
- ۵۵۵۔ صالح محمد ولد اسد دانیق بن ارور المسلم شیخ ڈہوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۵ سال ۱۶ صفر ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۲۵۔ والد نے دیکر آیا اسم ف ج ۱۲۸۔
یہ فوت ہو چکا ہے۔
- ۵۵۶۔ صالح محمد ولد بسا دل بن پیر تارڑ۔ ڈھل متصل بھالیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۴۵ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۹۔ باشریعت۔ اہل عبادت تہجد خواہ ہے۔
- ۵۵۷۔ صالح محمد ولد رضوان بن صاحب بن مسلم شیخ چک ۷۵، جنوبی۔ مرگودھا
بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۵۹۔
- ۵۵۸۔ صالح محمد ولد شاہ محمد بن محمد بخش تارڑ۔ اگر دیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۴ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۳۔
- ۵۵۹۔ صالح محمد ولد غلام محمد بن چھٹا کھنار قوم اسپتیاں۔ کالو ساہی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲۹ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۲۔
- ۵۶۰۔ صالح محمد ولد محمد بن رحمان کھنار قوم بھٹی۔ دھول بالا۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۵۔

۵۶۱۔ صدیق ولد احمد دین بن خدایا زبیلاری قوم پنجویا غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۶۳۔ کانوٹی میں رہتا ہے۔

۵۶۲۔ صدیق ولد اسمعیل باقندہ قوم بھٹی، ڈہوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۳ شعبان ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۱۳۔

۵۶۳۔ صدیق ولد برکت بن وساوادیندار۔ ابن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۸ سال ۱۹ محرم ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۱۴۔ والد نے مرید کرایا۔

۵۶۴۔ صدیق ولد جمال دین بن غلام محمد پیدت کشمیری۔ چک صویا ۱۵۹۔ لائل پور

بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۲ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۲۲۔ اسم ف ج ۱ صفحہ ۲۴۸۔ زبدۃ السلاسل

۵۶۵۔ صدیق ولد خوشی محمد بن مسو ترکھان۔ چک ۳۵۔ علائقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۵۔

۵۶۶۔ صدیق ولد رمضان بن بلند بخش ترکھان۔ نوال پند۔ اروپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۷۷۔

۵۶۷۔ صدیق ولد عبدالرشید بن قائم دین ترکھان قوم کھوکھرا حد پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۱۹ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۹۔

۵۶۸۔ صدیق ولد غلام محمد بن نظام دین درزی۔ محلہ اقبال گنج۔ گوجرانوالہ

ولادت۔ ۱۳۵۰ھ بیعت۔ ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۷۷۔

۵۶۹۔ صدیق ولد فتح علی بن عاکم دین پنوار۔ گوٹھ غلام رسول۔ محراب پور۔ نوابشاہ۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۶ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۴۔ چند سال سے کوٹلی کونکیاں

میں سیالکوٹ میں رہتا ہے۔

۵۷۰۔ صدیق ولد فضل حسین بن محمد دین چوچی لویریوالہ۔ گوجرانوالہ

بعمر ۱۸ سال ۱۹ صفر ۱۳۴۶ھ نمبر ۴۹۹۔ چند سال سے سوہدرہ میں چلا گیا ہے۔

۵۷۱۔ صدیق ولد فیض محمد بیٹر۔ الا نوالی چک ۱۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۹ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۰۔

۵۷۲۔ صدیق ولد محمد دین بن محمد بخش فقیر۔ مرید کے۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۲۵ ذیقعد ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۸۰۔

۵۷۳۔ صدیق ولد مولوی میراں بخش بن الہ دین سنجو ترہ نہاس۔ محلہ سید پاک۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۱۲ شعبان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۸۔

۵۷۴۔ صدیق ولد نور محمد بن احمد داتا گوجر کھٹانہ۔ کنور گڑھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۷ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۰۔

۵۷۵۔ صوبہ ولد روشن بن سائنا تارڑ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۷ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۵۔

۵۷۶۔ صوبہ خاں ولد مراد علی درزی چک ۲۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۸ سال ۲۲ ربیع الاول ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۸۸۔

ط

۵۷۷۔ طارق ولد تاج گل۔ پشاور

بیعت۔ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۹۔

۵۷۸۔ طالب حسین ولد امین بن احمد داتا قصور پورہ۔ لاہور

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۲۔

۵۷۹۔ طاہر پرویز ولد عبدالرشید بن مسینی گل اعوان۔ محلہ گنج۔ پشاور

بیعت۔ بعر ۱۲ سال یکم ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۸۔

۵۸۰۔ طفیل ولد رحمت سائیں بن شاہ محمد ماجھی قوم کھوکھر۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۴ سال ۱۴ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۲۔ پادوں کا کام کرتا ہے۔

۵۸۱۔ طفیل ولد تریف بن نیکھ خان زرگر عرف سروانی۔ کھاریاں۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۸ صفر ۱۳۹۴ھ۔ نمبر ۱۳۱۴۔

یہ کراچی میں زیور بنانے کا کام کرتا ہے۔

۵۸۲۔ طفیل ولد عمر دین بن کریم بخش پٹھان منہاس پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۵ شوال ۱۳۹۶ھ۔ نمبر ۱۴۶۶۔

ظ

۵۸۳۔ ظفر احمد ولد عمر دین بن کریم دین شیخ کرناوی۔ رگھ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ۔ نمبر ۱۴۱۳۔

۵۸۴۔ ظمیر احمد ولد تریف ماجھی۔ سٹلائٹ ہاؤس۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ۔ نمبر ۱۰۶۵۔ دادی مسکات حکم بی بی نے مہر کیا

ع

۵۸۵۔ عابد ولد محمد دین بن فتح محمد دھوبی۔ چک و ساوا۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۱ سال ۴ صفر ۱۳۸۴ھ۔ نمبر ۹۰۴۔

۵۸۶۔ عارف ولد اللہ داتا بن امام دین ترکھان۔ دیہوت شسانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۴ ماہ ۹ شوال ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۷۰۸۔ والد ظہیر پیکر ایاہم ف جہ ۹ ص ۱۵۹۔

۵۸۷۔ عارف ولد تریف بن محمد دین گھار قوم چھنبہ۔ موکل منڈھواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۷ سال ۱۶ صفر ۱۳۹۳ھ۔ نمبر ۱۲۷۲۔

۵۸۸۔ عارف ولد غیاث الدین اللہ داتا وڑائیچ۔ ونوٹیا نوالی ۲۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۷ سال ۱ رمضان ۱۳۸۰ھ۔ نمبر ۶۹۹۔

۵۸۹۔ عارف ولد محمد خاں بن مولاداد میر۔ بوسن شاہ۔ خیرپور۔ سندھ

بیعت۔ بعمر ۲۹ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۱ھ۔ نمبر ۱۱۶۲۔

۵۹۰۔ عاشق ولد برکت علی بن خدا بخش جوگی قوم مغل۔ تلونری موسے خاں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۱۳ شعبان ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۷۲۔

۵۹۱۔ عاشق ولد رمضان بن بدھے شاہ فقیر قوم چیمہ۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال یکم رمضان ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۷۲۔

۵۹۲۔ عاشق ولد محمد علی بن رمضان ارایس گوت مندن۔ چک ۱۲۲۔ ٹڈی۔ منظم گڑھ

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۵ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۳۱۹۔

۵۹۳۔ عاشق حسین ولد فیروز دین بن الکر دین مراسی۔ چک صوبا۔ ^{۱۵۹} لائل پور

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۷ رجبی الاولیٰ ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۵۱۔

۵۹۴۔ عاشق حسین ولد مراد علی بن جواریا شیخ بھرائی۔ غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال یکم جمادی الاخریٰ ۱۲۷۶ھ نمبر ۵۰۵۔

۵۹۵۔ عالم دین سائیس ولد عبداللہ بن کریم ترکان۔ سید پور۔ میر پور

بیعت۔ بعر ۵ سال ۶ ربیع الاول ۱۲۹۱ھ نمبر ۳۱۲۔

۵۹۶۔ عالمگیر ولد برکت علی بن فتح محمد لوہار قوم مغل پٹیالوی۔ چک جالوکلان۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۲۹ صفر ۱۲۸۶ھ نمبر ۹۸۹۔

۵۹۷۔ عباس ولد اسحاق بن عبداللہ بانڈہ۔ چوک نیائیس والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲ سال ۷ صفر ۱۲۷۵ھ نمبر ۲۶۵۔ اسکی والدہ ارشاد بیگم نے مرد بکر دیا۔

۵۹۸۔ عباس ولد بوٹا بن محمد بخش مراسی۔ چک صوبا۔ ^{۱۵۹} لائل پور

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۷ اردی الحجہ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۸۰۔

۵۹۹۔ عبدالرحمن ولد الکر دین بن کریم دین حمام قوم سندھو۔ غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۳ سال ۲ رجبی الاولیٰ ۱۲۷۳ھ نمبر ۳۹۲۔

چند سال سے کلا کے چیمہ میں چلا گیا ہے۔

۶۰۰۔ عبدالرحمن ولد شریف بن محمد بن کھار۔ مرید کے منڈی شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ۲۰ سال ۱۶ رجبی اللہ ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۰۱۰۔ کھار پورہ میں رہتا ہے

۶۰۱۔ عبداللہ ولد اللہ بن حاجی برہان۔ دنیہ والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۲۰ سال یکم ربیع الاول ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۷۔

۶۰۲۔ عبداللہ منصور ولد قاری محمد اسم بن بیان اللہ رکھا۔ پراں منڈی مرید کے شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ایک سال ۲۸ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۲۔ والد نے مرید کرایا۔

۶۰۳۔ عبدال (عبد حکیم) ولد رحیم بخش بن سونڈھا کنبو۔ مانگٹ۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۸۵۔

۶۰۴۔ عبدال (عبدالرحمن) ولد کریم اللہ بن راجھا ترکھان قوم کھچی۔ خونی بھیا۔ شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ۲۸ سال ۲۷ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۱۔ موضع بچے کے میں چلا گیا ہے۔

خراد کا کام کرتا ہے۔ خوش اخلاق ہے اسم فخر صا، صا، صا۔

۶۰۵۔ عدالت خان ولد سردار خان بن قطب دین سوچی قوم چوٹان۔ سپرو جیدا۔ گجرات

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۱۹ رذی الحج ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۱۰۔

۶۰۶۔ عزیز (عبد العزیز) ولد برکت علی بن میر انوار۔ کھرویاں اچیاں۔ سیالکوٹ

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۲۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۷۳۔

۶۰۷۔ عزیز (عبد العزیز) ولد سید بن شیر محمد گوج۔ مادو۔ سندھیل کوہری۔ داد پند

بیعت۔ عمر ۳۰ سال ۶ رذی الحج ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۵۔

۶۰۸۔ عزیز (عبد العزیز) ولد فضل کریم باقندہ۔ محلہ پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۲۲ سال ۲۳ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۷۱۔ پینڈک پاس۔

۶۰۹۔ عزیز ولد نور محمد بن انبیا اراٹس گوت مجدد۔ دوشیا نوالی ۳۹۔ شیخ پورہ

بیعت۔ عمر ۲۸ سال ۸ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۲۔

- ۶۱۰۔ عطار اللہ ولد غلام قادر بن لشکر رویہ۔ وٹوئیانوالی ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۹ سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۶۔ بیکرک پاس ہے خوبصورت ہے۔
- ۶۱۱۔ عطا محمد ولد اللہ رکھان بن اللہ داتا رکھان۔ دھامونکے سیالکوٹ
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۸۔ قنوندہ گوجرانوالہ میں رہتا ہے
- ۶۱۲۔ عطا محمد ولد فضل دین بن فتح دین حمید۔ سارنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۰ اشوال ۱۳۴۳ھ نمبر ۴۲۵۔
- ۶۱۳۔ عظیم ولد اللہ دین بن مولادی میر حجام قوم بکھنوال بھٹی۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ رذیقہ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۰۔
- ۶۱۴۔ عظیم ولد بوٹا بن شمس دین راجپوت زنگر۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۰۔
- ۶۱۵۔ علی ولد فضل بن جہاں مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۱۰۴۔ چونکہ یہ بہرا تھا اس لئے
اس کو علی ڈورا کہتے تھے۔ اسم ف ج ب ق۔ ۶۴۸۔ مر ۱۰۸۔
- ۶۱۶۔ علی احمد ولد محمد بن عبد الارائیس۔ کوشلی ارٹنگ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۴ اشوال ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۴۲۔ معاری کا کام کرتا ہے۔
- ۶۱۷۔ علی احمد ولد لال باغذہ قوم کھوکھر۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۸۹۔
- ۶۱۸۔ علی اقدس ولد چراغ دین رائے کشمیری۔ قنوپورہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۶۔
- ۶۱۹۔ علی اکبر اتا ولد خوشی محمد سنگا بن میراں بخش حجام۔ بولاری دروازہ۔ ملتان
بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۱۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۲۔

- ۶۲۰۔ علی حسین ولد حیات محمد بن غلام محمد راجہ چک ۸۲۔ ۷۔ ۷۔ ملتان
بیعت۔ عمر ۱۶ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۹۔
- ۶۲۱۔ علی محمد ولد الایوب بن پیرا مسلم شیخ۔ چک وساوا، گجرات
بیعت۔ عمر ۱۶ سال ۲۸ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۱۔
- ۶۲۲۔ علی محمد ولد الدین بن لدھا مسلم شیخ ٹھٹھی بیعت ۱۲ صفر ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۱۔
- ۶۲۳۔ علی محمد ولد حیات چٹھہ۔ عادل گڑھ چک ۲۷۔ شیخوپورہ
بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۲۳ ربیع الاخر ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۵۷۔
- ۶۲۴۔ علی محمد ولد شہابیل خاں بن غلام محمد وراجہ۔ ڈہوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ عمر ۴۰ سال ۱۱ رجب الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۲۔
- ۶۲۵۔ علی محمد ولد غلام محمد بن حاجی مسلم شیخ قوم ٹھٹھی۔ چک جانوکلان۔ گجرات
بیعت۔ ۱۷ شعبان ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۳۳۔ اب محلہ شفقت آباد منڈی بہاؤ الدین میں چلا گیا۔
- ۶۲۶۔ علی محمد ولد کرم دین بن اللہ دانا پوچی قوم پیرا۔ گوجر پورہ۔ گجرات۔
بیعت۔ عمر ۲۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۳۔ فوت ہو چکا ہے۔
- ۶۲۷۔ علی محمد ولد مسعود بن بھبھہ ترکھان۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳ رذیٰ الحجہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۴۔ اسم بہان ۱۱۲۔
- ۶۲۸۔ علی محمد ولد بہاؤ الدین بن محمد دین دھوبی قوم خستل ورک۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ عمر ۲۷ سال ۲۶ رجب الاولیٰ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۱۴۔ اسم فاجہ ۱۶۸، ۱۸۱۔
- ۶۲۹۔ عسکر ولد وزیر علی بن آغا اراٹیں۔ چک ۵۲۱۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ
بیعت۔ عمر ۲۳ سال ۱۱ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۸۷۔
- ۶۳۰۔ عمر حیات ولد برکت علی بن خدا بخش جوگی عرف نعل۔ ٹونڈی موسیٰ خاں۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ عمر ۳۲ سال ۶ شعبان ۱۳۸۷ھ نمبر ۹۶۷۔

- ۶۳۱۔ عنایت ولد یونان بن اللہ داتا مسلم شیخ ڈیوک تھانی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۱۲ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۵۔
- ۶۳۲۔ عنایت ولد جلال دین بن قطب دین بافندہ۔ سوہیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۳ محرم ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۶۲۔
- ۶۳۳۔ عنایت ولد حیات بن اللہ داتا موچی قوم سپرا۔ سوک کلان۔ گجرات
بیعت۔ ۱۹ شوال ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۹۔
- ۶۳۴۔ عنایت ولد غوثی محمد بن محمد راجہ۔ کوٹ راجہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۳۶ سال ۲۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۷۔
- ۶۳۵۔ عنایت ولد سردار بن گھسیٹا اراٹیس۔ ابن دانی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۳ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۵۵۲۔
- ۶۳۶۔ عنایت ولد صدیق اراٹیس۔ چیرنڈ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲۴ رمضان ۱۳۷۵ھ۔ نمبر ۶۰۰۔ آسم فتح ۹ ص ۱۷۹، ص ۲۴۹۔
- ۶۳۷۔ عنایت ولد عطا محمد بن سردار تارڑ۔ ڈھل متصل پھالید۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۲۷ ذیقعد ۱۳۸۷ھ۔ نمبر ۱۰۴۶۔
- ۶۳۸۔ عنایت ولد علی محمد بن کرم انسی موچی۔ سیونوال جلالپور حناں۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۰۔
- کوٹ تارڑ بعد ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا ہے۔
- ۶۳۹۔ عنایت ولد علی محمد بن محمد بخش تارڑ۔ اگر وہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۴ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۶۔
- ۶۴۰۔ عنایت ولد غلام محمد بن کرم دین موچی قوم زنداوا۔ ساروالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۳۱ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۰۲۔

- ۶۴۱۔ عنایت ولد محمد دین بن شاہ محمد باجھی قوم کھوکھو نوالہ پنڈ۔ دھبہ پٹری۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۴ سال ۲، جادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۵۔
- ۶۴۲۔ عنایت ولد مست علی سائیں نو مسلم بن چراغ دین گگر انوکھلی۔ لاہور
بیعت۔ بعر ۱۰ سال ۲۲، جادی الاخریٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۲۔
- ۶۴۳۔ عنایت ولد مولاداد بن رحمان جوچی قوم چیمچی۔ صوبہ۔ گجرات
بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۳، رجب ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۷۱۔
- ۶۴۴۔ عنایت اللہ ولد قادر بن لشکر سردیہ۔ ونوٹیا نوالہ ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۲۴ سال ۶، رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۵۔ اسم سران ۹۱۔
- ۶۴۵۔ عنایت حسین ولد کرم الہی بن بوٹا سندھو۔ منصور والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۷، شعبان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۵۔
- ۶۴۶۔ عنایت شاہ ولد سرد علی شاہ بن ملنگ شاہ بخاری سید۔ ڈیرہ ملنگ شاہ۔ بھالیہ۔ گجرات
بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۲، جادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۶۔
- ۶۴۷۔ عنایت علی ولد رحمت علی بن بوٹا تیلی۔ کچی ٹیپ والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۳ سال ۱۹، جادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۸۰۔
- ۶۴۸۔ عنایت علی ولد شہاب دین بن خیر دین باجھی قوم کھوکھو بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۴، ذیقعد ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۹۰۔
- ۶۴۹۔ عنایت علی ولد عبداللہ بن سردار سندھو۔ بوکھل سندھوان۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۷، جادی الاخریٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۹۔
- غ
- ۶۵۰۔ غفور ولد رمضان دھوبی۔ بھیا نوالہ کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۶، جادی الاولیٰ ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۰۔

۶۵۱۔ غفور ولد فتح محمد بن بیادر اراکین۔ فونی بھٹیان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۱۶ اشوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۳۔

۶۵۲۔ غفور حسین ولد فرید بن نھو خان راجپوت بھٹی جیک ۳۰۹۔ ٹیڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بعر ۵ سال ۲ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۵۔ دقات رمضان ۱۳۹۵ھ

۶۵۳۔ غلام احمد منشی ولد جلال دین بن محمد بخش جمیہ۔ جیک صوبہ ^{۱۵۹}۔ لائل پور

بیعت۔ ۱۴ شعبان ۱۳۶۴ھ نمبر ۲۳۴۔ گھوٹکی سندھ میں رہتا ہے۔

۶۵۴۔ غلام حسن ولد نور محمد بن پرائڈنا باغندہ قوم پھلرون منصور دالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۸ شعبان ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۴۶۔

۶۵۵۔ غلام حسین ولد احمد خان بن راجہ وڈا پنج۔ کوٹھ بھولا۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۸ اشوال ۱۳۴۲ھ نمبر ۴۲۱۔

۶۵۶۔ غلام حسین ولد امین بن اللہ داتا کشمیری قصور پورہ۔ لاہور۔

بیعت۔ بعر ۱۴ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۱۔

۶۵۷۔ غلام حسین ولد جبر دین بن بدھا کھسار قوم دریاہ۔ ڈھولکل۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۴۵ سال ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۳۔ (سم ف ج ۹ ص ۲۳۸۔

۶۵۸۔ غلام حسین ولد فضل دین بن حسن محمد ترکھان قوم ہند۔ جھام والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۹ رجب ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۹۔

۶۵۹۔ غلام حسین (مولوی) ولد محمد دین بن عنایت علی باغندہ۔ قوم کھوکھو راجپوت

جیک ۴۵۔ علقہ برسال۔ گجرات۔ حال ساکن کوٹ ساراندہ۔ علقہ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۲ رجب ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۷۰۔

۶۶۰۔ غلام حسین ولد محمد دین بن کرم بخش بوجی کور قوم جدھر۔ جیک صوبہ ^{۱۵۹}۔ لائل پور

بیعت۔ بعر ۴۵ سال ۱۹ اشوال ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۷۲۔

۶۶۱۔ غلام رسول (حافظ) ولد ابراہیم (صوفی) بن نور دین اراٹیس، چک صوابہ، لائل پور ۱۵۹

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۹۔

۶۶۲۔ غلام رسول ولد اللہ دین ارور، مسلم شیخ، ڈھوک نہانی، گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۰ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ نمبر ۵۶۹۔ اسم فنج ۹ ص ۶۷۸۔ ج ۱۰ ص ۷۷

۶۶۳۔ غلام رسول ولد امام دین بن نبی بخش دھوبی قوم ورک، زکھو، گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۳ رزی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۹۳۸۔

۶۶۴۔ غلام رسول ولد ساول نو مسلم بن مولاداد عیسائی۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۲ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۶۔ موضع دھوکے، گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔

۶۶۵۔ غلام رسول ولد جلال دین بن نھو باجوا، شیرگرہ کلان، گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۳ سال ۲۴ ذیقعد ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۰۰۔

۶۶۶۔ غلام رسول ولد جواہر بن مولاداد تارڑ۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ ۹ رمضان ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۴۸۔ چند سال سے منگوکے درکان، گوجرانوالہ میں چلا گیا ہے۔

اسم فنج ۸ ص ۸۴۲۔ ج ۹ ص ۷۸۱، ص ۷۸۴۔ ج ۱ ص ۲۶۱، ص ۲۰۳۔

۶۶۷۔ غلام رسول ولد چراغ دین بن نرف دین اراٹیس، گھوگا کلان، گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۹ رباعی الاولیٰ ۱۳۷۹ھ نمبر ۵۶۵۔

۶۶۸۔ غلام رسول ولد حسن محمد بن خوشی محمد جام، قوم چرڑا، سارنگ، گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۱۔

۶۶۹۔ غلام رسول ولد خان محمد بن فضل تارڑ، سارنگ، گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۳ اشوال ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۸۵۔ مغل آباد میں تھا۔

۶۷۰۔ غلام رسول ولد خوشی محمد بن احمد دین جوجی سارنگوالہ، چک کمال، گجرات

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۶۱۔ چک جانو کلان میں چلا گیا ہے۔

- ۶۷۱ - غلام رسول ولد خیر دین بن نظام دین کھنہار - دھونکل - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۰۔
- ۶۷۲ - غلام رسول ولد رحمت بن محمد دین حوچی رفخ پور - گجرات
بیعت - بعمر ۱۹ سال ۴ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۱۰ - گوجرہ متصلاً ان میں علی لکھا ہے۔
- ۶۷۳ - غلام رسول ولد سردار ابن شاہ محمد قوم بھٹی بٹویہ - بٹویہ - گجرات
بیعت - بعمر ۱۹ سال ۱۵ رجبی الاول ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۰۸۔
- ۶۷۴ - غلام رسول ولد شاہ محمد بن رحمت خاں رانجھاہ بیگروالہ کلان - گجرات
بیعت - بعمر ۱۶ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۰۔
- ۶۷۵ - غلام رسول ولد شاہ محمد بن نسو جنجولا - آدورال - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۲۰ سال ۱۰ شعبان ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۹۲۔
- ۶۷۶ - غلام رسول ولد عبدالرحمن بن روضہ دین میانہ - سوکل سندھووال - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۱۳ سال ۱۳ رجبی الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۵۔
- ۶۷۷ - غلام رسول ولد علی محمد بن امام دین حوچی قوم مانگٹ - سیدا - گجرات
بیعت - بعمر ۲۷ سال یوم عرفہ ۹ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۱۱ - اپنے گاؤں میں فوت
گرگابی کار چھاکام کرتا ہے۔
- ۶۷۸ - غلام رسول ولد تقیر محمد بن رمضان بافندہ قوم کھوکھو نشتی - اروپ - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۲۳ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۳۰ - پنجابی زبان میں شعر کہتا ہے
- ۶۷۹ - غلام رسول (میان) ولد کرم داد حاجی بن احمد یار وڑائچ سوون آباد - گوجرانوالہ
بیعت - بعمر ۳۵ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ نمبر ۶۶۶ - کھیتی باڑی کرتا ہے کم فصیح^{۳۱}۔
- ۶۸۰ - غلام رسول ولد کرم دین بن دو علی حوچی سراج - بٹویہ - گجرات
بیعت - بعمر ۱۶ سال ۲۲ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۷۳۰ - فوت ہو چکا ہے۔

۶۸۱۔ غلام رسول ولد محمد بن دین بخش چیمہ۔ گوجر پورہ۔ گجرات۔

بیعت۔ بعمر ۱۲ سال ۲ رجبی ۱۲۶۰ھ نمبر ۱۰۸۔ یہ دو لانا نام سے مشہور ہے۔

۶۸۲۔ غلام رسول ولد محمد بن جواریا حاجی قوم دھڑی۔ گلوالہ ۱۰۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ ۶ رجبی ۱۲۶۹ھ نمبر ۲۶۵۔ اسم ضیاء العارین مجلس ۲۲۔ کئی حال سے

گلوالہ ضلع گوجرانوالہ میں رہائش پذیر ہے جسے کئی شریاں باندھنے کا کام کرتا ہے۔

۶۸۳۔ غلام رسول ولد محمد بن شرف دین حاجی۔ خوجیا نوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۴ رجبی الاولیٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۳۸۔

۶۸۴۔ غلام رسول ولد محمد بن حاجی شاہ محمد مانسہرہ بھٹی۔ سکی اصحاب نوالی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲ سال ۸ رجب ۱۳۵۱ھ۔ نمبر ۳۲۲۔ والدین نے مہر کر لیا۔ بی ۱۷ پاس ہے۔

۶۸۵۔ غلام رسول ولد محمد مرزا بن عبداللہ ترکان قوم بھٹی۔ چک ماٹو کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۱۱ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۵۔ سلاطین میں گیا ہوا ہے۔

۶۸۶۔ غلام رسول ولد مولانا بخش بن خوشی محمد چوچی قوم جو غلط۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۴۵ سال ۲۶ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۷۳۲۔

۶۸۷۔ غلام رسول ولد نبی بخش چیمہ۔ عادل گڑھ ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۳ سال ۱۰ صفر ۱۳۹۹ھ نمبر ۱۰۸۱۔ بکریاں رکھتا ہے۔

۶۸۸۔ غلام رسول ولد نظام دین بن عمر دین چوچی قوم رندھاوا۔ سعید خان پلو۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۶۸۔

۶۸۹۔ غلام علی ولد الف دین چوچی سارنگوالہ۔ حسوانہ۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۳ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۹۷۔ اس وقت ٹیلا پر لالہ، سرگودھا میں رہتا ہے

۶۹۰۔ غلام علی ولد محمد بن گوہر مسلم شیخ۔ گورھا۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۳ ربیعہ ۱۳۷۲ھ نمبر ۴۵۶۔

- ۶۹۱۔ غلام محمد قصاب قوم علوی ربرو کے بیگھوڑا۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۱ شوال ۱۳۵۵ھ نمبر ۱۸۴۔ اولکھ بھائی کے میں رہتا ہے۔
- ۶۹۲۔ غلام محمد ولد اللہ داتا بن پونا ماچھی۔ چند پالہ شیر خاں۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۲ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۶۰۲۔
- ۶۹۳۔ غلام محمد ولد اللہ داتا بن جولیا لوٹار۔ دوٹیا نوالی ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۱۳۵۵ھ نمبر ۳۔ رکن پور۔ گوجرانوالہ میں جلد گیا ہے۔
- ۶۹۴۔ غلام محمد ولد بدھو بن جواہر شتہ۔ تھلے عالی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ حادی الاولیٰ ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۹۔
- ۶۹۵۔ غلام محمد ولد رحمت بن قلیا کنبو نا بھوی۔ مانگٹ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۳ حادی الاولیٰ ۱۳۷۴ھ نمبر ۲۸۶۔ مسبری فروش ہے۔
- دسم ف جٹ ص ۵۱۶۔

- ۶۹۶۔ غلام نبی (سکنہ مرزا) ولد عنایت اللہ بن رضوان ترکان نخل دانا باجواہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۶۔
- ۶۹۷۔ غلام نبی ولد فتح محمد بن کرم داد چیمہ۔ چک ۵۵۔ علائقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳ اردی الحجہ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۵۳۔
- ۶۹۸۔ غلام نبی ولد فضل محمود بن بیان محمد نانانی۔ کوچہ سیٹھیان۔ پشاور
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۲۲ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۸۔
- ۶۹۹۔ غلام نبی ولد قادر بن حاکم دین ماسی قوم پوسلہ۔ نواں پنڈ۔ اروپ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۰ حادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۷۵۔
- ۷۰۰۔ غلام نبی ولد محمد خاں بن راجہ چیمہ۔ ابو الفتح دالی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۰ محرم ۱۳۸۱ھ نمبر ۵۷۵۔ بیچ نام سے مشہور ہے۔

- ۴۰۱۔ غلام نبی ولد محمد دین بن جوایا مہجھی قوم ڈھڈی گلووالہ۔ شیخوپورہ
بیعت۔ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۲۶۹ھ نمبر ۲۶۴۔ رب گلووالہ گندہ۔ گوجرانوالہ میں رہتا ہے۔
- ۴۰۲۔ غلام نبی ولد معراج دین نو مسلم بن موسیٰ نعل کھتری۔ مرید کے۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۱ سال ۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۵ھ نمبر ۹۵۶۔
- ۴۰۳۔ غنیمت حسین ولد صادق حسین بن حاجی شاہ مشہدی سید۔ جوہیا نوالہ۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۳ صفر ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۲۲۔ تانی نے مرید کرایا۔
- ۴۰۴۔ غنی ولد محمد دین چیمہ۔ کھتری مہاری۔ کھوڑا۔ خیرپور۔ سندھ
بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۱۸ ذیقعد ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۲۸۔ زبان میں لکھت ہے۔
- ۴۰۵۔ غنی ولد نور محمد بن انبیا درائیں گوت بھدو لدھیانوی۔ دونیاناوالی۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۲۸ سال ۸ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۴۰۳۔
- ۴۰۶۔ غوث ولد الہ بخش بن قطب دین بھدرو۔ بھدرو۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۳ سال ۲۶ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۵۔

ف

- ۴۰۷۔ فاضل ولد ابلا بن قریب یا مسلم شیخ۔ چک سکندر۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲۷ سال ۱۳ ذیقعد ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۹۱۔
- ۴۰۸۔ فتح محمد ولد سراج دین بن الہ دین کھمار۔ جنگڑ محلہ۔ مرید کے۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بعمر ۳۲ سال ۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۶۱۔
- ۴۰۹۔ فرید ولد تھو خاں بن دربر خاں راجپوت بھٹی۔ چک ۳۰۹۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ
بیعت۔ بعمر ۵۶ سال ۳ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۱۶۔
- ۴۱۰۔ فضل احمد ولد امام دین بن فضل دین جوچی قوم چوٹان۔ جھنڈیوالی۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۶۰ سال ۹ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ نمبر ۳۰۷۔ فوت ہو چکا ہے۔ اسم فاضل ہے۔

۴۱۱۔ فضل حسین ولد علی محمد بن حیات محمد راجہ، کوٹ راجہ، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۱۸ سال، ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ نمبر ۳۱۵۔ اچھا آدمی تھا۔

۴۱۲۔ فضل کریم ولد نظام دین بن پر بخش ترکھان، رکن پور، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۵۲ سال، ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۰۶۔

۴۱۳۔ فضل میراں ولد نذیر علی اعوان لدھیانوی، کوٹھی پراوند کھیل صفوری باغ، ملتان

بیعت، بعر ۹ سال، ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۱۱۔ کپڑا رنگائی کا کام کرتا ہے۔

۴۱۴۔ فیض حسین ولد ملک محمد ابن عمر نانبانی قوم اعوان محلہ مٹلاں فصیح، آسیانگری، پشاور

بیعت، بعر ۲۶ سال، ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۴۱۴۔

۴۱۵۔ فیض حسین ولد نور محمد بن حاجی غلام حیدرانی روہیلہ، ڈھیری بان بناناں، پشاور

بیعت، بعر ۵۵ سال، ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ نمبر ۴۲۲۔

۴۱۶۔ فیروز خان ولد مرزا خان بن غلام محمد ورائیچ، حکریاں، گجرات

بیعت، بعر ۳۸ سال، ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ نمبر ۴۲۸۔

۴۱۷۔ فیروز دین ولد احمد دین بن فضل کریم بروالہ قوم جنجوعا، کوٹ قاضی، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۳۰ سال، ۲۴ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۷۔

۴۱۸۔ فیض ولد عبد العزیز بن محمد بخش ترکھان قوم نخل، چک جوہی، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۲۱ سال، ۳ رمضان ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۴۰۔

۴۱۹۔ فیض احمد ولد غلام محمد بن جلال بن بھدرو، بھدرو، گوجرانوالہ

بیعت، بعر ۱۷ سال، ۲۹ رمضان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۲۔ شریف الطبع تھا۔

درگاہ نوشاہ عالیجاہ، پیر حافری دیا کرتا ہے۔

۴۲۰۔ فیض احمد ولد قادر ورائیچ نمبر دار چک جانو کلان، گجرات

بیعت، بعر ۱۲ سال، ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۴۱۔

۴۲۱ - فیض محمد ولد کرن دین بن لال رنگر راجپوت نمبر دار غفر چک بھیا نوالہ کلان شیخ پورہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۴ صفر ۱۳۴۱ء نمبر ۲۱۰ - اسم ف ج ۹ صفحہ ۱۲۸ -

ق

۴۲۲ - قادر (مولوی حکیم شیخ غلام قادر) ولد اجن سنگھ بن مول سنگھ ذیلدار وک گڑھ پورہ

بیعت - ۱۵ اردی الحجہ ۱۳۶۴ء نمبر ۲۴۰ - فوت ہو چکا ہے .

۴۲۳ - قادر ولد اللہ داتا بن حیات وک - دیٹر وکال - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۳ سال ۶ رجبی الاخریٰ ۱۳۴۳ء نمبر ۳۹۷ -

۴۲۴ - قادر ولد حکیم خاں بن نواب خاں حمید نمبر دار نواں پنڈ - اردپ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۳۵ سال ۳۰ محرم ۱۳۴۹ء نمبر ۶۱۶ -

۴۲۵ - قادر ولد حسن محمد گھڑ - چک ۴۵ - علاقہ بوسال - گجرات -

بیعت - بمر ۱۸ سال ۴ رجب ۱۳۴۲ء نمبر ۴۴۰ -

۴۲۶ - قادر ولد حسن محمد بن خوشی محمد حجام قوم چرڑا - مانگہ خورد - گجرات

بیعت - بمر ۲۵ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ء نمبر ۹۶۲ -

۴۲۷ - قادر ولد خوشی بن گمناد وڑایچ - چک جانو کلان - شیخ پورہ

بیعت - ۲۶ شعبان ۱۳۶۸ء نمبر ۲۴۶ -

۴۲۸ - قادر ولد غلام محمد بن امام بخش مسلم شیخ - ساہنپالیہ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۲ سال ۷ رجبی الاخریٰ ۱۳۹۴ء نمبر ۱۳۶۲ -

۴۲۹ - قاسم ولد محمد بن رحمان گھار قوم وکے - چک عبد اللہ خاں ۵۶۹ - لائل پور

بیعت - بمر ۲۹ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۲ء نمبر ۱۲۲۵ -

۴۳۰ - تیموم (عبد القیوم) ولد یعقوب بن محمد دین نیلاری قوم پنجواں - میرالی والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۴ سال ۲۹ رمضان ۱۳۸۲ء نمبر ۸۲۳ -

ک

- ۴۳۱۔ کالا (خورشید عالم) ولد اندرکھا بن انبی بخش چوڑیگر قوم منہاس سبزی پریہیاکوٹ
بیعت۔ بمر ۲۶ سال و شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۹۔
- ۴۳۲۔ کالا (حافظ محمد بقصود) ولد ابرہیم بن محمد دین بٹ کشمیری۔ چک صوبا۔ لائل پور
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۶۔
- ۴۳۳۔ کالا (محمد صدیق) ولد تریف بن محمد دین ماجھی۔ چک صوبا۔ لائل پور
بیعت۔ بمر ۱۵ سال ۲۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۵۔
- ۴۳۴۔ کالا ولد محمد بن صوبا ماجھی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۳ رمضان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۴۲۔
- ۴۳۵۔ کرم داد ولد نجابت بن حاکم بھدرو۔ بھدر۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۲۶ شوال ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۶۔
- ۴۳۶۔ کرم دین ولد امام دین بن مکھن ترکان قوم جنجوع ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۲ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۲۔
- ۴۳۷۔ کرم دین ولد امام دین بن دولت کھار قوم بٹی۔ گاکھرہ کلان۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۳۰ عبادی الافریغ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۶۔
- ۴۳۸۔ کرم علی ولد زیادہ بن ودھایا مسلم شیخ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۸ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۲۔
- ۴۳۹۔ کرم علی ولد شاہ محمد بن راجہ تار نمبر دار سازنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۱۹ شوال ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۹۔
- ۴۴۰۔ کرم میراں ولد نذیر علی اعولن لہھیانوی۔ کوشی برانڈہ وکیل حضوری باغ ملتان
بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۱۹ شوال ۱۳۹۹ھ نمبر ۱۱۰۰۔ رنگائی کلام کرتا ہے۔

۴۴۱۔ کریم (عبدالکریم) ولد محمد بخش بن کمال گل۔ گلووالہ۔ ۱۷۰۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۰ سال ۲۱ ذیقعد ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۸۱۔

گ

۴۴۲۔ گلا ولد سردار ادرائچ۔ چک جانو کلان۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۱۴ سال ۱۴ رمضان ۱۳۷۷ھ نمبر ۳۰۲۔ اسم فاجہ۔ ۲۶۲۔ جب ۹۱۸۔

۴۴۳۔ گھلا (اصغر) ولد غلام رسول بن عبدالغنی حجام۔ قوم ڈھلو۔ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈگا

لیہ۔ مظفر گڑھ۔ حال ساکن چک ۳۱۴ گ ب۔ لائل پور

بیعت۔ بصرہ۔ ۱۸ سال ۸ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۳۔

ل

۴۴۴۔ لال خان ولد محمد بخش بن اللہ و تاجو اللہ۔ بکابند۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۶ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۲۹۷۔ حسن اقبال میں ملازم ہے

۴۴۵۔ لال خان ولد دولت خان بن محمد یار و ڈھلو۔ یٹنڈرا میراں۔ محراب پور۔ نواب شاہ۔ سندھ

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۳ سال ۳ ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۰۔ چند سال سے عادل گڑھ ۲۷۰۔ شیخوپورہ میں چلا آیا ہے

۴۴۶۔ لال دین ولد بیون بن اللہ تاسدھو ساہوال چیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصرہ۔ ۵۰ سال ۲۴ جمادی الاول ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۷۴۔

۴۴۷۔ لال دین ولد نوالہ داد بن حاکم اراٹس۔ ابن والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بصرہ۔ ۱۹ سال ۲ صفر ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۰۔ درگاہ نوشہہ صاحب پر حاضر ہو تارا ہے

۴۴۸۔ لالہ ولد احمد دین بن امام بخش کھسار۔ مانگٹ۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۲۲ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۳۔

۴۴۹۔ لالہ ولد صالح بن پیر بخش قوم لہ۔ رگھ۔ گجرات

بیعت۔ بصرہ۔ ۳۵ سال ۲۱ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۳۲۔

۴۵۰۔ لطیف ولد احمد دین بن ددغ بابا چھی ککچک سیالکوٹ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۰ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۲۔

۴۵۱۔ لطیف ولد اسمعیل ارا بکر سماج۔ منصور دالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۲ شعبان ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۳۸۔ عرس نوساہ عالیجاہ رح پر حاضر ہوا کرتا ہے

۴۵۲۔ لطیف ولد اسمعیل بن نیاز محمد گکھر سماج جموں۔ کوٹ سارنگ۔ کھمیل پور

بیعت۔ بمر ۲۲ سال یکم صفر ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۳۔

۴۵۳۔ لطیف ولد چراغ دین بن جھنڈا قوم نیک کشمیری۔ گھر جاکھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۸۳۔ قالین بانی کرتا ہے۔

۴۵۴۔ لطیف (کاکا) ولد رحمت بن بگھا گوجر۔ اسلام آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۵ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۷۔ آجکل معینس کالونی کراچی میں رہتا ہے

۴۵۵۔ لطیف ولد سراج دین بن محمد بخش منامس۔ چک ۱۰۔ چینی گوٹھ۔ رحیم یار خان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۱ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۵۔

۴۵۶۔ لطیف ولد شریف بن فتح دین سندھو موکھلی گوٹھ نور احمد لاکھا۔ بہار روڈ۔ نواب شاہ (سندھ)

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۳ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶۶۔

۴۵۷۔ لطیف ولد محمد دین بن بدھا ترکان قوم مغل۔ فتحپوری۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۱۲ شوال ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۴۹۔ کینال پارک مریڈ کے میں چل گیا ہے۔ ہماری کرتا ہے

۴۵۸۔ لیاقت علی ولد برکت علی بن غلام محمد دھوبی۔ بھیا نوالہ گلان۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۶ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۷۔ کپڑے کی جلدائی کا کام کرتا ہے

م

۴۵۹۔ مالک ولد امام دین بن احمد دین ڈرائیج۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۳ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۸۔

۷۶۰۔ مالک ولد صادق علی بن حاکم بھڑا۔ نور پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۰۶۔ اسم ف ج ۸ ص ۱۶۲۔

۷۶۱۔ مالک ولد صادق علی بن سردار علی بریار۔ بریار نو۔ مشخو پورہ

بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۱۴ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۵۴۔ نازنگ منڈی میں چادوں کا تاج ہے

۷۶۲۔ متلی ولد امیر ابن گتو مسلم شیخ مولوی۔ چک و سادا۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۸ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۸۰۔

۷۶۳۔ متلی ولد امیر بن خانو مسلم شیخ۔ اگرویہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۰۔

۷۶۴۔ متلی ولد مولانا بخش بن گننادھوی قوم جنوٹا۔ چینیا نوالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۴۵ سال ۱۸ ذیقعد ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۱۔

۷۶۵۔ مجید (عبد المجید) ولد امیر احمد ملک کشمیری۔ نور پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۶ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۲۔

۷۶۶۔ مجید ولد طلحہ محمد بن غلام حبیلانی اعوان۔ آغا جان آباد۔ بیکہ توت۔ پشاور

بیعت۔ بمر ۱۵ سال ۲۶ ذیقعد ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۰۔

۷۶۷۔ مجید (عبد المجید) ولد مولوی میران بخش بن المر دین قوم سنہوتہ منہاس راجپوت۔

محلہ سید پاک۔ ڈھلے۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۹ سال ۱۴ شعبان ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۹۔ پاوروں کا کام کرتا ہے

۷۶۸۔ مجید ولد نذیر بن فضل حاتم۔ اقبال گنج گوجرانوالہ بیعت بمر ۷ سال ۱۱ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۵۔

۷۶۹۔ محرم ولد (عیان) حاجی حاتم۔ ڈوبوک شمانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۲۱ رجبی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۴۔ اسم ف ج ۸ ص ۱۶۲۔

ج ۹ ص ۳۴۹، ص ۲۴۹۔ ج ۸ ص ۴۰۶۔ ص ۱۰۸۔

- ۴۴۰۔ محرم ولد عبدالعزیز بن علم دین بانڈہ قوم مانجھا۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخ پورہ۔
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۰ محرم ۱۳۵۹ھ نمبر ۷۹۔
- ۴۴۱۔ محرم ولد محمد بن رحمان کھسار قوم بھٹی۔ دھول بالا، گجرات
بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۲۷ رجب ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۹۔
- ۴۴۲۔ محرم ولد یار ایک بن اللہ نا کالرو۔ دنو شی نوالی ۲۹۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲۲ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۷۔
- ۴۴۳۔ محمد ولد امام دین بن قادر کھنجر وراچ۔ چک جانو کلان۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳ سال ۲۳ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۰۲۔ اسم ف ج ج ۱۲۷۔ ج ۹۔ ۷۱۸۔
- ۴۴۴۔ محمد ولد بھادر بن حبانال مند پورہ قوم بھٹی۔ من چک۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۱۔
- ۴۴۵۔ محمد ولد رحمان بن اللہ نا موچی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۳ رجب ۱۳۷۵ھ نمبر ۴۹۲۔
- ۴۴۶۔ محمد ولد فیض احمد بانڈہ۔ ابوال حمید۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۷ شعبان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۲۔
- ۴۴۷۔ محمد ولد صوبان ماہی۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۰۳۔
- ۴۴۸۔ محمد اتروف ولد نذیر احمد بن غلام خان ترکان قوم منگل۔ گولیکے۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۵۰۰۔ اس کا نام اتروف الف کی روایت
میں آنا چاہیے تھا مگر بعد میں بیعت ہوا۔ اس نے ہم کی روایت میں محمد اتروف کے نام سے ہی کیا گیا ہے
- ۴۴۹۔ محمد کھنجر ولد یعقوب بن اللہ کھنجر رانجھا قوم چولہ۔ کوٹ شیرا۔ گجرات
بیعت۔ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۶۷ھ نمبر ۲۲۹۔ اسم فیا، العارین مجلس ۲۰-۲۱۔

- ۷۸۰۔ محمدخان ولد احماد و رک۔ سازنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۱۳۴۵ھ نمبر ۷۔ کافی عرصہ سے فوت ہو چکا ہے اسم سر ن ملک۔
- ۷۸۱۔ محمدخان ولد سعد تاج بن حیات و رک۔ دیپڑ و رکال۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۶ رجبی الاولیٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۹۶۔
- ۷۸۲۔ محمدخان ولد تاج محل۔ پشاور۔ بیعت بمر ۹ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۴۵۔
- ۷۸۳۔ محمدخان ولد خداداد بن عبداللہ حمید۔ چک ۲۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ ۱۳ رذی الحجہ ۱۳۶۵ھ نمبر ۲۵۶۔
- ۷۸۴۔ محمدخان ولد شاہ محمد بن پیر بخش دار کشمیری۔ پنڈی تانار۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۱۹ رجبی الاولیٰ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۹۔
- ۷۸۵۔ محمدخان ولد قادر بن حمان باغزہ۔ بھکھی۔ گجرات
- بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۰۱۔ ایبٹ آباد فوج میں ملازم ہے
- ۷۸۶۔ محمدخان ولد گننا جٹہ۔ پانڈو کے ٹو۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بمر ۱۴ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ نمبر ۶۹۔
- ۷۸۷۔ محمدخان ولد محمد علی حاجی بن احمد یار و راج چک ۲۴۔ علاقہ بوسال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۴ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۷۔
- ۷۸۸۔ محمد دین ولد احمد دین بن نور محمد دھوبی۔ دھکڑ۔ گجرات
- بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ رجبی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۷۸۔
- ۷۸۹۔ محمد دین ولد سعد تاج بن سر بندھی لوہار۔ سرانوالی۔ گوجرانوالہ
- بیعت۔ بمر ۲۹ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۹۲۔ چک جعب میں رہتا ہے اسم زبیرہ العکلیٰ سوان ۱۳۸۰ھ
- ۷۹۰۔ محمد دین ولد لالہ بخش بن اللہ دین موچی۔ چک دساوا۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۴۰ سال ۸ رجبی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۶۶۔

۷۹۱۔ محمد دین ولد داکم بن بیون کھسار۔ خانوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۲۷ رجب ۱۲۶۵ھ نمبر ۱۷۷۔

۷۹۲۔ محمد دین ولد رابعہ بن نظام دین سوچی قوم چولان۔ جھنڈیوالی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۶ شعبان ۱۲۶۱ھ نمبر ۱۶۶۔ اہم ف جک ص ۲۹۷۔ ج ۱ ص ۲۳۷۔

عیون التواریخ جلد اول۔

۷۹۳۔ محمد دین ولد عبدالعزیز بن فتح دین نیلاری قوم جنجوعہ غیبی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ نمبر ۳۶۲۔ چند سال سے کھوکھری پھلا گیا ہے۔

۷۹۴۔ محمد دین ولد عنایت بن حیات سوچی قوم کھوکھری مالو والی۔ مرالہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال یکم ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ نمبر ۱۰۵۹۔

۷۹۵۔ محمد دین ولد فقیر محمد بن میان اراٹھری۔ کوشلی اڑنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۵۰ سال ۵ رمضان ۱۲۸۲ھ نمبر ۸۷۶۔

۷۹۶۔ محمد دین ولد ذل احمد بن نور دین سوچی قوم چولان۔ جک ۷۵۔ جنوبی۔ سرگودھا

بیعت۔ بعمر ۸۰ سال ۲ رجبی الاخریٰ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۶۰۔

۷۹۷۔ محمد دین ولد گھیسٹا اراٹھری مارٹی والہ۔ ڈیرہ پبلی۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۴ سال ۱۳ شعبان ۱۳۲۶ھ نمبر ۱۳۔

۷۹۸۔ محمد دین ولد نظام دین ماچھی قوم میان۔ گوجر پورہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ نمبر ۹۲۔ اب ٹھوک کھان میں رہتا ہے۔

۷۹۹۔ محمد علی (میان) ولد جمال دین کشمیری انام مسجد بادری۔ تلونڈی شہیدانہ۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۱۶ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۳۹۸۔

۸۰۰۔ محمد علی ولد نیر دین بن فتح دین اراٹھری۔ کوشلی اڑنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۹ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۳۱۔

- ۸۰۱ - محمد علی ولد دائم بن سماعل کھول توٹروی - چک ۸۲ - ۷ - ۷ - طنان
بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۹ شعبان ۱۳۰۰ - ۳۰۰ -
- ۸۰۲ - محمد علی ولد عسدر دین بن عسدر دین باغندہ - بھیا نوالہ کلان - شیخ پورہ
بیعت - بمر ۱۵ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۵ - ۱۰۰ -
- ۸۰۳ - محمد علی ولد غلام محمد بن الہ دین کھمار - خونی بھٹیاں - شیخ پورہ
بیعت - بمر ۱۵ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۸۵ - ۹۸۱ - بھٹہ باکھاس دکاندلی کرتا ہے۔
- ۸۰۴ - محمد یار ولد شاہ محمد حاجی قوم سانرہ بھٹی - مکی اھلبانوالی - ۲۶۰ - شیخ پورہ
بیعت - بمر ۲۲ سال ۸ رجب ۱۳۷۱ - ۳۱۹ - اسم ف ج ص ۷۶ -
ج ص ۱۸ - ج ۹ ص ۲۸۷ - ج ۱ ص ۶۳۱ -
- ۸۰۵ - محمد یار ولد نواب دین بن امام دین ترکھان قوم کھوکھو - لور پکی - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۰ سال ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۲ - ۳۶۸ - اسم ف ج ص ۷۶ - ج ۱ ص ۱۶۲ -
- ۸۰۶ - محمد احمد ولد محمد مالک بن حسین بخش اولکھ - نازنگ - شیخ پورہ
بیعت - بمر ۱۸ سال ۲ محرم ۱۳۹۲ - ۶۰ - ۱۳۶۰ -
- ۸۰۷ - مختار احمد سبزی فروش پشاور
بیعت - بمر ۲۵ سال ۲ ربیع الثانی ۱۳۸۸ - ۶۲ - ۱۰۶۲ - عمرس نوشہ پراقریب کرتا ہے۔
- ۸۰۸ - مختار احمد ولد حسین بن گنناموچی قوم نخل صاحب کھوکھو الہ بکتھاز کھوکھو بوسیت - بگرات
بیعت - بمر ۱۶ سال ۱۷ ذیقعد ۱۳۹۱ - ۱۲۰۰ -
- ۸۰۹ - مراد ولد بلعد ابن حیات لوجی - وایانوالی - ۲۷ - شیخ پورہ
بیعت - بمر ۲۰ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۶ - ۱۲۲۸ - اسم ف ج ص ۷۶ -
- ۸۱۰ - مراد ولد کریم دین بن محمد بخش لور قوم وراپنج - بادری - ٹونڈلی موسیٰ خاں - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۶ محرم ۱۳۶۷ - ۲۲۳ - سادہ لوج تھا۔

- ۸۱۱۔ مراد علی ولد رضوان بن چمن کشمیری سوایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۲۳ محرم ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۴۷۔
- ۸۱۲۔ مراد علی ولد شاہ محمد بن فضل موحی قوم دودھا۔ ونوٹیانوالی ۳۹۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۶ رمضان ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۰۰۔ اسم فاجنا ص ۲۲۔
- ۸۱۳۔ مراد علی ولد علی محمد بن شاہ محمد طور وادان۔ وایانوالی ۲۷۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۷ اردی ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۷۳۔ اسم فاج ۸ کھنک ۹ کھنک ۱۰ کھنک ۱۱ کھنک ۱۲۔
- ۸۱۴۔ مرزا ولد بدھا بن جیون ساہی۔ کوٹلہ محمود شاہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۳۲۷ھ نمبر ۲۲۔ کئی مرتبہ عمرس بھری شاہ رحمان پرحاضر ہوا ہے۔
- ۸۱۵۔ مرزا ولد برکت بن دسا دادیندار۔ ابن والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۲۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۱۵۔
- ۸۱۶۔ مسکین علی ولد ابرار سیم بن محمد یار مسلم شیخ قوم بھٹی۔ چک ۸۲۔ ۷۔ ۷۔ سلطان
بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۱۰ رمضان ۱۳۷۴ھ نمبر ۴۵۲۔
- ۸۱۷۔ مشتاق احمد ولد خوشی محمد بن برکت علی مراسی۔ ڈھابا سنگھ۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۵ شوال ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۳۴۔ بجلی لگنے سے فوت ہو گیا ہے۔
- ۸۱۸۔ مشتاق احمد ولد عید ابن غنیم محمد فقیر قوم گھل۔ ابدال چیمہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۵ شعبان ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۱۹۔
- ۸۱۹۔ مصطفیٰ ولد غلام محی الدین بن جلال دین زرگر قوم لہر راجپوت لالو کھیت۔ کراچی
بیعت۔ بمر ۲۷ سال ۲۸ صفر ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۹۔
- ۸۲۰۔ مظفر احمد ولد عبد الحمید بن حق نواز مناس راجپوت۔ بستی اہل۔ سلطان
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۱۔ عقلمند ادب اور اخلاص والا
خدمت گار ہے۔ حضرت نونہ صاحبہ رحمہ اللہ سے پرحاضر ہوا کرتا ہے۔

۸۲۱۔ مظفر حسین ولد عبد العظیم بن احمد بن قندوم قوم کھوکھر۔ اگر دیہ۔ گجرات

بیعت۔ نمبر ۱۸ سال ۲۵ ہجرت ۱۲۷۷ھ نمبر ۵۲۴۔ اسم زبیدۃ الصلحی

۸۲۲۔ مظفر اقبال ولد صاحبزاد بن محمود گوجر چوہان۔ داد۔ گجرات

بیعت۔ نمبر ۱۳ سال ۱۳ ربیع الاول ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۴۸۔

۸۲۳۔ مظفر اقبال ولد یار ابن مولاداد مسلم شیخ۔ منڈھی بہاؤ الدین۔ گجرات

بیعت۔ نمبر ۱۸ سال ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۰ھ نمبر ۱۱۵۳۔

۸۲۴۔ معراج دین ولد احمد بن بن احمد جوایا ماجھی قوم کھوکھر۔ خان پھارا۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ نمبر ۲۴ سال ۱۳ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۶۶۔

۸۲۵۔ معراج دین دلدار بخش بن چراغ دین رانجھا آدوران۔ گوجرانوالہ۔

بیعت۔ نمبر ۲۸ سال ۱۰ اشعبان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۸۔

یہ میاں محمد پناہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ کی اولاد سے ہے۔

بیعت ۸۲۶۔ معراج دین ولد تاج دین بن محمد بخش اراپلیں۔ کوٹلی رنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ نمبر ۲۸ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۶۔

۸۲۷۔ معراج دین ولد نواب بن اللہ وٹا پھر قوم تارڑ۔ ابدال عیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ نمبر ۱۶ سال ۴ محرم ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۵۔

۸۲۸۔ مقبول حسین ولد فرید بن شہرمان بچیت بھٹی۔ چک ۳۹۔ ٹی ڈی اے مظفر گڑھ

بیعت۔ نمبر ۲ سال ۲ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۱۴۔

۸۲۹۔ ملا ولد محمد بن حسن بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ نمبر ۳۰ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۸۹۔

۸۳۰۔ منشا ولد اشرف بن سردار خاں ڈراپ چک ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ تپہ مظفر گڑھ

بیعت۔ نمبر ۲ سال یکم محرم ۱۳۹۷ھ۔ نمبر ۱۳۸۰۔ سات جماعت تک تعلیم ہے۔

۸۳۱۔ منشا ولد عبدالرحمن بن محمد بخش بندہ صحیحہ بیستی عبدالرحمن۔ چوک بہادر پور۔ حرم پارخان

بیعت۔ بعر ۱۶ سال ۲۰ محرم ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۲۹۲۔

۸۳۲۔ منشا ولد غلام حسین بن فضل دین ترکھان۔ جھام دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۳۵۵۔

۸۳۳۔ منشا دل لال بن عسر رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۶ سال ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۹۴ھ نمبر ۱۲۷۹۔

۸۳۴۔ منظور احمد ولد احمد خاں بن راجہ ڈرائیج۔ کوٹھہ بھولہ۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۸ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۲۳۔

۸۳۵۔ منظور احمد ولد احمد دین بن علی کسد ترکھان۔ چکہ بانو کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۲۔

۸۳۶۔ منظور احمد ولد موسیٰ محمد بن احمد دین موچی قوم گوندل سازنگ او، بانگدوڑ

محمد شفقت آباد۔ منڈی بہاؤ الدین۔ گجرات۔

بیعت۔ بعر ۱۵ سال ۲۲ ذیقعد ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۰۲۔

۸۳۷۔ منظور احمد ولد سردار خاں بن امام دین جھام قوم حبیبہ۔ کوہلو دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۰۴۔

۸۳۸۔ منظور احمد ولد شاہ محمد بن جیون جھام قوم میدھڑ دھل متصل بہاولپور۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۲۲ سال ۱۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۶۹۔

۸۳۹۔ منظور احمد ولد گنتا بن نور دین موچی قوم بھٹی۔ بہاولوکی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۷۶۔

۸۴۰۔ منظور احمد ولد محمد دین بن احمد موچی محمدیو الیہ۔ چکہ ۹، ۷، ۵، ۴۔ ملتان

بیعت۔ بعر ۱۷ سال یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۶۔

- ۸۴۱۔ منظور احمد ولد تھو خاں بن غلام میراں شیخ گورداسپوری۔ کنور گڑھ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۷ سال ۲۳ جمادی الاول ۱۲۸۵ھ نمبر ۹۵۷۔ گونے کا کام کرتا ہے۔
- ۸۴۲۔ منظور حسین ولد رمضان بن محمد بن دھوبی۔ بھیانوالہ کلان۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بعمر ۸ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۳۷۔ مرید کے میں رہتا ہے۔ منوں پل
میں ملازم ہے۔ اسم ف ج ۹ صفحہ ۱۶۸، ۱۸۷۔
- ۸۴۳۔ منظور حسین ولد سعید بن اللہ داتا مسلم شیخ۔ مراد۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲۳ شوال ۱۲۷۳ھ نمبر ۶۲۹۔ والد نے مرید کر دیا۔
- ۸۴۴۔ منظور حسین ولد فرید بن تھو خاں راجپوت بھٹی۔ چک ۳۰۹۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ
بیعت۔ بعمر ۲ سال ۲ محرم ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۳۱۳۔
- ۸۴۵۔ منظور حسین ولد فضل دین بن اللہ داتا حجام چک ۸۴۔ ۷۔ ر۔ ملتان
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۵ رجب ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۶۷۔
- ۸۴۶۔ منظور حسین ولد فرید دین بن اللہ دین مرادی۔ چک صوبا ۱۵۹۔ لائل پور
بیعت۔ بعمر ۱۳ سال ۷ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۲۔
- ۸۴۷۔ منظور حسین دینو نواب خاں گوندل۔ نور پور پٹسا۔ گجرات
بیعت۔ بعمر ۱۷ سال ۳ رذی الحج ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۲۔
- ۸۴۸۔ منظور حسین ولد فتح محمد بن کھیون موچی عرف چولان۔ لاہرک بھانان۔ رانی پور شیخ پور
بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۹ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۷۔
- ۸۴۹۔ منیر ولد جواریا درری قوم نارو بھوپال۔ این والی، گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۱۶ سال ۲۹ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۵۴۹۔
- ۸۵۰۔ منیر ولد رحمت علی بن بوٹا نیلی، سمیل پورہ۔ کچی پب والی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۱۹ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۸۱۔

۸۵۱۔ منیر ولد منسی بن زیادہ مسلم شیخ۔ ڈبوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۳۰ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۵۰۱۔

۸۵۲۔ منیر ولد نواب دین بن اللہ ماشیخ قوم میدان۔ کٹر کن۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۸ محرم ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۸۲۔ لائل پور چلا گیا۔ وفات ۱۳۹۲ھ۔

۸۵۳۔ منیر احمد ولد محمد نجات بن بڈھے خاں سہرا۔ مغل پورہ۔ لاہور

بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۱۵ شعبان ۱۳۴۴ھ نمبر ۲۵۰۔ پولیس کا سپاہی ہے۔

۸۵۴۔ منیر احمد ولد حسین بن رحیم بختہ شکر خان قوم بھٹی۔ گھٹے والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۱۱ صفر ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۲۔

۸۵۵۔ منیر احمد ولد خوشی محمد پهلوان بن الہ بخش جیمہ۔ گکھر جیمہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۷ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۵۔ شریف الطبع نیک فطرت نسا ہے۔

۸۵۶۔ منیر احمد ولد سلطان موچی۔ الائوانی جیک۔ ۱۹۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۹ سال ۱۲ رمضان ۱۳۴۲ھ نمبر ۵۱۹۔ فوت ہو چکا ہے اسم فاجع ۹ ص ۱۳۵۹ م ۱۱۳۔

۸۵۷۔ منیر احمد ولد نظام دین بن چندا جنگر قوم بسیان۔ بھی والہ۔ بھیانوالہ خورد۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۸ ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۷۸۔

۸۵۸۔ سوکھا (نما احمد) ولد محمد بن بسا دل باجھی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۱۶ سال یکم ذیقعد ۱۳۸۰ھ نمبر ۷۱۲۔

۸۵۹۔ نوہری ولد عبداللہ بن محمد بخش مسلم شیخ قوم بھٹی۔ جیک ۸۲۔ ۷۔ ۷۔ سلطان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۳ رمضان ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۵۲۔

۸۶۰۔ مراد ولد پلہو بن محمد اجام۔ گوجرہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۸ سال ۲۴ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۲۰۳۔ اسم کرم المعروف المعروف بہ

ملفوظات نوشاھی جلد دوم۔ باب دوم ۱۳۶۵ھ ص ۲۶۵۔

۸۶۱۔ مہر داد (عرف شریف) ولد نواب بن پیر بخش نیلی قوم مجتہد۔ چک دیہ ۱۶۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۲ شعبان ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۲۵۔

۸۶۲۔ مہر دین ولد غلام محمد بن فتح محمد اراٹس۔ کوٹلی لڈنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۲۷۔

۸۶۳۔ میا کمال (عبد اللہ) ولد عیادت محمد بن نور دین گوجر سیلو۔ دولت نگر۔ گجرات

بیعت۔ یکم شعبان ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۵۱۔

۸۶۴۔ میا کمال ولد علی محمد بن لعل پروکہ کھول گوتھا ابراہیم چک دیہ ۵۵۔ دورہ نواب شاہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۷ شوال ۱۳۵۱ھ نمبر ۷۷۱۔

۸۶۵۔ میا کمال ولد کرم داد بن صاحبزادہ مانگٹ چک ۳۱۲۔ ٹی ڈی اے۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۹ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۲۸۔

ن

۸۶۶۔ نادر ولد رحمت بن نور محمد حوچی کھدیاں۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال یکم ربیع الاول ۱۳۶۵ھ نمبر ۱۷۱۔

۸۶۷۔ نادر ولد روشن مجام۔ ٹرالہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۲۴ شوال ۱۳۷۳ھ نمبر ۲۳۱۔ اسم ف ج ۹ صفحہ ۶۴۹۔

۸۶۸۔ نادر ولد سردار ابن بابئی مسلم شیخ۔ حسن۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۱۵ صفر ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۰۵۔

۸۶۹۔ ناظم حسین ولد پہلوان بن حاجی رمضان حوچی قوم بھٹی خانہوال کھنڈہ۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۸۹۹۔ اب ملتان میں رہتا ہے۔

۸۷۰۔ نذرا ولد مابلہ بن فضل مسلم شیخ۔ ساہن پال شریف۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۵۔ اسم ف ج ۹ صفحہ ۳۰۵۔

۸۷۱۔ نذر حسین ولد محمد دین بن احمد بوچی قروم چوہان حیدرآبادی۔ چک نمبر ۹۔ درہ پلکان

بیعت۔ بمر ۲۱ سال ۱۳ ارذی الحجہ ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۸۹۸۔

۸۷۲۔ نذر محمد ولد احمد دین بن نواب منڈھو۔ کوکل منڈھوان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۱۵ رجبی الاخریٰ ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۹۱۷۔

۸۷۳۔ نذر محمد ولد اللہ ناسائیں بن ارورہ المسلم شیخ روضہ کوک شہالی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳ سال ۱۶ صفر ۱۲۶۳ھ۔ نمبر ۱۲۶۔ اپنے والد کا جانشین ہے۔ اعجاز

نوشا پید پر حاضری دیا کرتا ہے۔ اسم ف۔ ۹۔ منہ ۶۴۸۔

۸۷۴۔ نذر محمد ولد عبداللہ بن عسکر راجہ۔ چک نمبر ۷۔ درہ پلکان

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۹ شعبان ۱۲۷۰ھ۔ نمبر ۱۳۰۔ اسم ف۔ ۳۔ منہ ۶۵۵

۸۷۵۔ نذر محمد ولد حسین بن خوشی چٹھہ۔ چک نمبر ۷۔ درہ پلکان

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۱ رمضان ۱۲۸۲ھ۔ نمبر ۱۰۰۸۔

۸۷۶۔ نذر محمد ولد سماء علی بن شروت دین ساہی۔ ڈھوک کاسب۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۶ صفر ۱۲۸۳ھ۔ نمبر ۸۴۳۔

۸۷۷۔ نذر محمد ولد سماعل بن محرم وڑایچ۔ چک جانہ کلان۔ گجرات

بیعت۔ ۲۶ شعبان ۱۲۶۸ھ۔ نمبر ۲۴۷۔ اسم ف۔ ۱۔ منہ ۷۴۷۔

۸۷۸۔ نذر محمد ولد شاہ محمد بن اکبر بخش کھنار۔ چک دالہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ رجبی الاخریٰ ۱۲۹۶ھ۔ نمبر ۱۱۵۶۔

۸۷۹۔ نذر محمد ولد شاہ محمد بن محمد بخش تارڑ۔ اگردیہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۲ شوال ۱۲۸۳ھ۔ نمبر ۸۸۴۔

۸۸۰۔ نذر محمد ولد فتح محمد بن فضل دین چیمہ۔ چک نمبر ۳۱۴۔ ٹی ڈی اے۔ لئیہ۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال یکم محرم ۱۲۹۲ھ۔ نمبر ۱۳۰۶۔

۸۸۱ - نذیر محمد ولد فضل دین بن محمد بخش اولکھو - چک ۸۲ - ۷ - ۱ - ملتان

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۵ رمضان ۱۳۴۵ھ نمبر ۵۸۲ -

۸۸۲ - نذیر محمد (ماہٹر) ولد کرم داد بن عمر بخش رندھاوا - من چک - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۱ سال ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۰۰ -

۸۸۳ - نذیر محمد ولد لال بابی بن شاہ محمد وڑائچ - نوشیانوالی ۲۹ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۳۲ سال ۲۱ شوال ۱۳۴۵ھ نمبر ۴۸۶ - اسم ف ج ا م ک ، م ک ، م ک ،

م ک ، م ک ، م ک

۸۸۴ - نذیر محمد ولد ولی محمد بن سردار ابھی - خونی بھیاں - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۱۲ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۷ -

۸۸۵ - نذیر ولد احمد دین بن علی محمد ترکان - چک جانو کلان - گجرات

بیعت - بعمر ۲۲ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۱ - پیریا کاپیر وائری اسم ف ج ا م ک ، م ک ، م ک ،

۸۸۶ - نذیر ولد بوٹا بن جہان مسلم شیخ قوم بھٹی - چک طاہر - گجرات

بیعت - بعمر ۱۷ سال ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ نمبر ۱۰۸۸ - معاری کرتا ہے -

۸۸۷ - نذیر ولد خوشی محمد بن سید چٹھہ - جھام دالہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۷ رذی الحجہ ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۲۱ - اسم ف ج ا م ک ، م ک ، م ک ، م ک ،

۸۸۸ - نذیر ولد رحمت علی حکیم بن ارور اجمام - مکی اہما بانوالی ۲۰ - شیخوپورہ

بیعت - بعمر ۲۶ سال ۳ شوال ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۶ -

۸۸۹ - نذیر ولد رمضان بن حیات کشمیری قوم دھاتھ گھنے والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۳ سال ۱۱ محرم ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۵۱ -

۸۹۰ - نذیر ولد سردار محمد بن نبی بخش ماسی - چک ۷ - پی - کوٹ سماہ - جیم باغ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۸ -

- ۸۹۱ - تیز ولد شہید بن محمد داد گھمن - منصور والی - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۸ سال ۸ رجب اولی الاخرت ۱۳۷۸ھ - نمبر ۵۷۰ -
- ۸۹۲ - تیز ولد عبد اللہ بن محمد بخش نزلت - جھارنوالہ - سیالکوٹ
بیعت - اردیقعہ ۱۳۶۷ھ - نمبر ۲۳۸ -
- ۸۹۳ - تیز ولد عبد اللہ بن محمد فتح بن شیلدری غیبی - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۸ سال ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ - نمبر ۳۶۵ - قتلہ عالی میں رہتا ہے -
- ۸۹۴ - تیز ولد مراد علی درزی - چک ۵۴ - علاقہ بوسال - گجرات
بیعت - بمر ۱۶ سال ۳ رجب ۱۳۷۲ھ - نمبر ۳۷۱ - شہر گجرات علاقہ گھٹان کلانی میں رہتا ہے
- ۸۹۵ - تیز ولد ابراہیم بن اللہ ناموچی - ڈھوک شہانی - گجرات
بیعت - بمر ۲۱ سال ۲۲ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ - نمبر ۱۲۹۹ -
- ۸۹۶ - تیز احمد ولد احمال بن اللہ ناموچی قوم تھرا راجوانہ - ٹھٹھی شاہ محمد - گجرات
بیعت - بمر ۱۶ سال ۲۳ رجب ۱۳۸۲ھ - نمبر ۸۱۰ -
- ۸۹۷ - تیز احمد ولد اورنگ خاں چیمہ - ابدال چیمہ - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۲ صفر ۱۳۸۷ھ - نمبر ۱۰۲۳ -
- ۸۹۸ - تیز احمد ولد انام دین حجام - بیگروالہ کلان - گجرات
بیعت - بمر ۲۲ سال ۱۴ شعبان ۱۳۸۲ھ - نمبر ۸۱۵ - پاپڑیانوالی کے موڑ پر
فروٹ فروشی کرتا ہے -
- ۸۹۹ - تیز احمد ولد بشیر احمد بن نعیر احمد قرشی - محلہ شاہ ولی قتال قلعہ خوانی شاد
بیعت - بمر ۱۳ سال ۲۳ رذیقہ ۱۳۸۰ھ - نمبر ۷۱۹ -
- ۹۰۰ - تیز احمد ولد بوبان بن حیر دین اراٹھ قوم ڈھڈھی - چک ۶ ڈی این پی بسا دل پور
بیعت - بمر ۱۳ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ - نمبر ۱۱۰۵ -

۹۰۱ - نذیر احمد ولد جلال بن فضل دین اراٹین اترسری - کوٹلی ڈنگ - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۲ سال ۵ رمضان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۵ -

۹۰۲ - نذیر احمد ولد محمد ابن عید اراٹین ڈنگ والہ فضل انبی پارک - باغبان پور ۹ ملاحپور

ولادت - ۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بیعت - ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۷ -

۹۰۳ - نذیر احمد ولد پیر اع دین ملک بن شہباز خاں اعوان گڑھی اعوانان - حادھا آباد - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۵۵ سال ۸ شوال ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۲۳ -

۹۰۴ - نذیر احمد ولد رحمت علی بن راجہ مرامی - گاکھڑہ کلان - گجرات

بیعت - عمر ۱۶ سال ۳۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۸ -

۹۰۵ - نذیر احمد ولد کراچ دین بن محمد دین لوہار قوم تارڑ - ڈھل پتھل صحالیہ - گجرات

بیعت - عمر ۱۲ سال ۲۸ ذیقعد ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۹ - ڈھوک شمائی میں رہتا ہے -

۹۰۶ - نذیر احمد ولد سردار ابن جہان نوسلم - ایمن آباد - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۵ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۰ -

۹۰۷ - نذیر احمد ولد شاہ محمد حاجی بن حیات محمد سانہرہ بھٹی - مکی اصحابا ڈالی - شیخوپورہ

بیعت - عمر ۲۷ سال ۷ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۳۱۸ - لوگوں میں اس کا نام مولوی ہوتے ہیں -

اسم - ذاجب ضا ، ضا۱۸ - جب ۹۷۵ ، ضا۱۸ -

۹۰۸ - نذیر احمد ولد شہاب دین بن اسد تانوجی غلیبی - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۱۱ سال ۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۳۹۵ - کھیالی میں رہتا ہے مانگہ چہتا ہے -

۹۰۹ - نذیر احمد ولد علی محمد بن کبیر تارڑ - ساہن پال تریف - گجرات

بیعت - عمر ۲۰ سال ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۵۸ھ نمبر ۱۰۷۵ - اسم فاجنا ضا۱۸ -

۹۱۰ - نذیر احمد ولد محمد رسول چھٹہ نوسلم - عجام والہ - گوجرانوالہ

بیعت - عمر ۲۲ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۶۷۵ - اسم فاجب ضا۱۸ -

۹۱۱ - نذیر احمد ولد غلام رسول بن حسن محمد حجام قوم چڑا ساڑنگوالہ علی پور چھتہ گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۳ سال ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۵۲ -

۹۱۲ - نذیر احمد ولد محمد زین بن احمد بوجی خضد یوالیہ چک ۹۴ - ۴ - ۱ - ملتان

بیعت - بعر ۲۵ سال یوم عرفہ ۹ رذی الحجہ ۱۳۹۳ھ نمبر ۸۹۴ -

۹۱۳ - نذیر احمد ولد محمد زین مولوی بن جوایا ناچھی قوم دھڈی گلوالہ ۱۴۰ - شیخوپورہ

بیعت - جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۲ - گلوالہ کھنہ گوجرانوالہ میں جلا آیا ہے

اسم - ضیاء العارین المعروف مجالس نوشتاری - مجلس ۲۲ -

۹۱۴ - نذیر احمد ولد نواب دین بن اللہ دانشخ قوم بیدان کھکھکن شیخوپورہ

بیعت - بعر ۲۳ سال ۲۴ شعبان ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۹۳ - لائل پور میں رہتا ہے -

۹۱۵ - نذیر احمد ولد نواب دین بن پنجا اریس گوت بھٹہ ڈسکہ سیالکوٹ

بیعت - بعر ۲۵ سال ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۵ -

۹۱۶ - نذیر احمد ولد نواز احمد ترکھان گوتھو وال سکھورا گھٹ خیر پور سندھ

بیعت - بعر ۱۶ سال ۳ رذی الحجہ ۱۳۴۹ھ نمبر ۲۵۶ - اب سیکور جمہ منتقل رانی پور رہتا ہے -

۹۱۷ - نذر اللہ ولد خوشی محمد بن غلام حیدر حمید - ابن والی - گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۱۸ سال ۲ صفر ۱۳۴۸ھ نمبر ۵۵۱ -

۹۱۸ - نذر اللہ ولد نذیر بن فضل حجام - اقبال گینگ گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۵ سال ۱۱ شعبان ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۵۶ - والہ ۷ مہر پور آیا -

۹۱۹ - نذر اللہ خان ولد خوشی محمد بن الہ داد رندھاوا بھٹی من چک گوجرانوالہ

بیعت - بعر ۱۸ سال ۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۸ -

۹۲۰ - نذر اللہ خان ولد محمد علی بن الہ داد مردیہ - نوٹیا والی ۲۹ شیخوپورہ

بیعت - بعر ۱۹ سال ۲۲ رذی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۸۲ -

۹۲۱۔ نعیر احمد ولد الفدین بن رحیم بخش کشمیری۔ حریفانہ ڈرائیج۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۵۲۔

۹۲۲۔ نعمت (نعمت اللہ) ولد محبوب بن کھیوا کنبو ناہوی۔ ٹانگٹ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۳ سال ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ نمبر ۲۸۴۔ اسم ف جنا ص ۵۱۶۔

۹۲۳۔ نعمت ولد حسین بخش اراٹن کپور تھلوی۔ وایا نوالی ۲۷۔ شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۳۱ سال ۴ رمضان ۱۳۸۵ھ نمبر ۷۰۶۔

۹۲۴۔ نعیم ولد ابراہیم بن جلال دین بھٹی کشمیری۔ باغبان پورہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۷ سال ۲ شعبان ۱۳۸۶ھ نمبر ۸۱۴۔ اب چاہ علیا نوالہ برتیا ہے۔

۹۲۵۔ نواب سیرانی۔ بیعت بمر ۲۶ سال ۱۱ محرم ۱۳۸۴ھ نمبر ۴۳۔ فقوہا کجری ہے۔

۹۲۶۔ نواب ولد ابراہیم بن کرم دین لودرقوم ڈرائیج۔ بادرس۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۴۲۔

۹۲۷۔ نواب ولد غلام محمد بن اللہ ناسی قوم گوندل۔ سارنگ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۱۷ سال ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۸۔ مرن ص ۱۴۱۔

۹۲۸۔ نواب ولد مولاداد بن لکھن مراسی قوم چو نہر۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ نمبر ۲۹۲۔

۹۲۹۔ نواز ولد احمد دین بن کرم النسی جمیہ۔ کھڑی تھاری۔ کھوڑا۔ گجرات۔ خیر پور۔ سندھ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۷ ذیقعد ۱۳۷۹ھ نمبر ۷۴۷۔

۹۳۰۔ نواز ولد پیر محمد بن غلام محمد ریڈ۔ چک ۸۴۔ ۷۔ ۷۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۲۳ سال یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۱۷۔ چند سال ہوئے قتل ہو گیا۔

۹۳۱۔ نواز ولد جلال دین بن مامدار حجام قوم نانگی چاہ صلاحیت ڈرا۔ چک ۶۳۔ پچید۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۲۱ شعبان ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۳۱۔

۹۳۲ - نواز ولد خوشی محمد بن حسن عجم - قوم جنوبی - چک و ساوا - گجرات

بیعت - بمر ۹ سال ۴ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ نمبر ۱۱۱۱ -

۹۳۳ - نواز ولد رحمت (سائیں) بن شاہ محمد ماجھی قوم کھوکھو - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۵ رذیقہ ۱۲۹۲ھ نمبر ۱۲۹۷ -

۹۳۴ - نواز ولد رحمت خاں بن محمد بخش بھٹی - رکن پور - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۵ھ نمبر ۱۲۰۷ -

۹۳۵ - نواز ولد سردار بن محمد بخش باجواہ - ابوالفتح والی - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۹ سال یکم شعبان ۱۲۷۹ھ نمبر ۶۳۷ - میرک پاس ہے -

۹۳۶ - نواز ولد شاہ محمد بن اکبر بخش - دالہ چک - گجرات

بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۶ھ نمبر ۱۲۵۷ -

۹۳۷ - نواز ولد غلام محمد بن جلال کھسار قوم سنجرا بھیانوالہ کلان - شیخ پورہ

بیعت - بمر ۱۸ سال ۱۶ رجب ۱۲۸۱ھ نمبر ۷۵۱ - منڈی مہنگے میں آباد ہے -

اسم ف ج ۹ ، ۱۶۸ ، ۱۸۰ -

۹۳۸ - نواز ولد فضل احمد بن ابرہیم سندھو ٹوکھل سندھوواں - گوجرانوالہ

بیعت - بمر ۱۲ سال ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۸۴ھ نمبر ۹۱۶ -

۹۳۹ - نواز ولد محمد دین بن خدا بخش باجواہ - چک ۷۲ - پی - کٹ ساہیہ - رحیم یار خان

بیعت - بمر ۲۳ سال ۱۳ رمضان ۱۲۹۱ھ نمبر ۷۵۶ -

۹۴۰ - نور احمد ولد محمد دین بن احمد ماجھی قوم پوٹان جھنڈیوالہ چک ۴۴ - ۷۰ - رحیم یار خان

بیعت - بمر ۱۸ سال یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۱۲۸۳ھ نمبر ۸۹۵ -

۹۴۱ - نور محمد ولد اللہ دتا بن بوٹا ماجھی - جھنڈیوالہ شیخ خاں - شیخ پورہ

بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۷ شوال ۱۲۷۷ھ نمبر ۶۰۳ -

۹۲۲ - نور محمد ولد اللہ داتا بن محمد بخش سوچی قوم گھٹانہ - ۱۲۵۲ھ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۱۲ ربیع الاول ۱۲۵۲ھ - نمبر ۸۲ -

۹۲۳ - نور محمد ولد اللہ داتا بن باسی گوجر گھٹانہ - کنڈر گڑھ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۴ سال ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۵۲ھ - نمبر ۷۹ -

۹۲۴ - نور محمد ولد اللہ داتا بن حکیم دین نلک کشمیری - وایا نوالی گھٹانہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۱۲ سال ۱۲ شعبان ۱۲۵۲ھ - نمبر ۲۶ -

۹۲۵ - نور محمد ولد الی بخش بن محمد بنو ناہوی - مانگٹ - بھرات

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۱۵ رذی الحجہ ۱۲۵۱ھ - نمبر ۲۶۹ -

۹۲۶ - نور محمد ولد امام ربین سیلی - ابن والی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۴ سال ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۵۸ھ - نمبر ۵۸۰ -

۹۲۷ - نور محمد ولد خدایت بخش گھٹانہ - گوجرانوالہ بیعت - بعمر ۱۲ سال ۲۲ رمضان ۱۲۵۲ھ - نمبر ۵۱ -

۹۲۸ - نور محمد ولد خوشی محمد بن سائنا نارڑ - سکی اصحاب نوالی ۱۲۶۰ - شیخ پورہ

بیعت - بعمر ۲۴ سال ۱۲ رجب ۱۲۵۳ھ - نمبر ۲۹۵ -

۹۲۹ - نور محمد ولد علی محمد بن سون سوچی قوم کوکھر ٹوری - گوتھاپور سیم - خیر پور سندھ

بیعت - بعمر ۲۸ سال ۲۶ شوال ۱۲۵۳ھ - نمبر ۷۶ -

۹۳۰ - نور محمد ولد رفیق بن عمر بھٹی جام کے چیمڈیا نوالی - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۳۵ سال ۱۸ رجب ۱۲۵۹ھ - نمبر ۱۰۹۵ -

۹۳۱ - نور محمد ولد شریف دین بن محمد بن اوجی قوم گھٹانہ - نواب شاہ - نورب شاہ - سندھ

بیعت - بعمر ۳ سال یکم ذی الحجہ ۱۲۵۵ھ - نمبر ۶۵۲ -

۹۳۲ - نور محمد ولد غلام محمد بن برکت گورکھ شینا نوی - میرالی والہ - گوجرانوالہ

بیعت - بعمر ۲۵ سال ۶ شعبان ۱۲۵۵ھ - نمبر ۶۸۷ -

۹۵۳۔ نور محمد ولد لال بن المراد و ذرا بیچ۔ تلوٹی راہ والی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۵ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۴۹۔

۹۵۴۔ نوید احمد ولد رحمت بن رضوان المعروف ننگو اراٹیں، خانی پور۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۵۵۔

۹۵۵۔ نیاز علی ولد بدر دین کھار قوم جنجوعہ بیکری والہ۔ محمد نگر۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۹ ذیقعد ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۹۔

۹۵۶۔ نیاز علی ولد رحمت علی بن بوٹائیٹی۔ سمٹیل پورہ۔ کچی پٹیوالی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۸۶۔ حاجی مشہور ہے بوٹائیٹی کا نام کرتا ہے

و

۹۵۷۔ وارث ولد غلام محمد بن حیدر دین فقیر قوم منج۔ رتو وال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۴ ذیقعد ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۳۔ اعزاس نوسا مید پر حافری دیکر تاج ہے۔

۹۵۸۔ ولی ولد احسان مسلم شیخ چک ٹھہر والہ۔ ڈھوک شہانی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۱ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ نمبر ۹۷۔ فوت ہو چکا ہے۔

۹۵۹۔ ولی محمد ولد احمد بن لبنا پروک کھول۔ گوٹھ ابرہیم چک دیر ۵۵۔ ڈور نو شاہ سندھ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۴ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۳۔

۹۶۰۔ ولی محمد ولد اکرم بخش سائیں بن محمد بخش شیخ بھرائی۔ بھارہ۔ سرگودھا

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۸ صفر ۱۳۶۶ھ نمبر ۲۰۰۔

۹۶۱۔ ولی محمد ولد حیات و ذرا بیچ۔ کوشلی قاضی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۶ سال ۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۶۔

۹۶۲۔ ولی محمد ولد فتح دین بن ابرہیم اراٹیں گورداسپوری غیبی گجرات

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۶۱۔

ی

- ۹۶۳ - یارا ولد حیدر بن علم دین باغندہ قوم رانجھا - واپا نوالی ۲۷ - شیخ پورہ
بیعت - عمر ۲۰ سال ۲۰ جمادی الاول ۱۲۵۶ھ نمبر ۸۳ -
- ۹۶۴ - یارا ولد غلام بن رحمت مسلم شیخ - اگر وندہ چک ۴۴ - پی - کوٹ سماہ - رحیم یار خا
بیعت - عمر ۲۲ سال ۱۲ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۶ - ہیلڈل میں رہتا ہے -
- ۹۶۵ - یعقوب ولد بہادر خاں بن حاکم خاں درانی - غیبی - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۱۶ سال ۱۵ رمضان ۱۳۸۴ھ نمبر ۸۷۹ -
- ۹۶۶ - یوسف ولد یحییٰ باغندہ - ڈھوک شہانی - گجرات
بیعت - عمر ۱۶ سال ۱۵ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ نمبر ۱۰۰ - اسم ف ج ۹ ص ۱۷۹، صفحہ ۲۱۹ - مرن ص ۱۰۸
- ۹۶۷ - یوسف ولد بہادر خاں بن حاکم خاں درانی - غیبی - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۲۰ سال ۶ شوال ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۲۲ -
- ۹۶۸ - یوسف ولد رمضان بن بلند بخش ترکھان - نوان پنڈ - اروپ - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۲۲ سال ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۷ - بھیکو پور رہتا ہے - اسم زبدۃ السکک
- ۹۶۹ - یوسف ولد صادق بن رحمت خاں اراٹھ - چک ۴۴ - علاقہ بوسال - گجرات
بیعت - عمر ۱۹ سال ۵ رذی الحجہ ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۳۰۸ -
- ۹۷۰ - یوسف ولد غلام بن حیات درانی - بیگم خورد - گجرات
بیعت - عمر ۳۰ سال ۲۶ صفر ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۸۸ - اسم مرن ص ۱۴۱ -
- ۹۷۱ - یوسف ولد محمد بن حمام قوم کھول - مدن چک - گوجرانوالہ
بیعت - عمر ۲۰ سال ۲ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۵۹ - کراچی میں رہتا ہے اسم ف ج ۱ ص ۲۹۵ -
- ۹۷۲ - یوسف ولد نور محمد بن بہادر پر دہ کھول - گوٹھ ابرہیم - چک دیہ ۵۵ - ڈوڑہ نواب شاہ سندھ
بیعت - عمر ۱۸ سال ۷ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۲ -

۹۷۳۔ یوسف ولد لار محمد بن محمد بن کھار قوم بھٹی۔ محلہ کھٹیکان مرید کے شیخوپورہ

بیعت۔ عمر ۱۴ سال ۱۲ ذی قعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۱۔

۹۷۴۔ یوسف علی ولد چراغ بن ودھایا حجام بھوکھل سندھواں۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۱۳ سال ۲۵ رجب ۱۳۸۰ھ نمبر ۶۸۳۔

۹۷۵۔ یونس ولد بوٹا بن ودھایا دھوبی قوم لکھنؤ رازاں پنڈ۔ اروپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ عمر ۱۵ سال ۳۰ محرم ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۲۰۔

۹۷۶۔ یونس ولد محمد علی بن طلب دین بوجی قوم رندھاوا۔ دسک۔ سیالکوٹ۔

بیعت۔ عمر ۳۰ سال ۴ رجب ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۹۳۔

تیسری فصل

اس میں میرے (شرافت کے) بلا بیعت مریدوں و معتقدوں کا مختصر تذکرہ ہے۔

ح

(۱)

حیات ولد محمد بن سلطان احمد کو جو چوہان حاجوہ ال۔ گجرات

ولادت | ۱۲۴۴ھ [ف ج ۹ صفحہ ۶۲۴، صفحہ ۴۳۹ - ع ج ۱]

ایک روز اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں یہ پکوڑے لایا، اور کہا کہ یہ مسلمانوں

کے بنائے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر تو پاک طیب ہوئے۔ [کر الموفت ج ۲ ب ۱۲۶۶ ۱۲۴۴ھ]

شادی ثانی | ۱۲۴۳ھ [ف ج ۹ صفحہ ۴۳۹] ۱۲۹۴ھ میں موجود ہے۔

اندر بچہ کم | ف ج ۴ صفحہ ۴۶۵ - ج ۱ صفحہ ۴۸۵ - ج ۱ صفحہ ۱۱۴، صفحہ ۱۸۳، صفحہ ۲۰۶۔

اولاد | بیٹوں کے نام یہ ہیں -

۱۔ اسحاق متولد ۱۲۶۶ھ یہ پہلی بیوی سے ہے۔

۲۔ رزاق متولد ۱۲۴۵ھ

۳۔ شتاق (الیاس) متولد ۱۳۴۴ھ [ف ج ۹ صفحہ ۶۲۴، صفحہ ۴۳۹]

خ

(۲)

خضر حیات ولد عبدالکریم عباسی بن عمر حیات نوشاہی سید چمن پور

یہ میرا (شرافت کا) حقیقی بھانجا ہے۔ اپنے والد صاحب کا مرید ہے۔ وہ

میرے مرید تھے۔ اس لئے رشتہ طریقت میں میرا پوتا مرید ہے۔ اس کا کچھ مختصر تذکرہ

اس کے والد سید عباسی صاحب مرحوم کے ذکر میں ان کی اولاد کے ضمن میں کیا جا چکا ہے

اب اس نے کچھ اپنے حالات خود لکھ کر دیئے ہیں۔ اسی کی عبارت میں یہ دیکھ لئے جاتے ہیں۔

تعلیمی مراحل | ابتدائی تعلیم میں نے گورنمنٹ پرائمری سکول جینچل سے حاصل کی۔ اس وقت

قاضی غلام رسول ولد میاں عبدالرحمن بن میاں شہیر محمد بیٹا ماسٹر تھے۔ اور اس وقت مدرس ماسٹر
انور علی گجیا نوی تھے۔ قرآن مجید قاضی محمد عالم امام مسجد جینچل سے پڑھا۔

ثانوی تعلیم | ثانوی تعلیم کا حصہ اول یعنی آٹھ جماعت تک گورنمنٹ ہائی سکول

اعوان بھٹیاں ضلع پنجو پورہ میں مکمل کیا۔ ۱۹۶۶ء میں ہائی فائنل کا امتحان پاس

کیا۔ اس وقت اس سکول کے ہیڈ ماسٹر چوہدری اصغر علی بی۔ اے۔ بی۔ ٹی تھے۔

دیگر فاضل اساتذہ میں جو خاص قابل ذکر ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ ماسٹر محمد صدیقی، ماسٹر

محمد نسیم، قاضی اصغر علی ولد میاں عبدالرحمن اور ماسٹر صاحب دغیریم۔

ثانوی تعلیم کا حصہ دوم یعنی دسویں جماعت تک پبلک ہائی سکول اہلبیادہ الہ میں

مکمل کیا۔ ۱۹۶۹ء میں بیٹرک پاس کیا۔ اس وقت وہاں حیات محمد بی۔ اے۔ بی

ایڈ ہیڈ ماسٹر تھے۔ دیگر اساتذہ کرام میں جنہوں نے ہماری تعلیم میں نمایاں کردار

ادا کیا وہ یہ ہیں۔ ماسٹر محمد علی، ماسٹر اکبر علی، ماسٹر سلطان علی، اور ماسٹر جلیل احمد

از ان بعد میں نے نیاز کمرشل کالج چوک ناخدا لاہور سے ماسٹر کاکورس مکمل کیا۔

چلمہ کشی | میرے والد محترم حضرت عباسی صاحب ۱۸ شوال ۱۳۸۹ھ کو انتقال فرم گئے

ان کے چالیسویں کے ختم شریف پر میری دستار بندی ہوئی۔ اور آستانہ عالیہ حضرت عباسی

نوشاہی کا مجھے سجادہ نشین مقرر کیا گیا۔ چنانچہ ۱۳۹۲ھ کو دربار شریف شیخ الاسلام

حضرت سید حافظ شاہ حاجی محمد نوشہہ گنج بخش قدس سرہ العزیز میں اکتیس روز معتکف رہا۔

دوران چلمہ میں جو وظائف معمول رہتے وہ یہ ہیں۔

نماز پنجگانہ۔ نوافل سجدہ و شراقی۔ قرآن مجید دو سیارہ روزانہ۔ شریف الہ

شجرہ طریقت۔ درود شریف ہزارہ کا سو لاکھ۔ کلمہ طیبہ کا سو لاکھ پورا کیا۔

جس دن معتکف ہوا یہ چند اشعار بطور عرض حضور نوشاہ عالیجاہ ۲۰ پیش کرتے

غرض مجبور نوشتہ گنج بخش ۹

لے کے آساں نے اسیداں آیا وچ دربار دے
 کر کے اک نظرِ کرم ایچ بیڑا میرا تار دے
 لا کے گنجی عشق والی کھول دے تون جند دے
 لکھاری تے باطنی جوہن سب اسرار دے
 صدقہ حضرت شاہ سلیمان نالے میراں پاک دے
 چاہی رنگن وانگ شاہ رحمان نے پھیلا دے
 مشکلاں آساں کر دے دین دنیا دی تمام
 نالے دفتر عیساں والے صاف کر لاچار دے
 بیکدے وعدت دے وچوں کر کے پیر ساغریا
 عشق نوشاھی دی مستی نال کر مرشار دے
 ہر تمنا ہر دعا اس خفردی کرے قبول
 کرے میرا کو ناں منظور وچ دربار دے

رشد و ہدایت | تبلیغ اسلام کے سلسلے میں اپنی استطاعت اور علم کے مطابق خدمت
 سرانجام دے رہے ہوں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی انجمن اصلاح ملت کا قیام ہے
 جو ۱۸ فروری ۱۳۴۴ھ [۲۵ محرم ۱۳۹۴ھ] کو میں نے تشکیل دی۔ اس انجمن کا
 منشور یہ تھا۔

سرکف میدان میں آجوش ایمانی کے ساتھ

قوم کی حالت بدل دے اپنی قربانی کے ساتھ

اس انجمن میں میں نے بطور سیکرٹری جنرل بلا معاوضہ کام کیا، انجمن کے دیگر

ارکان بھی بلا معاوضہ کام کرتے رہے۔ انجمن کے عمائد ارکان یہ تھے۔

صدر - مولانا محمد نصر الدخان نقشبندی خطیب جامع مسجد محمد علی ضلع شیخوپورہ
سیکرٹری - سید خضر حیات خضر نوشاہی

خزانچی - مولانا محمد نواز نوشاہی خطیب غوثیہ مسجد گجراتہ نو ضلع شیخوپورہ

سیر و سیاحت | مجھے سیر و سیاحت کا کافی موقع ملا ہے۔ پاکستان کے تقریباً تمام معروف شہر میں نے دیکھے ہیں۔ اور تمام شہروں میں اہل علم اور عقیدتمندوں سے روابط قائم ہیں۔ سوائے صوبہ بلوچستان کے پاکستان کے تینوں صوبوں (پنجاب، سندھ، مہاراشٹر) کے مشہور شہر - لاہور - کراچی - پشاور - راولپنڈی - اسلام آباد - گجرات - سرگودھا - شیخوپورہ - لائل پور - ملتان - بہاول پور - خان پور - گنڈاپور - رحیم یار خان - رواب شاہ - حیدرآباد میں نے دیکھے ہیں۔

زیارت فراراجہ اولیاء اللہ | سیر و سیاحت کے دوران بزرگان دین کے مزارات پر عافری دینے کا بھی شرف حاصل ہوتا رہا ہے۔ جن کے مقابر میں نے دیکھے ہیں ان کے حالات زندگی پر مشتمل ایک کتاب بنام "آئینہ خدادادی" تصنیف کر رہا ہوں۔ چند مشایخ کے اسماء گرامی بیان تحریر کرتا ہوں جن کے مزارات پر حاضر ہوا ہوں۔

- | | | | |
|---|------------------------------|---------------|---------|
| ۱ | حضرت نونہ گنج بخش | سامن ہال شریف | گجرات |
| ۲ | حضرت شاہ بولہ پیر مسکووردی | " | " |
| ۳ | مفتی احمد مدنیار نعیمی | " | " |
| ۴ | حضرت سخی شاہ سلیمان ٹوری | بھدوال شریف | سرگودھا |
| ۵ | حضرت سید شاہ عودف قادری | خوشاب شریف | " |
| ۶ | حضرت سید مبارک حقانی گیلدانی | ابن شریف | ملتان |
| ۷ | حضرت سید محمد غوث گیلدانی | " | " |
| ۸ | حضرت شیخ عبدالرحمن پاک صاحب | بھدوال شریف | سرگودھا |

- ۹ حضرت شیخ الکرداد ح
- ۱۰ حضرت داتا گنج بخش ۱
- ۱۱ حضرت میاں میر قادری ۱
- ۱۲ حضرت موصول حسین قادری ۱
- ۱۳ حضرت پیر عزیز الدین مکی ۱
- ۱۴ ڈاکٹر سر محمد اقبال ۱
- ۱۵ حضرت امام علی لائق ۱
- ۱۶ حضرت نور شاہ ولی ۱
- ۱۷ بابا نسوری شاہ ۱
- ۱۸ حضرت نعل شہباز قلندر ۱
- ۱۹ حضرت عبدالعزیز شاہ غازی ۱
- ۲۰ حضرت قائد اعظم محمد علی جناح ۱
- علمی ذوق | بچپن سے ہی مجھے علمی محافل میں بیٹھنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ اور صحبت کا اثر فطری طور پر ہر انسان قبول کرتا ہے۔
- ع صحبت صالح ترا صالح کند
- جن صاحب مسلم اور مدبر دوزی شعور حضرات سے ملاقات ہوئی ہے۔ اور جن سے علمی فوائد اٹھانے میں ان کی فرست طویل ہے۔ چند بزرگوں کے اسماء گرامی لکھے جاتے ہیں۔
- ۱ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی ۱
- ۲ حضرت علامہ سید ابوالکلام آزاد سید احمد شرافت نوشاہی صاحب
- ۳ حضرت سید ابوالرضا بشیر احمد شرافت نوشاہی ۱
- ۴ حضرت سید عبدالکریم عباسی نوشاہی ۱

- ۵ حضرت سید حکیم مظفر حسین ظفر نوشاہی
 ۶ سید رضا احمد شاہ عارف نوشاہی
 ۷ سید حکیم شفیق الرحمن نوشاہی
 ۸ سید حکیم فضل حسین شاہ بخاری نوشاہی
 ۹ حکیم عبد الحمید قادری لاہوری
 ۱۰ آقائی محمد حسین نسیمی ایرانی
 ۱۱ حاجی حکیم محمد موسیٰ ام قمری لاہوری
 ۱۲ پروفیسر محمد اقبال مجددی لاہوری
 ۱۳ میاں محمد امین صابری وغیرہم .

شعر گوئی | یہ ذوق مجھے ورثے میں بلا ہے میرے والد محترم حضرت سید عبد اکرم عباسی نوشاہی، پنجابی زبان کے اعلیٰ پائے کے شاعر تھے۔ ان کی محفل میں عموماً شعر و شاعری کی باتیں ہوا کرتی تھیں جس سے میں کافی حد تک متاثر ہوا۔ چنانچہ میٹرک پاس کرنے کے بعد میں بھی شعر کہنے لگا۔ فارسی۔ اردو۔ اور پنجابی میں شعر کہتا ہوں۔

فارسی

نمونہ کلام

سقیب شاہ عبد الرحمن پاک،

ہمسق نامت پاک رحمان ذوالجلا مرشد تو نوشتہ ہادی حق منا

اے تویی آئینہ الطاف حق اے چراغ مجلس تشکل کثا

حضر نوشاہی گوانے کوئے تو

المدد یا شاہ رحمان پادشا

اردو غزل

دکھاؤں کس طرح اہل جہاں کو جھپاؤں کس طرح اہل جہاں سے
 تیرے تیر نظر کے زخیم دلبر جو میں بڑھو کر کس تیغ و سناں سے
 تو خود ہی جان لے دل کی حقیقت میں کہہ سکتا نہیں اپنی زباں سے
 زمین و آسماں کے رہنے والے ٹرپ اٹھے مری طرزِ نقاں سے
 حصولِ گل کی خاطر میں گیا تھا نظر ٹکرا گئی پر باغباں سے

زہے قسمت بلا محبوب ایسا

جو بڑھ کر ہے خضر سارے جہاں سے

دیگر

عیش و نشاطِ زندگی معدوم ہو گئے دکھ اور جسم لازم و ملزوم ہو گئے
 میراثِ عشق ٹٹ گئی بازارِ حسن میں ہم اہل دل جنوں کا مفہوم ہو گئے
 فرقت کے تلخ نمحوں سے گزر رہے زندگی خوشیوں کے اب تو خواب بھی سوہوم ہو گئے
 پاسِ ادب تھا اس لئے اُن کے حضور میں اظہارِ دعا سے بھی مسرور ہو گئے

جو لفظِ حُب کے اے خضر آئینہ دار تھے

لفظِ رقیب سے وہی سوہوم ہو گئے

پنجابی کلام

دوہرہ

الف اوس دن دی جان نکائی جس دن دے اکھیاں لا بیٹھے
 سکھ و سدھیاں جان کے آپ بٹھیں گل پریم وانی بچا ہی با بیٹھے
 سیھے عیش آرام فرار ہوئے نرسندرا اکھیاں وچوں گوا بیٹھے
 اکو دل سر با یہ سی زندگی دا خضر یار توں کر فدا بیٹھے

تاریخ گوئی | علمِ اجد کی رو سے تاریخ گوئی کا بھی مجھ توں ہے۔ متعدد تاریخی

وفات اور تاریخ نامے پیدائش و تعمیرات مکانات وغیرہ تیار کر چکا ہوں۔ بطور نمونہ
چند مادہ لائے تاریخ ملاحظہ ہوں۔

۱ وفاتِ حضرت باوا محمد شاہ سلیمانی دکن ملوئی ۱۲۸۹ھ "توسخو بادشاہ"

۲ وفاتِ والد محترم حضرت عباسی صاحب رام ۱۲۸۹ھ "عباسی تہلی جنت خردوس"

۱۹۶۹ھ "عباسی راخانہ بہشت برین"

۳ مشتاق عاصم لائل پوری کے لڑکے کے دو تاریخی نام جو زیر کتبہ ہیں

(۱) منظور عاصم ۱۳۹۷ھ (۲) ظہور عاصم ندا - ۱۳۹۷ھ

۴ سید شفیق الرحمن نوشاھی برخورداری کی مدد بنزادی کا تاریخی نام یہ جو زیر کتبہ

"سعیدہ مرغوب" ۱۳۹۷ھ

تصنیف و تالیف

چند کتابیں میں نے مختلف موضوعات پر تصنیف کی ہیں جن کا اجماع عبارت

یہ ہے۔

۱ کلیاتِ عباسی - اپنے والد محترم حضرت عباسی صاحبہ کا نام بخانی سلوک

کلام یکجا کر کے ترتیب دیا ہے ۱۴۰۴ھ تاریخ دارو

۲ مکتوباتِ عباسی - اس میں وہ غلطیوں میں جو حضرت عباسی صاحبہ نے

اشعار میں اپنے احباب کو لکھے۔

۳ حسن خیال - یہ میرا اپنا مجموعہ کلام ہے۔

۴ ترجمانِ زندگی - یہ میرا روزنامہ ہے اس میں ہر روز کی واردات اور

مختلف معلومات ہیں۔

۵ آئینہ خداوندی - اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ اول ان بزرگانِ دین کے

حالات پر مشتمل ہے جن کی بالمشافہہ ملاقات ہوئی ہے۔

دوسرا حصہ ان بزرگان دین کے حالات پر ہے جن کے

مزارات پر حافظی دینے کا شرف حاصل ہوا ہے۔

۶ حدیقۃ التواریخ۔ اس میں مادہ جائے تواریخ میں جو میں وقتاً فوقتاً لکھنا ہوں

۷ جھلکیاں۔ یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں اپنے احباب کے چند خطوط کا رقم

کئے میں جو بالفاظ دیگر اپنے احباب کا علمی تعارف ہے۔

۸ کیفیت حالات۔ اس میں وہ تمام خطوط ہیں جو میں لوگوں کو تحریر کرتا ہوں۔

۹ امتنانِ دوستان۔ اس میں وہ تمام خطوط ہیں جو لوگوں کی طرف سے مجھے

موصول ہوتے ہیں۔

غلاوہ اڑیں میرے معنائیں اور اشعار بعض اخبارات اور رسائل میں بھی شائع

ہوتے رہتے ہیں۔ جن میں ایک میرا مشہور مضمون بعنوان "حالیہ جنگ میں شکست کے

اسباب آئینہ اسلام میں" ہے جو طبعیہ کالج میگزین لاہور میں شائع ہوا تھا۔

شادیاں | میری دو شادیاں ہوئیں۔

۱ پہلی شادی (۱۸ رذی الحجہ ۱۳۸۸ھ) ۸ مارچ ۱۹۶۹ء کو سید نصیر احمد نصارت نوشاہی

کی صاحبزادی سیدہ حفیظہ خانم سے ہوئی۔

۲ دوسری شادی (ربیع الاول ۱۳۹۵ھ) اپریل ۱۹۷۵ء میں سلطان رشید حسین نوشاہی

رنگسوی کی بیٹی نرگس حسین سے ہوئی۔

یارانِ طریقت | میرے اراد مندوں کا حلقہ کافی ہے۔ چند خواص کے نام لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ تاج محمد لائل پوری ۲۔ مستاق عاصم لائل پوری ۳۔ فیروز دین نواب شاہ سندھ

۴۔ عبد المجید حیدر آبادی ۵۔ علی احمد پٹواری خان پور کورہ ۶۔ چوہدری محمد شریف۔ رانی چک۔

۷۔ ماکہ سباز خاں دیکر۔ ویر کے باٹھ ۸۔ سید محمد محمد شاہ کونلی چک ۹۔ چند نامی ہندو اور وہ عیسائی مسلمان

(۴)

رحمت و لوحیات بن بوٹا گیمیری و ایاناوالی شیخ پورہ

ایک روز اعلیٰ حضرت نوشاہی کی خدمت میں یہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں پریڈ کیا کرتا ہوں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ پریڈ کرتے ہیں ترقی کر جاتے ہیں۔ اگر معرفت جہاد سے مستعد ہوں

ش

(۴)

شرفیاحمد و دللال باہسی بن شاہ محمد و راج و نوشیانوالی شیخ پورہ

وفات | ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ -

اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کی تعزیت کی اگر معرفت جہاد سے مستعد ہوں

انوراج ام | سن ۳۷ -

ص

(۵)

صفدر چودھری - گوج - پر دشاہ بکرات

یہ غزال اس کی ہے۔

س

سنانے اپنی بربادی کے افسانے کہاں جاتے
ہمیشہ بھیک سب لوگوں سے چوکھٹ سے پائی ہے
تمہارے سر شرافت تاج ہے مشکل کشائی کا
زمانے بھر کو داروں سے شفا میں در سے ملتی ہے
مقدر ہے ازل سے جب یہی بیٹنا ہی کرنا
جہینوں پر نہ ہوتا نقش لکھیں اس آستانے کا
تمہارا چھوڑ دو تو تمہارے دیوانے کہاں جاتے
ہم اپنا دامن امید بھید لانے کہاں جاتے
ہم اپنی اکھنیں اوروں سے سلوانے کہاں جاتے
ہم اپنے دل کے گھر سے زخم کھلانے کہاں جاتے
تو پورا ہے کج نفل تیرے پر دانے کہاں جاتے
غلامان شرافت لکھیں اس آستانے کہاں جاتے

۱۵

طُورِ محمد افضل ولد صفونی محمد فاضل۔ گونڈلا نوالہ۔ گوجرانولہ

بی آئے۔ مثنوی فاضل۔ ادیب فاضل میں۔ چند سال سے سنوں بل مرید کے میں کلرک ہیں۔ فارسی

اردو کے بہترین شاعر میں۔ یہ اشعار ان کے میں غزل

لب پہ رہتا ہے کسی کا نام اُٹھتے بیٹھتے	بس یہی اب رہ گیا ہے کام اُٹھتے بیٹھتے
ہر نفس کا زبر و عم مانند آوازِ جرس	دے رہا ہے موت کا پیغام اُٹھتے بیٹھتے
ہر نفس ہوتا گیا ہے مجھ سے کوئی دُور تر	دل رہا ہے زلیخت کا انعام اُٹھتے بیٹھتے
ہائے آغازِ محبت کی یہ طرفہ کا ریاں	سو چتا رہتا ہوں اب انجام اُٹھتے بیٹھتے
آتا رہتا ہے خدا سے فکر سے جبریلِ شہر	ہوتا رہتا ہے مجھے انعام اُٹھتے بیٹھتے
عشق کی اک جیت میں ہے وارداتِ دلِ نام	عقل ہے سو کو ششہرِ ناکام اُٹھتے بیٹھتے
اُٹھتا ہوں پھر بیٹھتا ہوں سجوم باس میں	یوں گزر جاتے ہیں صبح و شام اُٹھتے بیٹھتے

ان کی نظروں تک بھی ہوتی طور ان کی دسترس

کر رہے ہیں جو مجھے بد نام اُٹھتے بیٹھتے [ف ج ۵۵۴]

غزل

آنے میں عقل و ہوش کی خزانوں کے دن	دیوانگی کی سلسلہ جہانوں کے دن
دور کے یاد کرتا ہوں کچھ نفس میں بھی	آلِ عبا کی موختہ سامانیوں کے دن
کچھ نفس میں بھی ہے کسی کی طرف نگاہ	اے دیدہ دیکھ اپنی پشیمانوں کے دن
بادِ بہار آتی ہے آئے خدا کرے	اپنے لئے تو لائی ہے حیرانوں کے دن

نوشاہ گنج بخش کی امداد کر طلب

آنے میں طور میری پشیمانوں کے دن [غزنیۃ العلوم ص ۱۱۲]

غلام محمد ولد فضل بن ڈرائیج - سارنگ - گجرات

ولادت | ۱۳۲۰ھ

تربیت و تعلیم | اس کے آبا و اجداد جنو کے متصل کنجاہ ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ اس کے والد بزرگوار فوت ہو گئے۔ یہ بچہ رہ گیا، اس کا ماموں جلال کنگ اس کو اپنے پاس سارنگ میں لے آیا۔ اس کی تربیت کی۔ اس کو اپنی لڑکی طالبہ بی بی کارشتمہ بھی دے دیا، اس نے قرآن مجید پڑھا میرے (شرافت کے) ساتھ نسبت ارادت رکھتا تھا۔ حضرت نوحہ صاحب کی محبت سے سزا پڑھا۔

معمولات | غلام محمد تلاوت قرآن مجید نماز پنجگانہ کا پابند تھا۔ روزانہ سارنگ سے ہماری ملاقات کے واسطے سامن بال شریف آیا کرتا۔ محافل نوحہ صاحبہ کا خاص رکن شمار ہوتا تھا۔ اس بھری شاہ جسدان پر بھی ہمارے دیرہ کے ساتھ ضرور حاضر ہوا کرتا۔

کسی پیر نے ہمارے مریدوں کا گلہ کیا کہ ان میں سے کئی چور چکار ہیں۔ تو غلام محمد نے کہا کہ ہمارے پیروں کے مریدوں میں کوئی عیب ہو گا، مگر لوگوں کے پیروں میں عیب ہیں۔

[ذکر المعرفت ج ۲ - ب ۲ - ۱۳۶۵ھ ص ۵۵۴]

خواب میں ملاقات | اس کی وفات کے بعد احمد دین دلدرا احمد بن کاظم تارڑ سارنگوالہ خواب میں دیکھا کہ درگاہ حضرت نوحہ صاحبہ کے مغربی جانب ایک خوش ہے۔ پاس ایک چوہ ہے جس کا دروازہ دربار شریف کو سامنا ہے۔ پاس دن کا درخت سایہ دار ہے اس پر پختہ پیلوں لگی ہوئی ہیں۔ خوش پر وضو کر رہا ہے۔ اور کہتا ہے کہ یہ میرا مقام ہے۔ اور میں بہت خوش ہوں۔

کتابوں کا عطیہ | غلام محمد نے میاں حسن راٹھار جو م ساکن اہلہ کنگ کے ممتاز سے نوحہ صاحبہ کی کتابیں چھو کو (شرافت کو) لاکر دیں۔

۱۔ منہیات امام ابن حجر عسقلانی، طبعی - ۲۔ ہدایۃ النور، م - ۳۔ نوحہ صاحبہ کی کتابیں۔

۴ شرح بوستان فارسی ۵ فرہنگ یعنی شرح گلستان فارسی قلمی ۶ زیجا فارسی قلمی ۷ مخزن الدرر فارسی

۸ کلمہ الاسرار شرح مخزن الاسرار فارسی ۹ تاج الاقبال تاریخ ریاست جوہاں فارسی ۱۰ انشاء

اطالبین عرف بہر کن فارسی قلمی ۱۱ انشاء دلگشا فارسی ۱۲ انشاء خلیفہ فارسی ۱۳ نغمہ نیرنگ عشق

فارسی ۱۴ دیوان بیدل فارسی ۱۵ مکتب بیدل فارسی ۱۶ رقعات بیدل فارسی ۱۷ یادگار بیدل فارسی

۱۸ مجربات اکبری فارسی ۱۹ ارتداد الموسومین فارسی ۲۰ واقعات ہند اردو ۲۱ مصباح اللغات اردو

۲۲ سفر السعادت اردو ۲۳ تقویۃ للذمان جدیدہ فالغنی الاذوار اردو ۲۴ کشف الحجاب در تعمیر خواہد اردو

۲۵ گلستانہ شجاعت اردو ۲۶ خزینہ نعمت اردو ۲۷ درختہ نعمت اردو ۲۸ سفینہ نعمت اردو

۲۹ بیاض سلیمانی اردو ۳۰ علاج المواتی اردو ۳۱ اسلام اور امر کا بانی اردو ۳۲ فیض اسلام اردو

۳۳ رپورٹ جلسہ ہدایت القرآن اردو ۳۴ ہدایت نامہ تعلیم مولانا اردو ۳۵ سچی قربانی اردو

۳۶ ماہنامہ اسلام اردو ۳۷ ماہنامہ انوار الاسلام اردو ۳۸ ماہنامہ الحکیم اردو

۳۹ ماہنامہ صوفی اردو ۴۰ قصہ پیرسپ پنجابی قلمی از حدیقہ لالی ام انواع العلوم پنجابی از عبد اللہ

۴۱ اقوال الفقہاء فی مسئلۃ التوکل علی اللہ پنجابی ۴۲ فیض مکمل تفسیر سورۃ نزل پنجابی

۴۳ فقہ نامہ پنجابی - [سفینہ شرافت قلمی ۳۳۸/۲۴۷]

وفات [غلام محمد کی وفات ۲۶ شعبان ۱۲۵۳ھ کو ہوئی] [فاج ۱۹ ص ۱۱۳]

ع ج ۲ - فوائد شرافت ص ۱

شعر گوئی [غلام محمد پنجابی میں شعر کہتا تھا۔ بالخصوص دھوئے بولتا تھا۔ جو پنجابی کا ایک

صنف ہے۔ یتیم تخلص کرتا تھا۔ یہاں چار عدد دھوئے لکھے جاتے ہیں۔

اللہ نون سنگاں تے ایسی نون گاواں کوئی انت نہیں مولاویاں کاراں دا۔

رب نبی نون پیدا چا کیتا گیا کھل بیان ہزاراں دا۔

اومنون مٹھی پردے ظاہر چا کیتے پتہ دتا اے آپو آب تاراں دا۔

دو پر دنیا تے زنہ چا کیتے ہتر الیاس را کھا اے شہراں دا۔
 خواجہ خفزدے ڈیرے پچ دریا دے جتھے کچھ کچھ تے پچے پچ ڈیرہ ہے سنساراں دا۔
 اوہ دریا پئے پچ مریندے جتھے بدھری دا پیرا ڈولیا پتہ نہیں لگدا دوی جتھے کھاراں دا۔
 صفت کرے اولیا وراں اتھ دیاں دی جلوہ لئے ویکھ درباراں دا۔
 رب قدرت نہیں پیدا چا کیتاے سخی شاہ سلیمان نول اونوں جو لا گیا تے جھل بہاراں دا۔
 اوہرے نور و چون ظاہر ہو گیا اے پاک نوشہرہ جس سیر کیتا اے کابل تھہاراں دا۔
 اوہ نائب ہویا اے پاک رسول دا واقف ہو گیا چوٹاں یاراں دا۔
 اوں شلیخ عشقے دا گھتیا چیتا جاندا اے جھل کھڈ کاراں دا۔
 اوں پھد جھناں فتح چا کیتا پیا اوہ شہکار و عسکاراں دا۔
 جویں حضرت شاہ علی خیر نول سیدھیا وچلا گیا ڈول کھاراں دا۔
 مالک میرے بوٹی لائی وچ ماہنپال دے کیتا سو سنا کھڑیا باغ گلزاراں دا۔
 غلام شمیم نونوں چلدی ورا نصیب کھ توں بھی خادم میں بنجاں تے باراں دا۔

۲

سو سنا رو فخر حضرت نوشہرہ پیر دا جتھے برسے نور ہویا
 صفقاں کراں تے ہونہ سکریاں اوہدا انت کسے نہیں پایا
 اوہ خالی کدی نہیں گیا جیڑا در نوشہ دے آیا
 اوہ خاص حضور رب دا جھنڈا وچ دنیا دے لایا
 اوہ دے تے دوزخ ہو حرام گیا نوشہ جنوں کول بسایا
 اونوں پلھرا لہوں پار چا کیتا جنت دے وچ پینچایا
 اے دارا غافل اکونہ تھیوں تیسوں بھی ڈھیر سمجھایا
 غلام شمیم نون چلدی ورا نصیب کھ جس دل دا کفر بنجایا

پڑھو بسم اللہ کراں یاد خدا کے نون نبی را کھا ہو دے میرا
 جس بنادان حضرت نوشہ پر دا اوہ پوج دنیا دے بسہرا
 اوہ لاڈلا سخی شاہ سلیمان دا کول جھناں دے ڈیرا
 اوہ خالی کدیں نہیں گیا اوہ دے قد میں لگائے جیہرا
 بائی صوبے نوشہ پر دے بونجہ نا نواتے پھیہرا
 جویں بوٹیاں مالی روز منبھا لدا دیوے پانی سا دا ہو جاندا چہرا
 نوشہ جہناں تے نظر کرم دی کیتی اونہاں دا ہو گیا دور انہرا
 عبد اللہ شاہ نے کرم کما یا اوہرا جنت پوج بسیرا
 تافنی خوشی محمد نون پار چا کیتا اونوں رہندا عشق جنگیرا
 استا جانی تکرو لیا اونوں ملک الموت چا کیتا گھیرا
 نوشہ قمر باڈن اللہ پڑھو اٹھایا تینوں مرنے دا ہو نھال تیرا
 غلام پیغمبر اہدا ہے پڑھو کے کلمہ جاواں چڑھو جہاز نبی دے جوہا کل تون شان اچیرا

اللہ نون سنگان تے نبی نون گاواں جس پیدا کیتی کل دنیا ہو سب بال
 اک دہاڑے پوج بھلاوال مرید دے گئے پاک جناب نوشہ محمد بر خور دا رہی آلا مال
 جانڈیاں سخی بادشاہ کیتی نظر کرم دی چا کیتا نے بہت کمال
 وانتم سکاری ہو گیا فرمایا تیرے رنگا ای کر چھڈیا اے ایہھا وہی حال
 کا مہ بھر کے پاک عشقے دا اوہ دے اندر دتا اے ڈال
 اینوں دتا اے جام اتھی جیوں صراحی دیدا اے بھر کھال
 نوشہ پاک لھیا اینوں ساک چاکر وساڈے کول خدمت کرن والا ہو لے مال

جناب نخی بادشاہ در محل کچھ نہ لانی سکار یوں سا لک چا کیتا اے نوشہہ در لال۔
اونداں اکھیا جاو جھناں فتح چاکر و توج ڈے ہتھو دتی اے عشقے دی تلوار تے دھال۔
اونداں عشق او تھوں جھک لیا جیوں کھوہ دے وچوں پانی کدھو لیسدی اے باہل۔
بائی صوبے آئے عشق فریرن نون بن کے ٹھیک دلال۔
اک دہ رٹے لگا اے دیوان خانہ پاک نوشہہ واکل صوبے بیٹھنے پالو پال۔
آئے حضرت پر محمد سہار کر فقراں دی چال۔
اونداں لچھیا کیتھے جناب نوشہہ جنوں پاک چا کیتا اے قادر حیل جلال۔
اٹھیا شاہ صدر اوس اکھیا میں ہاں نوشہہ دس کھاں جہڑی کرنی آقال۔
دو عیاں اکھیا ا جھک جا شاہ صدر ا کیدی کر نائیں کابل۔
اونداں اکھیا ادہ اندر بیٹھنی جناب نوشہہ، پر محمد کیتا جا جان۔
سارے ہتھ بنھو کے ہو کھلے اپنی اولاد وچوں کوئی گدی نشین کر یا جے ساڈے دل دا ایہہ خیال۔
جناب فرمایا ا میں بھی جاننے لال حق اولاد دا ڈاڈی کیتی ایس گل دی چال۔
اک دہ رٹے حضرت محمد پر خورداروں گدی نشین چا کیتا جہڑا پچ عشق دے ملا تو لیں لیسر کورا تھا، درن تھا۔
اونوں دستار نورانی چا پنائی ادہ کیدی سوہنی نکلے ہی شال۔
اونوں ہو گیا عشق حضور دا مالک چا کیتا اے پاک نہال۔
ایہ پاک عشق نوشاہی گھٹ بنھو کے آجاندا اے کسی پتلے جھلے دی جھال۔
غلام پیمان موشان نون چلری دار نقیب کلمہ سو جانے دن کمال [تویر شہادت قلمی]

ف

(۸)

فتح علی ولد مولاداد بن مبارک شہزادہ گوجر پور گوجر

بڑا حاضر جواب لطیف گو۔ کاروبار میں لائق بہر محفل میں پسندیدہ تھا۔ چند سال

فیج میں ملازم رہا۔ اعراضِ نوشتا سید پر معاضری دیا کرنا اور لنگر بکوانے کی خدمت انجام دیا کرنا۔ افسروں سے بلا خوف و خطر بات چیت کر لیا کرتا تھا۔ مجرد رہا۔
 وفات | شوال ۱۳۸۶ھ - مدفون کوہ پورہ، گجرات

ہ

(۹)

صحابت علی ولد حسن بن گھنا برود کہ کھول - گوٹھ ابرہیم
 چک دیہ ۵۵ - دورہ نواب شاہ سندھ

بیعت | بعمر ۲۰ سال ۷ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۶۹ - اب ضلع شیخوپورہ میں رہتا ہے

ن

(۱۰)

نذیر ولد سلطان احمد بن فتح محمد رانجھا - آبادی جہاں سرگودھا

ان کا نام محمد نذیر کنیت ابو شایبہ نوشتا ہے۔ یہ پہلے حضرت سخی شاہ سلیمان بھوانی کی اولاد میں سے کسی صاحب کے درپوشے۔ بعد ازاں خانقاہ مراچہ کے سجادہ نشین مولانا محسن محمد صاحب سے بیعت کی۔ چونکہ میرے (ترافت کے) ساتھ بھی عقیدت و ارادت رکھتے ہیں۔ اس لئے بار بار ترافت میں ان کا بھی تذکرہ کیا گیا۔ ان کے ایک مکتوب سے ان کے حالات اقتباس کئے گئے ہیں۔ جہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ولادت | رمضان ۱۳۴۶ھ - جون ۱۹۵۱ء میں مقام ڈیرہ یعقوب خان چک ۶۷ جنوبی ضلع سرگودھا میں ہوئی۔

تعلیم و ملازمت | قرآن مجید اپنی مانی سمات راج بی بی سے پڑھا۔ ناز نور کی روٹی اپنے دادا فتح محمد رانجھا سے پڑھی۔ پھر پانچ جماعت تک گورنمنٹ پرائمری سکول چک ۷۷ شمالی میں پڑھا۔ پانچویں جماعت کے امتحان میں سکالر شپ حاصل کیا جو آٹھویں جماعت تک جاری رہا۔

اس سکول میں نیک دوست محمد ساکن چک ۱۶ جنوبی ٹونا ٹوالہ، ملک محمد صدیق بدھوڑ، ساکن چک ۱۵ شمالی، اور ملک محمد عبداللہ ساکن مومن سکیر، اساتذہ سے تعلیم پائی۔

چھٹی جماعت گورنمنٹ ٹرل سکول مرویہ ٹوالہ میں پڑھی۔ ساتویں آٹھویں گورنمنٹ ٹرل سکول چک ۱۵ شمالی میں پڑھیں۔ ان دو برسوں میں خان محمد خاں بلوچ ہیڈ ماسٹر ساکن چک ۱۵ شمالی سے علمی و ادبی بہت فوائد حاصل کئے۔ فارسی زبان و ادبیات سے لگن و شغف انہیں کی بدولت ہوا۔ نوویں جماعت کا امتحان گورنمنٹ ٹرل سکول جھولال آفریچ ۱۹۶۷ء [ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ] میں پاس کیا۔ ۲۲ اپریل ۱۹۶۷ء [۱۳ محرم الحرام ۱۳۸۷ھ] کو راولپنڈی

چلے گئے۔ ۲ جون ۱۹۶۷ء [۲۲ صفر ۱۳۸۷ھ] کو آری برٹ ملز نیپا اور رڈ چوہڑ پریال راولپنڈی میں مزدوری کی حیثیت سے ملازم ہو گئے۔ جولائی ۱۹۶۷ء [ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ] میں دسویں جماعت کی کتابیں خریدیں۔ اپریل ۱۹۶۸ء [محرم ۱۳۸۸ھ] میں مادر ن

سیکنڈری سکول محلہ اکہ آباد چوہڑ پریال راولپنڈی کے پرنسپل و بانی محمد شریف صاحب سلمی کی رہنمائی میں میٹرک کا امتحان دیا اور فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ یکم عسری کی وجہ سے ملازمت سے برطرف کئے گئے۔ اور واپس اپنے گاؤں میں چلے گئے۔ جون ۱۹۶۹ء

[ربیع الاول ۱۳۸۹ھ] میں چک ۱۹ شمالی میں ساتویں آٹھویں جماعت کے لڑکوں کو ٹیوشن پڑھانے کا شغل اپنایا۔ اور ساتھ ہی وچن کے خلیفہ جامع مسجد مولوی عبدالحمید صاحب عربی میں صرف نحو اور فارسی میں گلستاں بوستاں کی تعلیم حاصل کی۔ اور ستمبر ۱۹۶۹ء

[رجب ۱۳۸۹ھ] میں سرگودھا میں ایک پرائیویٹ کمرشل کالج میں تیارٹ ہیڈ اور تیارٹ بیکار

۱۰ ستمبر ۱۹۷۰ء [۸ رجب ۱۳۹۰ھ] کو صوبیدار محمد ستار کی وساطت سے فوجی

فائونڈیشن ہیڈ کوارٹر سنٹر راولپنڈی کے سابق ہیڈ کوارٹر افسیر ڈاکٹر اظہر محمود کے پاس ملازم ہو گئے۔ ملازمت کے دوران مئی ۱۹۷۱ء [ربیع الاول ۱۳۹۱ھ] میں ایف اے

کا امتحان دیا۔ سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ اسی سال ڈاکٹر صاحب کے مشورہ سے

آرمی کمیشن میں اپلائی کی ٹسٹ دیا مگر ناکام رہے۔ فروری ۱۹۴۲ء [مہرم ۱۳۹۲ھ] میں واپس اپنے گاؤں آبادی جلال چلے گئے۔ اور کرپانہ کی دکان کھول لی۔ مگر جولائی ۱۹۴۲ء [جادی الاولیٰ ۱۳۹۲ھ] میں ڈاکٹر صاحب نے راولپنڈی بلا کر عسراں خٹک اینڈ برادرز کمپنی تیار اور میں بطور سٹور کیسپر بھرتی کرادیا۔ مگر وہاں سردی بہت بڑتی تھی اس لئے نومبر ۱۹۴۲ء [شوال ۱۳۹۲ھ] کو ملازمت ترک کر دی۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے یکم جنوری ۱۹۴۳ء [۲۵ ذی قعدہ ۱۳۹۲ھ] کو مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی میں ملازمت دلوادی۔

میدیکل تعلیم | **میدیکل تعلیم ڈاکٹر اظہر محمود سے حاصل کرنی شروع کی۔ انہیں آیام میں فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سنٹر راولپنڈی کے میڈیکل افسر ڈاکٹر وصال خاں بابر کے کلیننگ واقع مرہڑ حسن میں ڈسپیننگ کا کام سیکھنا شروع کر دیا تھا ڈسپیننگ کا مکمل کورس کنگونٹ ہسپتال راولپنڈی کے لیبارٹری ٹیکنیشن شیخ محمد سمیع صاحب سے پڑھا۔ مارچ ۱۹۴۳ء [صفر ۱۳۹۳ھ] میں ڈی۔ ایم۔ پی۔ ایس کا امتحان میڈیکل انسٹیٹیوٹ لائل پور سے پاس کیا۔ ستمبر ۱۹۴۳ء [شعبان ۱۳۹۳ھ] میں جب ڈاکٹر اظہر نے راولپنڈی صدر میں کلیننگ کھولا۔ تو ان کو اپنے ساتھ ڈسپینسری کی حیثیت سے کام میں لگایا ستمبر ۱۹۴۵ء [رفغان ۱۳۹۵ھ] تک وہاں کام کیا۔ انہیں دنوں سید محمد سعید سابق ڈسپینسری فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سنٹر راولپنڈی سے بھی میڈیکل تعلیم پانے کا موقع ملا۔**

ادبی زندگی | **ہماں نذیر انجھا کے مکتوب سے انہیں کے الفاظ میں مضمون درج کیا جاتا ہے۔**
 ”میں اٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھا کہ شعر گوئی کا ذوق ہوا۔ اس طرح نویں جماعت میں نثرم ادب کے اجلاسوں میں نظمیں پڑھنے لگا۔ ۱۹۶۹ء [۱۳۸۸ھ] میں راولپنڈی آنے سے اس ذوق میں اضافہ ہوا ۱۹۶۸ء [۱۳۸۸ھ] سے لے کر ۱۹۷۲ء [۱۳۹۲ھ] تک جو نظمیں اور غزلیں کہی تھیں ان کو ”صحرانوردی من“ کے عنوان سے ایک جگہ مرتب کر رکھا تھا۔ ان دنوں پہلے مسلم پھر فانی تخلص کیا کرتا تھا۔ ان دنوں پنجابی میں دو سیرنیاں کہی تھیں جو ابھی تک اصلاح طلب ہیں

بناعدہ ادبی زندگی کا آغاز مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی کی معاشی زندگی سے ہوا۔ بہاں مجھے محترم محمد حسین نسیمی صاحب کتابدار کتاب خانہ گنج بخش جیسے صاحبِ قلم انسان کی رفاقت نصیب ہوئی۔ انہوں نے مجھے فارسی میں غزل کہنے کا مشورہ دیا۔ لہذا میں نے اس پر عمل کیا اور تقریباً ایک برس میں چالیس غزلیں فارسی زبان میں کہی گئیں جو ابھی تک اصلاح طلب ہیں۔

پراسب سے پہلا اردو مضمون ترجمہ کی حیثیت سے ایک فارسی کتاب "برباد تبسم" میں شائع ہوا۔ فروری ۱۹۷۲ء [ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ] میں جب سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی صاحب مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان میں ملازم ہوئے تو مجھے ان کی ہم نشینی اور دوستی کا شرف نصیب ہوا۔ انہوں نے مجھے نظم کے علاوہ شنگاری کا مشورہ دیا۔ ہم دونوں مل کر انفرادی ادبی محفلیں جاتے۔ ستمبر ۱۹۷۲ء میں ہم نے اپنی منشور و منظوم تحریروں کا ایک مجموعہ "نئے چراغ" بھی شائع کر دیا۔ جسے قارئین نے بڑا پسند کیا۔ اور ہماری جی بھر کر حوصلہ افزائی ہوئی۔ انہی دنوں ہم روزنامہ تعمیرِ اولیٰ کے صفحہ نئے چراغ میں بھی لکھتے رہے۔

مارچ ۱۹۷۵ء [صفر ۱۳۹۵ھ] میں میری ملاقات حضرت علامہ سید رفیع احمد شرانہ نوشاہی صاحب مدظلہ العالی سے ہوئی اور انہوں نے مجھے محمد می و مکر می جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب مدرس مدظلہ العالی سے متعارف کرایا۔ حکیم صاحب نے مجھے محترم المقام سید الطاف علی بریلوی صاحب زید غزہ ایڈیٹر العلم کراچی۔ اور محترم المقام سید مسعود حسن شہاب دہلوی صاحب زید غزہ ایڈیٹر بہت روزہ البام بہاولپور جیسے ماہانہ نازادیوں سے روشناس کرایا۔ اس طرح میری ادبی زندگی میں جناب محمد حسین نسیمی صاحب اور سید عارف نوشاہی صاحب کی رفاقت اور حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ العالی کنڈیاں والے کی حوصلہ افزائی حضرت علامہ سید شرافت نوشاہی صاحب مدظلہ العالی اور جناب حکیم محمد موسیٰ صاحب مدظلہ العالی کا تعارف

ایک خوش آئیند اقدام ثابت ہوا۔ پیدے پہل افسانے لکھنے کا شوق تھا مگر اب عرف دین و تصوف پر لکھتا ہوں۔ اب تک تقریباً ایک سو سے زائد مضامین فارسی و اردو میں دین و تصوف، تاریخ و ثقافت اور ادب و اخلاق کے موضوعات پر لکھ چکا ہوں جو مندرجہ ذیل جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔

۱	ہفت روزہ <u>النم</u> بہاولپور	۸	سداہی <u>العلم</u> کراچی
۲	روزنامہ <u>تعمیر</u> راولپنڈی	۹	ماہنامہ <u>ترجمان</u> اہل سنت کراچی
۳	ہفت روزہ <u>دیپات</u> راولپنڈی	۱۰	ماہنامہ <u>علم و انسی</u> کراچی
۴	ماہنامہ <u>فیض الاسلام</u> راولپنڈی	۱۱	ماہنامہ <u>انوار الصوفیہ</u> تصور
۵	ماہنامہ <u>سرگوش</u> (فارسی) <u>سلام آباد</u>	۱۲	ماہنامہ <u>نور الحیب</u> لہیر پور ساہیوال
۶	ہفت روزہ <u>شیرازہ</u> پشاور	۱۳	ماہنامہ <u>نور اسلام</u> شرقپور
۷	ماہنامہ <u>الحق</u> اکوڑہ خٹک	-	(مشائخ <u>لقشبند</u> ٹبر)

تعاریف | علاوہ ازیں مندرجہ ذیل کتابیں تصنیف و تالیف کر چکا ہوں۔

۱۔ نئے چراغ۔ (سید عارف نوشاہی صاحب کے ساتھ مل کر لکھی جو ستمبر ۱۹۷۲ء

مطابق رمضان ۱۳۹۲ھ میں شائع ہو چکی ہے۔

۲۔ شاید کے نام (طبع شد) اپنے بیٹے شاہد نذیر کی وفات پر ہم صفحات کا ایک کتابچہ

۳۔ سیرت شفیع المذنبین۔ ہفت روزہ النم بہاولپور میں توسط دار شائع ہوئی۔

۴۔ تذکرہ مشائخ خاتقاہ سراجیہ۔ کنڈیاں۔ (علم کراچی میں چھپا۔

۵۔ تذکرہ مشائخ خاتقاہ احمدیہ۔ نوٹے زئی۔ نور اسلام شرقپور میں چھپا۔

۶۔ حالات حضرت سید معروف خوشابی ۱۱ و حضرت شیخ سلیمان نوری عسکری بھلوانی ۱۲

و حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش ۲ و حضرت علامہ ترانف صاحب نوشاہی

مدظلہ العالی۔

- ۷۔ آم کے پڑتے۔ (انسانوں کا مجموعہ) یہ روزنامہ تعمیر اور باجنامہ فیض الاسلام میں چھپ چکے ہیں
- ۸۔ مقالاتِ رانجھا۔ اردو۔ منتخب مطبوعہ مضامین کا مجموعہ
- ۹۔ مقالاتِ رانجھا۔ فارسی۔ " " " " " "
- ۱۰۔ اجباب کے سوانحی خاکے۔ اور ان کے میرے نام خطوط (زیر ترتیب)
- ۱۱۔ فارسی سے ترجمہ شدہ مطبوعہ مضامین کا مجموعہ (نام زیر غور)
- ۱۲۔ مجموعہ کلام (با اشتراک سید عارف نوشاھی) موسم بہ "یادوں کے سینار" مطبوعہ
- ۱۳۔ پنجاب کے صوفیائے نقشبند (زیر ترتیب) " انتہی
- ادشاہ نوشاھی صاحب (محمد نذیر رانجھا) ہر وقت علمی اور دینی خدمات میں مصروف رہتے ہیں۔ اعلیٰ کرم عزائم ان کو مزید مساعی جمیدہ کی توفیق عطا فرمائیں۔
- تعلیقاتِ حالاتِ محمد نذیر رانجھا:

سلسلہ نوشاہیہ میں انہوں نے تقریباً ۱۹۶۷ء میں شیخ سلطان احمد صلیبانی سجادہ نشین مزار چیاتے شاہ آبادی جلال (ڈیرہ پارسا نہ) ڈاک خانہ چک ۱۵ ایشالی تحصیل جلال ضلع سرگودھا سے بیعت کی۔

رانجھا صاحب کی تصحیح سے مندرجہ ذیل کتب ^{فارسی} طبع ہو چکی ہیں۔

۱۔ ابدالیہ تصنیف مولانا یعقوب چرفی (م ۱۸۵۱ء) اور اس کا اردو ترجمہ۔

مطبوعہ ۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۸ء

۲۔ نسایم گلشن شرح گلشن راز۔ از شاہ داعی الی اللہ شیرازی

مطبوعہ ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

۳۔ انسیدہ تصنیف مولانا یعقوب چرفی۔ مع اردو ترجمہ مطبوعہ ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۲ء

ان کی تصحیح شدہ دیگر کتب حاشیہ شنوی سنوی اور شاہ داعی، لغات مس لغات الانس از محمد عالم صدیق عزیزان اور مولانا چرفی کے دیگر رسائل زیر طبع ہیں۔ عارف

ص

- ۲۸ صابر حسین ولد سردار خاں چیمہ - ابو انصاری - گوجرانوالہ متولد محرم ۱۳۶۵ھ (مکتوب برکت علی گجراتی ۱۳۶۵ھ)
- ۲۹ صابر حسین ولد صاحب دین گجر - داؤد گجرات متولد ۱۳۶۶ھ ف ج ۹ ص ۱۲۸، ص ۱۴۸، ع ج ۱
- ۳۰ صادق ولد خان تارڑ - دریا نوالی - شیخوپورہ ف ج ۸ ص ۹۱، ج ۹ ص ۱۵۵، ص ۱۸۴، ج ۱ ص ۲۶۱
- ۳۱ صادق ولد لالہ بن دماغیر دیوبند شہانی - گجرات ف ج ۹ ص ۲۲۸
- ۳۲ صدیق ولد اسماعیل لوہار - سرانوالی - گوجرانوالہ " " ص ۲۴

ط

- ۳۳ طفیل ولد سید چیمہ - لوڈیکی " " ف ج ۵ ص ۱۴۸، ج ۱ ص ۱۶۲

ع

- ۳۴ علی ولد کریم دین دھوی یکی صاحبانہ - شیخوپورہ ۲۶۰ " " ص ۸۱۹، ص ۱۲۱
- ۳۵ عنایت ولد سردار خاں گوجر - سپرہ جیدا - گجرات " " ج ۶ ص ۴۶۵
- ۳۶ عنایت ولد صاحبان دماغیر دیوبند شہانی " " ج ۹ ص ۲۲۸

غ

- ۳۷ غلام رسول ولد اسماعیل لوہار - سرانوالی - گوجرانوالہ مرن ص ۵
- ۳۸ غلام رسول ولد خوشی لوہار - پانڈوکنو " " متوفی ۱۳۴۲ھ ف ج ۶ ص ۴۵۸، ص ۴۹۵، ع ج ۱
- ۳۹ غلام رسول ولد رحمت گھار - دیوبند شہانی - گجرات متولد ۱۳۴۲ھ ف ج ۸ ص ۵۹۴، ج ۹ ص ۶۲۶
- ۴۰ غنی ولد غلام دھوی - بیویہ " " متولد ۱۳۴۲ھ ف ج ۶ ص ۴۴۹، ع ج ۱

ف

- ۴۱ فاروق ولد غلام رسول لوہار صاحب قوالہ - گوجرانوالہ متولد ۱۳۴۱ھ (مکتوب قلم رسول ۳۰ ص ۱۳۴۱)
- ۴۲ فیض احمد ولد نواب باغفہ - دریا نوالی شیخوپورہ متولد ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ - (مکتوب ردا خاں وراثت ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ)

ل

- ۴۳ لالہ ولد اللہ دانا پتھر - ڈہوک شہانی - گجرات ف ج ۹ ص ۱۴۹ - ص ۲۴۸ -
 ۴۴ بلحیف ولد کرم دین سوچی - دادا - " متولد ۱۲۵۶ھ - " ف ج ۹ ص ۲۳۶ - ص ۴۴۲ -

م

- ۴۵ محفوظ ولد بشیر سبزا - نوٹیا نوالی شیخوپورہ متولد ۱۲۸۲ھ ف ج ۹ ص ۲۴۰ -
 ۴۶ محمد مسلم شیخ ڈہوک شہانی گجرات " " ف ج ۹ ص ۴۰۲ -

ن

- ۴۷ نذیر ولد احمد مسلم شیخ " " ف ج ۹ ص ۱۴۹ -
 ۴۸ نذیر ولد سائبا " " ف ج ۹ ص ۵۸۱ - ج ۹ ص ۲۴۹ - ج ۹ ص ۴۰۳ -
 ۴۹ نور محمد راجپوت - بھیا نوالہ کلاں شیخوپورہ ف ج ۹ ص ۱۸ -

و

- ۵۰ ولایت ولد احمد دین کھبار - ڈہوک شہانی - گجرات متولد ۱۲۷۲ھ ف ج ۸ ص ۵۹۷ - ج ۹ ص ۲۴۵ -
 اسم ف ج ۹ ص ۲۴۸ -

ی

- ۵۱ یونس ولد نور محمد شیخ - نوٹیا نوالی شیخوپورہ متولد ۲۸ ذی قعد ۱۲۷۷ھ -
 [مکتوب نور محمد شیخ ۹ ذی القعد ۱۲۷۷ھ]

انتباہ

جاننا چاہیے کہ میرے (شرافت کے) ارادتمندوں و معتقدوں کی تعداد نہایت
 نیک پہنچتی ہے۔ اس لئے میں سب ناموں کی فہرست لکھنے سے مدد برائے نہیں ہو سکتا
 لہذا اسی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

مریدانِ نوحوود

یہاں ان نوحوود اشخاص کے اسماء تحریر کئے جاتے ہیں جن کے متعلق ان کے والدین اور
اقربا کا یقین و اعتقاد ہے کہ یہ میری دُعا سے حق تعالیٰ نے ان کو رحمت فرمائی۔ یہ بھی مرید
میں شمار ہوتے ہیں۔

الف

گجرات	گوجر پور	۱	آصف علی ولد سلطان وراج
لاہور	باغبانپور	۲	آفتاب احمد ولد طفیل بھٹی گوجرانوالہ
گوجرانوالہ	مدن چک	۳	احمد ولد امام دین گکھر
گجرات	ڈھوک شہانی	۴	ارشاد ولد محمد شفیع ماچھی
گوجرانوالہ	ابدال	۵	ارشاد محمود ولد محمد دین گکھر
گجرات	ڈھوک کلان	۶	اسلم ولد الہ بخش نیلاری
"	بھیرچھ	۷	اسلم ولد پیراں دتا موچی
"	گوجر پور	۸	اسلم ولد صادق موچی
گوجرانوالہ	ابدال	۹	اسلم ولد صوبیا وراج
"	احمدنگر	۱۰	اسلم ولد غلام گوجر
شیخوپورہ	دوٹیا نوالی	۱۱	اسلم ولد مالک نیلی
"	وایا نوالی	۱۲	اشرف ولد خادم چیمہ
گجرات	گوجر پور	۱۳	اشرف ولد غلام تارڑ
شیخوپورہ	مکی اصحابا نوالی	۱۴	اعجاز احمد ولد سلطان احمد گکھر
سیالکوٹ	حسین پور	۱۵	اعجاز احمد ولد شیر محمد سانرہ بھٹی
		۱۶	اعجاز احمد ولد فضل الہی بروالہ

گجرات	گوجر پور	اعظم ولد غلام رسول چیمہ	۱۷
"	کرکن شرقی	اعظم ولد نادر گو نزل	۱۸
شیخوپورہ	مریدکے	اقطار احمد ولد حسین لوہار	۱۹
گجرات	مونگ	اقطار احمد ولد سکندر بھٹی	۲۰
سیالکوٹ	جھڑیاں	اقطار احمد ولد شریف ترکھان	۲۱
گجرات	دہوک نہانی	اقطار احمد ولد قادر ورک	۲۲
"	فتوپورہ	اقبال ولد اللہ دتا جٹ	۲۳
گوجرانوالہ	اروپ	اقبال ارشد ولد نذر محمد چیمہ	۲۴
شیخوپورہ	بھیا نوالہ کلان	اکبر علی ولد احمد دین ماچھی	۲۵
گجرات	نور پور پیرے	اکبر علی ولد شیرا پٹا	۲۶
"	داؤ	اللہ دتا ولد خاشا گوجر	۲۷
"	دہوک کاسب	اللہ دتا ولد صالح ساہی	۲۸
گوجرانوالہ	بھراہ	الیاس ولد برکت گو نزل	۲۹
"	سرانوالی	الیاس ولد علی احمد لوہار	۳۰
"	گکھڑ	محمد حسین ولد اسماعیل گھسار	۳۱
شیخوپورہ	دوٹیا نوالی	انتظار قیصر ولد رنگی مولا سید خولار می	۳۲
گوجرانوالہ	لورہ کی	انور ولد سردار خان سمرا	۳۳
"	معروف آباد	انور ولد غلام رسول جوچی	۳۴
"	نواں پٹیہ	انور ولد قیصر محمد دیندار	۳۵
"	دوٹیا نوالی	ایوب بھان ولد اللہ دتا چند پٹ	۳۶

ب

سیاکوٹ	رندہ میر باگڑیاں	بوٹا ولد پیر اندتا ترکھان
گوجرانوالہ	پیرکوٹ	بوٹا ولد رستم پیر احمد بروالہ
شیخوپورہ	وایانوالی ۱۷	بوٹا ولد رمضان نیلی
لاہل پور	بھروکے	بوٹا ولد رمضان کشمیری
گوجرانوالہ	اروپ	بوٹا ولد سردار حمید
•	سرانوالی	بوٹا ولد منگا ٹولار
شیخوپورہ	دوٹیانوالی ۲۹	بوٹا ولد نور محمد شیخ

پ

"	•	پارحس ولد اللہ داوچر کہ
گوجرانوالہ	ابدال	پیر اسلم ولد اللہ بخش نیلاری
گجرات	سوککلان	پیر اسلم ولد پیر اندتا موچی
شیخوپورہ	ننگل سادھان	پیر اتروف فقیر
لاہل پور	چک صوبا	پیر اتروف ماسی
گجرات	ترینگ	پیر اللہ داتا درائیں
"	گوجر پور	پیر اللہ داتا موچی
"	دہلت نگر	پیر برکت علی ولد مہر دین گوجر نیلو
گوجرانوالہ	کولہوالہ	پیر بوٹا ولد محمد بخش حجام
گجرات	سوادہ	پیر بی بی موچن
شیخوپورہ	وایانوالی ۲۷	پیر پیر محمد ولد مولاداد تارڑ
گجرات	دھوک شہانی	پیر معنی ولد محمد حمید

۵۶	پسر سکندر اَسْوَد	دہوک شہانی	عجرات
۵۷	پسر سلطان ولولہ ولد دتیلی	کھلر	گوجرانوالہ
۵۸	پسر سید مسلم شیخ	چک ۲۵	عجرات
۵۹	پسر شانان ولد پلو گوندل	پشٹی بہار الدین	"
۶۰	پسر شاہ محمد درانیچ	دہوک شہانی	"
۶۱	پسر سزاقت علی کھلہ	تلوٹی کھجور والی	گوجرانوالہ
۶۲	پسر شریف گھمار	شکل سادھاں	شیخوپورہ
۶۳	پسر شریف بافندہ	سرانوالی	گوجرانوالہ
۶۴	پسر شفیع ماچی	لورہ کی	"
۶۵	پسر شیر عالم ولد عزیز دین گھسی	جھنڈی والی	عجرات
۶۶	پسر صادق درانیچ	گوجر پور	"
۶۷	پسر عاتقہ لولاری	رانک	"
۶۸	پسر عبدالرشید اعوان لڑھیانوی	چک ۶۹-۱۰۱ بی-اگرہ	ساہیوال
۶۹	پسر عبداللہ ولد نظام دین ماچی	سودرہ	گوجرانوالہ
۷۰	پسر عنایت اراچس	چوزنڈ	عجرات
۷۱	پسر محمد علی ولد قاسم علی فقیر دتوالہ	کھاریاں	"
۷۲	پسر نبی بخش ساھی	باگڑیاں والہ	"
۷۳	پسر نذیر اراچس	اروپ	گوجرانوالہ
۷۴	پسر نذیر احمد ولد شاہ محمد سانرہ بھٹی	ملکی اصحاب بانوالی ۶۰	شیخوپورہ
۷۵	پسر تنویر احمد ولد حسین لولار	محمد قمر اللہ	گوجرانوالہ

ت

ج

۷۶ جاوید ولد فقیر محمد نوشاہی سید مابنپالوی
عقانی چوک کراچی

ح

۷۷ حسین ولد جلال درانیچ
لکھن وال گجرات

۷۸ ضیف ولد حسین کھار
جھام والہ گوجرانوالہ

۷۹ ضیف ولد غلام گوجر
کنور گڑھہ

۸۰ ضیف ولد معراج دین دھوبی
بھیانوالہ کلان شیخوپورہ

خ

۸۱ خادم حسین ولد اللہ داتا ترکان
محلہ مستریان گجرات

۸۲ خادم حسین ولد اللہ لوک ترکان
گوجر پورہ

۸۳ خادم حسین ولد بساؤل موچی
دبھوالی گوجرانوالہ

۸۴ خادم حسین ولد فیض راجپوت زنگر
بھیانوالہ کلان شیخوپورہ

۸۵ خالد ولد اللہ داد چکر
دوٹیانوالی

۸۶ خالد محمود ولد عطاء اللہ رابلس
سوپرہ گوجرانوالہ

۸۷ خلیل ولد ریحیل کھار
مریدکے شیخوپورہ

۸۸ خلیل الرحمن ولد صادق جھام
کولہ والہ گوجرانوالہ

۸۹ خورشید احمد ولد محمد خان چیمہ
پور پال چیمہ

۹۰ خورشید انور ولد حسین لونڈر
ابوالفتح والی

س

۹۱ رفیع ولد شفیع ماچی
لورہلی

۹۲ رؤف ولد غلام رسول لونڈر
محلہ فقراہ

گوہر انوار	دُھندے	ریاض ولد احمد رکھا گوہر	۹۳
عجرات	گوہرہ	ریاض ولد نہرا عجم	۹۴
گوہر انوار	پیر کوٹ	ریاض ولد نور محمد اریض	۹۵
عجرات	گھنیاں	ریاض احمد ولد خوشی محمد تارڑ	۹۶

س

گوہر انوار	مہود آباد	سرور ولد غلام رسول موچی	۹۷
"	"	سلیم ولد احمد دانا باجھی	۹۸
عجرات	نور پور پٹے	سلیم ولد مکھن تریشی	۹۹
"	پٹن ہمارا الدین	سوئی ولد مشیر گوٹل	۱۰۰

ش

گوہر انوار	ابوالفتح والی	شاہد ولد حسین لوہار	۱۰۱
شیخوپورہ	دونویا نوالی	شاہد اقبال ولد حسین ترکھان	۱۰۲
عجرات	مرالہ	شاہد رضا ولد نادر عجم	۱۰۳
"	گوہر پور	شیر حسین ولد حیدر درانیچ	۱۰۴
گوہر انوار	مگھڑ	شیر حسین ولد خوشی پہلوان چیمہ	۱۰۵

ص

عجرات	گوہر پور	صابر حسین ولد جہانناں وڑایچ	۱۰۶
گوہر انوار	کنور گڑھ	صدیق ولد غلام گوہر	۱۰۷
"	ابوالفتح والی	صفدر اقبال ولد حسین لوہار	۱۰۸

ط

شیخوپورہ	پتھر والی	طالب حسین ولد نرغیس موچی	۱۰۹
----------	-----------	--------------------------	-----

ع

۲۶	دوئیانوالی	عارف ولد والد داد چر کہ	۱۱۰
شیخوپورہ			
۲۷	کنور گڑھ	عاشق حسین ولد غلام گوجر	۱۱۱
گوجرانوالہ			
۲۸	دوئیانوالی	عالم ولد عبداللہ درانی	۱۱۲
شیخوپورہ			
۲۹	چندالہ	عباس ولد گلا کسانہ	۱۱۳
گجرات			
۳۰	سیرانوالی	عظیم اختر ولد جلال ارایس	۱۱۴
گوجرانوالہ			
۳۱	ہیکروالہ کلان	عنایت ولد حیات موچی	۱۱۵
گجرات			

ف

۳۲	محلہ مستریاں	فضل کریم ولد اللہ ناترکھان	۱۱۶
"			
۳۳	حبیب پور	فضیل ولد فضل انبی بروالہ	۱۱۷
سیالکوٹ			

ق

۳۴	مہربالہ درانچان	قیوم ولد شریف ترکھان	۱۱۸
گوجرانوالہ			

ل

۳۵	ابدال حبیب	لیاقت علی حبیب	۱۱۹
"			
۳۶	سیرانوالی	لیاقت علی ولد غلام رسول ترکھان	۱۲۰
"			
۳۷	دوئیانوالی	لیاقت علی ولد محمد درانی	۱۲۱
شیخوپورہ			

م

۳۸	بھاگودال خور	مالک ولد سردار خان درانی	۱۲۲
گجرات			
۳۹	چک جب	مالک ولد غلام رسول گھٹو	۱۲۳
گوجرانوالہ			
۴۰	بھیانوالہ کلان	محمود علی راجپوت زنگر	۱۲۴
شیخوپورہ			
۴۱	ہیکروالہ کلان	مختار احمد ولد صالح ددھرا	۱۲۵
گجرات			

گوہرا نوالہ	چک رجب	مسعود اختر ولد غلام رسول گھٹو	۱۲۶
"	کوہلو والہ	مصطفیٰ ولد ابرار رحیم سانسرہ بھٹی	۱۲۷
گجرات	گوہر پور	مصطفیٰ ولد احمد دین ترکھان	۱۲۸
گوہرا نوالہ	جسٹریا لہ باغوالہ	منشا ولد بشیر احمد ترکھان	۱۲۹
گجرات	نور پور پٹنہ	منور حسین ولد فیض احمد پٹا	۱۳۰
شیخوپورہ	چک زید	منور حسین ولد احمد داد نیلی	۱۳۱
"	دوٹیا نوالہ	منیر ولد مبارک ماچھی	۱۳۲
"	"	منیر ولد غلام چیمہ	۱۳۳
گجرات	اگر دیہ	مددی ولد حیات تارڑ	۱۳۴
خیر پور سندھ	گوٹھو ٹولان - کھوڑا - گمبٹ	مہینوال ولد فاضل وٹو	۱۳۵

ن

گجرات	دنک	نذیر ولد روشن بلڑ	۱۳۶
"	فتوپورہ	نواز ولد اسد تاجٹ	۱۳۷

ی

"	گگرھی شاہ نوالہ	یعقوب ولد حسین اراٹیں	۱۳۸
گوہرا نوالہ	ابن والی	یوسف ولد شریف نیلی	۱۳۹

ان کے علاوہ بھی نو نو لوگوں کی تعداد کاٹی ہے جن کے اسماء سر دست یاد نہیں آئے۔ اس لئے وہ اخراج سے رہ گئے ہیں۔

پانچویں فصل

اس میں میری [شرافت کی] بیعت شدہ مستورات کا مختصر تذکرہ ہے۔

الف

(۱)

ایمنہ بی بی دختر فضل حسین ولد بنے شاہ ہاشمی دن بلوی

زوجہ سید عمر حیات ولد سید غلام حسین برخوردار بی بی حسنہ شیخوپورہ

بیعت | بمر ۲۰ سال ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۱۸ - ۱۲۹۷ھ میں موجود ہے۔

زیارتِ نوشاہ عالیجاہ | اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس کے متعلق لکھا ہے۔

”آئینہ بی بی زوجہ عمر حیات نوشاہی سکنہ جمیل کہنتی ہے کہ بیعت سنہ ۲۰۰۶ھ

[جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ] میں مجھ کو خواب میں حضرت نوشاہ صاحب رح کی زیارت ہوئی

آپ نے فرمایا کہ میں نینگے پاؤں سات دن میں مکہ تریف اور مدینہ تریف سے ہوا آیا ہوں۔

میرے پاؤں میں چھانے پڑ گئے ہیں، تم کھو۔ [یعنی پاؤں دباؤ] (فاجہ ص ۷۵)

اندراج اکرم | فاجہ ص ۷۵ - ج ۷ ص ۷۶۔

(۲)

شیخوپورہ

ایمنہ بی بی دختر محمد بن عبی زوجہ محمد سعید راجپوت جہد نالہ کھسال

بیعت | بمر ۲۵ سال ۱۲۱۲ھ الاخریٰ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۱ - نیک نیت اہل شریعت بت

حج کی سعادت سے شرف ہو چکی ہے، آجکل اس کی رہائش جنگر محمد مدینہ کے ضلع شیخوپورہ میں ہے۔

ب

(۳)

ہشتال زوجہ رحمت ولد خوشی کھسار، ڈھوک شہانی، گجرات

بیعت | بمر ۱۵ سال یکم ذی الحجہ ۱۳۶۱ھ نمبر ۱۲۲ - عاشقانِ مرشد سے ہے، رادب و حضرت

میں خواص میں سے ہے۔ درگاہِ نوشاہ صاحبہ پر اکثر حاضری دیا کرتی ہے۔

اندراج اسم | ف ج ۵۸۱ - ج ۹ ص ۱۴۵ -
اس کے لڑکے نور محمد، حسین اور غلام رسول نام میں۔

(۴۶)

بی بی زوجہ حیات ولدہ حاجی سید محمد والہ - گجرات

بیعت | بمر ۳۰ سال ۲۴ ذیقعد ۱۳۴۲ھ نمبر ۴۵۹ - اہل عبارت در یافت ہے۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد کی پابند ہے۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظائف کرتی ہے۔ اپنے گھر میں لڑکیوں کے واسطے نورس جاری رکھی ہے۔ سینکڑوں لڑکیوں کو قرآن مجید پڑھایا ہے۔ اس کے دم درود کا فیض بہت جاری ہے۔ مستجاب الدعوات ہے۔ جو کچھ زبان سے کہتی ہے۔ خدا تعالیٰ پوری کر دیتا ہے۔ درگاہِ نوشاہ عالیجاہ پر حاضر ہوا کرتی ہے۔ اسکا لڑکا عنایت اور لڑکی ہر دار بی بی ہے۔

ح

(۵۱)

حاکم بی بی دختر حسن محمد ولد بنے شاہ بن شیر شاہ ہاشمی غوی
زوجہ رشید حسین ولد حکیم فقیر محمد بن بنے شاہ سید۔ رنہل - گجرات

بیعت | بمر ۲۲ سال ۲۴ شوال ۱۳۴۶ھ نمبر ۵۲۱ - نیک خلق حمیدہ اطوار ہے۔
اندراج اسم | ف ج ۵۶۳ - (اب فوت ہو چکی ہے۔ عارف)

(۶۶)

حاکم بی بی زوجہ فتح محمد دھڑی - نور پور پٹنہ گجرات

بیعت | بمر ۴۵ سال ۹ رزی الحجہ یوم عرفہ ۱۳۴۵ھ نمبر ۵۲۲ - درویشی لباس میں ہے۔
لوگ اس کو حاجی بی بی ملسنگنی کہتے ہیں۔ مستورات کا علاج معالجہ بھی کرتی ہے۔ اسے نوشاہیہ پیر ما فر ہوا کرتی ہے۔ صاحب علم ہے۔ بیروارت شاہ اور میاں محمد بخش کھڑوار کا کلام اس کو بہت

یاد ہے۔ اس کے گاؤں شیعہ مذہب والے لوگ اکثر رہتے ہیں۔ یہ ان کا پورا پورا مقابلہ کرتی
 ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم کو سلام و آداب کیا تو آپ نے فرمایا تو حاکم بی بی
 نہیں تو سائیں حاکم شاہ ہے۔ (کرالمعرفت ج ۱۔ ص ۱۳۷۸ صفحہ ۱۳۷۸)
 ایک مرتبہ آپ نے اس کو فرمایا۔ حاکم بی بی تم صنگ کا استعمال نہ کیا کرو۔ (حوالہ مذکور)

اندر ایچ ایم | ف ج ۱ ص ۱۳۷۸

(۷۶)

حسین بی بی زوجہ اللہ و تاملہ حسنہ مسلم شیخ داؤد گجرات

بیعت | بمر ۵۰ سال ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۷ نمبر ۵۲۶۔ موجود ہے۔
 ایک مرتبہ شعبان ۱۳۷۸ء خواب میں اعلیٰ حضرت نوشاہی رحم کو ملے۔ اور فرمایا
 سب جی سب جی پڑھا کرو۔ (ف ج ۱ ص ۱۸۲)
 ۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۰ء کو خواب میں آپ نے اس کو تین پیسے عطا فرمائے (رضیاً)
 اندر ایچ ایم | ف ج ۱ ص ۸۱۳۔ ج ۹ ص ۷۵۲۔ ج ۱ ص ۵۵۵۔

(۷۷)

حفظہ بیگم دختر سید ابوالرحمان شیرازہ نثارت ولد اعلیٰ حضرت
 سید غلام مصطفیٰ نوشاہی زوجہ خیر حیات ولد عبد اکرم عیسیٰ
 بن سید عمر حیات نوشاہی حنبلیہ شیخ پورہ

بیعت | بمر ۲۲ سال ۲۷ رذی الحجہ ۱۳۹۰ء نمبر ۱۱۵۶۔ تعلیم یافتہ سلیقہ شعار عیدہ گجرات۔

(۷۸)

حیات بی بی زوجہ خوشی ولد احمد دین جوہی ہندی بہاولپور گجرات

بیعت | بمر ۲۵ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ء نمبر ۹۶۴۔ ہر عمرات کو درگاہ نوشاہ عایبجاہ
 پر حاضر ہوا کرتی ہے۔ بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر بھی حاضر فرماتی ہے۔

راج بی بی زوجہ حسن محمد ولد خوشی محمد عجم سازنگ گجرات

بیعت ۵۰ سال ۶ رجب ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۶۲۔ ہر عبادت کو درگاہِ نوشاہِ عالیجاہ
پر حاضر فرمایا کرتی ہے۔ بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر بھی حاضر ہوتی ہے۔ آجکل محلہ حیدر آباد
علی پور چٹھہ۔ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت پذیر ہے۔

(۱۱)

راج بی بی زوجہ سردار اولو قادر مارڑا اگر وہید گجرات

بیعت ۵۰ سال ۲۱ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ نمبر ۱۰۲۹۔ نیک اخلاق۔ عیدہ اوصاف
حضرت نوشہ صاحبہ کی عاشقہ۔ اکثر سامن پال شریف میں حاضر ہوا کرتی تھی۔
وفات ۱۳۹۶ھ۔

(۱۲)

ریشم بی بی زوجہ حیدر ڈھلو۔ نمبر دار۔ ڈھلو۔ کنجاہ۔ گجرات

بیعت ۲۰ سال ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ نمبر ۴۔ سابقات صاحبہ سے تھی۔
وفات ۱۱ صفر ۱۳۵۵ھ۔

مس

(۱۳)

سردار بی بی زوجہ غلام ولد ساہنا تارڑا کی اصحابا نوالی شیخ پور

بیعت ۱۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۹ھ نمبر ۲۶۶۔ نماز پنجگانہ۔ تہجد اشراق ادا کرتی ہے۔
ایک مرتبہ اس نے اعلیٰ حضرت نوشاہی کو کپڑے دھو کر دئے۔ آپ نے اس کو دعا دی کہ
خدا تعالیٰ تجھ کو تندرستی دے۔ تیرے سین پر ان نرونے رکھے۔ تیرے دینی دشمن رد کرے۔
اکثر معرفت جگت ۱۳۷۱ھ ص ۵۹ [مضامین لطیفین کتبستان۔ طبع ۱۳۷۱ھ۔ ج ۱۰ ص ۲۳۱]

(۱۴)

سردار بی بی زوجہ قائم دین ولد گوہر دین ریلوے کوٹ ریلوے گورنمنٹ

بیعت | بصر ۶۵ سال ۱۰ رمضان ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۷۔

تجدید بیعت | ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۶۔ حضرت نوشہ صاحبہ کی کاغذ پر مبنی ہے۔

(۱۵)

سکینہ بی بی زوجہ بشیر احمد ولد سلطان کشمیری نورنگی گورنمنٹ

بیعت | بصر ۳۸ سال ۲۰ شوال ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۷۔ متعدد مرتبہ درگاہ نوشاہیہ پر حاضر ہوئی ہے۔ اسم ف ج ۵ ص ۱۷۸۔

(۱۶)

سکینہ بی بی زوجہ مست علی نو مسلم ولد پرغین موکل سندھ پول گورنمنٹ

بیعت | بصر ۳۲ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۱۔ طلاق ہو کر اس نے دوسرا شوہر کیا ہے۔ اس کے پاس اہل اہل آباد میں رہتی ہے۔ انگریز رسم ف ج ۹ ص ۵۶۲۔ ص ۶۰۱۔

ص

(۱۷)

صغریٰ فاطمہ زوجہ حاجی فقیر احمد ولد احمد رکھا امام مسجد بریار ٹو۔ شیخوہ

بیعت | بصر ۳۰ سال ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۳۔ زاہدہ عابدہ ہے۔ لڑکیوں کو قرآن کی تعلیم دیتی ہے۔ سینکڑوں لڑکیوں کو پڑھایا ہے۔

ع

(۱۸)

فاطمہ بی بی زوجہ احمد علی جوہی پور کھٹوانی بکرت

بیعت | بصر ۴۵ سال ۱۰ شوال ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۳۴۶۔ حضرت نوشہ صاحبہ کی کاغذ پر مبنی ہے۔

عذر اسکیم زوجہ فیاض احمد ولد تصدق حسین نوشاہی دیر کے غور و گور
 بیعت | بجز ۲۵ سال ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۵۔ مولف کتاب ہذا شرافت نوشاہی کی
 یہ چھوٹی بیٹی ہے تعلیم یافتہ پابند صوم و صلوة۔ رستی شہار ہے۔ اس کا نکاح فاروق رضا نام ہے۔

فریز اسکیم زوجہ علی احمد ولد امام بخش اراٹیس دایا نوالی شیخ پورہ
 بیعت | بجز ۵۰ سال ۲ شعبان ۱۳۷۸ھ نمبر ۳۹۲۔ آجکل بھیم کے۔ نواح قصور ضلع لاہور میں آباد ہے
 ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ کو اپنی ٹوپی سفید رنگ کی اس کو
 تبرک عطا فرمائی۔ [ف ج ۱ ص ۳۲]
 اندراج اسم | ف ج ۱ ص ۱۲۸۔ ص ۷۲۔ ج ۹ ص ۱۳۷۔ ص ۶۶۶۔ ج ۱ ص ۲۲۳۔ ص ۶۳۲۔

ف

فاطمہ بی بی زوجہ غلام رسول ولد حاکم خاں راجہ کوٹ ایٹارہ گوجرانوالہ
 بیعت | بجز ۴۵ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ نمبر ۱۳۴۷۔ عقلمند۔ مدبر۔ صاحب الراء
 ہے باوجود عورت ہونے کے مردوں جیسی عقل رکھتی ہے حضرت نوحہ صاحب کے ساتھ صفت عقیدت و
 محبت رکھتی ہے۔ اپنے کنبہ اور اقربان میں ذی اقرام ہے۔ اعراس نوشاہیہ پر عافری دیا کرتی ہے۔

۵

کنیز فاطمہ زوجہ عاشق حسین ولد حسین مسلم شیخ چک ۵، جنوبی سرگودھا
 بیعت | بجز ۳۰ سال ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۲۰۴۔ سال یا پچھ ماہ کے بد روزہ
 نوشاہ عالیجاہ پر عافر خوا کرتی ہے۔ عاشقان شیخ سے ہے۔

محمد بی بی دختر سید محمد امین بن سید حافظ قتل احمد نوشہ ثانی
سابقہ پال شریف بکرات

ولادت | ۱۲۸۲ھ بیعت ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۹ھ نمبر ۸۷ -

وفات | ۲۵ رذی الحجہ ۱۳۵۹ھ (ع ج ۲) بعارضہ بخار و ذرات الجنب۔

آپ تارکہ مجردہ زاہدہ فابدہ تھیں۔ پیرے دادا صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ خواب
میں اپنے والد نے حکم دیا تو میری بیعت ہوئی۔ اپنے گاؤں میں بیسیوں لڑکیوں کو قرآن مجید اور
پنجابی فقہ کی کتابوں کی تعلیم دی۔

محمد بی بی زوجہ رمضان ولد سردار تسلی۔ دایا نوالی، شیخوپورہ

بیعت | بجز ۴ سال ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۵ - جب ہم اُس گاؤں میں

جائیں تو دیرہ انیس کے گھر ہوتا ہے۔ بہت خدمتگاری بی بی ہے۔

اغذیاج اسم | ف ج ۹ ص ۶۶ - ج ۱ ص ۶۰۴ -

محمد بی بی زوجہ عنایت ولد الم بخش اراخ قلعہ بدرا سنگھ۔ گوجرانوڈ

بیعت | بجز ۴ سال ۳ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۱ - چندہ ال سے یہ ذنیہ دارہ میں چلی گئی ہے

حضرت نوشہ صاحبہ کی نساہت عقیدت مند ہے اعراس نوشاہیہ پر عافری دیا کرتی ہے۔

مقصودہ بی بی زوجہ طفیل ولد مولوی کریم بی بی اسلمہ دیوبند

بیعت | بجز ۲۵ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۰۹ - علم نقل میں بلند مرتبہ ہے۔ گوجرانوڈ چلی گئی ہے

نجمہ یاسمین دختر نذیر علی اعوان لدھیانوی کوٹھی پرمانندہ

بیعت | بمر ۱۶ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۸ - خوش آواز ہے حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعمتیں اور حضرت نوشہ صاحبہ کی کافیاں بڑے شوق سے پڑھا کرتی ہے۔ اس کی شادی انور علی ولد قربان علی اعوان کے ساتھ بعام دیرہ سوہنی سوہنی رڈ دھلو مضافات چوہدری گانہ ضلع شیخوپورہ ہوئی ہے۔ رُبُ سسرال میں رہتی ہے۔ درگاہ نوشاہ عالیجاہ کی زیارت سے شرف ہو چکی ہے۔

نذیر حکیم دختر احمد ولد ماہلا نار پھنی ساہنپال گجرات

بیعت | بمر ۱۷ سال ۱۷ محرم ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۲۰ - یہ چھوٹی عمر سے نابینا ہے۔ یاد آگئی کا بڑا شوق رکھتی ہے۔ کلمہ طیبہ، درود ہزارہ اور آیت کرمیہ کا وظیفہ کرتی ہے۔ متعدد چلے بھی کئے ہیں۔ ایک چلہ حضرت نوشہ کینج بخش کے روضہ اطہر میں۔ ایک چلہ اپنے گھر میں تہ خانہ میں کئے ہیں۔ اس کی رجوعات بہت ہے۔ گجرات شہر کی اکثر مستورات اس سے فیضیاب ہوئی ہیں۔ مستجاب الدعوات ہے۔ آجکل نوشہ عالیجاہ کی زیارت میں اس کے برادران چلے گئے ہیں یہ بھی وہیں رہتی ہے۔ کئی سال تک اس نے روزے رکھے ہیں۔ اکثر درگاہ حضرت نوشاہ عالیجاہ پر سلام کے واسطے آتی رہتی ہے۔ تارکہ مجددہ عابدہ زاہدہ

نذیر حکیم زہد بابو غلام حسین ولد خدا بخش رزی دنگ گجرات

بیعت | بمر ۳۵ سال ۱۸ رزی الحجہ ۱۳۷۸ھ نمبر ۶۰۸ - یہ حضرت شاہ عبدالرحمن بابک بھروالی کی دختر اولاد میں سے ہیں۔ حیات محمدی میں ہے۔ حج کی سعادت سے شرف ہو چکی ہے۔ اہم ف ۱۱۲ ۵۲۳

۲۸۰
۶
چھٹی فصل

اس میں میری (سرافقت کی) بیعت شدہ مستورات بلا تذکرہ کے ناموں اور تاریخ بیعت کا اندراج ہے۔

الف

- ۱ - ارشادِ سیکم زوجہ حیدر رانجھا لورکی۔ گوجرانوالہ بیعت بمر ۱۹ سال ۲۴ شعبان ۱۳۹۱ نمبر ۱۱۹۔
- ۲ - ارشادِ سیکم زوجہ عنایت ولد فتح محمد چیمہ۔ چیمہ چیمہ۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۳ نمبر ۸۵۔
- ۳ - ایمنہ بی بی دختر محمد دین ولد فتح محمد ماجھی بھوپالوالہ، چک مہو با۔ ۱۵۶ لائل پور بیعت۔ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۶۷ نمبر ۲۳۱۔
- ۴ - ایمنہ بی بی زوجہ پھانی ولد ناچا موچی قوم چیمہ۔ مہو با۔ گجرات۔ بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ نمبر ۱۲۱۶۔
- نیک الطوار سادہ طبیعت عاشقانہ و سادہ سے ہے۔ اعراض پر حاضر ہو کرتی ہے۔
- ۵ - ایمنہ بی بی زوجہ حیدر ولد کرم داد مانگٹ۔ چوک بہادر پور۔ رحیم یار خان بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۴ محرم ۱۳۹۴ نمبر ۱۳۳۰۔
- ۶ - ایمنہ بی بی زوجہ عنایت گھٹو۔ چک رجب۔ گوجرانوالہ بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۳ محرم ۱۳۷۹ نمبر ۶۱۱۔
- ۷ - ایمنہ بی بی زوجہ مراد ولد پلہو جام۔ گوجر ۵۔ گجرات بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۲۹ رجب ۱۳۸۲ نمبر ۸۱۱۔ نیک بخت، خادہ، سلیقہ، شہارہ

ب

- ۸ - بختیاں زوجہ صادق ولد حسن علی پروکہ کھول۔ گوٹھا پریم چک دیہ ۵۵۔ ڈوڑنواں سداہ بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۷ اشوال ۱۳۸۱ نمبر ۷۷۶۔

- ۹ - بشیر بیگم دختر الدتنا ولد حسن مسلم شیخ - داؤد - گجرات
بیعت - بمر ۱۹ سال ۲۴ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۱ - اسم فاجنا مہ - ۵۵۹ -
- ۱۰ - بشیر بیگم دختر بادل بخش چیمہ - سیر نوالہ اچا - گوجرانوالہ
بیعت - بمر ۱۸ سال ۲ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ نمبر ۳۹۱ -
- ۱۱ - بکھاں زوجہ کبیر ولد سید دھوبی - خونی بھٹیاں - شیخوپورہ
بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۴ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۲۳۲۳ -
- ۱۲ - بھاگ بھری زوجہ احمد دین ولد الدتنا پدا - نور پور پڈے - گجرات
بیعت - ۴ ذیقعد ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۱ -
- ۱۳ - بہشتاں چیمی زوجہ الدتنا وڈا پنج - بیگن خورد - گجرات
بیعت - بمر ۲۴ سال ۴ صفر ۱۳۹۶ھ نمبر ۲۹۵ -
- ۱۴ - بیگم بی بی زوجہ سردار اولاد احمد دین گوجر شیکریہ - ٹوپہ عثمان - گجرات
بیعت - بمر ۳۳ سال ۱۰ صفر ۱۳۶۳ھ نمبر ۱۴۳ -

پ

- ۱۵ - پروین دختر تاج گل پشاور - بیعت - بمر ۱۶ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۴ -
- ۱۶ - پروین اختر زوجہ انرف ولد محمد خاں وڈا پنج - باجوہ - گجرات
بیعت - بمر ۲۰ سال ۲۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۶ -
- ۱۷ - پروین اختر زوجہ نور محمد ولد محمد جی گوجر - کریم آباد - راولپنڈی
بیعت - بمر ۳۰ سال ۱۳ شعبان ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۶۳ -

ث

- ۱۸ - ثریا بیگم دختر الد بخش ولد صدر دین رانجھا - چوک بہادر پور - رحیم یار خاں
بیعت - بمر ۱۶ سال ۱۸ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۲ -

۱۹ - نریا بیگم دختر نور محمد ولد محمد دین رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۴۔ اس کے دو ہمدرد و کا فیض جاری ہے

ج

۲۰ - جنرال دختر شامق ولد سومنا کٹر۔ چک ۹۴۔ ۷۔ ۷۔ ملتان

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۷ اررمضان ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۰۔

۲۱ - جوانی زوجہ منتسا ولد احمد دین کھار۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۶۶۔

ح

۲۲ - حسین بی بی دختر کرم داد ولد لکھن تارڑ۔ ڈھل متصل بھالیہ۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۳۵ سال یوم عید الاضحیٰ مارڈی الحجہ ۱۳۸۵ھ نمبر ۱۰۷۴۔

یا بندہ صوم و صلوات ہے۔ درگاہ نوشاہیہ پر حاضری دیا کرتی ہے۔

۲۳ - حسین بی بی زوجہ سردار خاں ولد محمد خاں چیمہ۔ چک ۴۵۔ علاقہ بوسال۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۴۵ سال ۵ رجب ۱۳۷۴ھ نمبر ۳۷۲۔ فوت ہو چکی ہے۔

۲۴ - حسین بی بی زوجہ صادق ولد لال دین بل۔ بل چک ۴۷۔ لائل پور

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۸ھ نمبر ۱۰۷۳۔ اسم ف جتا مکت۔

۲۵ - حسین بی بی زوجہ محمد دین ولد ترفندین ماچی۔ خوبیاں والی۔ گجرات

بیعت۔ ۱ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۱۲۔ اہل عبادت ہے۔

۲۶ - حسین بی بی زوجہ نور محمد ولد محمد دین رٹاڑ۔ کوٹ رٹاڑ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۸ سال ۷ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۳۱۔

۲۷ - حفیظہ دختر رحمت علی ولد جلال بدھو عرف ہری چک ۱۴۵۔ ایم۔ ایل۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۴۸۹۔

۲۸۔ حفیظہ زوجہ خادم حسین ولد احمد دین پوچی پیر انوالیہ آبادی سندھ سنگھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۶ ذیقعد ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۹۸۔ خادکہ۔ سوہا۔ بکتر ہے۔

۲۹۔ حلیمہ زوجہ انور ولد کالاسلم شیخ۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۹ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۶۲۔

۳۰۔ حمیدہ بی بی دختر عنایت اللہ ولد غلام محمد پوچی۔ ساروالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۱۶ سال ۵ رجاوی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۱۔

۳۱۔ حمیدہ بی بی زوجہ سلطان ولد خوشی محمد مانگٹ۔ چک ۲۱۲۔ ٹی ڈی اے۔ لیمہ مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۷۹۔

۳۲۔ حفیظہ بی بی دختر بوٹا ولد خیر دین اراپس گوت ڈھڈی چک ۶ ڈی این بی سباد پور

بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۳۔

۳۳۔ حفیظہ بی بی دختر سردار خاں ولد رفعت خاں ڈراپچ۔ دونوٹیا نوالی۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۹۔

۳۴۔ حیات بی بی زوجہ عبدالرحمن ولد کرم علی ترکھان۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۴ رجب ۱۳۷۶ھ نمبر ۵۰۸۔ چند سال سے بچکی چلے گئے ہیں۔

خ

۳۵۔ خاتون زوجہ میان عبداللہ امام مسجد خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۲۵ شعبان ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۷۹۔ فوت ہو چکی ہے۔

۳۶۔ خورشید بی بی زوجہ غلام رسول ولد عبدالغنی حجام قوم دھلم چک ۲۱۲ ٹی ڈی اے مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۷ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۲۔

۳۷۔ خورشید بی بی زوجہ حیدر ولد فتح محمد ڈراپچ۔ نوجیانوالی۔ گجرات

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۵۲۔

- ۳۸ - خورشید بیگم زوجہ شہادت ولد محمد کھنار۔ جھوک تحصیلہ۔ جو انوالہ۔ لائل پور
بیعت۔ یوم عاشورہ ۱۰ محرم ۱۲۹۳ھ بمطابق ۱۲ سال۔ نمبر ۱۲۶۵۔ عاشقہ و خادہ شیخ ہے۔
- ۳۹ - خورشید بیگم زوجہ شیر محمد کھنار گوپے راں۔ شیخ پورہ
بیعت۔ بمر ۱۶ سال یکم رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۵۔ اس کے سیکے ہیرانی والہ میں ہیں۔

س

- ۴۰ - رابعہ بی بی زوجہ تاج دین حکیم قوم بھٹہ امام مسجد من چک۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۲ سال ۲۲ صفر ۱۳۶۲ھ نمبر ۱۲۶۔
- ۴۱ - رابعہ بی بی زوجہ صدیق ولد احمد دین نیلاری۔ غیبی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۴ سال ۵ رجب ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۷۸۔
- ۴۲ - رابعہ بی بی زوجہ فتح محمد بوجی بویہ والد۔ گوٹھ و دراصل اراٹھ سکھو ایکٹ۔ پیر پور سندھ
بیعت۔ بمر ۳۲ سال ۳ رذی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۵۔ لاہڑک پٹھانان۔ رانی پور میں موجود ہے۔
- ۴۳ - رابعہ بی بی زوجہ اللہ دنا مجام ڈھوکوی۔ منڈی مبارک الدین۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۶۰ سال ۲۸ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۶۔ پابند نماز روزہ اور وظائف ہے۔
- ۴۴ - رابعہ بی بی زوجہ مبارک چٹھہ۔ سازنگ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۱۵ رذی الحجہ ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۱۲۔ وظائف خوانی کرتی ہے۔
- ۴۵ - رسول بی بی زوجہ احمد دین ولد سلطان پتھر۔ ہیرانی والد۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۲ سال ۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۸۔
- ۴۶ - رسول بی بی زوجہ بشیر احمد ولد خان محمد حجام۔ گوجرانوالہ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۲۷ صفر ۱۳۸۲ھ نمبر ۷۹۲۔
- ۴۷ - رسول بی بی زوجہ خدا بخش ولد بدر دین ترکھان۔ ساہن پال ٹریف۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۳۵ سال ۱۹ صفر ۱۳۷۳ھ نمبر ۳۸۷۔ ناؤ چککلان میں موجود ہے اسم ف ج ۹ ص ۲۰۵۔

- ۴۸۔ رسول بی بی زوجہ محمد علی ولد مراد علی فقیرہ رتوال۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۴۵ سال ۴ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۹۵۔
- ۴۹۔ رسول بی بی زوجہ مراد علی شیخ مجاہد۔ دایا نوالی گنڈہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۲۹ شعبان ۱۳۹۶ھ نمبر ۵۱۵۔
- ۵۰۔ رسول بی بی زوجہ نور محمد ولد محمد دین راجہ۔ کوٹ راجہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۵۔ خادمہ خاتون نوشاہیہ
درگاہ نوشاہیہ علیجاہ ۲۲ میں حاضر ہو کر تھی ہے۔
- ۵۱۔ رسول بی بی زوجہ نور محمد ولد نظام دین ترکھان۔ ساہن پال شریف۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۳ سال ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ نمبر ۶۳۲۔
- ۵۲۔ رشید بیگم زوجہ بشیر احمد ولد اللہ تامل مسلم شیخ۔ داؤ۔ گجرات
بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۲۹ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۳۵۔
- ۵۳۔ رضیہ بی بی زوجہ خالد حسین ولد عنایت اللہ موچی۔ ساروال۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۲۔
- ۵۴۔ رضیہ بیگم جمی زوجہ انور ولد رحمت علی سدو غفری جیک ۱۴ ایم ایل مظفر گڑھ
بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۴۸۷۔
- ۵۵۔ رقیہ خانم دختر جمیبات اللہ ولد غلام محمد موچی ٹوبہ نوالہ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۱۲ سال ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۵۳۔
- ۵۶۔ رکھی زوجہ شریف موچی۔ نوان پینڈ۔ اروپ۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ صفر ۱۳۹۹ھ نمبر ۶۲۴۔
- ۵۷۔ روشاں زوجہ شہادت علی ولد حسن پوکھ کھول۔ گوٹھ ابرہیم۔ جیک یہ ۵۵۔ دور نوشاہیہ
بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۱۴ شوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۶۔

ز

۵۸۔ زبیدہ زوجہ عبد الرحمن ولد محمد بخش بندھنچہ جوک بہادر پور سریم پارخان

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۱۷ محرم ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۳۔

۵۹۔ زبیدہ زوجہ نذیر احمد ولد نور احمد نرکان قوم کھوکھ بنگورہ۔ خیر پور۔ سندھ

بیعت۔ بعر ۱۸ سال ۱۰ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۳۸۔

۶۰۔ زبیدہ اختر دختر محمد ولد رحمت علی گھار قوم ولے چک عبدالسرخاں۔ لائل پور^{۵۶۹}

بیعت۔ بعر ۱۹ سال ۷ محرم ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۶۲۔

۶۱۔ زینب بی بی زوجہ غلام حیدر سنجر۔ لورہ کی۔ ایمن آباد

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۷ھ نمبر ۵۲۹۔ اس کی ایک ٹانگہ کٹی ہوئی تھی۔

س

۶۲۔ سالان زوجہ ملا ولد محمد بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۲۵ رجب ۱۳۷۸ھ نمبر ۵۹۰۔

یہ حضرت نونہ صاحبہ کے دربار پر حاضر ہوا کرتی ہے۔

۶۳۔ سائرہ بی بی زوجہ حسین ولد محمد کم دین موجی میرانی والد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۴۷۔

۶۴۔ سائرہ بی بی زوجہ قاسم بن محمد گھار۔ چک عبدالسرخاں۔ لائل پور^{۵۶۹}

بیعت۔ بعر ۲۳ سال ۱۹ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۶۔

۶۵۔ سرداران زوجہ مراد ولد جنوں مسلم شیخ۔ جیسک۔ گجرات

بیعت۔ بعر ۳۵ سال ۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۴۱۳۔

۶۶۔ سرداران زوجہ نذیر احمد ولد سردار نو مسلم۔ ایمن آباد۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۷۲۔

- ۶۷ - سردار بی بی زوجہ انیسویں ولد بھولا گھسار قوم کھوکھ - مرید کے شیخ پورہ
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۳ - پابند غازی تاج خوار لطیف گو خوش طبع ہے۔
- ۶۸ - سردار بی بی زوجہ امام دین ولد فقیر محمد حمام قوم بھاول - پردھک - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۰ رجب الاولیٰ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۰۳ - عابدہ زاہدہ ہے، رمضان شریف میں اپنے گھر میں اعتکاف بیٹھتی ہے۔
- ۶۹ - سردار بی بی زوجہ جلال ولد غلام محمد سوہیہ - سوہیہ - گجرات
- بیعت - بمر ۳۰ سال ۲۲ ذیقعد ۱۳۴۲ھ نمبر ۳۸۲ - اسم ف ج ۸ ص ۷۷
- ۷۰ - سردار بی بی زوجہ حسین ولد خوشی موحی - مانگہ خورد - گجرات
- بیعت - بمر ۲۲ سال ۲۹ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ نمبر ۹۱۱ - منڈی بہار الدین محلہ شفقت آباد میں رہتی ہے
- ۷۱ - سردار بی بی زوجہ حیدر ولد خان محمد سوہیہ - سوہیہ - گجرات
- بیعت - بمر ۲۰ سال ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ نمبر ۵۲۵ -
- ۷۲ - سردار بی بی زوجہ رحمت اللہ ولد فقیر محمد موحی چک صوابا والہ - چنی گوٹھ - رحیم یار خان
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۶ رمضان ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۵۵ - اس کا ایک باؤں لنگ ہے۔
- ۷۳ - سردار بی بی زوجہ سردار خان ولد رحمت علی سہرا - لورہ کی - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۳۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۴۲ھ نمبر ۲۲۲ - اس وقت سیشن ایجن آباد اللہ ہو کالونی میں رہتی ہے
- ۷۴ - سردار بی بی زوجہ شاہ محمد ولد احمد دین موحی - سارنگ - گجرات
- بیعت - بمر ۲۵ سال ۲۱ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۵ - اس وقت ڈبرہ ملنگ شاہ پور پائش پذیر ہے
- ۷۵ - سردار بی بی زوجہ شریف چیمہ - نوان پنڈ - اروپ - گوجرانوالہ
- بیعت - بمر ۳۰ سال ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ نمبر ۶۳۱ - خادمہ مودبہ عاشقہ صادقہ ہے
- ۷۶ - سردار بیگم عرف بیگم زوجہ محمد شفیع - بھائی دروازہ - لاہور
- بیعت - بمر ۵۲ سال ۲۷ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۲ -

۷۷ - سرور جان زوجہ شیر باز ولد محمد نور گوہر اوانہ، محلہ کریم آباد، راولپنڈی

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۶ رزی الحجہ ۱۳۸۲ھ نمبر ۸۳۷۔

۷۸ - سیکندہ زوجہ کالاچوڑیگریں سبزی سیکلٹ بیعت بمر ۲۳ سال ۹ شعبان ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۰۲۔

۷۹ - سیکہ پروین دختر تیز علی اعوان لڑھیانوی، کوشی پراشد وکیل، ملتان

بیعت۔ بمر ۱۱ سال ۹ اشوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۹۹۔

۸۰ - سیدی بی زوجہ رحمت علی ولد جلال سیدو عرف سہری چک ۱۲۵۔ ایم ایل مظفر گڑھ

بیعت۔ بمر ۵۰ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۷ھ نمبر ۱۳۸۶۔

۸۱ - سیدی زوجہ لیسین ولد نور محمد پروکہ محل، گوشا بریم چک یہ ۵۵۔ دورہ نواب شاہ، سندھ

بیعت۔ بمر ۱۸ سال ۷ اشوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۵۔

ش

۸۲ - شریف بی بی زوجہ عبدالغنی ولد محمد دین چیمہ، کھڑی مہارٹی، کھوڑا، گمبٹ، خیر پور، سندھ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال ۴ رزی الحجہ ۱۳۷۹ھ نمبر ۶۵۷۔ اب امن کی دلخ نثر سندھ مستی خاں کھوڑا۔

۸۳ - شریف بی بی زوجہ مراد علی ولد رمضان کشمیری قوم نلک، وایانوالی ۲۷، شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۲۲ سال یکم ربیع الاول ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۱۷۔

۸۴ - شمیم اختر زوجہ بیان الحسنان، میان علی، شیخ پورہ

بیعت۔ بمر ۲۵ سال ۲۷ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۸۔

ص

۸۵ - صاحبزادی زوجہ احمد ولد لہنا پروکہ محل، گوشا بریم چک یہ ۵۵۔ دورہ نواب شاہ، سندھ

بیعت۔ بمر ۲۰ سال ۱۷ اشوال ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۷۴۔

۸۶ - صغرتہ زوجہ احمد دین بیٹلا، کوشا بیٹلا، گوجرانوالہ

بیعت۔ بمر ۳۰ سال ۲ رجب ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۰۵۔

۸۷۔ صفیہ زوجہ نذر محمد وفتح محمد حمیدہ، خدیجہ حمیدہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۲۱ سال ۸ ربیع الاول ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۴۵۔

۸۸۔ صفیہ بیگم چوہدری زوجہ صادق ولد نولاداد گھمن، جگ ۲۹، ڈیرہ نواب، بہاولپور

بیعت۔ بعر ۲۰ سال ۱۶ محرم ۱۳۹۵ھ نمبر ۱۳۹۲۔

ط

۸۹۔ طالعہ بی بی گوری زوجہ قاسم حمیدہ، نوان پنڈ، اروپ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعر ۵۵ سال ۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۵ھ نمبر ۵۷۶۔

ع

۹۰۔ عائشہ زوجہ میانخان ولد سردار علی قصاب، بھکھی، گجرات

بیعت۔ بعر ۲۵ سال ۸ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ نمبر ۱۲۲۳۔

۹۱۔ عائشہ زوجہ نواب خاں ولد کریم داد گوٹل، نورپور پٹنہ، گجرات

بیعت۔ ۹ ذی قعدہ ۱۳۶۸ھ نمبر ۲۵۲۔

۹۲۔ عائشہ بی بی زوجہ امام دین ولد سی بخش دھوبی، زنگھ، گجرات

بیعت۔ بعر ۵۰ سال ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ نمبر ۱۰۱۷۔

۹۳۔ عائشہ بی بی زوجہ سردار اولاد غلام محمد وراج، ہیکر خورد، گجرات

بیعت۔ بعر ۳۰ سال ۱۰ رمضان ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۲۰۔

۹۴۔ عائشہ بی بی زوجہ شریف ولد احمد حسین تارڑ چھنی ساہن پال، گجرات

بیعت۔ بعر ۴۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۹۱ھ نمبر ۱۱۸۴۔ نیکاد و صاف شریف الطبع ہے۔

۹۵۔ عائشہ بی بی زوجہ عنایت ولد عیاض بوجھی، جگ ۴۲، پی۔ کوٹ سماہر، ہیم پور

بیعت۔ بعر ۳۳ سال ۱۳ رمضان ۱۳۷۵ھ نمبر ۷۵۷۔ اب اپنے شوہر کے ساتھ آبائی

گاؤں شوک کلان متصل گجرات میں جلی آئی ہے۔

۹۶۔ عجائب زوجہ تاج گل پشاور بیعت بعمر ۲۰ سال ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ نمبر ۱۱۲۴۔

۹۷۔ عنایت بیگم زوجہ حسین ماسٹر ولد محمد بن کھمار، موکل سندھ حوالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۲۷۳۔

غ

۹۸۔ غمگین زوجہ ابرار حسین ولد برکت علی اراغی انبالوی۔ کوٹلی اورنگ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۵۵ سال ۸ رمضان ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۷۷۔

ف

۹۹۔ فاطمہ بی بی دختر فتح محمد ولد محمد ادراج بیگم خورد۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۲ شوال ۱۳۷۲ھ نمبر ۳۸۰۔ پنڈوری چٹھہ میں شادی شدہ ہے۔

۱۰۰۔ فاطمہ بی بی زوجہ چراغ دین ولد نبی بخش جوگی۔ گھوٹا کلان۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۲۳ ربیع الاول ۱۳۷۱ھ نمبر ۴۳۴۔ فوت ہو چکی ہے۔

۱۰۱۔ فاطمہ بی بی زوجہ سرور ولد ملا بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۱۵ سال ۱۸ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۴۔

۱۰۲۔ فاطمہ بی بی زوجہ صالح محمد دوبرا۔ بیگم والد کلان۔ گجرات

بیعت۔ بعمر ۲۰ سال ۵ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ نمبر ۹۹۲۔

۱۰۳۔ فاطمہ بی بی زوجہ عمر دین ولد صدر دین نیلاری۔ میرانی دالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۵ صفر ۱۳۷۵ھ نمبر ۲۶۴۔

۱۰۴۔ فاطمہ بی بی زوجہ عنایت اللہ ولد غلام محمد جوچی قوم رنڈا وا۔ ساروالہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۵ سال ۵ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۵۰۔ اعراض نوساہیدہ پر حاضر ہوئی ہے

۱۰۵۔ فرحت بیگم زوجہ ناری محمد اسماعیل ولد کھانکھو کھو بریاری۔ مریڈک۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بعمر ۲۲ سال ۲۸ صفر ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۰۸۳۔ اُستانی ہے۔

- ۱۰۶۔ فضل بی بی زوجہ رضان ولد ابراہیم نیلاری۔ شہر قنوج کلان۔ شیخوپورہ
بیعت۔ بھرم ۲۳ سال ۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۸۸۔ بعارضہ سہل فوت ہو چکی ہے۔
- ۱۰۷۔ فضل بی بی ادنی زوجہ ولی محمد ولد محمد دین ٹاڈر۔ ساڈنگ۔ گجرات
بیعت۔ ۷ محرم ۱۳۸۴ھ نمبر ۲۷۸۔

۴

- ۱۰۸۔ کرم بی بی دختر نذیر علی سائیں اعوان لڑھیانوی کوٹھی پرمانند وکیل۔ ملتان
بیعت۔ بھرم ۷ سال ۱۹ شوال ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۰۲۔
- ۱۰۹۔ کنیز فاطمہ زوجہ یوسف باغبان پورہ۔ لاہور۔ ^{حال} انگلینڈ۔
بیعت۔ بھرم ۲۶ سال ۷ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ نمبر ۱۱۲۱۔

۵

- ۱۱۰۔ ماہری زوجہ نور ولد سید ٹاڈر۔ ساہن پال ٹریف۔ گجرات
بیعت۔ بھرم ۲۶ سال ۱۹ محرم ۱۳۷۱ھ نمبر ۳۰۸۔ اسم ف جہ ص ۲۵۔
- ۱۱۱۔ محمد بی بی زوجہ برکت علی کھنار۔ لوڑہکی۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھرم ۳۰ سال ۱۹ رجب ۱۳۷۲ھ نمبر ۲۲۲۔
- ۱۱۲۔ محمد بی بی زوجہ محمد علی ولد جمال دین کھنار۔ پیرانوالہ اچا۔ گوجرانوالہ
بیعت۔ بھرم ۶۰ سال ۲۷ رجب ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۶۹۔
- ۱۱۳۔ محمد بی بی زوجہ نور محمد ولد عسکر دین کھنار۔ مریدکے
بیعت۔ بھرم ۲۰ سال ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۳ھ نمبر ۸۹۲۔
- ۱۱۴۔ مریم بی بی زوجہ خوشی محمد ولد حیات مانڈک۔ چک ۲۲ ڈی اے مظفر گڑھ
بیعت۔ بھرم ۵۰ سال ۲۸ رزی الحجہ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۰۵۔ سادہ اٹھارہ۔ نیک
لمبے ہے۔ درگاہ نوشا بید کی زیارت سے مشرف ہو چکی ہے۔

۱۱۵۔ مقصودہ بی بی زوجہ نذیر احمد گوندل۔ رکن شہرتی۔ گجرات

بیعت۔ بجر ۱۴ سال ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۵۰۲۔

۱۱۶۔ منور سلطانہ دختر رحمت علی ولد جلال سدھو عرف پیری چک ۱۴ ایم ایل۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بجر ۶ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۲۹۰۔ والدہ مہر بیکرانی۔

۱۱۷۔ منور سلطانہ زوجہ اعظم ولد غلام رسول راجہ کٹ راجہ ڈی۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بجر ۱۴ سال ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۴۹۔

ن

۱۱۸۔ نذیر بیگم دختر رحمت علی ولد جلال سدھو عرف پیری چک ۱۴ ایم ایل۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بجر ۱۸ سال ۱۳ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۴۸۸۔

۱۱۹۔ نذیر بیگم زوجہ بشیر احمد ولد محمد علی فقیر۔ میرالی والہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بجر ۳۰ سال ۲ رجب ۱۳۸۱ھ نمبر ۷۲۶۔

۱۲۰۔ نذیر بیگم زوجہ سردار ولد محمد راجہ۔ چک ۸۴۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ملتان

بیعت۔ بجر ۳۵ سال ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ نمبر ۱۳۰۱۔

۱۲۱۔ نذیر بیگم زوجہ عنایت ولد کرم داد مانگٹ چک ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ کیم۔ مظفر گڑھ

بیعت۔ بجر ۳۵ سال ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۸۲۔ پابند صوم و صلوة ہے۔

۱۲۲۔ نسرتین اختر زوجہ سعید خاں ولد عبد المجید خاں راجپوت بستی اہل۔ ملتان

بیعت۔ بجر ۲۴ سال ۱۵ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۲۹۱۔

۱۲۳۔ نسیم اختر زوجہ عنایت اللہ ولد غلام قادر سرور۔ ونوٹیا ڈی اے۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بجر ۲۶ سال ۲۶ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۳۰۔

۱۲۴۔ نواب بی بی زوجہ شہادت ولد بسمل جھٹی۔ غوثی بھٹیاں۔ شیخوپورہ

بیعت۔ بجر ۲۵ سال ۱۴ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۲۲۱۔

۱۳۵۔ نواب بی بی زوجہ غلام قادر ولد اکرم داد مانگٹ نمبر دار جیک ۳۱۴ ٹی ڈی اے۔ منظور گڑھ

بیعت۔ بعمر ۴۸ سال ۸ محرم ۱۳۹۴ھ نمبر ۱۳۲۲۔ نماز روزہ و طائف کی پابند ہے۔
کئی مستورات اس کی اجازت سے و طائف پڑھتی ہیں۔

۱۳۶۔ نور بھال زوجہ انور ولد ملا بھٹی۔ خونی بھٹیاں۔ شیخوپورہ۔

بیعت۔ بعمر ۱۸ سال ۱۵ صفر ۱۳۹۲ھ نمبر ۱۳۲۰۔

۱۳۷۔ نور بیگم زوجہ یعقوب ولد محمد دین نیلاری۔ میرالی والدہ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۳۰ سال ۵ صفر ۱۳۹۵ھ نمبر ۲۶۳۔ متعدد مرتبہ درگاہ نوشاہیہ پر حاضر ہوئی ہے

۱۳۸۔ لاجرہ بی بی زوجہ برکت اللہ ولد علی بخش حجام۔ غلام آباد۔ لائل پور

بیعت۔ ۱۶ رمضان ۱۳۹۴ھ نمبر

۱۳۹۔ لاجرہ بی بی زوجہ منظور احمد ولد منظور خاں گورداسپوری۔ کنوڑ گڑھ۔ گوجرانوالہ

بیعت۔ بعمر ۲۶ سال ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۸۵ھ نمبر ۹۵۸۔ نیک اور صاف ہے

گوٹہ سازی کا کام کرتی ہے۔

ساتویں فصل

اس میں میری (شرافت کی) مریدات معتقدات کے عرف ناموں کی فہرست ہے۔

الف

۱۔ اقبال بیگم زوجہ محمد سید پرا
لوڑکی۔ گوجرانوالہ [ف ج ۱ ص ۱۷۸]

ج

۲۔ جوانی زوجہ عبداللہ موچی م، ۲۲ شعبان ۱۳۸۲ھ۔ خالق پور " (مکتوب جلد ۱۹، رمضان ۱۳۸۲ھ)

خ

۳۔ خورشید بیگم زوجہ شفیع کشمیری
جھڑیا نوالی۔ شیخوپورہ [ف ج ۱ ص ۵۸۲]

س

۴۔ رابعہ زوجہ حسین موچی
لوڑکی۔ گوجرانوالہ [ف ج ۱ ص ۱۶۲]

۵۔ رسولان زوجہ رحمت مسلم شیخ
دھوک شہالی۔ گجرات [ف ج ۱ ص ۱۹۹، مر ۱۳۲]

۶۔ رسول بی بی زوجہ غلام نبی موچی م، ۱۱ صفر ۱۳۴۵ھ۔ چکھو با۔ لائل پور (مکتوب غلام نبی ۱۱ صفر ۱۳۴۵ھ)

ع

۷۔ عنایت بیگم زوجہ علی محمد جانی م شمال ۱۳۴۹ھ۔ بٹھری شاہ جانی۔ گوجرانوالہ (مکتوب نذیر بیگم دنگوی ۱۳ شمال ۱۳۴۹ھ)

ف

۸۔ فاروق بیگم زوجہ ستیری فقیر محمد
پشاور [ف ج ۱ ص ۶۹۸]

انتباہ

میری مریدات معتقدات کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ طوالت کے خوف سے ان کا

اندر اہج نہیں کیا گیا۔

نومولودہ مریدات

یہاں اُن لڑکیوں کے نام لکھے جاتے ہیں جن کے متعلق اُن کے والدین کا یقین ہے کہ یہ

میری دعا سے اُن کے دل تولد ہوئیں۔

الف

- | | | | |
|----|--------------------------------------|-----------|-------|
| ۱۔ | ارشاد بیگم دختر جلال و ذراچ | سوک کلان | گجرات |
| ۲۔ | ارشاد بیگم دختر محمد دین لودار | جاجو وال | " |
| ۳ | ایندہ بی بی دختر جاناں ساہی ولد ساہو | ڈہوک کاسب | " |

ب

- | | | | |
|---|-----------------------------|---------|------------|
| ۴ | بشریہ دختر بشیر احمد کشمیری | لوڑہ کی | گوجرانوالہ |
|---|-----------------------------|---------|------------|

د

- | | | | |
|----|-----------------------------------|-----------------|------------|
| ۵ | دختر السدنا و ذراچ | بیگم خور | گجرات |
| ۶ | دختر امام دین کشمیری | لوڑہ کی | گوجرانوالہ |
| ۷ | دختر بشیر ولد رحمت ماچھی | بھالو وال خور | گجرات |
| ۸ | دختر بشیر احمد ولد بوٹا اراٹس | چک ۶ | بہاولپور |
| ۹ | دختر بشیر احمد ولد نور محمد پنجرہ | دو شیانوالی | شیخوپورہ |
| ۱۰ | دختر حسین اراٹس | مگرھی شاہ دہ | گجرات |
| ۱۱ | دختر رحمان ولد قائم پنجرہ | لوڑہ کی | گوجرانوالہ |
| ۱۲ | دختر رحمت چیمہ | بیل ۴ | لاہل پور |
| ۱۳ | دختر رشید بیگم بنت عنایت بانڈہ | سرانوالی | گوجرانوالہ |
| ۱۴ | دختر عنایت ماچھی | قلعہ دیدار سنگھ | " |
| ۱۵ | دختر فیروز ہردال | کوٹ قاضی | " |

۱۶ - دختر محمد پیرا

لوڑکی گوجرانوالہ

۱۷ - دختر نعمت

چندالہ گجرات

س

۱۸ - رضیہ دختر حیدر ولد شاہو گوندل

حسوانہ

۱۹ - رضیہ بیگم دختر اللہ دتا چند پڑ

دوٹیالوالی ۳۹ شیخوپورہ

۲۰ - ریحانہ کونڑ دختر بشیر احمد ارائیں

گوجرانوالہ

۲۱ - ریحانہ کونڑ دختر فضل کریم

تربہنگ گجرات

ز

۲۲ - زاہدہ پروین دختر اللہ دتا موچی

گوجرانوالہ

۲۳ - زاہدہ پروین دختر عبدالعزیز ارائیں

کھوڑا خیرپور

۲۴ - زبیدہ دختر غلام بی بی چٹھی

پاڈو کے نو گوجرانوالہ

س

۲۵ - سلمیٰ دختر صاحب گھار

بھیانوالہ شیخوپورہ

۲۶ - سلیمہ دختر جلال ارائیں

بسرانوالی گوجرانوالہ

ش

۲۷ - شہینہ شاہین دختر عبداللہ باجھی

سویدرہ

۲۸ - شہناز رضیہ دختر رفیقان پروالہ

کوٹلہ کابلوالہ شیخوپورہ

ص

۲۹ - صفیٰ بیگم دختر صدیق مرادی

سرانوالی گوجرانوالہ

ع

۳۰ - عذرا دختر فضل باجھی

دوٹیالوالی ۳۹ شیخوپورہ

۳۱۔ عذرا بیگم دختر آند تاجت فتو پورہ گجرات

ک

۳۲۔ کرمانوالی دختر فضل یافتہ سوک کلان

۳۳۔ کلثوم دختر عبید ولد شاہ سوکوندل ہسوانہ

۳۴۔ کنیز فاطمہ دختر سلطان در ایچ گوجر پورہ

م

۳۵۔ مسرت دختر میان عبد الغنی شہ فقیر لہ گوجر انوالہ

۳۶۔ ممتاز رضیہ دختر رمضان بردال کونڈ کابلولہ شیخ پورہ

ن

۳۷۔ ناسیدہ سلطانہ دختر سید ریاض الحسن نوشاہی ساہن پال شریف گجرات

۳۸۔ نذیر بیگم دختر سردار در ایچ گوجر پورہ

۳۹۔ نسیم اخترہ دختر فتح محمد ماجھی

۴۰۔ نور بیگم دختر عبید بنوفا لورہ کی گوجر انوالہ

و

۴۱۔ ولایت بیگم دختر پیراغ دین گوجر حاجو وال گجرات

ان کے علاوہ بھی کثیر التعداد بیبیاں ہیں جن کے نام یاد نہیں آتے اس لئے

دہ نمبر سے رہ گئی ہیں۔

۱۱۔ سمند عیسائی ابو الفتح والی گوجرانوالہ

ص

۱۲۔ صادق مسیح ولد گامان عیسائی نور ٹہلی

بیعت بجر ۱۴ سال ۲۱ رزی الحج ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ نمبر ۲۶۱۔

اسم۔ ف جہ ۱۴۸، جہ ۱۶۲۔

ع

۱۳۔ عنایت مسیح عیسائی ننڈپور سیاکوٹ

م

۱۴۔ منشا نواسہ سردار عیسائی سرانوالی گوجرانوالہ

ن

۱۵۔ نذیر ولد عبد اللہ عیسائی لالو کھیت کراچی

۱۶۔ نذیران عیسائی دروڑ سنگھ والہ شیخوپورہ

اسم۔ ف جہ ۲۲۔

۱۷۔ نور عیسائی ابو الفتح والی والہ پجانی یاہرا کراچی

ی

۱۸۔ یعقوب عیسائی کوٹلہ کابلول شیخوپورہ

اسم۔ ف جہ ۲۲۔

۱۹۔ یونس ولد سراج عیسائی چک ۲۵ جرات

ف

اس کتاب رواج الاذکار میں میرے (مترافت کے) ایک رسالے میں ۱۹۲۴

اور مریدان کا تذکرہ یا فرست اسماء تحریر ہو چکی ہے۔

کتابیات

ماخذ و مراجع ردایح الازکار حصہ یازدہم از تذکرۃ النوشاہیہ
کہ جلد سوئم است از کتاب شریف التواریخ تصنیف سید شرافت نوشاہی۔

الف

- ۱- آئینہ ایام - ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی ہاشمی
- ۲- اسرار شرافت (سجرفی) سید عبدالکریم عباسی نوشاہی حنبلی ۲
- ۳- استیاق نوشاہی () چوہدری عنایت اللہ ناز نوشاہی شرافتی لورہ پکوی
- ۴- اعجاز التواریخ سید شرافت نوشاہی عافہ اللہ
- ۵- انصاف عشق شہزادہ عنایت اللہ شاہ نوشاہی شرافتی لورہ پکوی
- ۶- التبا غلام علی مطبوعہ میان غلام علی خان نوشاہی شرافتی ٹھٹہ نیک والہ
- ۷- انوار شرافت (سجرفی) میان محمد ولایت شہزاد نوشاہی شرافتی سون چک الہ
- ۸- اوصاف نوشاہی (۵) میان غلام محمد نوشاہی شرافتی - بیاناوالہ کلان

ب

- ۹- باران ماہ پردیسی محمد خاں پردیسی نوشاہی شرافتی بھکھوی
- ۱۰- باران ماہ کبیرن کبیر کبیرن دلوسید دھوبی نوشاہی شرافتی موئی والہ

تا

- ۱۱- تذکرہ محمد شاہی سید شرافت نوشاہی
- ۱۲- تقریریں ۱۳۹۵ھ ۱۹۴۵ء چوہدری بشیر احمد زاہد نوشاہی شرافتی - دایا نوالہ - ۲۹
- ۱۳- تنویر نساہت (بیاض) ۲۲ شوال ۱۳۵۳ھ - سید نساہت نوشاہی

ج

- ۱۴- جذبات عشق منظوم پنجابی - مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔

ح

حالاتِ بزرگانِ عظام سلسلہ قادری نوشاہی۔ صوفی غلام محی الدین صادق۔
انچارج شفاخانہ حیوانات ساکلاہل ضلع شیخوپورہ۔

خ

خزینۃ العلوم حکیم سید شفیق الرحمن نوشاہی ساہیوالی

د

دستورِ شرافت (بیاض) سید شرافت نوشاہی
دیدار از کتابخانہ طبع پاکستان بلوچ آبادی محمد حسین لکھنوی ایرانی

ذ

ذاتِ نبوی حکیم سید شفیق الرحمن نوشاہی ساہیوالی
ذہولے غلام نسیم جوہوری غلام محمد نسیم ڈراپلج نوشاہی شرافتی ساہنگوالہ

ر

روزنامہ شرافت ۱۳۱۴ سید شرافت نوشاہی
روزنامہ شفیق ۱۹۷۴ء (۱۳ رذی الحجہ ۱۳۹۳ھ) حکیم سید شفیق الرحمن نوشاہی
روزنامہ محمد شاہی سید عاقب محمد شاہ نوشاہی ساہیوالی م ۱۳۳۷ھ
روزنامہ شرافت نوشاہی اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی م ۱۳۸۴ھ

ز

زبدۃ السلاسل سید شرافت نوشاہی

س

سفرنامہ عارف سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی
سفینہ شرافت (بیاض) سید شرافت نوشاہی

۲۸ سیحرفی غلام محمد گندگار نوشتاہی شرافتی خونی والہ

ض

۲۹ ضیاء العارفین المعروف مجالس نوشتاہی - مرتبہ سید شرافت نوشتاہی

ع

۳۰ عمائد الادوار حصہ دہم از تذکرۃ النواصبیہ - سید شرافت نوشتاہی

۳۱ عیون التواریخ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشتاہی ۱۱

ف

۳۲ فارسی پاکستانی و طالب پاکستان تناسی مطبوعہ - آقائی محمد حسین تصنیف ایرانی

۳۳ فراق شرافت (سیحرفی) محمد سلیم نوشتاہی شرافتی مکی والہ

۳۴ فراق عبدل (") حاجی غلام رسول نوشتاہی رحمانی بھر والہ

۳۵ فراق مہند (") الہ دین ولہ امام دین نوشتاہی شرافتی گلکھروی

۳۶ فراق نوشتاہی (") منشا نوشتاہی شرافتی خونی والہ

۳۷ فوائد شرافت (بیاض) سید شرافت نوشتاہی

۳۸ فیض محمد شہابی (") اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشتاہی ۱۱

۹۱

۳۹ کرم المعرفت المعروف
ملفوظات نوشتاہی
جمع کردہ و مرتبہ -
سید شرافت نوشتاہی

گ

۴۰ گلزار شرافت (سیحرفی) شہزادہ عنایت اللہ شاہ نوشتاہی شرافتی لورہ بکوی

۴۱ گلزار عاشقان (قصہ مرزا صاحبان مطبوعہ) مرزا احمد نذیر اختر نوشتاہی شرافتی ماہینالی

۴۲ گنجینہ شرافت (بیاض) سید شرافت نوشتاہی

- ۴۳ مکتوب احسن محمد احسن و تنگ نوشتا ہی شرافتی محراب پوری
- ۴۴ مکتوب اختر (۲۷ رمضان ۱۳۷۲ھ) مرزا محمد نذیر اختر نوشتا ہی شرافتی ساہیوالی
- ۴۵ مکتوب سمیع (یکم رجب ۱۳۶۲ھ) ستیری اسمعیل گوجر انوالیہ نوشتا ہی شرافتی
- ۴۶ مکتوب اکرم (۱۲ محرم ۱۳۹۷ھ) خلیفہ محمد اکرم نوشتا ہی پشاور
- ۴۷ مکتوب اللہ دانا (۱۹ شوال ۱۳۸۴ھ) اللہ دانا نوشتا ہی شرافتی منصور والی والہ
- ۴۸ مکتوب اللہ لوک (۱۸ رمضان ۱۳۶۹ھ) اللہ لوک تارڑ نوشتا ہی شرافتی وایا انوالیہ
- ۴۹ مکتوب برکت علی (۷ صفر ۱۳۶۵ھ) برکت علی گجراتی
- ۵۰ مکتوب بشیر احمد (۹ رمضان ۱۳۹۵ھ) ستیری بشیر احمد نوشتا ہی شرافتی گوجر پوری
- ۵۱ مکتوب حسین (جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ) حسین درایچ نوشتا ہی ونوٹیا انوالیہ
- ۵۲ مکتوب خان محمد (۱۹ ربیع الثانی ۱۳۷۴ھ) خان محمد ولد حسین خان حاجی، چک ۲۵۔
- ۵۳ مکتوب خوشی محمد (۲۰ رجب ۱۳۷۴ھ) خوشی محمد ولد مسوٹر کھان نوشتا ہی، چک ۲۵۔
- ۵۴ مکتوب رحمت خان (۲۸ رجب ۱۳۲۸ھ) رحمت خان درایچ نوشتا ہی۔ ونوٹیا انوالی ۲۹
- ۵۵ مکتوب زاہد ماسٹر عبدالحامد زاہد نوشتا ہی شرافتی، چندرامی
- ۵۶ مکتوب سردار خان (۲۲ ذی الحجہ ۱۳۷۳ھ) سردار خان درایچ نوشتا ہی شرافتی۔ ونوٹیا انوالی ۲۹
- ۵۷ مکتوب سعید خان چوہدری محمد سعید خان نوشتا ہی شرافتی بدلتانی
- ۵۸ مکتوب شاہ دین ڈاکٹر شاہ دین سلیمی۔ جیون والی
- ۵۹ مکتوب شریف (۱۱ شعبان ۱۳۸۲ھ) صوفی محمد شریف نوشتا ہی شرافتی جھنگ والہ لاہوری
- ۶۰ مکتوب شوکت (ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ) شوکت علی ولد محمد نواز چیمہ نوشتا ہی شرافتی۔ کونکرانہ پور
- ۶۱ مکتوب عبد اللہ (۲۹ رمضان ۱۳۹۶ھ) عبد اللہ ولد احمد دین مریچی نوشتا ہی شرافتی خانی پوری
- ۶۲ مکتوب غلام رحمان (۳۰ صفر ۱۳۷۱ھ) ستیری غلام رحمان نوشتا ہی۔

- ۶۳ مکتوب غلام محمد الودین (۱۷ محرم ۱۲۹۷ھ) مکتوب غلام محمد الودین ملتانی نوشاہی شرافتی
- ۶۴ مکتوب غلام نبی (۹ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ) مولوی غلام نبی نوشاہی شرافتی، چک موبابہ
- ۶۵ " " (۲۱ صفر ۱۲۹۵ھ) " " " "
- ۶۶ مکتوب فائق منطوم میان غلام علی فائق نوشاہی شرافتی، محمد نیک۔
- ۶۷ مکتوب محمد منطوم محمد خاں محمد حمید نوشاہی شرافتی، چک ۲۵۔
- ۶۸ مکتوب محمد دین (۲۲ ربیع الثانی ۱۲۶۵ھ) محمد دین ولد قاسم سوچی نوشاہی گوجر پوری
- ۶۹ مکتوب نذیر بیگم (۲۲ شوال ۱۲۷۹ھ) نذیر بیگم زوجہ غلام حسین نوشاہی شرافتی، ڈنگوی
- ۷۰ مکتوب نذیر انجھا (۲۷ صفر ۱۲۹۷ھ) محمد نذیر انجھا بوتاہ نوشاہی
- ۷۱ مکتوب نور محمد منطوم نور محمد رگیز نوشاہی شرافتی شادمانی
- ۷۲ مکتوب نور محمد (۹ رذی الحج ۱۲۷۷ھ) نور محمد ولد محمد دین شیخ۔ ونوٹیانوالی ۴۹
- ۷۳ مکتوب نیاز احمد (۶ ذیقعد ۱۲۹۶ھ) منشی نیاز احمد نوشاہی شرافتی باورسہ والہ

ن

- ۷۴ نثر اردو سید رضا اللہ شاہ عارف نوشاہی ساہیوالی
- ۷۵ نجات ابوالبرق صفوی ابوالبرق بشیر احمد نوشاہی شرافتی، چک کھوی

ہ

- ۷۶ ہجر شرافت (سجرفی) سید عبدالکریم عباسی نوشاہی شرافتی، چنگھلی
- ۷۷ ہوا العشق (طبعی) سائیں بیار علی مسست دیوان نوشاہی ننڈی بہاولپور
- ۷۸ ہیرا انجھا (قصہ مطبوعہ) میان احمد یار نوشاہی برقندازی مولوی ۲
- ۷۹ ہیرا انجھا (قصہ مطبوعہ) مرزا محمد نذیر اختر نوشاہی شرافتی ساہیوالی

ی

- ۸۰ یاران شرافت سید شرافت نوشاہی

رسائل و جوائد

الف

الف ۱ - التمام بہاولپور ہفت روزہ	
۲۱۹	۸ / دسمبر ۲۱
۲۱۹	۱۲ / جنوری ۲۵
۲۱۹	۱۵ / فروری ۲۵
۲۱۹	۲۱ / " ۲۵
۲۱۹	۲۵ / مارچ ۲۵
۲۱۹	۲۸ / " ۲۵
۲۱۹	۲۸ / اپریل ۲۵
۲۱۹	۱۲ / " ۲۵
۲۱۹	۲۱ / " ۲۵
۲۱۹	۲۹ / " ۲۵
۲۱۹	۵ / مئی ۲۸
۲۱۹	۱۲ / " ۲۹
۲۱۹	۲۸ / " ۲۸
۲۱۹	— / جون ۲۸
۲۱۹	۲ / " ۲۸
۲۱۹	۱۲ / " ۲۸
۲۱۹	۲ / جولائی ۲۲
۲۱۹	۱۵ / جولائی ۲۵
۲۱۹	۱۳ / اگست ۲۵
۲۱۹	۱۳ / ستمبر ۲۵
۲۱۹	۲۲ / اکتوبر ۲۵
۲۱۹	۱۳ / نومبر ۲۵
۲۱۹	۲ / دسمبر ۲۵
۲۱۹	۲ / جنوری ۲۶
۲۱۹	۱۲ / " ۲۶
۲۱۹	۲۸ / " ۲۶
۲۱۹	۲ / فروری ۲۶
۲۱۹	۱۵ / " ۲۶
۲۱۹	۲۸ / " ۲۶
۲۱۹	۲۹ / " ۲۶
۲۱۹	۲۸ / " ۲۶
۲۱۹	۲۱ / " ۲۶
۲۱۹	۲ / اپریل ۲۶
۲۱۹	۱۲ / " ۲۶
۲۱۹	۲۲ / مئی ۲۶

۱۳ جولائی ۱۹۶۶ء

۶ جون ۱۹۶۶ء

۱۴ " "

۲ - امروز - لاہور - روزنامہ -

۱۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء

۳ - انوار العرفیہ - قصور - ماہنامہ

شمارہ ۵۰۳۹ -

۴ - پارس - شیراز - روزنامہ

۵ - ترجمان اہل سنت - کراچی - ماہنامہ

۱۶ مئی ۱۹۶۶ء

۱۷ مایچ ۱۹۶۶ء

۶ - تعمیر - راولپنڈی - روزنامہ

۸ اپریل ۱۹۶۵ء

۱۱ نومبر ۱۹۶۴ء

۸ مئی "

۱۸ " "

۱۳ " "

۲ دسمبر "

۲۲ جون "

۹ " "

۸ نومبر "

۲۳ " "

۱۸ " "

۲ جنوری ۱۹۶۵ء

۱۹ " "

۱۳ " "

۲۰ " "

۳ مایچ "

۲۲ " "

۱۱ " "

۲۳ " "

۱۸ " "

۲۵ جنوری ۱۹۶۶ء

۲۵ نومبر ۱۹۶۵ء

۲۷ " "

۲۶ " "

۶۱۹ - ۵	۲۸ / *	"	دسمبر
"	۲۹ / *	"	۵
"	۳۱ / *	"	۲۸
"	۱۰ / فروری	"	۳۰
"	۱۱ / *	"	۳۱
"	۱۸ / *	۶۱۹ - ۷	جنوری
"	۱۹ / *	"	۳
"	۲۱ / *	"	۴
"	۲۱ / پانچ	"	۱۸

ح ۷ - الحسین - پشاور - پندرہ روزہ

۱۵ / فروری ۶۱۹ - ۵

۱ / پانچ ۶۱۹ - ۵

۸ - الحق - اکوڑہ خشک - ماہنامہ

د ۹ - دیہات ، راولپنڈی - ہفت روزہ

جون ۶۱۹ - ۵

۴ / تا ۱۰ / اپریل ۶۱۹ - ۷

س ۱۰ - سروش - اسلام آباد - ماہنامہ

اپریل ۶۱۹ - ۷

اکتوبر ۶۱۹ - ۷

۱۱ - شیرازہ - پشاور - ہفت روزہ

ع ۱۲ - العلم کراچی - سہ ماہیہ

۱۳ - علم و آگہی کراچی - ماہنامہ

ف ۱۴ - فردا - تہران - ایران - روزنامہ

۲۸ / فروری ۱۳۵۳ - شمارہ ۱۴۴۹ - ۷ / اپریل ۶۱۹ - ۷

۱۸

۱۵۔ فیض الاسلام، راولپنڈی۔ ماہنامہ

۱۹ ۶۱۹ ۷۶ ۱۱ فروری

اگست ۶۱۹ ۷۵

۲۰ ۶۱۹ ۷۲ نومبر

۱۲۔ قومی صحت۔ لاہور۔ ماہنامہ

۲۱ ۶۱۹ ۷۵ نومبر

۱۴۔ نور اسلام، سرتپور۔ ماہنامہ

۲۳ ۶۱۹ ۷۶ "

۱۸۔ نور الجدید۔ بصیر پور۔ ماہنامہ

۱۹۔ وحید۔ تہران۔ ایران۔ ماہنامہ۔ شماره ۱-۲-۳ شمسہ ۵۴-۱۳-۱۳۲

۲۵ خاتمہ

- ۲۶۔ ضد آغائے کابیت براہمان ہے کہ کتاب شریف التواریخ کی تیسری جلد تذکرۃ النوشا
کا گیارہواں حصہ موسوم بہ رواج الازلیح آج منگلوار کے دن ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۱۲ اپریل ۱۹۷۶ء
- ۲۷۔ ۲۰۲۳ء کو نماز عصر کے بعد اقسام کو سنیا۔ صلوات اللہ وسلامہ علی النبی الکریم وآلہ الطہیم۔

ترقیمہ

بتاریخ مرقوم القدر کتاب ہذا رواج الازلیح ختم ہوتے ہی تعلیم مولف اعنی فقیر
سید شریف احمد شرافت نوشاہی عافہ اللہ تعالیٰ، ساکن ساہن پال شریف ضلع گجرات
ملک پاکستان تحریر ہوئی، واللہ الحمد

یلوح الخط فی القرطاس دھرا وکاتبہ مریم فی التراب

بصاعت نیاوردم الا اید
خدا یا زعموم مکن نا اید

تذکرہ مشائخ قادریہ نوشاہیہ

سیرت سادات

تالیف

سید شریف احمد شرافت نوشاہی

پ ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۶ء ○ ف ۱۳۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

پنجاب اور اطراف کی آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل پانچ سو سالہ روحانی، علمی اور سماجی تاریخ

طبع شدہ جلدیں

جلد اول موسوم بہ تاریخ الاقطاب : حضرت نوشہ گنج بخش (م ۱۰۶۳ھ) کے پیران

طریقت کے حالات - ۱۱۲ + ۱۲۶۴ صفحات - قیمت ۷۵ روپیہ

جلد دوم موسوم بہ طبقات نوشاہیہ : دو حصوں میں طبع ہوئی ہے۔ اس میں حضرت

نوشہ گنج بخش کی صلیبی اولاد اور ان کے اکابر خلفاء شیخ رحیم داد بھلوال، شیخ پیر محمد سمیہ نوشہوی، شیخ عبدالرحمن بھڑی والے، سید صالح محمد چک سادہ والے کی اولاد کا مفصل ذکر ہے۔

۲۰۲۴ صفحات قیمت ۲۰۰ روپے

جلد سوم موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ

یہ جلد مزید بارہ حصوں پر مشتمل ہے جس میں

سلسلہ نوشاہیہ کے دابستان کا پشت وار تذکرہ ہے۔

حصہ اول موسوم بہ مخالف الاطہار ۶۴ صفحات قیمت ۶۵ روپیہ

حصہ دوم موسوم بہ لطائف الاخیار ۵۶۶ صفحات قیمت ۶۰ روپیہ

حصہ سوم موسوم بہ معارف الابرار ۴۴۸ صفحات قیمت ۵۰ روپیہ

حصہ چہارم موسوم بہ آثار الاحبار ۲۹۰ صفحات قیمت ۴۰ روپیہ

حصہ پنجم موسوم بہ عوارف الانوار ۱۸۴ صفحات قیمت ۳۰ روپیہ

حصہ ششم موسوم بہ صحائف الاسرار ۳۴۶ صفحات قیمت ۵۰ روپیہ

ساتواں حصہ: مناجح الآثار: اس میں ساتویں پشت کے صاحبان کے

اذکار تحریر ہیں۔ صفحات ۴۲۸ فرست ۵۹ قیمت ۶۰ روپیہ

آٹھواں حصہ: شواہد انکار: اس میں آٹھویں پشت کے درویشوں کے

احوال لکھے ہیں۔ صفحات ۳۷۶ فرست ۴۷ قیمت ۵۵ روپیہ

نواں حصہ: فوائد الاذکار: اس میں نویں پشت کے اہل اللہ کا تذکرہ ہے۔

صفحات ۴۶۰ فرست ۷۹ قیمت ۶۵ روپیہ

دسواں حصہ: غنائم الادوار: اس میں دسویں پشت کے صوفیوں کا

ذکر ہے۔ صفحات ۴۹۵ فرست ۱۲۱ قیمت ۷۵ روپیہ

گیارہواں حصہ: روائع الازہار: اس میں گیارھویں پشت کے فقراء کے احوال

درج کیے ہیں۔ صفحات ۴۰۹ فرست ۷۹ قیمت ۶۰ روپیہ

بارہواں حصہ: طابع الظنار: اس میں ان بزرگوں کے احوال لکھے ہیں،

جن کا نشا ہی سلسلہ میں منسلک ہونا ثابت ہے لیکن ان کا شجرہ

بیعت نہیں مل سکا۔ نیز اپنے احباب کا تذکرہ ہے جو خاندان نوشاہی کے

غلاوہ ہیں۔ صفحات ۴۳۶ فرست ۴۰ فرست ۴۰ روپیہ قیمت ۵۰ روپیہ

سلسلہ نوشاہیہ کی دیگر مطبوعہ کتب

۱۔ تذکرہ نوشہ گنج بخش تالیف سید شرافت نوشاہی۔ ناشر الکتاب۔ گنج بخش روڈ لاہور۔

۲۔ انتخاب گنج شریف حضرت نوشہ گنج بخش کے اردو کلام کا انتخاب۔ مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔ ناشر دارالمورخین لاہور۔

۳۔ گنج شریف (پنجابی) حضرت نوشہ گنج بخش کے پنجابی کلام کا انتخاب؛ مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۴۔ مواعظ نوشہ پیر حضرت نوشہ گنج بخش کے پنجابی نثر میں پانچ مواعظ۔ مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۵۔ شاہ عبدالرحمن پاک حضرت شیخ عبدالرحمن بھٹی والے کے مختصر سوانح۔ مؤلف سید شرافت نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۶۔ تذکرہ حاجی حسین بخش نوشاہی؛ مؤلف محمد لطیف زار نوشاہی۔ ناشر ادارہ معارف نوشاہیہ۔

۷۔ حوالے کائنات مؤلف محمد لطیف زار نوشاہی قیمت ۲۰ روپیہ

۸ - چھار بہار فارسی و اردو ترجمہ موسوم بہ خزانۃ الاسرار

از سید شریف احمد شرافت نوشاہی مرحوم

صفحات ۳۲۲ قیمت ۶۰ روپیہ

- تاریخ عباسی - اس کے دو حصے ہیں:

اول: خزینۃ النور (یہ تاریخی ہجری نام ہے)

دوم: تاریخ عباسی (یہ بھی تاریخی ہجری نام ہے)

تصنیف ۲۵ - ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ صفحات ۵۶۶ (زیر طبع)



ادارۃ معارف نوشاہیہ ○ ساہن پال شریف
بجرات - پاکستان

نوشاہی منزل، محمدی پارک - راج گڑھ - لاہور